بعون اللہ الملک القدوس والعزیز المنان خالق زمین و آسمان

محاورات کا گنجینہ اصطلاحات کا خزینہ متروکات کا آئینہ ضرب الامثال کا ذخیرہ تذکیر و تانیث کی کان روزمرہ اردو کی جان

اعنی

ملک کی زبان

المعروف بہ

محاورات ہندوستان

منجملہ از دہ حصص حصہ اول و دوم

تالیف لطیف و تصنیف منیف سخن گو و سخن سنج و سخن فہم شیرین کلام و روشن ضمیر جناب مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ القوی تلمیذ عالیجناب مولوی حکیم محمد حنیف علیہ الرحمۃ صاحب رعب نوراللہ مرقدہ

جسکو

فخر تاجران روزگار نامور دیار و امصار صاحب پائگاہ رفیع جناب حاجی محمد شفیع صاحب ظلال اللہ عمرہ و اقبالہ خلف الرشید جناب حاجی محمد سعید صاحب نے باخذ حق تالیف خاص اپنے اہتمام سے

بار اول بماہ جنوری سنہ ۱۹۲۴ء

مطبع مجیدی واقع کانپور میں باحسن و خوبی چھاپا اور شائع کیا

دیباچہ

از ہیچمدان مؤلف کتاب ہذا

الحمد للہ الملک القدوس العلی العظیم والصلوٰۃ علے رسولہ النبی الامی الکریم صلے اللہ علیہ وسلم وعلے آلہٖ واصحابہ وازواجہ اجمعین الے یوم الدین - **اما بعد** بہ حقیر فقیر راجی رحمۃ ربہ العلی الکبیر خدمت مین قدردانان زبان اُردو کے ملتمس ہے کہ منجملہ ہزاران ہزار احسانات باری تعالی عز اسمہ کے ایک نعمت عظمی و عطیہ کبریٰ جوہر نطق ہے یہ ایک ایسی بے نظیر نعمت عطا ہوئی ہے جسکو ہم کبھی سینے سے سفینے مین لیجاتے ہین اور کبھی سفینے سے سینے مین لے آتے ہین ایک ہمپر کیا موقوف ہے مخلوق مین جو بھی اس نعمت بے بہا سے بہرہ یاب ہے وہ اسی فکر مین ہے کہ نظم یا نثر کا حیلہ لیکر اپنے کمال نطق کے جوہر دکھائے ایسا کوئی ملک نہین ہے جہان ایسے جوہر دکھانیوالون کی جماعت نہو یا ملکی زبان کے لغات اُنکی جوہر شناسی کا معیار نہون جسوقت سے ناطقان ہند کا طوطی اُردو مین بولنے لگا اس زبان کے بھی کئی لغات اور فرہنگ مرتب ہو گئے جنھین اُردو کے ہفت ہند کا خرمن کہین تو زیبا ہے فرق امتیازی کے اعتبار سے کوئی بڑا خرمن ہے اور کوئی چھوٹا اس خوشہ چین کے دل مین بھی مدت سے یہ بات جاگزین تھی کہ زباندانان حضرت کے فیض صحبت اور نیز اُسکے طفیل مین اُردو کے خرمن کا جسقدر ذخیرہ میرے ہاتھ آیا ہے اُسکے دانے الگ الگ چنکر جمع کردون کیونکہ اسوقت تک کوئی کتاب زبان اُردو مین ایسی نظر نہین آتی ہے جسمین ایسی تشریح و تفصیل ہو اور جس سے اُردودان حضرات کو زبان خواص و زبان عوام و زبان نسوان و نیز متروکات زبان اور اُن غیر ملکی زبانون کے الفاظون کا پورا پتہ لگ سکے جو اُردو مین سموئے گئے ہین مگر میری ہمت نہین پڑتی تھی کہ ایسی کتاب لکھون بلکہ ڈر تھا کہ نشانۂ ملامت نہ بنون الحمد للہ کہ فخر تاجران روزگار صاحب بالگاہ رفیع حاجی محمد شفیع صاحب خلف الرشید جناب حاجی محمد سعید صاحب مالک مطبع مجیدی کانپور

وتاجر کتب کلکتہ نے میری ہمت بندھائی اور جرأت دلائی نیز قدردانی فرمائی ان کی فرمائش پر مین نے یہ کتاب لکھی ہے جسکے دو حصے نذر ہین اور بقیہ حصے بھی انشا اللہ معرض طبع مین آکر جلد سے جلد پیشکش ناظرین ہونگے - اب مین کچھ اپنی ملکی زبان کا حال ذیل مین عرض کرتا ہون -

اردو کی بنیاد | اگرچہ مورخ اسکی بنیاد وابتدا شاہجہان بادشاہ دہلی کے عہد سے بیان کرتے ہین مگر نفس الامر یہ ہے کہ اس عہد سے کئی سو برس پہلے عساکر اسلام وافواج ہنود کی معاندانہ معاشرت سے زبان اردو پیدا ہو چکی تھی ہان یہ ضرور ہے کہ اس عہد سے اس زبان کی خاص طور سے پرورش شروع ہوئی ساتوین صدی ہجری کی ترقی اسکی امیر خسرو علیہ الرحمۃ کی خالق باری سے ظاہر ہے مگر افسوس ہے کہ سلطنت مغلیہ جب شباب پر تھی تو زبان اردو نابالغ تھی اور جب اردو کا عنفوان شباب ظاہر ہوا تو سلطنت مغلیہ رسیدہ ہو چکی تھی اور اسکے بالغ ہوتے ہوتے اسکی ترکی تمام ہوگئی بالآخر سلطنت انگلشیہ نے اس بالغ شدہ بچے کو اپنے سایۂ عاطفت مین لیا اور اس نے دفاتر عدالت مین جگہ پائی -

ریختہ اور ریختی | امیر اور انشا کے زمانے تک مرد وعورت دونون کی زبانون پر جسقدر روزمرے تھے ریختہ کہے جاتے تھے صرف چند اصطلاحین تھین جو عورتون کے سوا مرد نہین بولتے تھے انھین اصطلاحون کا نام ریختی رکھا گیا تھا ریختی کی اصطلاحین آج تک قریب قریب وہی ہین انمین کچھ تغیر اور تبدل نہین ہوا ہے اور ابتداے زمانہ سے آجتک کسی محاورے یا کسی مثل کی ترتیب الفاظ مین تنسیخ وترمیم کی جرأت کسی مصلح زبان کو نہین ہوئی ہے خواہ وہ دہقانی زبان ہو یا سلیس اردو جو مثل جن الفاظ سے ترتیب پاگئی تھی انھین الفاظ مین قائم ہے لیکن اسکی بھی چند قسمین ہین ایک تو روزمرہ یعنے سیدھے سادے سلیس فقرے جنکے الفاظ کا صوری ومعنوی مطلب یکسان ہو جیسے "تم بڑے مغرور ہو" دوسرے محاورہ جسمین روزمرہ کی سی سلاست تو ہو مگر ترتیب الفاظ سے صوری ومعنوی مطلب یکسان سمجھا جاسکے جیسے "تمھارا مزاج ہی نہین ملتا" تیسرے اصطلاح جسکی ترتیب الفاظ سے اصل مطلب اچھی طرح نہ سمجھ مین آئے جب تک کوئی اہل زبان نہ بتائے جیسے "تم پنچون کے بل چلتے ہو" ان سب کا مفہوم وہی ہے جو مذکورہ بالا روزمرہ اور محاورے کا ہے - چوتھے قصہ طلب محاورہ

یا اصطلاح جیسے "سوت برسی جون کی اور ساجھے کا کام" اسکا مطلب قصہ طلب ہے اور وہ قصہ یہ ہی کہ ایک عورت نے اپنے دل کا بخار نکالنے کے لیے اپنی سوت کی صورت کا ایک آٹے کا تپلا تیار کر کے چاہا کہ جلتے ہوے تیل مین اسکو چھوڑ دے اتفاقاً وہ تپلا ہاتھ سے چھوٹ کر جلتے ہوے تیل مین گر پڑا اور اُس کھولتے تیل کی چھینٹین جو اُڑین تو اُس سے اُس عورت کا بدن جل گیا اُسوقت بیساختہ اُسکے مُنھ سے نکلا کہ "سوت یہ جون کی بھی بُری" جون ہندی زبان مین آٹے کو کہتے ہین اسیطرح جتنی مثلین ہین وہ قصہ طلب ہین

خصوصیات کتاب ہذا | مین نے اس کتاب مین خاص طور سے یہ کیا ہی کہ حصہ اول مین وہ محاورات درج کیے ہین جو زبان ثقات سے کہے جاسکتے ہین اور مردون کی زبان پہ اکثر اور عورتون کی زبان پر کمتر آتے ہین دوسرے حصے مین بالفاظ تذکیر و تانیث بقید حروف الجد دو کالمون مین لکھے ہین اور اسکے دوسرے باب مین وہ الفاظ لکھے ہین جو تذکیر و تانیث مین مشترک ہین اور تیسرے باب مین وہ الفاظ درج کیے ہین جنکی تذکیر و تانیث مین شعراے اُردو زبان کا اختلاف ہے اور بعدہ ان الفاظ کا ایک نقشہ دیا گیا ہے جو آتش و ناسخ کے بعد متروک ہوگئے ہین اور حال کے شعرا اُنسے احتراز کرتے ہین آخر مین ایک نقشہ زبان دہلی اور لکھنؤ کے فرق مین لگا دیا ہے تیسرے حصے مین محلات کی زبان مع اسناد اساتذہ ریختی گویان ہند اور اُنکے محاورات و مصطلحات لکھے ہین کیونکہ زبان اُردو کی معلومات کا اندازہ اسی زبان سے ہوسکتا ہی۔ چوتھے حصے مین بازاری زبان ہے یہ زبان متروک محاورون یا فحش اصطلاحون سے مرتب ہی ہان انہین جو خاص پیشہ ورون وغیرہ کی اصطلاحین لکھی ہین انکو اکثر ثقات بھی بولتے ہین۔ پانچوین حصے مین محاورات متفرقہ لااستعمال نہایت تفصیل سے درج کیے ہین جنسے اب فصحاے زبان احتراز واجب جانتے ہین۔ چھٹے حصے مین ٹکسال باہر زبان اُردو یعنے وہ الفاظ جنکا استعمال لکھنؤ اور دہلی والے فصحانے بالکل متروک مان لیا ہی۔ ساتوین حصے مین ہندی اور نیز عربی و فارسی الفاظ شرح و بسط سے لکھے گئے مین جو اُردو کے قالب مین ڈھال لیے گئے ہین اور اُنکا صحیح تلفظ۔ آٹھوین حصے مین مصطلحات مترادف زبان فارسی و اُردو مع اسناد اساتذہ درج ہین اور نوین حصے مین مصطلحات مشترک خاص زبان اُردو مع اسناد اساتذہ ہند اور دسوین حصے مین مشہور و معروف انگریزی الفاظ اور انکی صحت تلفظ نہایت تحقیق سے لکھی گئی ہے کیونکہ فی الحال انگریزی کے سیکڑون الفاظ روزانہ اُردو مین شامل ہوتے جاتے ہین۔ بس اگر یہ کتاب پوری شائع ہوگئی انشاء اللہ تعالےٰ تو امید ہی کہ اُردو دان حضرات کیلیے ایک نہایت بیش بہا ذخیرہ ہوگی اور خاص طور سے مقبولیت حاصل کرے گی۔ فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ اوّل

مرکب فقرہ جات و محاورات و ضرب الامثال زبان ثقات

(الف ممدودہ)

آباد رہو - دعائیہ کلمہ یعنے جیتے رہو -

آب آب کر کے مر گئے سرھانے دھرا رہا پانی - یہ مثل وہان بولتے مین جہان کوئی قومی محاورہ کے خلاف بولنے پر نقصان اُٹھائے -

آب آمد تیمم برخاست - جدید چیز کی ہمرسی پر قدیم چیز کی ضرورت نہین رہتی - بڑون کے آگے چھوٹون کی قدر جاتی رہتی ہے -

آبرو جگ مین رہے تو جان جانا پشم ہے - عزت کے آگے جان کی کچھ پرواہ نہین - آبرو کا صدقہ جان ہے -

آبرو جگ مین رہے تو بادشاہی بوجھیے عزت و آبرو سے رہنا بمنزلہ بادشاہت کے ہے -

آ بلا گلے پڑ - آ بیل مجھے مار - خواہ مخواہ اپنے حق مین اپنے ہاتھون سے بُرائی لینا مفت کا جھگڑا خریدنا -

آب ندیدہ موزہ از پا کشیدہ قبل از وقت کسی کام کا اہتمام و تہیہ کرنا -

آپنی سر پر آپ چھوڑ پرائی آس - اپنے سر پر پڑی ہوئی مصیبت کا خود ہی دفعیہ کرنا چاہیے دوسرون پر تکیہ نہ کرنا چاہیے -

آپ آئے بھاگ آئے - آپ کے آنے سے نصیب کھلگئے -

آپا تجے تو ہر کو بھجے۔ خودی کو میٹ کر خدا کی عبادت کرنا چاہیئے۔ خودی کیساتھ خدا نہین ملتا ہی

آپا بھی نہین سنبھلتا۔ اپنا کام بھی خود اپنے سے نہین ہوتا۔

آپا دھاپی پڑ گئی۔ ہر ایک کو اپنی اپنی پڑ گئی دوسرے کی خبر نہ رہی۔

آپ بیتی کہون کہ جگ بیتی۔ اپنی سرگذشت سناؤن یا دنیا کی کہانی کہون۔ اپنی ہی کہانی کہنے کی فرصت نہین غیر کی کیا کہون۔

آپ بھلے تو جگ بھلا آپ سکھی تو جگ سکھی۔ اپنے تئین راحت ہو تو گویا زمانے بھر راحت ہے

آپ خوزادے آپ مرادے۔ تن پرور اہل کھرا جو دوسرے کی خبر نہ رکھے۔

آپ ڈوبے تو ڈوبے اپنے ساتھ اور کو بھی لے ڈوبے۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی خراب کیا اپنے نقصان کیساتھ دوسرے کا بھی زیان کیا

آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا
آپ مرے جگ پرلو
جب آپ نقصان مین رہے یا مر گئے تو کسی کی زندگی یا منفعت کس کام کی۔

آپ زندم جہان زندم
آپ مردم جہان مردم
اپنے فائدے کو دنیا بھر کا فائدہ اور اپنا نقصان دنیا بھر کا نقصان سمجھنا۔

آپ سے آئے تو آنے دو۔ بغیر مشقت کوئی چیز ہاتھ لگ جائے تو چھوڑو نہین۔ مفت را چہ گفت۔

آپ سے گیا جگ سے گیا۔ جو چیز اپنے ہاتھ سے معدوم ہو گئی اسکا ہونا نہونا دونون برابر ہے یعنے ہاتھ سے گئی شے کی فکر عبث ہے۔

آپ کی جوتیون کا صدقہ ہی۔ جو کچھ عزت و توقیر ہے سب آپکی بدولت ہے۔

آپکی خفت میرے سر آنکھون پر۔ حقیقت مین تو آپ خفیف ہوئے مگر خیر آپکی ذلت میرے سر ہے۔

آپ کا اجارہ نہین۔ آپ کا کچھ زور نہین۔ آپ کا کچھ دخل نہین۔

آپ کو بھی دیکھ لیا۔ یعنے کچھ اعتبار نہ رہا کہا کچھ کیا کچھ۔

آپ کو ہپ ہپ اور کو تھو تھو۔ اپنے کیے کو اچھا اور دوسرے کے وہی کام کیے کو برا سمجھنا۔

آپ کی کرامات دیکھ لی۔ اصلی حال ظاہر ہو گیا۔ دغا فریب کھلگیا۔ معلوم ہو گیا آپ نکمے ہین آپ سے کچھ ہو نہین سکتا۔

آپ کی کیا بات ہی۔ آپکے کیا کہنے ہین آپ بڑے طاقت و ہمت والے شخص ہین (طنزیہ کلمہ ہے)۔

آپ کے منھ کا اگال ہمارے پیٹ کا ادھار۔ آپکی توجہ صرف ہمارے لیے کافی ہی۔ آپکے نزدیک جو کم حقیقت شے ہی ہمارے لئے وہ بہت ہے۔

آپ کا منھ ہے۔ آپ کا پاس ہی یعنی آپکی وجہ سے یا رعایت خاطر سے ایسا ہوتا ہی۔ آپکی مروت یا آپکا لحاظ ہے۔

آپ کا شکوہ میرے سر آنکھون پر یعنی آپکا
شکوہ بجا ہو لیکن مین معذور ہون معاف کیجیے۔
آپ میان صوبے دار گھر مین بیوی
جھونکے بھاڑ۔ غریبی حالت مین امیرانہ ٹھاٹ
آپ میان منگتے باہر کھڑے درویش
مفلس بھلا مفلس کی کیا مدد کر سکتا ہو۔
آپ نہ جوگی گیدڑی کاٹے نیوتن جائے
اپنا تو پورا نہین پڑتا اورون کی ذمہ داری
اپنے سر لیتا ہے۔
آپ ہارے بہو کو مارے۔ آپ تو خطا کرے
اور دوسرون کے سر ڈالے۔
آتا آؤ جاتا جاؤ۔ کچھ پروا نہین آئے یا جائے۔
آتا نہ چھوڑیے جاتا نہ موڑیے۔ جو ہاتھ
لگے لے لیجیے نہ ملے جانے دیجیے اُس کی
فکر نہ کیجیے۔
آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے } ملتی چیز کو
جاتا ہو تو اُسکا غم نہ کیجیے }
چھوڑنا اور گئی ہوئی چیز پر افسوس نہ کرنا چاہیے۔
آتما مین پڑے تو پرماتما کی سوجھے۔ پیٹ
بھرے تو خدا کی عبادت بھی ہو سکے۔
آتے کا نام سہجاتے کا نام بکتا۔ نہ کسی کے
نہ آنے کی خوشی نہ جانے کا غم۔
آٹا ہے نہ پاٹا مرغ کا ہو پر کاٹا۔ بے مقدوری
کی حالت مین کوئی سامان یا ارادہ
کر بیٹھنا۔

آٹا نہین تو دلیا ہو جائیگا۔ کچھ نہ کچھ تو
ضرور اثر ہوئے ہی گا۔ کامل یا ناقص اثر
پڑے گا ضرور۔
آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ متفرق و پراگندہ کر دیا۔
آٹھ آٹھ آنسو رُلایا۔ زار زار خوب رُلایا۔
آٹھون پہر جان سولی پر ہے۔ ہر وقت
اور ہر گھڑی جان ایک مصیبت مین ہو۔
آٹھون گانٹھ کمیت ہو۔ بڑا ہی چالاک
ہشیار اور بدذات ہو۔ ہر فن مولا ہو۔
آٹھوین ساتوین۔ کبھی کبھی۔
آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہوا۔ اب دنیا
کے نشیب و فراز کا حال کھُلا۔
آٹے کی بلی ہے۔ صرف ظاہر کا خوف ہو
باطن مین کچھ ڈر نہین۔
آٹے کا چراغ اندر رکھو تو چوہا کھائے باہر
رکھو تو کوا لیجائے۔ ہر طرح مشکل ہے کچھ
بنائے نہین بنتا۔
آٹے مین نمک۔ قدرے قلیل تھوڑا سا واجبی
آٹے کے ساتھ گھُن بھی پس گیا۔ بڑے
کے ساتھ چھوٹا بھی مارا گیا۔ ایک کے سبب سے
دوسرے پر بھی آفت آئی۔
آج پھُول ہین۔ آج مردے کا سوم یعنی تیجہ ہو۔
آج زبان کھُلی ہو زندگی کا کیا بھروسہ ہے۔
آج برس کے پھر نہ برسے گا۔ ایسا مینھ اب
کبھی نہین پڑے گا موسلا دھار پانی پڑنیکے موقع پر بولتے ہین

آج کا کام کل پر نچھوڑنا چاہئے ہر روز کا کام اُسی روز ختم کر دینا چاہیئے۔ کل خدا جانے کیا ہو کیا نہو۔

آج کدھر کا چاند نکلا۔ بہت مدت کے بعد آئے کسی کا ایک عرصہ کے بعد کسی سے ملنا۔

آج کس کا منھ دیکھا۔ ناگہانی خوشی یا رنج کے موقع پر کہتے ہین۔ یعنی یہ کسکی نحوست یا برکت ہے۔

آج کل اُنکی پانچون انگلیان گھی مین ہین یعنے ان دنون وہ بڑے عیش و عشرت سے بسر کرتے ہین۔

آج کل اُنکے پیشاب مین چراغ جلتا ہے۔ اسوقت فی زمانہ وہ بڑے صاحب اقبال ہو رہے ہین۔

آج کل اُنکے بڑے دور دورے ہین فی الحال اُنکا بڑا زور و شور ہے۔

آج کل بارہ برس کی بٹیا بر مانگے ہے۔ بہت ہی بڑا زمانہ لگا ہے۔ بارہ برس کی لڑکی اس زمانے مین شوہر چاہتی ہے۔

آج کل تو تمھارہی ناو کمان چڑھتی ہے اسوقت تم صاحب اقبال ہو رہے ہو۔

آج کل کرتا ہے۔ ٹال مٹول حیلہ و حوالہ کرتا ہے۔

آج کرے کل پاوے۔ جیسا کریگا فوراً ویسا بدلا پاوے گا۔

آج کیا جانی دنیا دیکھی۔ یعنے آج کیا تھا کہ جو کام کبھی نہیں کیا تھا وہ کیا۔ جس بات کی توقع نہ تھی وہ کر دکھائی۔

آج مرے کل دوسرا دن۔ زندگی فانی کا کیا اعتبار ہے۔

آج ہے سو کل نہین۔ روز بروز ابتری ہے۔ دنیا ناپائدار ہے۔

آج کے تھپے آج ہی نہین جلتے۔ جلدی سے کام نہین نکلتا بلکہ خراب ہو جاتا ہے۔

آجک۔ جلد ہی آ کیون منتظر رکھ چھوڑا ہے۔

آخ تھو کھٹے ہین۔ کسی چیز کے ہاتھ نہ لگنے پر تسلی کو یہ کہتے ہین۔ یعنے جانے دو اچھے بھی نہین ہین۔

آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے۔ انسان سہو و نسیان کا پتلا ہے۔

آخر ہوا۔ مر گیا۔ ختم ہو گیا۔ ہو چکا۔

آدمی اناج کا کیڑا ہے۔ انسان کی زندگی اناج سے ہے۔

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ سب آدمی دنیا مین یکسان نہین ہوتے۔ کوئی نیک ہوتا ہے کوئی بد۔

آدمی پانی کا بلبلہ ہے۔ آدمی کی زندگی ہی کیا مثل حباب کے ناپائدار و فانی ہے۔

آدمی ٹھوکر کھا کر سنبھلتا ہے۔ انسان کچھ کھو کر یا کچھ صدمہ اٹھا کر سیدھا ہوتا ہے۔

آدمی جانے بسے سونا جانے کسے۔ ہر ایک شخص کا امتحان برچال کُھلتا ہے۔ جیسے سونا کھرا کھوٹا کسوٹی سے معلوم ہوتا ہے۔ سابقہ پڑنے پر آدمی کی اچھائی برائی معلوم ہوتی ہے۔

آدمی سا پکھیرو نہیں - تھوڑی دیر مین کہین کا کہین پہونچ جاتا ہی ملک ملک پھرتا رہتا ہی -
آدمی کا شیطان آدمی ہی - آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہی -
آدمی کا بال بال گنہگار ہی - انسان سراپا خاطی اور نرا گنہگار و عاصی ہی -
آدمی مال کے لیے پہاڑ اٹھاتا ہی - انسان کسب دولت کے لیے کیا کچھ نہین محنت شاقہ برداشت کرتا ہی -
آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہی - انسان نقصان اٹھاکر خبردار ہوتا ہی -
آدمی کی دوا آدمی ہی - انسان انسان کی مدد کر سکتا ہی -
آدھا آپ گھر آدھا سب گھر - آدھا اپنے لیے اور آدھا سب گھر کے لیے -
آدھا تیتر آدھا بٹیر - تھوڑا کچھ تھوڑا کچھ - ایک کام ادھورا چھوڑ کر دوسرا کام شروع کرنا -
آدھا ساجھا ہونا - نصفا نصف کی شراکت -
آدھ پاؤ آٹا چوبارے رسوئی - مفلسی اور غریبی مین شیخی بگھارنا دون کی لینا -
آدھ سیر کے برتن مین سیر بھر نہین سماتا - انسان اپنی طاقت سے زیادہ کام نہین کر سکتا -
آدھی رات جماہی آئے شام سے منہ پھیلائے - وقت سے پہلے کسی کام کی تیاری کرنا -

آدھی بات نہ پوچھنا - ذرا توجہ نہ کرنا -
آدھی روٹی پاؤ بھر شکر - بیجا اسراف فضول خرچی -
آدھی کو چھوڑ ساری کو جانا - پاس کی موجودہ چیز پر قناعت نہ کر کے زیادہ کی حرص کرنا -
آدھی کو چھوڑ ساری کو جائے آدھی رہے نہ ساری پائے - جو تھوڑے مال پر قناعت نہین کرتا ہے وہ کچھ اپنے پاس سے بھی کھو دیتا ہی -
آدھے اساڑھ بھری پار - اساڑھ کے پندرہ دن مین ضرور بارش ہوتی ہے -
آدھے ماہ کاندھے کمبل سیاہ - یعنے آدھے ماہ پر جاڑا اچھا پڑنے لگتا ہے -
آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ - شراکت مین ہمیشہ جھگڑا اودھرا رہتا ہی -
آدھے گانون دیوالی آدھے گانون ہولی - ایک جماعت مین اختلاف اور ایک مین اتفاق -
آرہ باش تیشہ مباش - آپ بھی کھا اور کو بھی دے تیشہ کی طرح تنہا خور نہ بن -
آرزو عیب نہین - حرص کرنا گناہ نہین ہی -
آرے سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار - مصیبت اٹھاکر بھی اپنی ضد و عادت نہ چھوڑی -

آڑے آگیا - کام آگیا - آفت و بلا ٹل گئی وقت پر کام کیا -
آڑے ہاتھون لینا - بُرا بھلا کہنا - لعنت و ملامت کرنا -
آزاد کا سونٹا ہی - نہایت بدلحاظ ہی -
آزاد وضع - وہ شخص جو کسی کا پابند نہو کسی سے کچھ علاقہ نرکھتا ہو - بے غرض رند مشرب آدمی -
آس لگانی وہ تکے جو جیوت ہی مر جائے پرایا آسرا ڈھونڈھنا نہایت تکلیف کا باعث ہوتا ہے -
آس پاس برسے دلی پڑی ترسے - غیرون کو فائدہ پہونچے اور اپنے محروم رہین -
آستین کا سانپ ہی - بغلی دشمن ہی -
آس کرے تو پاس آلے - غرض اور امید ہو تو اطاعت کرے -
آسمان پھاڑ کی تھگلی لگائے - یعنے بڑا عیار اور مکار ہی جو آسمان کو پھاڑکر پیوند لگاتا ہی بہت چالاک ہی -
آسمان سے تارے اُتار لیے - عجیب غریب کام کر دکھایا -
آسمان سے گرا کھجور مین اٹکا - ایک جھگڑے سے نجات پاکر دوسرے مین مبتلا ہوا -
آسمان کا تھوکا اپنے منھ پر آتا ہی - اعلیٰ کی تذلیل اگر ادنی کرتا ہی تو خود ہی ذلیل ہوتا ہی -

آسمان و زمین کے قلابے ملا دیے - نہایت لغو اور جھوٹ بک دیا - انتہا درجے کا مبالغہ خرچ کیا -
آسوج بیالا دن دھوپ رات پالا - اس ماہ مین دن کو گرمی رات کو سردی ہوتی ہی -
آفتاب کو چراغ دکھاتا ہی - تجربہ کار کو سبق پڑھاتا ہی -
آگ بن دھوان کہان - نتیجے کے لیے کچھ نہ کچھ سبب ضرور ہوتا ہی بے بنیاد کوئی بات نہین ہوتی -
آگ پانی کا بَیر ہے - طبعی دشمنگی ہی -
آگ پانی کا سنجوگ ہے - دو مخالف چیزون مین موافقت ہی -
آگ کا پتلا آگ کو دھائے - ہر شے اپنی اصل کیطرف رجوع کرتی ہی -
آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہی - جس سے انسان کو تکلیف ملتی ہی وہی باعث راحت بھی ہوتا ہی -
آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے - معاملہ دارون کے درمیان مین ثالث کو کچھ واسطہ نہین -
آگ کھائیگا سو انگارے ہگے گا - جو جیسا کریگا ویسا پائیگا بُرے کام کا بُرا نتیجہ -
آگ کہنے منھ نہین جلتا گڑ کہے منھ میٹھا نہین ہو - بُری اچھی اثر والی چیزون کے نام لینے سے ضرر یا نفع نہین پہونچتا

آگ لگا جھونپڑا جو نکلے سو لے۔ جاتی چیز ہو جو مل جائے سو غنیمت ہی۔
آگ لگا کے تماشہ دیکھے۔ کسی کو برباد کر کے یا لڑوا کے خود تماشہ دیکھے۔
آگ لگے پر پانی کہان۔ غصہ کی حالت مین مروت نہین باقی رہتی۔
آگ لگے پر پانی کو دوڑتا ہے۔ وقت پڑے پر کام کرتا ہی۔
آگ اور روئی کی دوستی کیا۔ دو جانی دشمنون مین موافقت محال ہی۔
آگے آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا۔ مرید اپنے پیر کا مقلد ہوتا ہی۔
آگ لگے تو بجھے جل ستے جل لگے تو بجھے کیسے۔
فلاح کا ذریعہ ہی نہو تو فلاحیت کہان سے ہو۔
آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا۔ دشمن کیسا ہی غصہ ور ہو لیکن عاجزی کرنے پر معاف کر دیتا ہی
آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ نہایت مفلس و کنگال آدمی جسکا دستر ڈھانکنے کو بھی میسر نہو۔
آم بو آم کھاؤ املی بو املی کھاؤ۔ جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے۔ جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے۔
آم ٹپکا پانی ڈلکا۔ جس مہینے مین آم ٹپکتا ہی اس ماہ مین پانی تازہ تازہ عمدہ ہوتا ہے۔
آمدن باارادت رفتن باجازت۔ آدمی آتا اپنی خوشی سے ہی اور جاتا دوسرے کی خوشی سے۔
آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے۔ اپنے مطلب سے مطلب ہی بے فائدہ حجت سے کیا غرض۔

آم کے آم گٹھلیون کے دام۔ اصل کی اصل اور اوپر سے فائدہ ہر طرح نفع ہی نفع ہی۔
آم پال کا خربوزہ ڈال کا۔ پال کا آم اور ڈال کا خربوزہ اچھا ہوتا ہی۔
آنت بھاری تو ماتھ (ماتھا) بھاری جب پیٹ مین کوئی خلل ہوتا ہی تو سر مین درد رہتا ہی
آندھی آئے بیٹھ جائے مینہ آئے بھاگ جائے ہلکی مصیبت اٹھائے بھاری کو دیکھ کے جنبش ہو تھوڑی سہکر بڑی سے بھاگنا۔
آندھی کی طرح آیا بگولے کی طرح گیا۔ آئے ہی جلدی سے چلا گیا۔
آندھی آئے یا مینہ بڑھیا بغیر جائے نرہے شوقین آدمی اپنی بات سے باز نہین آتے چاہے دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے۔
آندھی کے آم ہین۔ مفت کی چیز ہی لوٹ کی شی ہی۔
آنسو ایک نہین کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے۔ بناوٹی رنج و غم کہ دلمین تو کچھ درد نہو اور صرف ظاہرداری سے اظہار درد کیا جائے۔
آنسوؤن سے پیاس نہین بجھتی۔ رونے سے دل کی آگ نہین ٹھنڈی ہوتی۔ نہ رنج و غم دور ہوتا ہے۔
آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ } پوشیدہ شی کا قرب
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔ } بعد یکسان ہی جو آنکھ سے چھپ گیا گویا پہاڑ کی اوٹ مین آگیا۔

آنکھ بچی مال دوستون کا | ذرا غفلت ہوئی اور
آنکھ بچی مال یارون کا۔ | مال چوری ہو گیا۔
بے ایمان کی نسبت بھی بولتے ہین۔
آنکھ پھوٹی پیر گئی - ایک دفعہ نقصان ہو گیا
ہر دفعہ کا ڈر تو گیا۔ جب بُرون یا بھلون سے
معاملہ پڑ گیا تو فکر و تردد جاتا رہا۔
آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا - بیوقوف مالدار جو
انجام کی فکر نہ کرے اور مال فضول خرچون مین اڑا دے
یا جو اندھون کی طرح بازار سے کوئی چیز قیمت
زیادہ دیکر خریدے اور پچھتاوے نہین۔
آنکھ پھڑکے دہنی مان ملے یا بھئی | آنکھ پھڑکنے
آنکھ پھڑکے بائین پیر ملے یا سائین | سے شگون
لیا کرتے ہین۔
آنکھ کی بدی بھون کے آگے | گئی آگے آگے
آنکھ کی بُرائی پلکون کے آگے | عزیزون یا
دوستون کی بُرائی کرنا۔
آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک۔ بے پروائی
سے دیکھنے والا جب سامنے چیز رکھی ہوئی نہیں
نظر پڑتی یعنی آنکھ کے آگے تو آڑ تھی کیا دکھائی دیتا
آنکھون پر پلکون کا بوجھ نہین ہوتا - اپنی
چیز گران نہین معلوم ہوتی - اپنے رشتہ دار و
عزیز ناگوار نہین معلوم ہوتے۔
آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ اظہار رضا مندی
اور خوشنودی کا کلمہ ہے۔ اور اظہار مسرت پر بھی کہتے
ہین - دل باشاد چشم ما روشن۔

آنکھ نہین جسکی ساکھ نہین اسکی - آنکھ کے لحاظ سے
عزت ہے - نظر بازی ایک بہت بڑا فن ہے۔
آنکھون کے اندھے نام نین سکھ - یا وصف
عیب دار ہونے کے اپنے تئین ہنر ور سمجھنا۔
باطن کا بیوقوف - ظاہر کا عقلمند۔
آنکھون کی سوئیان نکالنا باقی ہین - سب
کام ختم ہو چکا ہے نہایت قلیل کام باقی ہے۔
آنکھون کے ناخن لو - تمیز سیکھو۔
عقل پکڑو۔
آنکھون مین شرم ہو تو ڈھیلے اچھے ہین۔
بے حیا دیدے کسی کام کے نہین ہوتے بیشرم
آنکھون والون سے اندھا اچھا۔
آنکھین پھیرے توتے کی سی | جو چکنی چپڑی
باتین کرے مینا کی سی - | باتین بنا کر
اپنا کام نکالے اور بعد کو پھر جاوے۔
آنکھین بند کیے چلا جا - بے کھٹکے
چلا جا راستہ صاف ہے - یعنی
کوئی کھٹکا اور خوف کی بات نہین ہے۔
آنکھین پٹ ہو جائین - آنکھین پھوٹ جائین
آنکھین نیچی ہو گئین - گھمنڈ وغرور جاتا رہا
شرما گیا۔
آنکھین ذرا سی جھپکین اور مال دوستون کا
ذرا غفلت ہوئی اور مال گیا۔
آنکھین ہوئین چار دل مین آیا پیار - آنکھین ہوئین
اوٹ دل مین آئی کھوٹ - سامنے مروت پیٹھ پیچھے مغائرت

آنکس کہ بداند و بداند کہ نداند ۔ جو کسی علم و
اسپ طرب خویش بافلاک رساند ۔ فن کے
جاننے پر اپنے تئین انجان سمجھتا رہتا ہے وہی
میدان ترقی مین گوے سبقت لیجاتا ہے۔
آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند ۔ جو جاننے پر
آنہم خرک لنگ بمنزل برساند ۔ اپنے تئین
جاننے والا جانتا ہے وہ بھی کسی نہ کسی طرح
منزل تک پہونچ جاتا ہے۔
آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند ۔ جو انجان
در جہل مرکب ابد الدہر بماند ۔ ہو کر اپنے
تئین جاننے والا سمجھتا ہے وہ ہمیشہ قعر ذلالت
مین گرتا چلا جاتا ہے۔
آنوا سا بیٹھ گیا ۔ ایکدفعہ ہی تباہ ہو گیا۔
آنوا کا آنوا بگڑا ہوا ہے ۔ گھر کے سب کے
سب خراب ہین ۔ این خانہ تمام آفتاب است
آؤ ۔ مدد کرو ۔ ساتھ چلو۔
آواگون سا ڈھنگ ہے ۔ پھر پھر کے آتا ہے
آؤ مہربان بڑی دیر لگائی ۔ آئیے آئیے بڑا
انتظار کرایا۔
آوے نہ جاوے ۔ کچھ آتا جاتا نہین
بالکل بے بہرا ہے۔
آہ نہ آوے ۔ افسوس و رحم نہ آئے ترس نہ آئے۔
آیا آدمی آئی روزی گیا آدمی گئی روزی ۔
ہر شخص کا رزق اُسکے ساتھ ساتھ رہتا ہے ہر شخص
کی تقدیر تک اُسکا رزق ہے۔

آئی تو روزی نہین تو روزہ ۔ مل گیا تو کھا لیا
نہین تو فاقہ کیا۔
آئی گئی ہو گئی ۔ رفت و گذشت ہو گئی۔
مدت معہودہ کے بعد گروی چیز مرتہن کی ہو جانا۔
آئی پر نہین چوکتا ۔ موقع پر ضرور جواب دینا چاہیے
آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک ۔ بے پروا لوگون کو
اپنی چیز بگاڑنے یا ضائع کرنے کا کچھ خیال نہین ہوتا۔
آئے کی خوشی نہ گئے کا غم ۔ ملے نہ ملے دونون درجہ برابر ہے
آئے تو کوڑھی کا سوانگ لیکر آئے ۔ آئے بھی
تو فیل کرتے ہوئے آئے۔
آیا تو نوش نہین تو فراموش ۔ ملا کھا لیا نہین تو فاقہ کیا
آئے کناگت پھولی کانس ۔ کھانے کا وقت آیا
باہمن اچھلین نو نو بانس ۔ اچھی اچھی روزی
ملی ہے اب خوش ہے۔
آئے ہاتھی کی چال جائے چیونٹی کی چال
بیماری یا مصیبت آئے جلد جائے دیر مین۔
آئے دنون ۔ ہمیشہ ۔ اکثر اوقات۔
آئے تو پھر ہاتھ سے نہ دیجیے ۔ ہاتھ آئی چیز کو
جائے تو اُسکا غم نہ کیجیے ۔ حفاظت سے
رکھا اور گئی چیز کا غم نہ کرے۔
آئے تو جائے کہان ۔ غصہ بدون اظہار کے نہین
رہتا۔
آئے گا کتا تو پائے گا ٹکا ۔ بغیر محنت
مشقت کسی سے کچھ فائدہ نہین
حاصل ہوتا۔

الف مقصورہ

اب اب کر گے - ابھی حال مین چند روز سے
اب پچھتائے کیا ہوت ہی جب چڑیان
چگ گئین کھیت - جب کام کا وقت
نکل گیا تو اب افسوس کرنا عبث ہی -
اَب کے - اسدفعہ - اسمرتبہ - آیندہ - پھیر -
اَب سے دور - دور از حال - یعنی خدا
اُسوقت کو دور رکھے -
اب تو مر - اب تو جانے دے کہا مان لے -
ابتر ہو گیا - کام خراب ہو گیا - لڑکا بد وضع
ہو گیا - گنجفہ مین خلال نہوئی -
اب جاگے - اب خبر لی - اب ہوش
مین آئے -
ابجد خوان ہے - مبتدی ہی کام خوب نہین
آتا ہوشیار نہین ہی -
ابر کو دیکھکر گھڑے پھوڑ دیے - موہوم اُمید
پر یقین کر لیا - آمدنی کی اُمید پر موجودہ نفع بھی چھوڑ دیا
ابھی دودھ کے دانت نہین گرے -
ابھی نابالغ ہین - ناتجربہ کار ہین - بچے ہین احمق ہین
اُبھر چلا ہی - غرور کرنے لگا ہی -
ابھی کچے گھڑے پانی کے بھرنا ہین ابھی
بہت کچھ مشکلین جھیلنا ہین -
ابھی بچے ہین کون دانت کھٹے کرے
کسی شخص کے نہ ملنے پر یونہین تسلی کر لینا کہ وہ اچھی نہین ہی

ابھی دلی دور ہے - ابھی مطلب پورا ہوتے
نہین معلوم ہوتا -
اب کیا ہوتا ہے - اب کچھ نہین ہو سکتا وقت
گذر گیا نیز استفہامیہ فقرہ یعنے اب کیا کام ہوتا ہی
اُبلتی چلتا ہے - بڑا متکبر و مغرور ہو گیا ہی -
اب نہین پنپتا - اب نہین بچتا - اب نہین
مالدار ہوتا -
ابھی سے - یعنے اتنی جلدی -
ابھی کیا ہے - یعنے ایسی حالتین بہت سی
پیش آئینگی -
ابھی منھ کی دال نہین جھڑی - ابھی بچے
ہو فہم درست نہین ہوا اور پرندہ جب انڈے
سیکر بچہ نکالتا ہی تو اُسکی چونچ کے دونوں
طرف جو زردی ہوتی ہے دال اُسی سے
مراد ہوتی ہے -
ابھی ہاتھ منھ پر سے نہین اُترا - ابھی عروس
نا کتخدا ہین شرم و حیا کے دن ہین -
اب بھی حساب ہی - اب بھی ارادہ ہے -
اپنا اُلو کہین نہین گیا ہے - اپنا مطلب
بہر حال نکال ہی لین گے -
اپنا توشہ اپنا بھروسا - اپنے قوت بازو
کا سہارا مقدم ہے - دوسرے کے
سہارے پر نرہنا -

اپنا رکھ پرایا چکھ - اپنا سینت کر رکھنا دوسرے کا خوب مزے سے خرچ کرنا - اپنی بچت کر کے دوسرے کا مال اڑاتا
اپنا دام کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس
اپنے عزیز یا لڑکے میں عیب ہے تو لوگ کیون نام نہ رکھیں - آنکھو پر اکنا عبث ہے -
اپنا سا منھ لیکر رہ گئے - شرمندہ ہو گئے -
اپنا سلام ہے - ہم تو پرہیز کرتے اور بھاگتے ہین - خدا بچائے رکھے -
اپنا شجرہ قلمہ سنبھالو - مین جاتا ہون اپنا سامان دیکھو - نیز جب مدبیر سے خفا ہوتا ہے تو یہ کلمہ کہتا ہے
اپنا کام کرو - یعنے یہان سے چلے جاؤ - اپنا راستہ لو - تم ہماری باتون مین دخل نہ دو -
اپنا مار یگا تو چھاؤن مین بٹھائے گا -
اپنے کو غصے کی حالت مین بھی رحم آجاتا ہے -
اپنا گھر دور سے سوجھتا ہے - اپنے گھر کا انجام پہلے سے نظر آجاتا ہے - ہر ایک اپنے افعال خوب جانتا ہے -
اپنا منھ دیکھو - یعنی تم بھی اس قابل ہو کہ تمکو یہ چیز دیجاوے یا تمسے یہ بات کہی جاوے -
اپنا نام نہ رکھین - کسی کام کا محکم ارادہ ظاہر کرنا - یعنے اگر ایسا نہ کرین تو اپنا نام بدل ڈالین -
اپنا وہ ہے جو اپنے کام آسکے - جب اپنا اپنے کام نہ آیا تو غیر سے برابر ہے -

اپنون پر آگیا - ضد چڑھگئی - اب نہ مانیگا -
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ - یعنی ہر شخص الگ الگ اپنے مطلب کا دریپے ہے - دوسرے سے غرض نہیں اپنا اپنا انتظام جدا گانہ ہے -
اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل - کوئی مرے پیچھے کا ساتھ نہین دیسکتا -
اپنی اڑی دیکھو - یعنے نظر مت لگاؤ -
اپنی بات کا پورا ہے - جو کہتا ہے وہی کر کے چھوڑتا ہے -
اپنی برائی دوسرے پر جمائی - اپنی بلا دوسرے کے سر ڈالی -
اپنی اور نبھائیے واگی واجانے - اپنے کام سے کام رکھیے اسکی وہ جانے -
اپنی بلا سے - ہمکو کچھ غم نہین کچھ پرواہ نہین -
اپنی پشت نہین سوجھتی - اپنا عیب نظر نہین آتا -
اپنی خبر نہین - بیخودی طاری ہے - اپنے انجام سے بیخبر ہے -
اپنی سی - اپنے مقدور بھر - حتی الامکان -
اپنی گانٹھ نہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا جب اپنے پاس نہو تو دوسرے کے بھروسے پر کوئی کام کرنا عبث ہے -
اپنی گلی مین کتا بھی شیر ہوتا ہے - مدد کی امید پر ہر شخص جرأت کرتا ہے - اپنے مقام پر خوف نہین ہوتا -

اپنی عزت اپنے ہاتھ ہی - اپنا وقر انسان آپ قائم رکھ سکتا ہی -
اپنی غرض سے گدھے کو باپ بناتے ہین ضرورت کے وقت کمینون کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہی
اپنی غرض کو گدھے چرائے - اپنے مطلب کو سب کچھ کیا -
اپنی کرنی پار اُترنی - یعنے اپنے کیے سے کام پورا ہوتا ہے -
اپنی کرنی اپنی بھرنی - جیسے اعمال ویسا انجام - ہر شخص کو اسکے کیے کا بدلہ ملے گا -
اپنی گرہ کا کیا جاتا ہی - یعنے ہمارا کیا نقصان ہوتا ہے - جسکا جو جی چاہے کرے ہمارا کیا بگڑ جاتا ہے
اپنی گوڑیا سنوار دی - اپنی وسعت کے موافق لڑکی کا بیاہ کیا -
اپنی گور اپنی منزل - جیسے اعمال ویسا درجہ - ہر ایک بھلا یا بُرا کام اپنے ہی لیے ہی -
اپنی گون کا یار ہے - بڑا خود مطلبی یار ہی -
اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہوگئی کسی کے ستانے یا دق کرنیکو ایسا نقصان گوارا کرنا -
اپنے بچھڑے کے دانت دور سے معلوم ہوتے ہین اپنے کا حال اپنے پر پوشیدہ نہین رہتا
اپنے اپنے قدح کی سب خیر مناتے ہین اپنا اپنا بھلا سب چاہتے ہین -
اپنے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہین - اپنے گھر کا ہر شخص مختار ہی جو چاہے کرے -

اپنے پانون آپ کلھاڑی ماری - اپنے ہاتھ سے اپنا نقصان کر دیا دیدہ و دانستہ ان بوجھ کر اپنی جان آفت مین ڈالی -
اپنے حق مین آپ کانٹے بو رہا ہی - وہ کام کر رہا ہی جسکا انجام بُرائی ہی -
اپنے پانون آوے گا - خود بخود بلا بُلائے چلا آنے گا -
اپنے حق مین - خاص اپنے واسطے -
اپنے چھاچھ کو کون کھٹا کہتا ہے - اپنے مال کو سب اچھا کہتے ہین -
اپنے کو کھو دیا - بدوضعی اختیار کرلی -
اپنے کہے کا ہے - جو اپنے دل مین آتا ہی کرتا ہی کسی کا کہنا نہین سُنتا -
اپنے گریبان مینھ مین ڈالو - اپنے فعلون سے شرماؤ - اپنے کیے سے پچتاؤ - کچھ تو شرم و غیرت کرو -
اپنے گانون کا جوگی دوسرے گانون کا سدھ - پردیس مین قابلیت کا اظہار زیادہ معتبر مانا جاتا ہی -
اپنے دام بناوین کام - اپنے پاس روپیہ ہو تو سب کام بن پڑتے ہین -
اپنے منھ میان مٹھو - اپنے منھ سے دہنا بائی خود اپنے منھ سے اپنی تعریف کرنا خود ستائی -
اپنے نام کا ایک ہے - بڑا ضدی ہے بڑا اینچ والا ہے -

اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے۔ اپنون ہی سے تکلیف پہونچتی ہے۔

اپھر گیا۔ دولتمند ہوگیا۔ پیٹ مین امتلا ہوگیا۔

اُترا گھاٹی ہوا ماٹی۔ کیسی ہی عمدہ غذا ہو حلق سے نیچے اُتری اور نجاست ہوئی۔

اُترا شحنہ مردک نام۔ کسی عہدے سے معزولی کے بعد پھر عزت نہین رہتی۔

اُتری منھ سے لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ جب حیا و شرم ہی جاتی رہی تو پھر کوئی نہ کچھ کہہ سکتا ہے نہ کر سکتا ہے۔

اِتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ اپنی حد سے بڑھ چڑھکر گفتگو و بحث کرنا۔

اِتنے کا دھن ہے۔ یعنی اسکی قیمت یہ ہے۔

اُتنے کی بڑھیا نہین جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔ اتنے کی تو اصل شے بھی نہ تھی جتنے کا نقصان ہوگیا۔

اُتو کردیا۔ بڑا صدمہ پہونچایا۔ بہت مارا۔

اِٹاوے کے کاریگر ہین۔ بیوقوف ہین کچھ آتا جاتا نہین۔

اُٹھاؤ چولھا ہے۔ ایک جا پر قرار نہین۔ قابل اعتبار نہین۔

اٹکل پچو غیر مقرر۔ نادرست۔

اٹل سنتے ہے۔ اپنی بات سے پھرنے والا نہین ہے۔ اپنی جگہ سے سرکنے والا نہین ہے۔

اجابت نہ ہوئی۔ قبول نہوا۔ دست نہ آئے

اُجاپیت۔ بنیون بقالون سے اُدھار کا لین دین

اجاڑ کردیا۔ بہت مارا پیٹا صدمہ پہونچایا۔

اچھون کو خدا بھی پوچھتا ہے۔ نیک آدمی جلد مرتے ہین۔

اچھون کے اچھے ہی ہوتے ہین۔ نیک لوگون کی اولاد بھی نیک ہوتی ہے گندم از گندم بروید جو ز جو۔

اچھی چیز اپنے لیے خود جگہ کرلیتی ہے اچھی شے کا ہر ایک قدردان ہوجاتا ہے۔

اچھے گھر بٹھادیا۔ یعنے اسکا انجام اچھا نہوگا اب قدر عافیت معلوم ہوگی۔ جنھین ایسون سے سابقہ نہین پڑا تھا۔

اچھے ہین پر خدا کام نہ ڈالے۔ خدا کسی کا حاجتمند نہ کرے۔ اچھون سے بھی کام پڑنا اچھا نہین ہوتا۔

احسان لے جہان کا نہ لے پتا پہان کا۔ احسان لے تو پھر سب کا لے اور نہ لے تو بادشاہ کا بھی احسان نہ لے۔

احمد کی پگڑی محمود کے سر پر۔ ایک کا منصب دوسرے کو ملنا۔

احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی۔ بے فائدہ کی بحث و تکرار۔

اُدھار کھانے سے بھوکا رہنا اچھا۔ قرض سے ہر حالت مین پرہیز کرنا چاہیے۔

اُدھر قبلہ ادھر قطب بی خلیجیہ متوتین کدھر۔ دونوں طرح مشکل ہی کیا کیا جائے مجبوری ہی۔

اُدھر کا جالا نہیں۔ یعنی اُدھر کا جانا اچھا نہیں۔

اِدھر کا نے اُدھر پلٹ جائے۔ اپنا کام پورا کیا اور چلدیے۔ کہتے ہیں سانپ کا ٹکر تورؔ پلٹ جاتا ہی۔

ادھر میں چھوڑ دیا۔ وقت پر جواب دیدیا۔ درمیان میں چھوڑ دیا۔ آدھا کام کیا اور آدھا نہ کیا۔

اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر۔ یہ کام نہ اسکا نہ اسکا، تو پھر کس کا ہی۔ یہ نہ اپنا ہے نہ غیر تو پھر کیا بلا ہی۔

ادھیڑ ہے۔ جوانی آخر اور پیری شروع ہے

ادھیلا نہ دے ادھیلی دے۔ تھوڑا نقصان نہ سہے بڑا نقصان گوارا کرے۔

ادھی کی ہانڈی لیتے ہیں تو ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ ہر ایک کام چاہے کیسا ہی خفیف کیوں نہو دیکھ بھال کر کیا جاتا ہے۔

ادھی کیواسطے پیسے کا تیل جلایا۔ تھوڑے سے نفع کی لالچ سے بہت نقصان اُٹھایا

اریج جیوں کا تیوں کنبہ بیٹھا کیوں اپنی سوء تدبیری سے اپنی خانہ بربادی کرنا اور پھر قائل نہونا۔

ارے ما۔ اے حضرت۔ اے صاحب۔

ارنڈ کی جڑ جا گری۔ ضعیف بے اعتبار بے ثبات۔

ارے بھلے آدمی۔ طنز یہ کلمہ ہی ہجو ملیح کے موقع پر بولتے ہیں۔

ارے یار۔ سچ کہہ کیا یونہیں ہے۔

اُڑتی بات ہے۔ سند اور اعتبار کے قابل نہیں۔

اُرد کے آنٹے کی طرح ہر وقت اینٹھا رہتا ہی ہر وقت اکڑا ہی رہتا ہی۔ جس طرح اُرد کا آٹا اینٹھ جاتا ہی۔

اُڑتے کے پر کاٹے۔ بڑا چالاک ہی۔ ناچار کر دیا۔

اُڑد کے منھ میں پھیل نہیں گئی۔ کچھ کھایا پیا نہیں ہے۔

اڑی وڑی قاضی جی کے سر پڑی۔ یعنی کسی کی مصیبت کسی کو جھیلنی پڑی۔

اڑے وقت کا گہنا ہی۔ ناچاری کے وقت غنیمت ہے۔

اڑیل ہے۔ اپنی بات کا پورا یا ضدی ہی۔

اُڑتی اُڑتی طاق بیٹھی۔ رفتہ رفتہ مشہور ہوگئی۔ منھ ہی منھ بات پھیل گئی۔

اُڑ بھبھیری ساون آیا۔ اب کیا ہی مزے ہیں اقبال چمک گیا۔

اڑھائی دن کی سقے نے بھی بادشاہت کی ہی کبھی خدا کمینے کو بھی ثروت دیدیتا ہی۔

اڑ گیا۔ واقع ہوا۔ مقابلہ کیا۔ ہٹ کی۔
از کا از۔ وہی کا وہی۔ بے تصرف۔
از ماست انچہ بر ماست۔ اپنے کیے کا نتیجہ ہے۔
ازار بندی رشتہ ہے۔ سسرالی رشتہ داری ہے۔
از خرس موی بس است۔ بخیل آدمی سے
تھوڑا نفع بھی بہت ہے۔
از ابریشم گنند و ربرو تم کنند۔ بے تکا کام کیا۔ اعلے
عہدے سے اٹھا کر ادنی مرتبے میں ڈال دیا۔
ازین سو رانده وزان سو درمانده۔ نہ ادھر کا
نہ ادھر کا۔
اس بات پر مرتا ہے۔ یہ چاہتا ہے۔ اسکا
خواہان ہے۔
اس بات پر پتھر مارو۔ جانے دو۔ قابل
اعتبار نہیں ہے۔
اس پر نہ بھولنا۔ اسپر بھروسا نہ کرنا۔
استغفر اللہ۔ توبہ ہے۔ ایسا نہیں ہے۔
ایسا نہوگا۔
اس سے کیا پورا پڑے گا۔ اس سے
انجام نہ پائے گا۔
اس پر پیشاب بھی نہیں کرتا۔ اس سے
کمال درجے کی نفرت ہے۔
اس پر جان دیتا ہے۔ نہایت مرغوب
ہے۔ بہت پسند ہے۔
اس پر نہ جاؤ۔ اسپر بھروسا اور گھمنڈ نہ کرو۔
اسپر خاک ڈالو۔ اسکو جانے دو۔ اسکا تذکرہ نہ کرو۔

اسپر چار حرف بھیجتا ہوں۔ لعنت کرتا ہوں
کمال نفرت ہے۔
اس کا تیل جل چکا۔ یعنی اسکا کام تمام ہو گیا
اسکا حساب ہو گیا۔ نوکری سے برطرف
ہو گیا۔
اسکا بھی منھ جھلس دو۔ اسے بھی کچھ
دے دلا کر ٹالو۔
اس کان سنی اس کان اڑا دی۔ بات پر
عمل نہ کیا۔
اس کندھے چڑھ اس کندھے اتر۔ جو
جی چاہے کر تیری خاطر ہر طرح منظور ہے۔
اس سے ہاتھ دھو لو۔ اسکی امید نہ رکھو۔
اس کو تو میرا سلام ہے۔ وہ میرے ڈھب
کا نہیں ہے۔
اس سے اچھا خدا کا نام ہے۔ بس اب اس سے
اچھا ناممکن ہے۔
اس عہد میں گابھن گابھ ڈالتی ہے۔ انتہا
درجے کا ہیبت و رعب کا زمانہ ہے۔
اس کو وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے
وہ رحم کھانے کے قابل نہیں ہے۔ بڑا ہی
شریر و بدذات ہے۔
اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے۔ ہر کام
کا عوض فوراً ہی مل جاتا ہے۔
اس میں کچھ فی ہے۔ اس معاملے میں
کوئی بات پوشیدہ ہے۔

اُس کی وہ القمان کے پاس نہین ہے۔ بڑا نا سمجھ ہے۔ اسکو کوئی قائل ہی نہین کر سکتا ہے۔
اِس ملک کی اُلٹی بانی۔ اِس شہر کا اُلٹا رواج ہے۔
اُسکی جوتی اُسی کا سر۔ اُسی کے کرتوتون کی سزا ہے۔
اُسکی چھاتی کو دیکھیے۔ اُسکی ہمت و جرأت کو آفرین ہے۔
اُسکے دل گردہ کو دیکھیے۔ اُسکی ہمت و جرأت کو دیکھیے۔
اُسکو تیرہ مارسے موت نہین۔ بے غیرت بے حیا ہے۔
اُسپر جان کھو دی۔ اُسکی چاہت مین مر مٹا۔
اُسکے پو بارہ ہین۔ وہ بڑے مزے مین ہے۔
اُسکا دلی مطلب بر آیا۔
اسّی برس کا زندہ ہے۔ یعنے بڑھاپے مین بھی طبیعت جوان رکھتا ہے۔ پرلے درجے کا بوالہوس ہے۔
اسّی برس کی عمر نام میان معصوم۔ نام تو بچون کا سا ہے اور سن مین بوڑھا۔ اسم کے خلاف مسمّی۔
اسے چھپاؤ اُسے نکالو۔ دونون ایک صورت کے ہین۔ بالکل یکسان ہو بہو ایک ہین۔
اشراف وہ جسکے پاس اشرفی۔ شرافت کا نباہ اسوقت روپیہ سے ہے۔ روپیہ والا سو شریفون کا شریف کہلاتا ہے۔

اشراف پانون پڑے کمینہ سر چڑھے۔ کمینہ اشراف کی خوشامد سے اور سر چڑھ جاتا ہے۔
اشرفیان لُٹین کوئلون پر مُہر۔ کل مین فراخ حوصلگی اور جز مین تنگی۔ چھوٹے چھوٹے کامون مین خساست۔
اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین۔ شریف آدمی کبھی دغا نہ کرے گا اور کمینے سے کبھی وفا نہوگی۔
اصیل مرغی ٹکے ٹکے۔ اب شرافت و اصالت کی قدر نہین۔
اصیل مرغی کی ایک ٹانگ۔ وہ اپنی ہٹ سے نہ پھرے گا۔
اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہین۔ شریف آدمی کو کسی زجر و تنبیہ کی ضرورت نہین ہوتی۔
اطلس پر مونجھ کا بخیہ۔ بے تُک۔ بے جوڑ۔ نامناسب بات۔
افروختہ ہو گیا۔ نہایت غصہ ہوا۔
اُف رے تیرا کاٹا نہ جیے۔ بڑا فریبیا دغاباز مکار ہے۔
اُف نہ کی۔ بڑا تحمّل کیا۔ سہہ گیا۔ خاموش رہا۔
اقبال کا آفتاب ڈھلنا شروع ہوا۔ بُرے دن آ گئے۔

اکھل کھر اسب سے بُرا۔ تنہا خور آدمی کسی کو پسند نہین ہوتا۔

اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی ہے۔ تنہا آدمی کا خدا نگہبان ہے۔

اکیے دُکے کی خیر منانے والے۔ رہگیر راہزن۔ بٹ مار۔ لوٹیرے۔ جو راستہ مین اکیلا پاکر مسافر کو لوٹ لین۔

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا بھلا۔ بے دو چار آدمی کے تنہا آدمی کو خوشی و رنج دونون برابر ہین۔

اکیلا سور اچنا بھاڑ نہین پھوڑ سکتا۔ اکیلے آدمی سے بڑی مہم سر نہین ہوسکتی ہی۔ جماعت مین برکت ہی۔

اکیلی لکڑی کہان تک جلے۔ اکیلا آدمی کیا کیا کرے۔

اکیلے چلے نہ بات۔ جھاڑ بیٹھے گھاٹ۔ اکیلے سفر کرنا اچھا نہین بے سمجھے بوجھے کوئی کام کرنا بیٹھنا بُرا ہی۔

اگاڑی رکھ لیا۔ ہزیمت دیکر تعاقب کیا۔

اگر الحمد خوانی صد بخوانند۔ زبان ہلانی سہل ہی مگر پیسہ خرچ کرنا مشکل ہی۔

اگر مانند شبے ماند شبے دیگر نمے ماند دنیا مین جو کچھ ہے سب ناپائدار ہے آج ہے تو کل نہین۔ دنیا کی دولت و نعمت چلتی پھرتی چھاؤن ہی کبھی کسیکے پاس کبھی کسیکے پاس

اگر قحط الرجال اُفتد ازین سہ اُنس کم گیری یکے افغان دوم کنبوہ سوم بدذات کشمیری یہ تینون قومین اپنی طبائع مین ایذا رسانی رکھتی ہین ان سے اُمید وفا نہ رکھنا چاہیئے۔

الانتظار اشد من الموت۔ انتظار کرنا بہت شاق ہوتا ہے۔

الانسان مُرکب من السہو و النسیان آدمی بھول و چوک کا پُتلا ہے۔ آدمی ہی سے خطا ہوتی ہے۔

اُلٹی نگری تلپٹ راجہ۔ سب کام خلاف دستور غیر منتظم۔ اُلٹ پلٹ۔ خراب خستہ۔

الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی۔ موٹا آدمی رعب دار ہوتا ہی۔

الف کے نام بے نہین جانتے محض ناخواندہ و جاہل ہین۔

الخاموشی نیم رضا۔ چُپ رہنا کچھ کچھ رضامندی کی دلیل ہے۔

القابض دلیل المالک۔ قبضہ ملکیت کا ثبوت ہے۔

القرض مقراض المحبت قرض لینے سے محبت جاتی رہتی ہی

المامور معذور۔ حکم کیے پر کچھ الزام نہین۔

اللہ بس باقی ہوس۔ خدا کے سوا سب ہیچ ہی۔

اللہ کا دیا سر پر مشیت ایزدی مین چارا ہی کیا۔

اللہ یار ہی تو بیڑا پار ہی۔ خدا کی مدد سے سب کام انجام پاتا ہی۔ وہ مددگار ہو تو کسی کی ضرورت نہین۔

اللہ کو پیارا ہوا - مر گیا -

اللہ بیلی (دیا)، حافظ (دیا)، نگہبان ہے - یہ جملہ کسی کے جاتے وقت کہتے ہیں - یعنی اللہ تمھارا محافظ ہے -

اللہ والا ہے - یعنے اللہ کا پیارا مقبول ہے -

اللہ دے بندہ سہے - خدا کی دی ہوئی مصیبت جھیلنی ہی پڑتی ہے -

اللہ آمین کا بچہ ہے - ناز و نعمت سے پلا ہے بڑی نذر و نیاز کا ہے -

اللہ اللہ - یعنے اخاہ - کیا خوب - کلمہ تعجب کا ہے -

اللہ اللہ کرو - توبہ توبہ کرو - یہ خیال چھوڑ دو -

اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری جب خدا سے شرم و حیا نہیں تو بندوں سے کیوں شرم کیجائے -

اللہ ہی اللہ ہے - جو کچھ ہے سب خدا ہی ہے باقی سب ہیچ -

اللہ کے گھر سے پھر آئے - مرتے مرتے بچ گئے

اللہ بس ہے - اللہ ہی کافی ہے اللہ ہی پر بھروسہ ہے

اللہ رے دماغ - یعنے کسقدر مغرور و متکبر ہے -

الحمد للہ - شکریے کے موقع پر بولتے ہین - یعنے خدا کا شکر ہے بور کھانا کھانیکے اور چھینک آنیکے کہنا واجب ہے

الگ ہو - دور ہو میرا تیرا جوڑ نہیں مجھسے تجھسے نہیں بن سکتی

الٰہی توبہ - یہ کلمہ استغفار ہے - زجر و توبیخ کے موقع پر بھی کہتے ہین کبھی اظہار مسرت پر بھی بولتے ہین -

الٰہی خیر ہو - خیر کیجیو کیسی حادثہ کے موقع پر بولتے ہین

الٰہی پناہ - یا اللہ بچائیو - افترا و جھوٹ کے موقع پر بولتے ہین -

الٰہی آمین - یا اللہ ایسا ہی ہو - دعائیہ کلمہ ہے -

الٰہی کارخانے ہین - خدا کی قدرت مین کسی کو دخل نہیں -

الوپ ہو گیا - روپوش ہو گیا - دبک گیا بھاگ گیا

اُلو کی دم فاختہ - بڑا بیوقوف -

الموجود شفاء ہے - جو شے موجود ہے وہ غنیمت ہے -

المعنی فی بطن الشاعر - یعنے شعر کے معنی کہنے والے کے دل ہی مین ہین - یعنی شعر بے معنی یا مغلق ہے -

الفتا ہے - ذو فنون حیلہ باز ہے -

الف ہو گیا - گھوڑا اپنے دونون اگلے پاؤن سے کھڑا ہو گیا -

النیٹھی یا السیٹھیا جھگڑا کرنیوالا - دیر کرنیوالا

الیل ہے یا الّڑ - نوجوان عمر کا - دوسرے کا بھروسہ رکھنے والا -

اُلٹے بانس بریلی چڑھے - معاملہ اُلٹ گیا -

المکتوب نصف الملاقات خط و کتابت آدھی ملاقات ہوتی ہے کیونکہ اُس سے ایک کو دوسرے کا حال معلوم رہتا ہے -

الٰہی مرا بیامرز دیگرا نرا تو دانی - خود غرضی اپنا بھلا چاہنا - یعنی جو چھوڑ دے ہین کو دے -

اُلو بولتا ہے - خراب و برباد اُجاڑ ہے -

اُلو کے منہ نام بڑا ایک بات کی بار بار تکرار کرنا جو لوگوں کا خیال ہے کہ اُلو جسکا نام سُن پاتا ہے برابر رٹا کرتا ہے -

اُلّو کے سے دیدے۔ گول آنکھ۔ بیمروت آنکھ۔
اُلّو کا گوشت کھلا دیا۔ بیوقوف بنا دیا۔
اُلّو کی مادہ۔ یعنے احمق سے بدتر ہے۔
اُلّو بے انجن۔ وہ خیالی طلسمی کاجل جسکا لگانے والا کسی کو نظر نہ آوے اور وہ تمام عالم کے اشیا ظاہری و مخفی کو دیکھے۔
الاقارب کالعقارب۔ اپنے ہی دشمن ہوتے ہیں۔
الاقرب فالاقرب۔ سب سے پہلے قریبی پھر اور سب سے قریبی۔
اِلّا ماشاء اللہ۔ بہت ہی کم۔ شاذ و نادر۔
اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔ جھوٹا آدمی سچے کو مجرم بنا دیتا ہے۔ جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔
اُلٹی آنتیں گلے پڑیں۔ بھلائی کے عوض برائی سر پڑی۔
اُلٹی کھوپڑی اندھا گیان۔ احمق۔ بیوقوف۔
اُلٹی گنگا بہتی۔ خلاف رسم و رواج کام ہوا۔
اُلٹے بانس بریلی۔ چڑھے۔ معاملہ برعکس ہو گیا۔
اَلکھ پرش کی مایا۔ کہیں دھوپ کہیں سایا۔ خدا کی قدرت رنگ رنگ سے عیان ہے۔
اَللذی نہ اُللذی۔ نہ ادھر نہ ادھر کا۔ بیچ ادھڑ کا۔
امانی آبادانی اجارہ اجاڑ۔ امانی کا کام ٹھیکہ سے اچھا ہوتا ہے۔
اَمچور کر دیا۔ بہت مار پیٹ کی۔
امید ہے۔ آس ہے۔ عورت حاملہ ہے یعنے بیٹے سے ہے۔

امیر کی دائی سکھائی۔ امیر لوگوں کے نوکر چاکر بھی سکھلائے پڑھائے ہوتے ہیں۔
امیر کے پڑوس خدا قہر بھی نہ بنوائے غریب آدمی کو امیر کی ہمسائگی میں ہر وقت دھونس اُٹھانا پڑتی ہے۔
اِن دو پاٹون کے بیچ آ کے ثابت گیا نہ کوئی زمین و آسمان کے بیچ میں جو شئی ہے وہ ایک نہ ایک روز فنا ضرور ہو گی۔
اِن مولون کا کیا مہنگا ہے۔ اس طرح حاصل ہونے میں کیا مضایقہ۔ جو شئی مفت ہاتھ لگ جائے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔
اِن نینن کا یہی بسیکھ یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ جو کچھ خدا دکھائے وہ دیکھنے۔ زمانہ ایک حالت پر نہیں رہتا۔
اَن ہونی ہوتی نہیں اور ہوتی ہو ون ہار۔ ناممکن بات ہو نہیں سکتی۔ اور ہونے والی رُک نہیں سکتی۔
اِن تلون تیل نہیں نکلنے کا۔ یہان مطلب حاصل نہوگا۔
اَن کے چاٹے رو کھہرے نہیں ہوتے جسکو مار ا پھر نہیں بنیتا تھوڑی رقم سے بڑا کام نہیں بنیتا۔
آن ملی کی کسر ہے۔ کسی سے مقابلہ نہیں پڑا ہے ورنہ معلوم ہو جاتا۔
اناڑی کا سر بارہ باٹ۔ انجان آدمی اکثر دھوکا کھا جاتا ہے۔

انچہ ما در کار داریم اکثرش در کار نیست یعنی جو
جو مین چاہتا ہون وہ فضول اور بے فائدہ ہین
اُنکے بغیر بھی گذر ہو سکتی ہے۔
اندراین کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہین
ظاہر کا اچھا ہے لیکن باطن کا بہت بُرا۔
اُس سے اُمید رکھنا عبث ہے۔
اندھا بانٹے ریوڑیان پھر پھر کے اپنون کو دے
اپنون کی پاسداری غیرون کی بے قدری۔
اندھا جب پتیائے جب دو آنکھین پائے
مطلب حاصل ہو جانے کے بعد اُمیدوار کو
یقین آتا ہے۔
اندھون مین کانا راجہ۔ بُرون مین کچھ اچھا
اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔
جو عذر معقول رکھتا ہے اور مجبور ہے اُسکے منہ نہ آنا چاہیے
اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھین کھوئے
جو سمجھانا اور نصیحت نہ مانے اُسے نصیحت
کرنا عبث ہے۔
اندھے کو کیا چاہیے دو آنکھین۔ غرضمند
تو کامیابی کا خواہان رہتا ہے۔
اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔ اتفاقیہ نفع ہو گیا۔
اندھے چوہے تھوتھرے دھان۔ دونون
بیکار نکمے۔ انجام خراب۔ اندھے۔ نافہم
بیوقوف۔ بے عقل۔
اندھا ہولی ہے۔ کم فہم اور کم سمجھ ہے۔
اندھے گھوڑے پر سوار کرو۔ یہ ترنا ہیٹھا دے

اندھا ہاتھی اپنی فوج کو مارے۔ نافہم آدمی
اپنون ہی کو نقصان پہونچاتا ہے۔
اندھے کی لکڑی ہے۔ یہی ایک سہارا ہے
اندھا دوزخی بہرہ بہشتی۔ اندھا بددیانت
اور بے ایمان ہوتا ہے اسلیے دوزخی ہے اور بہرا
چونکہ دوسرے کی سُنتا نہین جو چاہے اُسکو
کہہ لو اسلیے جنتی ہے۔
اندھا کیا جانے لالہ کی بہار۔ اُسکو بینائی
سے کیا علاقہ ہے۔ ع چہ داند بوزنہ لذات ادرک۔
اندھے کو رات دن برابر ہے۔ اسلیے کہ
نہ رات کو سوجھے نہ دن کو لہذا اُس کے
نزدیک دونون یکسان ہین۔
اندھا گائے بہرا بجائے۔ دونون نکمے
نہ یہ اُسکی سُنے نہ وہ اِسکی۔
اندھیر ہے۔ بدانتظامی اور بے انصافی ہے۔
ان مانگے موتی ملے مانگے ملے نہ بھیک
اکثر قسمت سے بیطلب بے محنت و مشقت
دولت ہاتھ لگ جاتی ہے اور کبھی بھیک مانگے بھی نہین ملتی
انسان بھی کیا پکھیرو ہے۔ بڑا جہان گرد
ہے کہان کہان دور دور پہونچ جاتا ہے۔
انسان کی قدر بعد مرنے کے معلوم ہوتی ہے
ہر شخص کی قدر اُسکے نہونے پر معلوم ہوتی ہے
قدر نعمت بعد زوال۔
اندھیاری گئی یا چور۔ اپنی حفاظت چاہیے یہ
دونون موجود ہین۔

اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا - غیر منتظم حاکم کے ملک مین نہ کوئی ضابطہ ہے نہ قانون اچھے بُرے سب یکسان ہین -

اندھیا جیا بُرے حالون - نہ زندگی زندہ دلی کا نام ہی نہ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہین

اندھا پیسے کتا کھائے - نہایت پھوہڑ اور بد سلیقہ آدمی -

اندھے کو اندھا کیا راستہ بتائے گا - جو خود گمراہ ہو وہ دوسرون کی رہبری کیا خاک کرے گا -

اندھا امام ٹوٹی مسجد - حیثیت کے موافق سامان ہے

اندھا دھندمچ رہا ہے - سخت بے انصافی ہو رہی ہے -

انڈا ڈھیلا ہو گیا - ضعیف ہو گیا طاقت نہ رہی

انڈے سیئے کوئی بچے لیوے کوئی - محنت تو کوئی کرے اور فائدہ کوئی اُٹھائے -

انتڑیان قل ہو اللہ پڑھ رہی ہین - نہایت شدت کی بھوک لگی ہے -

اندیشہ کردن کہ چہ گویم بہ از پشیمانی کہ چرا گفتم - بے سوچے سمجھے بولنے سے چپ رہنا بہتر ہے

اُنگلی پر نچاتا ہے - نہایت پریشان کرتا ہے بہت ہی بناتا ہے

اُنگلی پکڑتے ہی پہونچا پکڑا - اشارہ پاتے کے ساتھ ہی بیبا ہو گیا -

اُنگلی کاٹ شہیدون مین جا ملے - تھوڑا سا کام کر کے بڑا کام کرنیوالون مین شامل ہو گئے

انگوٹھا دکھا دیا - انکار کر دیا -

انگور بھر آیا - زخم اچھا ہونے لگا -

انگشت نما ہے - بہت بدنام ہے -

انڈے سئیا کر - گھر مین بیٹھا رہ -

اندر کا اکھاڑا ہے - آرایش و زیبایش مین مثل پرستان ہے -

اَفی ٹلی ہزار برس - بُرا وقت گذر گیا - بہتری کی اُمید ہے -

اُنیس بیس کا فرق ہے - یونہی سا فرق ہے کچھ ایسا بڑا فرق نہین ہے -

اوتا نہ پوتا - یعنے بے اولاد ہے -

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات - ہر وقت کی تعزیر -

اُجڑے گاؤن سے ناتا کیا - جس سے ترک تعلق کیا پھر اُس سے کیا واسطہ - ویران گاؤن سے کیا مطلب -

اوچھی پونجی خصما کھائے - تھوڑی سی پونجی سے جو روزگار کرے گا آخر کھائی کر نکھٹو بوڑھا برابر ہو جائیگا -

اوچھے کی پیت جیسے بالو کی بھیت - کم ظرف سے دوستی کرنا لاحاصل ہے -

اوچھے کیساتھ احسان کرنا جیسے بالو مین موتنا - کم ظرف ہمیشہ احسان فراموش ہوتا ہے -

اودھوبن آئے کی بات ہی۔ بن پڑی بات تو پھر کیا پوچھنا ہے ہر شخص کے نزدیک بات بالا ہو گئی۔

اودھو کے لینے میں نہ مادھو کے دینے میں کسی سے کچھ واسطہ نہیں رکھتے الگ تھلگ ہیں

اوس کھیت میں گیسر: نا اہلوں میں ایک اہل

اوسون پیاس نہیں بجھتی۔ کل کی جگہ جزو سے کام نہیں چلتا۔

اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں سے کیا ڈر۔ جب مصمم ارادہ مصیبت سہنے کا کر لیا تو اب ڈر کیا۔

اوڑھنی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ جب بیحیائی اور بیبا کی لادی تو پھر کسی کا کیا بس چل سکتا ہی۔

اول خویش بعدہٗ درویش۔ پہلے اپنوں کی فکر لازم ہی بعدہٗ غیروں کی۔

اول مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا۔ جب موت ہر حال میں آنی برحق ہی تو پھر اوس کا خوف کیا۔

اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہے تب اپنے تئین سمجھتا ہے۔ ہر شخص کو اپنے سے بڑے کو دیکھکر اپنی حقیقت کھلتی اور اپنی ہستی معلوم ہوتی ہے۔

اونٹ جب بھاگتا ہی تب پچھم کو۔ ہر شخص اپنے وطن کی طرف رخ کرتا ہی جب اوسکا کہیں سے دل اُچاٹ ہوتا ہی۔

اونٹ چڑھے کے بونٹ کھاتے ہین۔ بے تکی اور فضول دکھاوے کی بات کرتے ہین۔

اونٹ چڑھے کو کتا کاٹے۔ باوصف احتیاط کے مبتلا بلا ہو جائے۔

اونٹ دیکھیے کس کل بیٹھتا ہی۔ دیکھیے انجام و نتیجہ کیا ظاہر ہوتا ہی کیا فیصلہ ہوتا ہے۔

اونٹ کے گلے کی بلی۔ چھوٹی شے کا بڑی کے ساتھ مشترک معاملہ۔

اونٹ کے منہ مین زیرا۔ بہت کی جگہ تھوڑا تھوڑا

اونٹ رے اونٹ تیری کون کل سیدھی۔ یعنے کوئی بات بھی اچھی نہیں۔

اونٹ بڈھا ہوا مگر موتنا نہ آیا۔ سن رسیدہ ہو کے جو شخص بیوقوف رہے اوسکی نسبت بولتے ہین۔

اونٹ ڈوبین بھیڑین تھاہ مانگین۔ جہان بڑون بڑون کے حوصلے پست ہوتے ہین وہان چھوٹے بیچارے کیا کر سکتے ہین۔

اونٹ نے چھوڑا آکھ بکری نے توڑا ڈھاک۔ ان دونون جانورون نے ان دونون درختون کی پتیان کھانا چھوڑا۔

اونچی دکان پھیکا پکوان۔ نام بڑا درشن تھوڑا۔ نام کے موافق کام نہ ہونا۔

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔ ناراض ہونے کو ادنی چھیڑ حیلہ ہو جاتی ہے۔

اوسی کا پانی منیڈھے چڑھا - یعنے جو کام ہوا اُلٹا ہو
اوپر کے دم بھر رہا ہے - نزع کی حالت مین ہی
قریب مرگ ہی - کوئی دم کا مہمان ہی -
اوچھے کے گھر جانا جنم جنم کا طعنہ اُٹھانا -
کم ظرف اور نیچ کا احسان اُٹھانا بُرا
ہوتا ہے -
اودھار دیجیے دشمن کیجیے - قرض دینے
سے محبت کے بدلے عداوت پیدا ہوتی
ہے - القرض مقراض المحبت -
اورکو نصیحت اپنے تئین فضیحت -
اورون کو نصیحت اور خود اُس پر
عمل نہ کرنا -
اوفے پونے بیچ ڈالنا - تھوڑے سے
نفع پر کفایت کرنا -
اوتر پاتر ہو لئے - ہم تم برابر ہو گئے
نہ تمھارا حق ہمارے ذمہ رہا نہ ہمارا حق تمھارے ذمہ -
اوٹھکر لیس کہتا ہی - بے تکی بات اُڑاتا ہی -
اونٹ سستا ہی پٹیا مہنگا ہی - اصل خرچ
سے بالائی خرچ زیادہ ہے -
اونٹ تو دغتے ہی دغتے تھے مکڑی بھی
دغنے آئی - ادنے نے بھی اعلے کی
مساوات کا دعوے کیا -
اودھار کی کیا ماں مری ہی - قرض ملتا
اور برابر چلتا ہی رہے -
اوبلون ماری فاختہ - مصیبت زدہ پریشان حال -

ہو رکیا کر کے رہیگا - ہونا تو فتنہ و فساد برپا کرچکا
ہی اب آگے آگے دیکھیے کیا ہو -
اور رونا ہی کیا ہے - بس یہی سوچ و فکر تو ہی
اوسان خطا ہو گئے - حواس جاتے رہے
اوندھی کھوپڑی ہے - بیوقوف جاہل
ضدی ہے - جو بات اُس سے کہو اُلٹی ہی سمجھتا ہی
اونچ نیچ دیکھ لو - خوب غور و خوض کر لو - سوچ
سمجھ لو -
اوردو پر چلتی سفیدی ہی بہت قلیل برابر ہو نکلے -
اوچھا ہے - کمینہ - کم ظرف -
اوگلو دیتا ہے - یعنی دشوار گران گزرتا ہی -
اونچا سُنتا ہے - بہرا ہی - سماعت ضعیف ہی
اوسر جو کی ڈومنی گاوے تال بتال
ابتدا کا بگڑا ہوا ہمیشہ عمر بھر خراب ہی رہتا ہی -
اوچھے کے پاس تیتر باہر باندھوں کہ
بھیتر - کم ظرف کے پاس اگر کچھ ہوتا ہی تو نام و نمود کے لیے
ہر طرح ظاہر کرتا ہی -
اُگلتی تلوار بیسوا اُگلتی خصم کو مار کھتی ہی
اندونون کی ذات بیوفا ہوتی ہی - ایک نہ ایک
دن ان سے دغا ضرور رکھی ہی -
اودھار کا کھانا بھوس کا تاپنا برابر ہی
اندونون باتون مین پورا نہیں پڑتا ہی -
اونگھتا ہی - چست و چالاک نہین ہی
اونٹ بڑاتا ہی لدتا ہی - گستاخ آدمی سے
جب کام لیا جاتا ہی تو وہ ضرور غل مچاتا ہی -

اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہی نیچے سے گرا نہین سنبھلتا ہے - ذلیل ہوکر پھر عزت پانا بہت مشکل ہے -

اول اندیش وانگہے گفتار - سوچ سمجھ کے ہر بات کرنا چاہیے -

اوجھڑی بھچکا گئی ساس کہے بہو کھا گئی کبھی الزام ناحق بھی سر پڑ ہی جاتا ہی -

او خویشتن گم ست کرا رہبری کند - جو شخص آپ غلطی پر ہو وہ دوسرون کی کیا اصلاح کر سکتا ہی -

اول بخش بعدہٗ بگو کہ بے نمک است پہلے معاملے کو خوب جانچ پڑتال کر لو پھر کوئی بات منہ سے نکالنا -

اولون کا مارا کھیت - پانی کا مارا گانون چلمون کا مارا چوطھا نہین پنپتا - یہ تینون ان کے مارے برباد ہو جاتے ہین -

اہیر سے تب گن نکلے بالو سے تب تھی کمینے اور فرومایہ سے ہنرمندی نہین ظاہر ہوتی -

اہیر کا کیا ججمان اور السبی کا کیا پکوان یعنے دونون بے حقیقت ہین -

ایسے پر تین حرف - یعنے لعن ہر تین حرف سے مراد لفظ لعن جسکے معنے لعنت کے ہین -

ایسے بھولے ہو - یعنے بڑے مطلبی اور ہوشیار ہو - کلمہ طنزیہ ہے - جب کوئی شخص ہوشیار ہو کر بیوقوف بنتا ہی تو کہتے ہین -

ایسے ہی تیس مار خان ہو - یعنے ایسے ہی بڑے بہادر زبردست ہو -

ایسے ہوتے تو عید بقرعید کے کام آتے - یعنے بالکل نالائق اور نکمے ہو کام کے ہوتے تو پھر کیا تھا

ایسے ایسے میری جیب مین پڑے رہتے ہین - یعنے میرے سامنے انکی کیا حقیقت ہی مین انسے بہت زیادہ ہوشیار ہون -

ایسے تو ایسے کاجل دیے پر کیسے - غریبی مین تو یہ حالت ہی جو فراغ بالی ہو تو خدا جانے کیا آفت ڈھائین -

ایسے لڑکے بہت کھلائے ہین - ہمین کوئی پھسلا نہین سکتا -

ایسے کیا قاضی جی کی گدھی چرائی ہے یعنے کاہے کا خوف اور ڈر ہے چوری تو نہین کی ہے -

ایک آنکھ مین لہر بحر ایک آنکھ مین خدا کا قہر دو اولادون یا دو عزیزون مین فرق کرنا برابر نہ سمجھنا -

ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ - دونو کو یکسان جاننا ایک آنکھ سب کو دیکھنا - سب کو برابر جاننا - تصور کرنا - اپنے اور غیر مین فرق نہ سمجھنا -

ایک اور ایک دو روٹیان - ہر بات مین اپنا مطلب سوچنا -

ایک اور ایک گیارہ - مستزاد قوت بہم پہونچانا -

ایک اینٹ کیلیے مسجد ڈھانا۔ تھوڑے نفع کے لیے بہت نقصان کرنا۔
ایک پاپی ناؤ ڈبوتا ہی۔ ایک مجرم کی بدولت بہت سے بے گناہ راندے جاتے اور ہلاک ہوتے ہین۔
ایک ترکش کے تیر ہین۔ اپنے ہی ہین غیر نہین ہین۔
ایک تو چوری اوسپر سینہ زوری۔ قصور کر کے اوپر سے دھمکانا۔
ایک تو پڑے لوٹتے ہین دوسرا اسے کہے مجھے جوکھی دینا۔ جس بات سے ایک نقصان مین پڑے دوسرا اوسی کی خواہش کرے۔
ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔
ایک تو خود ہی برا تھا اوسپر بُرون کی صحبت پائی۔ خود ہیچ اور ہیچ کی صحبت۔
ایک جان ہزارون ارمان۔ جان کے ساتھ ہزارون امیدین ہین۔
ایک چپ ہزار بلا ٹالے تحمل اور سکوت سے سب خطرے رفع ہو جاتے ہین۔
ایک چنے کی دو دالین ہین۔ بالکل ملتے جلتے ہمشکل ہین۔
ایک حمام مین سب ننگے۔ ایک عالم مین سب مبتلا ہین۔ سب کی ایک ہی حالت اور رنگ ہی ایک کا حال دوسرے پر ظاہر ہی۔

ایک خطا دو خطا تیسری خطا ماور بخطا۔ برابر بدی کرنا شرافت سے بہت بعید ہی۔
ایک در بند ہزار در کھلے۔ ایک جگہ نوکری چھوٹی دوسری جگہ ہو جاے گی۔
ایک دم کا دم ہی۔ زندگی صرف ایک سانس پر منحصر ہے۔
ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے دن بلاے جان۔ مہمان کی خاطر صرف ایک دو روز ہو سکتی ہے۔
ایک ڈر دو طرف ہی خصومت کا خوف جانبین کو ہے
ایکدم مین ہزار دم ہی۔ ایک اس سانس کی بدولت بہت سے جی ہی
ایک سر ہزار سودا۔ کام بہت کرنے والا صرف ایک سا۔
ایک سے دو بھلے۔ تنہائی کسی حالت مین اچھی نہین ہوتی۔
ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔ ایک تو یون ہی خدا داد شجاع ہی اوسپر لڑائی کا سامان بھی موجود ہے۔
ایک شیر مارتا ہی سولہ لومڑیان کھاتی ہین ایک سیر چشم کی کمائی سے نہ معلوم کتنے لوگ پرورش پاتے ہین۔
ایک کا منہ شکر سے بھرا جا سکتا ہے دس کا منہ خاک سے نہین بھرا جاتا
ایک شخص کی مدارات ہر طرح سے بکفافت سے ہو سکتی ہی بہت سے آدمیون کی نہین ہو سکتی۔

ایک کی دو دو۔ ایک شخص پر دو غالب آتے ہین

ایک کہو دس نہ کہو۔ مختصر اور نتیجہ خیز بات کہو۔

ایک ہی لاٹھی سب کو ہانکتا ہے۔ ایکسا ہی برتاؤ امیر غریب چھوٹے بڑے سب کیساتھ کرتا ہے

ایک مچھلی سارے تالاب کو گندا کرتی ہے۔ ایک شخص کی بدنامی سے کل قوم کی قوم بدنام ہوجاتی ہے۔

ایک میان مین دو چھریان نہین رہ سکتی ہین

ایک میان کی دو بیویان یا ایک بیوی کے دو خصم ایک جا نہین رہ سکتے۔

ایک نا ہزار نہین کے برابر ہے۔ ایک مرتبہ کا انکار کافی ہے۔

ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ خوش پوشی بھی ظاہری عزت کا سبب ہوتی ہے۔ آدمی کی زینت کپڑون سے ہے۔

ایک ہاتھ تالی نہین بجتی۔ لڑائی یا آشتی جانبین سے ہوتی ہے۔

ایک ہاتھ کی لینی ایک ہاتھ کی دینی۔ جیسا فعل ویسا معاوضہ۔

ایک ہنسی ایک دکھ۔ ظاہر مین ہنسی آتی ہے لیکن باطن مین انجام سوچ سوچ کر رونا آتا ہے۔

ایک اپنے نام کا ہے یگانہ روزگار یکتا ہے

ایک پانون سے پھر رہا ہے۔ انتہا کا کوشان ہے۔

ایک انار سو بیمار۔ تھوڑی چیز طلبگار بہت سے

ایک جان دو قالب ہین۔ آپس مین بہت محبت رکھتے ہین۔

ایک دم ہزار امید۔ حرص کا دامن فراخ۔

ایک کرے دس پاوین۔ خطا ایک کی مصیبت سو سہین۔

ایک پر کے سو کوے بناتا ہے۔ بڑا چالاک ہے ذری سی بات کا بتنگڑ اٹھاتا ہے۔

ایک تو باؤلی دوسرے بھوتون کھدیڑی

ایک عیب تو پہلے ہی سے موجود تھا دوسرا اور پیدا ہو گیا۔

ایک غریب کو مارا تھا نو من چربی نکلی۔ غریب کا دعوے کرنے والے اصل مین غریب نہین ہوتے ہین۔

ایک انڈا وہ بھی گندا۔ ایک بیٹا وہ بھی ناخلف۔ ایک شے وہ بھی بیکار۔

ایک گوسائی دوسرے کو بدھائی۔ دونون طرف ملاپ رکھنا ملے رہنا حیلہ سازی۔

ایک تو تھا دیوانہ تسپر آئی بہار۔ دیوانگی کا سامان اور بڑھا۔

ایک تو میان اونگھتے تسپر کھائی بھنگ نورٌ علےٰ نور بنگئے سست آدمی اور سست ہو گیا

ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین۔ ایکدن کا بدلا سال بھر تک لیا جاسکتا ہے

ایک تندرستی ہزار نعمت ہے۔ تندرستی اور صحت ہزار نعمت کے برابر ہے۔

ایک نشد دو شد - ایک بلا تو تھی ہی اب دو ہوئین -
ایک بات ہی - بہت ہی سہل ہی -
ایسی نہین سنتا - اپنے سے کام رکھتا ہی دوسرے کے مطلب کی نہین سنتا -
ایسی تیسی مین پڑو - یعنے تم جانو تمھارا کام جانے جیسا کروگے ویسا بھگتوگے -
اینٹ کا گھر مٹی کردینا - سراسر نقصان اٹھانا بیجا صرف کر کے برباد ہو جانا -
اینٹ کی لینی پتھر کی دینی - جیسا کرے گا ویسا پاوے گا - جیسی کہے گا ویسی سنے گا - برابری کے معنی پر مستعمل ہی -
اینچا کھینچی دہ کھرے جو پرائے بیچ مین پڑے - کسی کے درمیان پڑنا ضامن ہونا کھکیڑ سے خالی نہین ہوتا -
انکھ مین کو ٹھو گڑ گیا - مطلب حاصل ہو گیا
انیدعال ہے - خراب شدہ چیز ہے -
انیست جواب کہ جوابش نہ دہی - جاہل کا جواب خاموشی ہی -
این کار از تو آید و مردان چنین کنند - یہ جو کام تجھ سے سرزد ہوا ہی مرد ایسا ہی کرتے ہین - شاباشی کے موقع پر بولتے ہین -
ای زر تو خدا نئی ولیکن بخدا ستار عیوب و قاضی الحاجات - دولت عیوب کی پردہ پوش ہے - گو خدا نہین ہی لیکن ہر حاجت کو پورا کرتی ہی -

این گل دیگر شگفت - یہ نیا معاملہ پیش آیا طرفہ بات ہوئی -
اینٹ سے اینٹ بجادی - اجاڑ دیا کچھ نہ چھوڑا -
ایمان ہی تو سب کچھ - ایمان کے طفیل سے سب کچھ ہو جاتا ہی -
ای زفرصت بیخبر در ہر چہ باشی زود باش - فرصت کو ہاتھ سے جانے نہ دیجیے جو کچھ کرنا ہی جلدی سے کر لیجے -
انیہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر - جہان اتنے مصائب ہین وہان ایک اور سہی -
ایماندار کھاوے بوٹی بے ایمان کھاوے روٹی - ایماندار کی عزت سب کی نظرون مین زیادہ ہوتی ہے -
این عمارت بسر نبرد کسے - اس دنیا نے کسی کے ساتھ وفا نہ کی -
ایاز قدر خود بشناس - ہر شخص کو اپنی اصلیت پر نظر رکھنا چاہیے دولت وحشمت پر نہ بھولنا چاہیے -
ایرے غیرے بہت سے دیکھے - یعنے ایسے ایسے لوگ اجنبی تو دنیا مین بہت پڑے ہین
ایسے کیا کیڑے پڑے ہین - ایسی کیا برائی ہی ایسی کیا غرض پڑ رہی ہے -
ایسے کیڑے پڑین گے - ایسی بری حالت ہو گی - ایسی مصیبت آئیگی -

ایک آنکھ نہین بھاتا - ایک آنکھ سے بھی دیکھنے کو جی نہین چاہتا - ذرا بھی پسند نہین آتا -
ایک آنوے کے برتن ہین - ایک ہی خاندان کے لوگ ہین - سب کے اخلاق وطور یکسان ہین -
ایک ایک کرکے - ایک ایک کو جُن کے -
ایک پر ایک گرتا ہی - خریداری کی نہبت کثرت ہی - گاہک پر گاہک ٹوٹا پڑتا ہی -
ایک سانچے کے ڈھلے ہین - ایک ہی صورت شکل کے ہین - ہو بہو ملتے ہین -
ایک طرف کا بازار بند ہی - ایک آنکھ سے اندھا ہی
ایک کہو نہ دس سُنو - نہ کسی کو ایک بُری بات کہو نہ دس سُنو نہ کسی کو ایک گالی دو نہ دس گالیان سُننا پڑین -
ایک ہی نٹ کھٹ ہی - بڑا ہی شریر اور ڈھیٹ ہی
اینڈی بینڈی چال چلتا ہی - راہ سے کوراہ جاتا ہی - بُرے طریقے پر چلتا ہے - مستانہ چال رکھتا ہے -

ب

بابا نہ آوین گھنٹہ نہ باجے - جب تک باپ نہ آئیگا کچھ نہوگا - کسی بات کو کسی انہونے کام پر موقوف رکھنا -
باپ بھکاری پوت بھنڈاری - مفلس کی اولاد بھی کبھی توانگر ہو جاتی ہے -
باپ بنیا پوت نواب - نرا شیخی باز -
باپ تو غریب ہی بیٹا امیری کی لیتا ہی -
باپ سے بیر پوت سے پیار - اصل سے بگاڑ اور فرع سے اخلاص - بڑون سے بیر چھوٹون سے پیار -
باپ اچھا مان ڈائن - جسکے والدین ایسے ہون اُس سے خیر کی توقع کیسی -
باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے ہر ایک اپنے اعمال کی سزا بھگتے گا -
باپ مارے کا بَیر ہی - قدیمی پُرانی دشمنی ہی -
باپ نہ مارے پیدڑی بیٹا تیر انداز -
باپ سے زیادہ بیٹا دلیر - فخر خاندان -
بات پر بات یاد آتی ہی - طعنے کے جواب پر طعنہ -
بات بدلی ساکھ بدلی - زبان پھری اور اعتبار مین فرق آیا - سارا اعتبار معاملات کی سچائی پر ہے -
بات جو جاے اپنی پانی مانگ نہ لے عزت جب نہی تک ہی کہ غیر سے سوال نہ کرے -
بات رہی جات رہی - جس کی بات رہی اُسکی عزت رہی -
بات تو یہ ہی - اصل تو یہ ہی -
بات رہگئی - عزت رہگئی -
بات بگڑ گئی - معاملہ خراب ہو گیا -

بات ڈبو دی۔ کام بگاڑ دیا۔
بات کا تبنگڑ ہو گیا۔ کچھ سے کچھ ہو کر فساد برپا ہو گیا۔
بات کو بٹا لگتا ہے۔ بات جاتی ہے۔ عیب لگتا ہے۔ بدنامی ہوتی ہے۔
بات کھٹائی مین پڑ گئی۔ بات ملتوی ہو گئی جھگڑا پڑ گیا۔
بات کہی پرائی ہوئی۔ منھ سے نکلی بات مشہور ہو جاتی ہے۔
بات کی بات ہے۔ صرف اپنی بات کا پاس ہے۔ نہایت سہل ہے۔ تھوڑی ہی دور ہے۔
بات کی بات خرافات کی خرافات۔ ذو معنی گفتگو کرنا کہ ظاہر مین تو ایک بات ہو اور باطن مین کنایات و اشارات۔
بات گوز شتر ہو گئی۔ سماعت نہوئی۔
بات نہ نکلے۔ بات نہ پھوٹے۔ شہرت نہ ہو۔ بدنامی نہ ہو۔
بات ہلکی ہو گئی۔ وہ اعتبار او توقیر نہ رہی۔
بات ہی کیا ہے۔ دشوار نہین ہے بالکل سہل ہے۔
بات مین فرق آگیا۔ توقیر گھٹ گئی۔
بات لاکھ کی کرنی خاک کی۔ باتین بہت اعمال نکمے۔
باٹ چلئے جانیے یا را ہا پڑے جانیے۔ وزن کرنے اور ساتھ سفر کرنے پر آدمی کی حقیقت کھلتی ہے
باٹ دیکھی۔ انتظار کیا۔
باٹ ہارے۔ خوب بدلا لیا۔

باجرے کی ٹٹی گجراتی تالا۔ بے جوڑ بات۔ بے موقع انتظام۔
بادشاہون کی باتین بادشاہ ہی جانین۔ بڑے لوگون کی باتین بڑے ہی جانین۔ رموز مملکت خویش خسروان دانند۔ گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش۔
بادی چور ہے۔ بڑا پکا چور ہے۔
بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا۔ اوپر کی رو کاری سے عیب پوشیدہ نہین ہو سکتا ہے۔ ظاہر کی ٹیپ ٹاپ سے اصلیت نہین بدلتی۔
بارہ برس کے بعد گھورے کے دن بھی پھرتے ہین۔ ہمیشہ یکسان زمانہ تنگدستی کا نہین رہتا ہے۔ کبھی غریب بھی امیر ہو جاتا ہے۔
بارہ برس دلی مین رہے اور بھاڑ جھونکا۔ اچھون کی صحبت مین بھی رہکر ویسے کے ویسے ہی رہے تمیز نہ آیا۔
بارہ برس مین فقیری اور امیری کی بو جاتی ہے قدیم عادت یا طرز معاشرت ایک مدت مین تبدیل ہوتی ہے۔
بارہ برہمن بارہ باٹ بارہ دیہاتی ایک گھاٹ شرفا مین اختلاف کمینون مین اتفاق۔
بارہ برس کو بیدکیا اٹھارہ برس کو قید کیا۔ کیونکہ اس سن مین خود صاحب فہم و صاحب اختیار ہو جاتا ہے
باڑھ کاٹے نام تلوار کا۔ کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔

باڑھ پر چڑھا دیا۔ تیار و مستعد کر دیا۔
باڑ لگائی کھیت کو باڑ ہی کھیت کو کھائے۔ محافظ چور ہو تو پھر محافظت کہاں سے ہو۔
بازار لگا نہیں گٹھ کٹے آ پہونچے قبل از وقت حریف اپنے موقع ڈھونڈھنے لگے۔
پہلے ہی سے خرابی کے ڈھنگ کھلنے لگے
بازی بازی بار یش بابا ہم بازی۔ یعنے برابر والون سے تو مذاق ہوتا ہی تھا اب بڑون بزرگون سے بھی تمسخر یا فریب کرنے لگے۔
بازار اسکا جو لیکر دے۔ بازار کا لین دین قرض ادا کرنے سے چلتا ہے۔
بازار کی مٹھائی جسنے چاہی کھائی۔ بازار کی خبر پر کیا دعوے۔
بازار کی گالی جو کچھے اسکو ہو۔ مبہم بات کا جو بُرا مانے اسی کے سر پڑے۔
بازو ٹوٹ گیا۔ قوت جاتی رہی۔
بازو ٹوٹے باز کو باز ہی لقمہ دے ہمجنس کا درد ہمجنس ہی کرتا ہے۔
بازی پا گیا۔ فتحیاب ہو گیا۔
بازی دیگیا۔ چھل کر گیا۔ دغا دیگیا۔
باسی بچے نہ کتا کھائے۔ جو پانا روز کا روز خرچ کر ڈالنا۔
باسی پھولون مین باس کیا دور گئے کی آس کیا۔ دور رہنے سے محبت جاتی رہتی ہے جیسے باسی پھولون کی خوشبو نہین رہتی۔

باسی کڑھی اُبلی۔ گئی گذری بات پھر سے اُٹھی۔
بلغ باغ ہو گیا۔ خوش ہو گیا کھل گیا۔
باقی نام اللہ کا۔ خدا کے سوا کسی کو بقا نہین۔
بال بال موتی پروئے۔ خوب سنگار کیا۔ بڑی آرایش و زینت کی۔
بال کی کھال ہندی کی چندی نکالتا ہے۔ خوب خوب تنقیح و تفتیش کرتا ہے۔ بڑا جزرس ہے۔
بال کترنے سے مردہ ہلکا نہین ہوتا۔ تھوڑا کم کر دینے سے بوجھ ہلکا نہین ہو جاتا۔ بڑے کام مین تھوڑا خرچ کرنا بیفائدہ ہے۔
بالک ہٹ۔ تریا ہٹ۔ راج ہٹ ان تینون کی ضدین پوری ہی ہو کے رہتی ہین۔ ایک لڑکا۔ دوسری عورت۔ تیسرے راجہ مہاراجہ بادشاہ وغیرہ۔
بالو کی بھیت اوچھے کی سیت۔ کم ظرف سے دوستی و نیکی کرنا ایسا ہے جیسے بالو مین پیشاب کرنا۔
با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام۔ صلح کل مذہب رکھنا۔
باندھ کر کیسہ کھا ہر سیہ۔ روپیہ پاس ہو تو جو جی چاہے کھاؤ۔
بانجھ اچھی اکوانجھ بُری۔ بانجھ وہ عورت جو کبھی نہ جنے اکوانجھ وہ عورت جو ایک ہی بچہ جن کر رہ جائے۔

بانس چڑھے گر گھائے - بیحیائی اختیار کرے تو مطلب ملے -

بانس پر چڑھا دیا - بدنام کر دیا مشہور کر دیا -

بانجھ بیاوے منڈا ملے کھانے کو - خلاف عادت کام کی اُمید -

باوا اچھا نہ بھیا سب سے بھلا روپیہ - روپیہ کی سب سے زیادہ خواہش ہی ہر ایک اسی طلبگار ہی -

باوا آوے تالی نہ بجے - بزرگ آوے تو خود بخود شہرہ ہو -

باوا کمائے بیٹا اُڑا اے - باپ بخیل بیٹا سخی

باؤلے گاؤن مین اونٹ آیا - بیوقوف کے نزدیک ہر شی عجیب و غریب ہوتی ہی -

باؤلے کو آگ بتائی اُسنے سے گھر لون لگائی - بیوقوف کو فائدے کی بات بتائی تو اُسنے اُلٹے اور اپنا ہی نقصان کیا -

باہر میان ہفت ہزاری گھر مین بیوی تھر کی ماری - باہر ہی ٹیم ٹام بہت کچھ اور گھر کی حالت خراب -

باین ریش فش صورت مقطع اور بد یاین -

باین شورہ شوری یا باین بے نمکی نہ پہلے بہت جوش دکھانا پھر بیدلی جتانا -

بتیس زبان کی بھاکا خالی نہین جاتی لوگون کی بددعا لگ ہی جاتی ہی -

بتیسی گر گئی - سب دانت گر گئے - پوپلے ہو گئے -

بتمناے گوشت مردن به تقاضاے زشت قصابان - قرض لیکر اپنی خواہش کو پورا کرنے سے مرجانا بہتر ہے -

بہورے بین سے اوپلے ہی نکلین گے بُرون سے بُرے ہی ہاتھ آئین گے -

بچشم خود دیدہ - سُنا ہوا نہین مشاہدہ ہی -

بچھو کا منتر نہ جانے بانبی مین ہاتھ ڈالے اپنی لیاقت سے زیادہ حوصلہ کرنا -

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہی - ہر شخص حمایتی کے بھروسے پر اتراتا اور جرأت کرتا ہی -

بچھیا کا تاؤ ہی - نرا بیوقوف ہی ہی -

بنچے تو پوبارہ نہین تو تین کانے - نفع ہوا تو فبہا ورنہ خیر نقصان ہی سہی -

بچے کی مان بوڑھے کی جورو سدا مستانہ ہے یہ دونون ان دونون کو بہت عزیز ہوتی ہین -

بخت کرے یاری تو گھوڑے کی سواری جب نصیب زورون پر ہو تو پھر جو جی چاہے کرو سب ہی بھلا ہی -

بخونریزی بود چالاک شمشیرے کہ خم دارد متواضع آدمی بڑا فطرتی اور چالاک ہوتا ہی -

بخت و دولت بکاردانی نیست - نصیبہ وری ہنر پر نہین موقوف ہی -

بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی ہو کر جیے گا -

چاپلوسی اور ابلہ فریبی نہ کرو ہم اپنے ہی حال مین خوش ہین -

بد اچھا بدنام برا - بدنامی بدی سے بھی بدتر ہے۔
بڑھیا مری تو مری آگرہ تو دیکھا - نقصان ہوا تو ہوا دل کا ارمان تو پورا ہو گیا -
بڈھی گھوڑی لال لگام - بڑھاپے میں رنگین لباس کا شوق -
بڈھے باپ اور پرانے کپڑے سے شرمانا نہیں چاہیے - ان دونوں سے بےعزتی نہیں ہوتی -
برا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام ہی آتا ہے ضرورت کے وقت اپنی بری شے بھی کارآمد ہو جاتی ہے -
براتی تو کھانے کے الگ ہو جاتے ہیں کام صرف دولہا دولھن سے رہتا ہے جس سے سابقہ ہو اس سے ہے اور لوگ تو صرف نمائش کیلیے ہوتے ہیں -
برات عاشقاں بر شاخ آہو - یاروں کی وفاداری کے عہد و اقرار میں ٹال مٹول -
برات پیچھے دھونسا عید پیچھے ٹر - بے محل بیوقت کا کام -
برتن سے برتن کھٹک ہی جاتا ہے - کبھی کبھی گھر والوں میں آپس میں تکرار اور لڑائی بھی ہو جاتی ہے -
برس دن میں سخی سوم برابر ہو جاتے ہیں سخی جلد اور بخیل دیر میں لیکن صرف دونوں کر ڈالتے ہیں -

برسات میں گھر گھر کڑاہی - موقع کی خوشی -
برا حکیم خدا کا غضب - انجان وجہ نقصان
برادری میں امیر غریب سب برابر ہیں -
عزیزداری میں چھوٹا بڑا یکساں ہوتا ہے -
بر دوستی دشمناں اعتمادی نیست تا بتملق دشمناں چہ رسد - جب کہ یاروں کی یاری پر بھروسہ نہیں تو دشمنوں کی چاپلوسی کا کیا ذکر -
بر مخنث سلاح جنگ چہ سود - نامرد ہتھیار کیا کرے
بر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگذرد - انسان سب مصیبتیں جھیل جاتا ہے -
بر زبان تسبیح در دل گاؤ خر - ظاہر میں نیک باطن میں بد -
بر ماضی صلوٰۃ آیندہ را احتیاط - جو کچھ ہوا ہوا اب آیندہ احتیاط رکھنا چاہیے -
برے تجھ سے کیا ڈرتے ہیں تیری برائی سے ڈرتے ہیں - انسان سے انسان نہیں ڈرتا اسکی برائی سے ڈرتا ہے -
برے کی برائی میں نہ بھلے کی بھلائی میں سب سے الگ تھلگ کسی سے کچھ غرض و مطلب نہیں -
برے سے دیو ڈرتا ہے - شریر سے خدا بچائے -
برے کا کوئی ساتھی نہیں - برے سے سب بھاگتے ہیں -
برے کام کا برا انجام - برے کام کا نتیجہ نیک نہیں ہوتا -

برق زدہ از آتش میگریزد - بجلی کا مارا آگ سے بھاگتا ہے -
بڑا بول قاضی کا پیادہ - غرور کا کلمہ قاضی کے پیادے کی طرح سامنے آجاتا ہے -
بڑا بول آگے آگے رہتا ہے - غرور کے کلمہ کا نتیجہ سامنے آجاتا ہے -
بڑا چنڈال ہے - نہایت بد ذات ہے -
بڑا مکھی چوس ہے - بیحد بخیل انتہا درجے کا کنجوس ہے -
بڑا منہ چڑھا ہے - بڑی عزت و توقیر ہے -
بڑا انکیلا ہے - بڑا وضعدار ہے -
بڑا تیر مارا - یعنی اپنی دانست مین بڑا کام کیا -
بڑا سورما ہے - بہت بہادر ہے -
بڑا سُور ہے - نہایت بدذات و شریر ہے -
بڑا شہدا ہے - نہایت بدچلن ہے -
بڑا بول نہ بولیے بڑا لقمہ نہ کھائیے - غرور کرنا اور بڑا لقمہ کھانا یہ دونون عیب اور بُرا ہے -
بڑا آدمی دال کھائے تو سادہ غریب کھائے تو کنگال - ایک ہی بات مین کسیکو عزت کسی کو ذلت -
بڑون کی بڑی بات - بزرگون کے کام بھی بزرگانہ ہوتے ہین -
بڑھا تو امیر گھٹا تو فقیر مرا تو پیر - یعنے مسلمان ہر حال مین اچھا -
بڑھیا مری تو مری فرشتون نے گھر دیکھا یہ تو جو کچھ ہوا خیر ہوا مگر رسم پڑ گئی -

بڑی دھاک ہے - بڑی ہیبت اور عزت ہے
بڑے بول کا سر نیچا ہے - غرور کا کلمہ بولنے والا آخر کو نادم ہوتا ہے -
بڑے برتن کی کھرچن بھی بہت ہے - بگڑے ہوئے رئیس سے بھی نفع ہو ہی جاتا ہے -
بڑے میان تو بڑے میان چھوٹے میان سبحان اللہ جتنا ہی چھوٹا اُتنا ہی کھوٹا -
بڑے پاؤن پھیلائے - بڑا جھگڑا اٹھا کیا -
بڑے دانت پیسے - بہت غصہ کیا -
بڑی مشقت اُٹھائی -
بڑے پاپڑ بیلے - بڑی تکلیف و مصیبت اُٹھائی
بزرگی بعقل نست نہ بسال - عزت و آبرو عقل پر منحصر ہے نہ عمر پر -
بزرگی بایدت بخشندگی کن - بزرگی چاہتا ہے تو بخشش کر -
بسم اللہ کرو - کھانا کھاؤ یا کام شروع کرو -
بسم اللہ ہی غلط ہوئی - شروع ہی سے کام بگڑ گیا
بسنت جاڑے کا انت - بسنت جاڑے کی انتہا ہے -
بسنت کی خبر نہین - غفلت شعاری -
بسیار خوار بسیار خوار - لالچی ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے
بسے تو گوجر نہین تو اوجڑ - یا تو گوجر بسینگے یا ویران ہوگا -
بعد محرم یا حسین - موقع گذر جانے پر کام کرنا -

بغل میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا۔ غفلت سے پاس کی چیز نظر نہ آنا۔
بغل میں چھری نیت بری۔ جب انسان کی نیت بگڑ جاتی ہے تو دوسرے کی ایذارسانی کی فکر کرتا ہے۔
بغل کا چور برا ہوتا ہے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔
بغل بچہ تھا سیپارہ تو پوت تھا ہمارا۔ جب تک جب کم ہوا کٹارا تو بیٹا ہوا تمھارا۔ قابل پرورش تھا تو ہمارا پوت تھا جب کمانے کے لائق ہوا تو بیوی کا شوہر ہو گیا
بغل میں چھری منہ میں رام رام۔ ظاہر کے دوست باطن کے دشمن جانی۔
بغلیں بجاؤ۔ چین کرو خوشی مناؤ۔
بغلیں جھانکنے لگا۔ متحیر ہو گیا جواب نہ بن آیا۔
بکری کا سا منہ چلتا ہے۔ ہر وقت کھاتا ہی رہتا ہے
بکری نے دودھ دیا مینگنی بھرا۔ جسکا کام کرنا اسکو پہلے ناراض کر دینا۔
بکرے کی بولی بولتا ہے۔ قے کرتا ہے۔
بکرے کی ماں کب تک خیر منائیگی۔ ٹلنے والی شے بچ نہیں سکتی۔
بگ ٹٹ گیا۔ نہایت جلد اور تیز گیا۔
بگڑا شاعر مرثیہ گو بگڑا گویا مرثیہ خوان۔ شاعری اور موسیقی کو مرثیہ گوئی اور مرثیہ خوانی پر ترجیح ہے۔
بگڑی تو بگڑی سہی۔ دشمنی ہوئی ہے تو اب ہو۔

بگڑی لڑائی بکتر پوش کے سر۔ کام بگڑ جانے پر عقلمند ہی کو لوگ بیوقوف بناتے ہیں۔
بگلا بھگت ہے۔ بڑا مکار ہے۔
بلی جب گرتی ہے پنجوں کے بل گرتی ہے۔ چالاک آدمی کسی موقع پر بھی خود غرضی سے نہیں چوکتا ہے۔
بلی کھائیگی نہیں تو پھیلا ضرور دیگی۔ بدذات آدمی بیفائدہ بھی نقصان کر دیتا ہے۔
بلی سے چھیچھڑوں کی رکھوالی۔ خیانت پیشہ سے امانت داری۔
بلی بھی مارتی ہے چوہا پیٹ کے لیے۔ ہر شخص دنیا میں کسی نہ کسی غرض سے دوسرے کا کام کرتا ہے
بلی کی میاؤں کو کون سنتا ہے۔ بڑے کے مقابلے میں چھوٹے کی کون عزت کرتا ہے۔
بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔ اتفاقیہ منفعت حاصل ہو گئی۔
بلی کے خواب میں چھیچھڑے ہی چھیچھڑے غرضمند کو اپنے ہی مطلب کا تصور ہر وقت رہتا ہے
بلی خدا واسطے چوہا نہیں مارتی۔ ہر شخص اپنے فائدے ہی کی غرض سے کوشش کرتا ہے۔
بلی کی میاؤں کو کون سنبھالے گا۔ زبردست سے مقابلہ کرنے میں اسکی جھپٹ کون سہے گا۔
بلی کا گونہ لیپنے کا نہ پوتنے کا۔ محض نکما اور بیکار۔
بلی کی بلی ہے۔ بہت لمبا ہے۔

بلاؤ جو اپنے بچون کو نہین چھوڑتا وہ چوہون کو کب چھوڑیگا جو اپنون کا دشمن ہو وہ غیرون کو کیا نفع پہونچائے گا۔
بھرگ بگیرتا بہ تپ راضی شود۔ بڑی مصیبت مین پکڑے جانے پر چھوٹی مصیبتین آسان معلوم ہوتی ہین۔
بن دامون بکتا ہی۔ مفت ملے تو بھی کام کا نہین۔
بن پرچے پرتیت نہین۔ بغیر آزمائش اعتبار نہین۔
بندر بھبکی ہی۔ ظاہر کی دھمکی ہی۔
بندر کے ہاتھ آئینہ ہی۔ الٹ الٹ کر دیکھتا اور خوش ہوتا ہی۔
بندر کے ہاتھ ناریل۔ بیوقوف کا کام خراب
بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا
کم ظرف آدمی تھوڑی سی دولت پاکر مغرور ہوگیا
بندر کا گھاؤ ہی۔ بڑھتا چلا جاتا ہے اچھا ہی نہین ہوتا۔
بندر کی کیا آشنائی۔ شریر اور بیمروت کا کیا بھروسہ
بندر کے گلے مین موتیون کا مالا۔ بد آدمیون کی سی وضع قطع۔
بندگی بیچارگی۔ نوکری اختیاری نہین ہوتی
بندہ بشر ہی۔ سہو اور خطا انسان کے خمیر مین داخل ہی
بندھا ہوا خوب مار کھاتا ہی۔ مجبور پر جسطرح چاہے سختی کر لو۔
بند مٹھی لاکھ برابر۔ راز داری سے اعتبار بنا رہتا ہی۔

بن آئے کی بات ہی۔ جو بن پڑے وہ اچھا ہے۔
بن روئے ماں بھی نہ بچے کو دودھ نہین دیتی بے مطلب مطلب نہین نکلتا ہی۔
بن مانگے موتی ملے مانگے ملے نہ بھیک
جو کچھ تقدیر مین ہی بے تدبیر ملجاتا ہی۔
بنیا جب اٹھتا ہی جھاڑو دینے لگتا ہی
جب کوئی کسی کو الگ کرنا چاہے تو ہزارون بہانے
بنیا بھی اپنا گڑ چھپا کے رکھتا ہی۔ ہر شخص اپنا عیب پوشیدہ کرتا ہی۔
بنیا تولتا نہین کہے پورا تول۔ ناراض سے توقع کیسی۔
بنیا بھولتا ہی تو زیادہ ہی بتاتا ہی۔ بنیا بھول چوک مین بھی اپنا ہی فائدہ کرتا ہی۔
بنیا جسکا یار اسکو دشمن کیا درکار۔ بنیے کی دوستی دشمنی سے بدتر ہوا کرتی ہی۔
بنیے سے سیانا سو دیوانہ۔ لین دین مین بنیا بہت ہوشیار ہوتا ہی۔
بنیے کا بیٹا کچھ دیکھ کے گرتا ہی۔ کماؤ کا ہر کام حصول منفعت کی غرض سے ہوتا ہی۔
بنیا مارے جان کو ٹھگ مارے انجان کو
بنیا ٹھگ سے بھی بڑھا ہوا ہوتا ہی۔
بنیے کا قرض گھوڑے کی دوڑ برابر ہے سود گھوڑے کی دوڑ دوڑتا ہے۔
دن دونا اور رات چوگنا بڑھتا رہتا ہی۔

بنیے کی کمائی بیاہ یا مکان نے کھائی - بنیا بیاہ اور مکان مین جی کھول کے روپیہ لگاتا ہے -

نبی کے نئو سالے ہوتے ہین بگڑی کا ایک بہنوئی نہین ہوتا - اچھے وقت کا ہر ایک ساتھی ہوتا ہی برے وقت کا کوئی نہین -

بودا ہے سکنزور ہی مضبوط نہین -

بوڑھیا پان دمڑی کا کھائے گھر رہے کہ جائے - ممسک آدمی تھوڑے سے خرچ کو بہت سمجھتا ہی -

بوریا بندھنا اُٹھاؤ - چلتا دھندا کرو -

بول بالا رہے - غلبہ اور ترقی رہے -

بوتل کی بوتل اُلٹ دی - سب چڑھا گیا -

بو دنقرہ محتاج پالودگی - شریف کیسا ہی نیک ہو پھر بھی تعلیم و تربیت ضروری ہی -

بوریا باف گرچہ بافندہ است } ادنی کا کام اعلے کو
نہ برندش بکارگاہ حریر } نہین سپرد کیا کرتے ہین -

بوجھ کیا جکی کا پاٹ - پڑھا لکھا بیوقوف -

بوجیا سب سے اونچا - بے ہنر اپنے تئین ہنرور جاننے لگا -

بورے کے لڈو ہین - ظاہر کے اچھے باطن کے خراب

بوڑھا طوطا ٹین کرے یا کاٹ کھائے - بوڑھے کو تعلیم و تربیت کیا اثر کرے -

بوڑھے طوطے پڑھین قرآن عجب خبر بات ہی

بوڑھے بیاہ کرین ٹڑ سیون کو سکھ - بڑھاپے مین جوان بی بی پارسا نہین رہ سکتی -

بوڑھے طوطے بھی کہین پڑھے ہین - تعلیم و تربیت طفولیت ہی کے زمانے مین ہو سکتی ہی بڑے ہو جانے پر بیفائدہ ہی -

بوند کا چوکا گھڑے لنڈھائے تو کیا ہوتا ہی ضرورت پر ادنےٰ سلوک کرنے سے دریغ کرکے بے ضرورت بہت بڑا سلوک کرنا عبث ہی -

بولتا ہی جب تلک ہی بولتا - دم کے ساتھ گویائی ہے -

بولے سوگھی کو جائے - جو تدبیر بتائے وہی انجام بھی دے -

بوٹا اپنے باغ مین خوب لگتا ہی - ہر کام اپنی جگہ پر اچھا معلوم ہوتا ہی -

بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا - بے محنت و مشقت کام بنگیا -

بوٹی توڑا موچھا مڑوڑا - دھمکا کر کھانیوالا -

بھات چھوڑے ساتھ نہ چھوڑے فائدہ پر نظر کرکے رفاقت نہ چھوڑے -

بھات ہی تو کوے بہت - پیسہ ہے تو دوستون کی کیا کمی -

بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی - جاتی ہوئی شے جو کچھ بھی ہاتھ لگ جائے غنیمت ہی -

بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے - آشتی مزاج صلح کل

بھاری پتھر دیکھا چومکر چھوڑ دیا - جو تمھارا اپنے قابو سے باہر ہو اُس سے کنارہ ہی کرنا لازم ہے -
بھائی بھاؤ کا اپنے داؤ کا - ہر ایک اپنے مطلب کا دوست ہے -
بھائی جیسا دوست نہین بھائی جیسا دشمن نہین بھائی سے نفع اور نقصان دونون ممکن ہین
بھاڑے کا ٹٹو ہے - کرایہ کی چیز ہے -
بھانڈا پھوڑ دیا - بھید کھول دیا -
بھانت بھانت کی تقریرین - طرح طرح کی عجیب و غریب باتین -
بھادون کا جھیلا ایک سینگ سوکھا ایک گیلا - بوندا باندی تھوڑا مینھ -
بہت مٹھائی مین کیڑے پڑتے ہین جو محبت والفت دفعتہً بڑھتی ہے وہ دفعتہً کم بھی ہو جایا کرتی ہے -
بہت گھول میل ہے - بڑا یارانہ میل جول ہے -
بہت گئی تھوڑی رہ گئی - تھوڑی سی زندگی باقی ہے
بہت خاک چھانی ہے - بہت تگ و دو محنت و تلاش کی ہے -
بہت قریب زیادہ رقیب - قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے -
بہتا دریا ہے - دولت لُٹ رہی ہے -
بھڑون کے چھتے کو چھیڑا - شریرون سے پرخاش مول لی -

بھنگ کھانا آسان ہے موجلین مشکل - کام کا آغاز تو سہل ہوتا ہے - لیکن انجام کا سہار دشوار ہو جایا کرتا ہے -
بھنگ کھائی تو نشہ چڑھا - جیسا کیا ویسا پایا -
بھنگ تو نہین کھائی ہے کچھ باؤلے تو نہین ہو
بھنگیر ٹلانے کی خبر ہے - غلط ہے قابل اعتبار نہین ہے
بھنگا سا آدمی ہے - نہایت کمزور ہے -
بھنا گیا - بہت چڑھا - آزردہ ہوا -
بھری جوانی مانجھا ڈھیلا - جوان سکم ہمت
بھرے کو بھرین شاہ مدار - دولت والیکو دوسرے بھی اپنی دولت دیدیتے ہین -
بھرے مین بھرنا - بیکار کام کرنا -
بہار روٹی کی پٹ پٹ سنتا ہے - ہر شخص اپنے مطلب کی سن لیتا ہے -
بھڑک بھاری کیسہ خالی - خالی خولی دکھاوا ہی دکھاوا -
بہتے دریا مین جو چاہے سو نہائے دریا مین سب کا حق ہے -
بھوکے ہو تو ہرے ہرے روکھ دیکھو کھانے کی یہان خیر صلاح ہے -
بھیڑ کی لات کیا عورت کی بات کیا - مہمل و فضول -
بھیڑی کی لات ٹخنون تک - کم ظرف کی ہستی ہی کیا اس سے ضرر کا کیا خوف -

بھوک مین گولر ہی پکوان ہی - ضرورت کے وقت جو کچھ میسر آجائے غنیمت ہی -

بھیگی بلی بتاتا ہی - حیلہ بازی مین ٹالتا ہی -

بھتیرا اگاؤ بجاؤ کوڑی نپاؤ - خدمت گزاری پر بھی کچھ حاصل نہین -

بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منہ لال - بد اچھا بدنام برا -

بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی پگرائے - ناسمجھ کے آگے دانائی کی باتین عبث ہین

بھس مین چنگی ڈال جمالو الگ کھڑی - دو شخصون کو آپس مین لڑوا کر آپ الگ ہو جانا -

بھوکے بھلے مانس ہیٹ بھرے گنوار سے نہ بولے - دونون ان حالتون مین بیباک اور مغلوب الغضب ہوتے ہین -

بھوکا مرتا کیا نہ کرتا - مجبوری سب کچھ کرا لیتی ہے -

بھیک مانگے اور آنکھ دکھائے - مفلسی اور دست نگری مین بھی غصہ اور طیش -

بھیگ اور چھوڑ - مفلسی اور شیخی -

بھلے آدمی کو ایک بات بھلے گھوڑے کو ایک چابک - صاحب غیرت کو تھوڑی نصیحت بہت ہوتی ہی -

بیاہ نہین کیا براتین تو دیکھی ہین - کسی بات کا تجربہ کسی طرح تو حاصل کر لیا ہی گو خود اسکے مرتکب نہون -

بیاہ مین کھائے بور تو پھر کیا کھائیگی بھور - ابھی سب خرچ کر ڈالا تو پھر کیا خاک پھانک کر رہے گا -

بیاہ پیچھے پردھان عید پیچھے ٹر - بیوقت کا کام -

بھینس کو اپنے سینگ بھاری نہین - کسی کو اپنے اہل و عیال گران نہین گذرتے -

بے تھانگ چوری نہین ہوتی - چوری مخبری اور سازش سے ہوتی ہی -

بیٹا بنکر کھاتے ہین باپ بنکر نہین کھاتے - خدمت سے عظمت اور طاعت سے منفعت ہوتی ہی -

بیٹھے سے بیگار بھلی - کچھ نہ کچھ کام کرتے رہنا چاہیے

بیگانے فلانے پر بنکر اپالا - دوسرون کے بھروسے پر کام اٹھایا -

بیگانے بھروسہ پر کھیلا جو آج نہین تو کل موا - غیر کے بھروسے پر کوئی کام کرنیوالا ہمیشہ خراب ہوتا ہی -

بیل نہ کودا کودی گون یہ تماشہ دیکھے کون - جسکا کام تھا اس سے نہوا اور نے کر دیا -

بیدل جا اگر دشمن برابر - کہ فرد ور خوشدل کند کار بیش -

بیندھے موتی چوکے ٹھور - دقیقہ رس باریک فہم ہو کر چھوٹی چھوٹی سی باتونکا خیال کرنا -

بید کرے بیدائی جیتا کرے خداہی - طبیب کا کام علاج کرنا ہی صحت خدا ہی دیتا ہی -

بیاہی بیٹی پڑوسن و خل - بیاہ کے بعد بیٹی غیر ہو جاتی ہی

بے ہمت کی سو منتیں - بیوقوف آدمی ہر دم نہیں نیا سوچتا ہے -

بے زر عشق تین تین - مفلسی کی عشقبازی بھی بری عشقبازی ہے اور عیاشی کے لیے دولت چاہیے -

بے زر کا مرد بلی گھر مین رہے کہ دلی - مفلسی مرد کو مسکین بنا دیتی ہے دونون طرح برابر ہا ہے چاہے وطن مین ہو یا پردیس مین -

بے ہاتھ پاؤن ہلائے کچھ نہین ملتا - محنت ہر کام مین درکار ہے -

بے ہاتھ پاؤن ہلائے منھ مین لقمہ نہین جاتا بے محنت کھانا میسر نہین ہوتا -

بیوقوف آدمی کے سر پر کیا دو سینگ ہوتے ہین یعنے بیوقوف آدمی کی کوئی خاص پہچان نہین ہے وہ باتون سے پہچان لیا جاتا ہے -

بیٹا کھاوے باپ للچاوے کلجگ اپنا زور دکھاوے کلجگ کے آثار یہی ہین کہ بیٹا تو اَنگرا اور باپ محتاج ہو -

بی بی نیکبخت چھٹانک دال دو وقت نیکبخت عورتین سختی ہی مین گذران کرتی ہین -

بے وارثی ناؤ ڈانواں ڈول - مالک کی بے خبری سے کام خراب ہو جاتا ہے - اور گھر تتر بتر ہو جاتا ہے -

پ
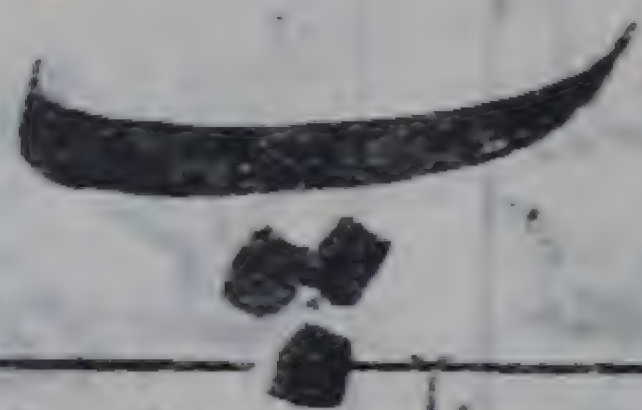
پابندی کی ایک بھلی - ایک کی فرمانبرداری خوب ہوتی ہے -

پاپی کی ناؤ منجدھار مین ڈوبتی ہے - بدی کا ثمرہ ایک نہ ایک دن ضرور ملتا ہے -

پات تیرتے ہین پتھر ڈوبتے ہین - بے علاقہ شخص اچھا رہتا ہے اور علاقہ دار خراب رہتا ہے -

پانسہ پڑے اناڑی جیتے - تقدیر یاور ہو تو سب کچھ ملتا ہے چاہے اناڑی ہی کیون نہ ہو

پاک رہو بیباک رہو حساب صاف رکھو پھر کوئی خوف نہین

پاگل کے کیا سر مین سینگ ہوتے ہین - جو بیوقوفی کی بات کرے وہی بیوقوف ہے بیوقوف کی شناخت مشکل نہین -

پانچون انگلیان گھی مین - حسب دلخواہ منفعت آسایش

پانچون انگلیان برابر نہین ہوتین - سب آدمی یکسان نہین ہوتے

نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد	خدا پنج انگشت یکسان نہ کرد

پانی پیجیے چھانکر پیر کیجیے جانکر - ہر بات مین احتیاط اچھی ہوتی ہے -

پاؤن مین جوتی نہ سر پر ٹوپی - مفلس - قلاش -

پاؤن کی جوتی سر کو لگی - اَدنے کی بات سننا پڑی

پاؤن پھیلا کے - طمع کی -

پاؤن بھاری ہے - حمل ہے - عورت پیٹ سے ہے -

پانی مرتا ہی - کوئی اصلیت ضرور ہی -
پانچون تر ہین - خوب مطلب حاصل ہو رہا ہی -
پاسنگ بھی نہین - اُس سے مقدار یا خوبصورتی مین بہت کم ہے -
پانی پیا منھ پر آتا ہی - کوئی بات ہو چھپی نہین رہتی -
پاپ اُبھرے پر اُبھرے - گناہ ظاہر ہو کر رہے گا -
پانی پی کر ذات پوچھنی - گذری ہوئی بات کی کرید سے کیا فائدہ -
پاد وری جڑ پو ساون آیا - لو خوش ہو تمھارے مطلب کا وقت آگیا -
پانون اُکھڑ گئے - دشمن کے مقابلے مین نہ ٹھہر سکے -
پانون نہ جمے - موقع نہ پایا ٹھکانا نہوا -
پانون نکالے - نئی وضع پیدا کی شریر ہو گئے -
پانون پٹیتا ہی - حالت نزع ہی یا بیقرار و بدحال ہی
پانی پانی ہو گیا - شرما گیا - گھُل گیا -
پانی ہے - نہایت آسان ہی نیز بالکل پھیکا ہی -
پانی وار کر پیتا ہی - اُسے بڑی محبت ہی -
پانون سو گیا ہی - بیحس ہو گیا ہی بیحس و حرکت ہو گیا ہی
پانی بھرتا ہی - نہایت حقیر و ذلیل ہی -
پانی منھ مین بھر آیا - حرص و طمع پیدا ہوئی شوق اُبھرا -
پالا پڑا ہی - معاملہ پڑا ہی -
پائجامہ مین ہگ دیا - اسقدر رعب پڑا یا خائف ہوا کہ حواس جاتے رہے -

پار اُتر گیا - مراد حاصل کرلی - دریا پھاند گیا -
پاس کیا - علم کی سند حاصل کی - امتحان مین کامیاب ہوا - نیز ملاحظہ کیا رعایت برتی -
پارہ ہی - بڑا ذہنی ہی یا نہایت خراب ہی -
پاال دبی ہوئی ہی - گھر بھر بیمار ہی -
پا بر کاب ہون - چلنے کو تیار ہون کچھ دیر نہین ہی
پانڈے جی پچھتاؤ گے پھر وہی چنے کی کھاؤ گے آخر کو جھک مار کے وہی کرنا پڑے گا جس سے اسوقت انکار ہی -
پاپی کا پراپت جائے - کنجوس کا مال آخر برباد ہی ہوتا ہے -
پانچے میر سچا پاسے ٹھاکر - پانچ روپیہ کے لیے بڑے آدمیون سے اور پچاس کے لیے حاکم سے درگذر نہ کرے -
پانچون سوارون مین داخل ہوئے - نام آوری کے طالب ہوئے -
پانڈے دونون سے گئے حلوا ملا نہ مانڈے نہ یہ ملا نہ وہ - ؎ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے -
پاپی پاپ کا بھائی نہ باپ کا - بدذات آدمی کو شرارت سے غرض ہی کوئی بھی ہو -
پانون کو اور ایمان کو سنوارتا رہے - اندونون کی نگہداشت ضروری ہی -
پائے مرا لنگ نیست جائے خدا تنگ نیست جگہ سے نکلنے پر آئے تو پھر جہان جی چاہے جائے کمائے کھائے -

پٹارے مین بند رکھنے کے قابل ہین یہن سال
اور تجربہ کار مغتنمات مین سے ہین -
پٹی پڑھادی - بہکادیا - سکھادیا -
پٹھان کا پوت گا ہے اولیا گا ہے بھوت
پٹھان بہت مغلوب الغضب ہوتا ہی -
پٹھے پر ہاتھ نہین دھرنے دیتا کسی طرح بس
مین نہین آتا -
پتھر کو جونک نہین لگتی - خودرائے خود پسند
آدمی کسی کی نصیحت نہین مانتا ظالم کو کسی کا
درد نہین ہوتا -
پتا ہو گیا - اُڑ گیا - بھاگ گیا -
پتا کھڑکا بندا بھڑکا - نہایت چالاک آدمی -
پتر کھل گئے - بات ظاہر ہو گئی -
پتیاتا نہین - قابو مین نہین آتا - کوئی اعتبار
نہین کرتا - بجع نہین کرتا ہی الگ رہتا ہی -
پتھر کے تھے رہے - جیسے تھے ویسے ہی رہے
پیت جھڑ ہو گیا - اب کچھ نہین رہا گیا گذرا -
پتھر کی لکیر ہے - مٹنے والی چیز نہین ہی -
پتھر پوجے ہر ملے تو مین پوجون پہاڑ - بتون کی
پرستش سے اگر خدا ملتا ہی تو پھر کیا ہی مین تو
پہاڑ پوجونگا -
پتھر سے تو چکی بھلی پیس کھائے سنسار - بڑے
آدمی سے تو غریب ہی اچھا جس سے خلق کو
کچھ فائدہ تو ہی -
پچھوا چلے کھیتی پھلے - پچھوا ہوا مین یہی تاثیر ہی -

پدنی والی بات جس ٹھنے پر بیٹھون ٹہی جھکے -
کم ظرف کمینہ ذرا سی ثروت مین پھول جاتا ہی -
پدرے کی تمنا منی - کمزور اور ذلیل شخص کا سہارا
پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل - کم علم تعلی کی
لینے والا -
پڑے مرے لڑ مرے - نمائش کیساتھ مجبور ہونا
پڑھ پتھر ہوے - کچھ بھی نہ آیا جاہل ہی رہے -
پڑھا بھلا یا مرا بھلا - اشراف آدمی کا جاہل
رہنا مرنے سے بدتر ہے -
پڑھے بھی مرین بن پڑھے بھی مرین دانتا کلکل
کیون کرین - جب ایک دن مرنا ہی ہے
تو مشقت کیون کرین -
پڑھون مین ان پڑھ جیسے بگلون مین کوا -
عالمون کی محفل مین جاہل کی کیا عزت -
پڑھے گھر کی پڑھی بلی - صحبت کے اثر سے
بُرے بھی اچھے ہو جاتے ہین سگ اصحاب
کہف روزے چند پے نیکان گرفت مردم شد
پڑا شہتیر کھڑا تختہ - طاقت مین دونون
یکسان ہوتے ہین -
پڑھا ہوا جن ہی - بہت ہوشیار ہی کسیکے قابو مین نہین آتا -
پڑھے فارسی بیچین تیل یہ دیکھو قدرت کے کھیل
پڑھ لکھکر ذلیل کام اختیار کرنا -
پرائے برودے آزاد کرتا ہی کسیکی خبر کسی کو دیتا ہی
پرجا نہین تو راجا کہان - رعیت نہین تو
بادشاہ کیسا -

پروان چڑھنا۔ بچہ جوان ہوا۔ درخت پھلا۔
پرایا پنسیری برابر۔ غیر سے تھوڑی سی عزت بھی غنیمت ہے
پرائی آس جو تھے پاس۔ غیر سے اُمیدواری اپنے مطلب پانے تک کی ہوتی ہے۔
پرایا مال نشیم کا بال۔ غیر کے مال کا کیا درد
پر جلتے ہیں۔ ناچار ہے سامنا نہیں کر سکتا۔
پرندہ پر نہیں مارتا۔ کوئی آ جا نہیں سکتا۔
پر لگ گئے۔ بہت جلد اُڑ گئے۔ شیخی میں آ گئے حد سے بڑھ گئے۔ حالت ہی بدلگئی۔
پُر پرزے جھڑ گئے۔ طاقت جاتی رہی۔
پرائے دھن کو چور روئے۔ پرائی دولت پر جان کھوتا ہے۔
پرائے مال پر دیدہ لال۔ دوسرے کے مال پر اترا تا اور غرّاتا ہے۔
پرایا کھائے گا بجا اپنا کھائے ٹھٹی لگائے۔ دوسرے کا مال تو ہنسی ہنسی میں اُڑا دیں اور اپنی چیز چھپا کر کھاویں
پرائی جیب سے اپنی جیب میں لانا مشکل ہے
عزت حاصل کرنا کسی کے مال پر قبضہ کرنا آسان نہیں ہے۔
پرجا مرن راجہ ہانسی۔ امیروں کا کھیل غریبوں کی موت۔
پردیسی کی پیت پھوس کا تاپنا۔ دونوں قابل اعتبار نہیں مطلق پائدار نہیں۔
برسوں موئی ساسو آج کیوں آئے آنسو۔
کبھی کا جھگڑا اسوقت کیوں یاد آیا۔

پُرانی دیگچی پر قلعی کی بھڑک۔ بوڑھاپے میں زیب و زینت کی ہوس۔
پسلی پھڑکتی ہے۔ خبر ہو جاتی ہے۔
پسینے پسینے ہو گیا۔ بےحد شرمندہ ہو گیا۔
پستان میں ہڈی۔ اُمید موہوم۔
پسنہاری کے پوت کو چنا لابھ۔ غریب آدمی کو تھوڑا فائدہ بھی بہت معلوم ہوتا ہے۔
پشم گندہ نہیں کر سکتے۔ کچھ بھی تو نقصان نہیں پہونچا سکتے۔
پشہ چو پُر شد بزند پیل را۔ تھوڑی سی شے بڑھکر بڑی ہو جاتی ہے۔ بہت سے کمزور ملکر شہزور ہو جاتے ہیں۔
پکوائی دینا اور کچی کھانا۔ اُجرت دیکر کام خراب ہونا۔
پکے آم کے ٹپکے کا ڈر۔ بوڑھے کی زندگی کا کیا اعتبار
پکا پان ہے۔ نہایت بوڑھا ہے۔
پکی بیری کے بیر کھانیوالے ہیں۔ نہایت کاہل ہیں
پکی بات ہے۔ قابل اعتبار بات ہے۔ یقینی ہونے والی ہے۔
پگڑی رکھ گھی چکھ۔ حفظ آبرو کو مقدم جانکر گھی اور کوئی کام کر مگر ایسا کام نہ کر جس سے عزت جاتی رہے۔
پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہے۔ مرد کی عزت کا خدا نگہبان ہے۔

پگڑی مین پتھول رکھا گیا۔ بدنام ہو گیا۔ عیب لگ گیا۔

پگڑی کی شرم رکھنا۔ بے عزتی کا کام یا کوئی خراب کام نکرنا۔

پایا سٹر اُڑا دیا۔ بہت مارا۔

پلّے نہین پڑتا۔ ہاتھ نہین آتا۔ وصول نہین ہوتا۔

پنچ مل خدا خدا مل پنچ۔ پنچون سے مل کے کام کرنا خدا کو بھی پسند ہی اور خلقت کو بھی۔

پنچ اگر بلّی کہین تو بلّی سہی۔ کثرت راے پر کام کرنا اچھا ہی۔

پنچ مل کیجیے کاج ہارے جیتے آئے نہ لاج۔ پنچون کے مشورے سے کام کرنا چاہیے تاکہ کام بگڑنے پر بھی شرم نہ آئے۔

پنچون کا کہنا سر آنکھون پر مگر پرنالہ یہین رہیگا۔ لوگ لاکھ سمجھائین مین اپنی ضد پر قایم رہونگا یعنے اپنی بات واپس نہ کرونگا۔

پنڈت کی جو زبان پر ہی وہی پوتھی مین۔ سمجھکر بات کہنا۔ معاملہ فہم ہونا۔

پن کی جڑ سدا ہری۔ دیا لیا ہر وقت کام آتا ہی۔

پنچون مل مر گئے گویا گئی برات۔ مجمع کیساتھ مرنا بھی اچھا معلوم ہوتا ہے۔ مرگ انبوہ جشنے دارد۔

پنڈت اور مشعلچی انکی اُلٹی ریت اور کو دکھائین چاندنی آپ اندھیرے بیچ۔ خود کو گمراہ ہی اور و نکو راستہ بتاتا ہی۔ خود را فضیحت و دیگران را نصیحت۔

پوچ یا در ہوا۔ بے اصل بات نہایت سست و ضعیف۔

پو بارہ ہے۔ خوشحال ہی۔ پیٹ بھرا ہی۔

پوست کندہ بات ہی۔ مانی ہوئی جانچی ہوئی ہے۔

پوت کی ذات کو ہزار جوکھون۔ مرد ہی کیلیے تمام خوف و خطر اور مشکلین ہین۔

پوچھ لے رو کر اُڑا دے ہنس کر۔ کسی کا راز خوشامد درآمد سے دریافت کر لینا اور اپنی بات ہنسی مین اُڑانا۔

پوچھتے پوچھتے منزل کو پہونچ جاتے ہین جستجو سے پتہ مل ہی جاتا ہی۔ جوئندہ یابندہ مشہور ہے۔

پوری سے پوری پڑے تو سب پوری کھائین۔ فضول خرچی سے گذارہ نہین ہوتا ہے۔

پون کا پوت پتال کا راجہ۔ وہ شخص جو ہر جگہ داخل ہو۔ باد ہوائی آدمی۔

پوری نسیی گھر مین کھائی جھونی دیبی سے آس لگائی۔ تن پروری کے ساتھ زہد و عبادت نہین ہو سکتی۔

پولے سے ہڈی نہین چبتی۔ کم طاقت سے سخت کام نہین ہو سکتا۔

پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان۔ مضرت رسان بھڑک اور ترک سے سادگی اور سلامت روی اچھی۔

پھل کھانا آسان نہین ہی - ہر ایک بات کا ثمرہ محنت و مشقت سے ملتا ہی -

پہلی ہی بسم اللہ غلط - شروع ہی سے کام بگڑنا -

پہلے گھر مین چراغ جلتا ہی تب باہر جلتا ہی

پہلے خویش بعدہٗ درویش - پہلے اپنے گھر کی فکر مقدم ہی پھر غیر کی -

پہلے لکھ پیچھے دے بھول پڑے تو کاغذ سے لے

حساب کتاب لکھ پڑھ لینا بیباقی سے پہلے اچھا ہوتا ہی

پھول نہین تو پنکھڑی سہی - کل کی جگہ جزو پر قناعت کرنا - بہت نہ ملے تو تھوڑے پر راضی رہنا -

پھول وہی جو مہیسر چڑھین - جو شی جس کے قابل ہو اُس کا اُسی کے صرف مین آنا بھلا معلوم ہوتا ہی -

پھول نہ سہی پانچی سہی - بہت نقصان گوارا نہ کیا خیر تھوڑا گوارا کر لیا -

پھوئی پھوئی کرکے تالاب بھر جاتا ہی تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہی - قطرہ قطرہ سیلے گردد -

پھولے نہ سمانا - انتہا سے زیادہ خوش ہونا -

پہلے ہی چوتے مین گال کاٹنا - اول ہی ملاقات مین رنج دیا -

پھرے گھوڑے ہین سے - واہ کہہ کے مکر گئے -

پھسڈی ہی - کام مین سب سے اخیر نمبر ہی -

پھر بھی موچی کے موچی ہی رہے سب کچھ جتن کیے مگر مفلس ہی رہے -

پھلو پھولو - کلمۂ دعائیہ - خوشحال و کامیاب ہو

پھرکی کی طرح پھرتا ہی - ایک جگہ قرار نہین ہی - دوڑتا رہتا ہی -

پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہی - غصہ ہوتا ہی -

پھول نہ پان کہنے کو ہان - خالی خولی تواضع

پھوہڑ چوہڑ روا ساگ مین شوروا - بیوقوف ہر کام بیوقوفی ہی کا کرتا ہی -

پھوہڑ چلے تو گھر ہلے - بیوقوف عورت باہر جائے تو گھر گھر پھرے -

پھوٹ پڑ گئی - نا اتفاقی ہو گئی -

پہلے مارے سو مری - جسکا وار پہلے چل جائے وہی بہادر رہے -

پھل پا لیا - کیے کا نتیجہ دیکھ لیا -

پہاڑ ہو گیا - دشوار ہو گیا -

پھول گیا - خوش ہو گیا -

پھونک پھونک کے قدم دھرتا ہی نہایت احتیاط سے کام لیتا ہی -

پھولون مین گیا تھا - مُردے کے تیجے مین گیا تھا -

پھانس مار دی - چلتے کو روک دیا -

پھل وہ کھائے جو ہل جوتے - بغیر محنت فائدہ نہین حاصل ہوتا -

پھلی لگی نہ پاڑی پٹاک ہو پڑی - بے مشقت کام بنگیا

پھاوڑا نہ کدال بڑا کھیت ہمارا۔ بے سروسامانی مین دعوے بڑا۔

پھاٹک لوٹا گرھی لوٹی۔ ابتدأ کام سنور گیا تو گویا سب سنور گیا۔

پہلے تو ناک کاٹ لی پھر تاش کے رومال سے پونچھنے لگے۔ مارتے پیچھے خوشامد پہلے تو عزت اُتار لینا پھر توقیر کرنا۔

پھول باغ ہی مین خوب کھلتا ہی۔ ہر شی کے لیے ایک محل ہوا کرتا ہی۔ اور ہر چیز اپنی جگہ ہی پر بھلی معلوم ہوتی ہی۔

پھوار سے کھیت نہین بھرتے۔ تھوڑی پونجی سے بڑا کام نہین ہوتا۔

پیاسا کنوئین کے پاس جاتا ہی کنوان پیاسے کے پاس نہین آتا ہی۔ طلبگار مطلوب کے پاس جاتا ہی مطلوب کو کیا پڑی ہی جو طلبگار کی جستجو کرے۔

پیٹ کا کتا ہی۔ بڑا ہی حریص ہی کھانے پر مرتا ہی۔

پیٹ کا ٹھو ہی کھانے کا ساتھی ہی۔

پیٹ پیٹتا ہی۔ بھوکا مرتا ہی۔

پیٹ مین پڑے تو عبادت سوجھے۔ بھوکے سے عبادت بھی نہین ہوتی۔

پیٹ سے پانون نکالے ہین۔ نالایق حرکات کرنے لگے ہین۔

پیٹ مین پڑی بوند نام رکھا محمود۔ کام کے آغاز ہی پر تعریف کرنا۔

پیٹ بھرے کی کھوٹی چال۔ دولتمند اکثر بدوضع ہوتے ہین۔

پیٹ کے گن کون جانے۔ دل کی بات کی کسی کو کیا خبر۔

پیٹ مین پڑا چارہ کودنے لگا بیچارہ۔ پیٹ بھرا اور شرارت سوجھی۔

پیٹ کا ہلکا ہی۔ پیٹ مین بات نہین رہتی جھٹ ظاہر کر دیتا ہی۔

پیٹ پتلا گیا۔ بخل سے عاجز ہو گیا۔

پیٹ کاٹتا ہی۔ خوراک مین سے بچاتا ہی۔

پیٹ مین پانون ہین۔ بچون مین کھانے پینے سے چلنے کی طاقت پیدا ہوتی ہی۔

پیٹ مین گیدڑی دوڑ گئی۔ خوف پیدا ہوا گھبرا گئے۔

پیٹ مین گھس رہا ہی۔ خوب دوستی و ملاقات پیدا کر رہا ہی۔

پیٹ پھاڑتا ہی۔ ہر بات پر لڑنے کو تیار ہی بچہ پیٹ سے نکلا پڑتا ہے۔

پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہین۔ غائبانہ شکوہ و شکایت کرنیکا ہر شخص مجاز ہی۔

پیچ پی ہزار نعمت کھائی۔ جو میسر آیا کھا کر شکر کیا جو ملگیا غنیمت ہی۔

پیر نابالغ ہی۔ سن کا بوڑھا مگر مزاج کا بچہ۔

پیران نمی پرند و مریدان میپرانند۔ شاگردون کے نام سے استاد کا کوئی کام۔ مریدون کا پیر کی تعلّی اڑانا

پیسا بچانا پیسا کمانے کے برابر ہے۔ کفایت شعاری کرنا بھی بمنزلہ پیسا پیدا کرنے کے ہے۔

پیسا ہوتا تو بیاہ ہی نہ کرتے۔ مفلسی کا اظہار۔

پیشاب خطا ہوتا ہے۔ بہت ہی خوف کھاتا ہے۔

پیس دیا۔ بہت سخت صدمہ پہونچایا۔

پیری وصد عیب چنین گفتہ اند۔ ایک بوڑھاپا سو عیب کے برابر ہے۔

پیسے کے تین ڈھیلے مُجھناتا ہے۔ بڑا ہی جُزرس ہے۔

پینک میں ہے۔ غافل ہو رہا ہے۔

پیمانہ پُر ہو گیا۔ کام انجام کو پہونچا۔ مر گیا۔ عمر پوری ہوئی۔ ضبط ہو چکا۔

پیس موئی پکا موئی آئے ڈھینگر کھا گئے۔ محنت تو کوئی کرے مفت خورے صرف کھانے بھر کے ہیں۔

پیا میرا اندھا کس کیلیے کروں سنگار۔ ناقدر آدمی کے ساتھ محبت کرنا عبث ہے۔ جب کوئی قدردان نہو تو ہنر کسے دکھایا جائے۔

پیر تو آپ ہی درماندہ شفاعت کس کی کرینگے۔ جو خود ہی گمراہ ہو وہ دوسرے کو کیا ہدایت کرے گا جو خود ہی مفلس ہو وہ اوروں کو کیا دیگا۔

پیٹے میں آجانا۔ زیر بار ہو جانا۔

پیچ تال کرنا۔ فیل کرنا۔

پیل ڈالنا۔ بہت ظلم و جور کرنا۔

پیسا آوے پیسا جاوے لوگ اسی میں روٹی کھاوین۔ اگرچہ پیسا کھایا پیا نہیں جاتا لیکن سب کام اسی سے چلتا ہے۔

پیسا نہیں پاس تو کیونکر سونگھیں باس۔ بن پیسے کچھ نہیں ہو سکتا۔

پی کی سہاگن ہر کوئی جگ کی سہاگن چاہیئے۔ خالی خولی تو اہنگری کس کام کی۔ سخی اور ہر دلعزیز ہونا چاہیے۔

پیش مرگ واویلا۔ مار سے پہلے ہی توبہ۔ قبل وقت کام کی دھوم۔

پیکان از جراحت بدر آید و آزار در دل بماند۔ کام تو لڑائی کے بعد مصالحت سے چل جاتا ہے لیکن دلوں سے وہ خیال نہیں دور ہوتا ہے۔

پیت کی ریت نرالی۔ عشق اور محبت کا ڈھنگ ہی اور ہوتا ہے۔

پیٹھ ابھی لگی نہیں گٹھ کترے آپہونچے۔ معاملہ ابھی طے نہیں ہوا اور خود مطلبیے آموجود ہوے۔

پیر کو نہ فقیر کو پہلے کاٹے چور کو۔ کسی کو ملے یا نہ ملے اپنا دم مقدم ہے۔

پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلوں سے کیا کام۔ بزرگوں کے اقوال پر نظر کرنا چاہیئے افعال کی تفتیش سے کیا غرض۔

پیٹ میں پڑیں روٹیاں تو سبھی گلان موٹیان۔ آسودگی کے عالم میں دور کی سوجھنا

ت

تالی دو ہاتھ بجتی ہی۔ لڑائی یا صلح یا معاملہ دار کی طرفین سے ہوتی ہی۔

تا نباشد چیزکے مردم نہ گویند چیزہا۔ ہر بات کی جو لوگون کی زبان پر جاری ہو جاتی ہی کچھ نہ کچھ اصل و بنیاد ضرور ہوتی ہی۔

تانت باجی راگ بوجھا۔ آغاز کار سے مطلب سمجھ مین آگیا۔

تاک مین تھا۔ داؤن مین تھا منتظر تھا۔

تانا بانا اُدھیڑ دیا۔ سب حال کہہ کے دھر دیا پشتیون کو اُلٹ ڈالا۔ خراب کر دیا۔ لاجواب کر دیا بھید ظاہر کر دیا۔

تازہ دم ہے۔ موجود و تیار ہی ابھی کا بنا ہوا ہی۔

تازہ ولایت ہی۔ نیا وارد ہی۔

تار نہ ٹوٹے۔ کام برابر ہوتا رہے۔ ذرا بھی توقف نہو۔

تاڑ گیا۔ سمجھ گیا بھانپ گیا۔

تاکو لے بھاگو۔ گرہ کٹ جیب کترے۔

تانا شاہ ہی۔ بڑا ہی دماغ دار و نازک مزاج ہی۔

تالی بج گئی۔ بات سب مین مشہور ہو گئی۔

تالی پٹ گئی۔ فضیحت ہو گیا۔

تار باندھ دیا۔ برابر کہتا ہی رہا سانس بھی نہ لی۔

تازی کو مار ترکی کانپا۔ ایک کی سزا سے دیر کو عبرت ہوئی۔

تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان اُمیٹھے زبردست کا جب کچھ کر نہ سکے تو غریب کو دبانے لگے۔

تازی مار کھائے ترکی آس لگائے۔ ہر قسم کے آدمی ہوتے ہین کوئی سزا کے لائق کوئی انعام کے قابل۔

تا شود مرد فربہے لاغرے مردہ باشد از سختی۔ زور آور ہر قسم کی سختی اُٹھا سکتا ہی کمزور ذرا سی سختی مین مرجاتا ہی۔

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ بود جبتک علاج ہوگا یا کسی کام کی تدبیر وغیرہ کیجائیگی اپنا تو کام تمام ہو جائے گا پھر اس سے کیا فائدہ۔

تیّا اُلٹ دیا۔ دیوالیہ ہو گیا۔

تتے لوٹے کی بوند ہو گئی۔ آمدنی معلوم بھی نہوئی کہ کدھر گئی۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ صحبت اور بیج کا اثر ضرور ہوتا ہی۔

تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ۔ لاکھ تدبیر کرے کوئی تو کیا ہوتا ہی وہی ہوتا ہی جو قسمت مین لکھا ہوتا ہی

ترش رو ہوا۔ بد مزاج ہو گیا خفا ہوا۔ بگڑا۔

تری آواز مکے اور مدینے - تمام عالم میں تیرا شہرہ ہو - یہ دعا بہت مبارک اور آفرین کی جگہ بولتے ہین -
ترکش مین ایک تیر نہین شرماشرمی لڑتے ہین - جواب تو بن پڑتا نہین ادھر اودھر ٹال مٹول کرتے ہین بے سروسامانی مین ظاہری ہنگامہ کرتے ہین
تریا چرتر جانے نہ کوے خصم مار کے ستی ہوے عورتون کے فریب سے خدا بچائے یہ مرد کو مار کر خود ستی ہونا گوارا کرلیتی ہی -
تریا روے پرکو بنا کھیتی روے ہر بنا - عورت بے مرد کی اور کھیتی بے مالک کی ہمیشہ خراب ہوتی ہی -
تربیت نااہل راچون گردگان برگنبد است نالائق شخص کو تعلیم و تربیت اثر پذیر نہین ہوتی -
ترکی تمام ہوئی - حکومت جاتی رہی -
تسمہ کے واسطے بھینس مارنی - اونی فائدے کے لیے اعلے نقصان کرنا -
تسبیح پھیرون کسکو گھیرون - یعنی درود وظائف لوگون کی تسخیر کے واسطے ہین سع برزبان تسبیح و در دل گاؤخر - این چنین تسبیح کے دارد اثر +
تشنہ رامی نماید اندر خواب - ہمہ عالم بچشم چشمۂ آب - ہر شخص اپنے مطلب کا خواب بھی دیکھتا ہی -

تعظیم کاریگران معاف - کام کرنے والے کو تعظیم ضروری نہین -
تقدیر سے آگے تدبیر نہین چلتی - مقدر سے کچھ پیش نہین جاتی - ع وہی ہوتا ہے جو کچھ حکم خدا ہوتا ہی -
تقویم پارینہ ہی - محض بیکار ہی -
تکون پر گذارہ ہی - توکل پر بسر اوقات ہی -
تکلے کا سا بل نکلگیا - اپنی سزا پاکر سیدھا ہوگیا -
تگ سے باتا تو دہ یا چک - کمزور کی بھی اپنی طاقت ہے
تل کی اوٹ پہاڑ - تھوڑی سی شے کے پردے مین بہت کچھ ہونا -
تلوار کا گھاؤ بھرتا ہی بات کا گھاؤ نہین بھرتا - کسی کی سخت کلامی ہمیشہ دل پر نقش رہتی ہے -
تلوار کی مار ایکبار احسان کی مار بار بار - احسان کی مار جب جب احسان کیا جاتا ہی نئی ہوتی ہی -
تلوریا ہی - بڑا بہادر ہی -
تلملاہٹ ہی - اضطراب ہی بیقراری ہی -
تل چور سو بجر چور - چوری تھوڑی ہو یا بڑی سب برابر ہے -
تلوار کے تلے دم تو لینے دو - ذرا مہلت دو - جو فرصت ملے غنیمت ہی -
تلے کا پتھر بھاری ہے - یعنے جورو زبردست ہی -

تم مجھے چھیڑو گے - اپنے مطلب کی بات سوجھا کر گریز کرنا -

تم ڈال ڈال مین پات پات - ہم تم سے زیادہ عیار ہین -

تمھاری بات عقل کی نہ بڑے کی - یادہ گوئی - فضول -

تمھارے نیوتے کبھی اگھاتے ہین - تمھارا وعدہ کبھی ایفا بھی ہوتا ہی -

تم تو آسمان کے قلابے ملاتے ہو - مقدور سے زیادہ باتین کرنا -

تم روٹھے ہم چھوٹے - تم خفا ہوئے ہمنے کام سے نجات پائی -

تم کیا قاضی ہو - تم کو اس سے کیا علاقہ -

تم سے اڑا مین ہم نے بھون بھون کھائین ہمکو تمھاری چالاکیان معلوم ہین -

تمھارا مال ہمارا مال ہمارا مال ہین ہائین - دوسرے کا مال تو چکھنا اور اپنی دفعہ ٹال مٹول کرنا -

تم تو اپنی ہی گائے جاتے ہو - اپنی ہی کہے جاتے ہو اور کی بھی تو سنو -

تمھارے ہی تو سر خراب کا پرہی - کلمہ طنزیہ -

تم ہی تو بڑے زبردست ہو -

تمھارے ہی دو تو نظر آتے ہین - ایک تمھین مین زور معلوم ہوتا ہی -

تم ہی غم کھاؤ - جانے دو - تحمل کرو -

تم ہی نہ بڑے باپ کے بیٹے سہی چلو تم ہی بڑے رتبے کی سہی

تم کاٹو ناک یا کان مین نہ چھوڑون اپنی بان - تم جو کچھ چاہے کرو میری عادت نہ جائے گی بیغرتی کا جواب -

تم ہمارے ہان باؤ گے تو کیا کھلاؤ گے تم ہمارے گھر آؤ گے تو کیا لاؤ گے - ہر حال مین اپنے ہی نفع کا خواستگار رہنا -

تمھین بھی دیکھ لیا - کہتے کچھ ہو کرتے کچھ ہو بس جاؤ آزما لیا -

تمھارے کہنے کی بات ہی - تم کو ایسا خیال نہ کرنا چاہیئے -

تندرستی ہزار نعمت ہی - دنیا کی کل نعمتون پر تندرستی کو فوق ہی -

تنکے کی اوجھل پہاڑ - ادنے امر کے پردے مین ایک امر عظیم -

تنہا بیٹھ قاضی روئی راضی آئی - جب کسی تنہائی مین ملکر اپنی طرف سے سمجھا دو وہ اپنی طرف چلا آیا ہو

تن بدن مین جان نہین - نام زور اور جان باقی نہین بہت کچھ کرنا کرانا کچھ نہین - صرف نام سے کام نہین چلتا -

تن پر نہین لتہ مسی ملے البتہ - مفلسی مین ٹھٹم ٹام -

تن تکیہ من بسرام جہان پڑے وہان آرام - آزاد وضع شخص -

تنگا ترشی سے گذرتی ہے - تکلیف سے بسر ہوتی ہی -

تنگ دست ہی - پریشان حال ہی -
تنگ چشم ہی - بخیل ہی - کم ظرف ہی -
تنگ مایہ ہی - مفلس قلاچ ہی -
تن سکھی تو من سکھی - سبھی خوشی صحت مین ہی -
توتے کی آواز نقارخانے مین کون سنتا ہی -
بڑے آدمیون کے مجمع مین چھوٹے آدمی کی کیا سماعت ہو سکتی ہی -
تو کہان اور مین کہان - تعلی کا کلمہ - یعنے تو میری کیا برابری کرے گا -
تو نہین تیرا بھائی سہی - یعنی تو یہ کام نہ کرے گا تو کوئی نہ کوئی اور ہم کو تجھ ایسا ملجائیگا -
تو ہی اور مین ہون - یعنی سمجھونگا - میرا تیرا کوئی حمایتی نہین ہی -
توڑ جوڑ کر رہے ہین - تدبیرین سوچ رہے ہین -
توانہ تغاری مفت کی بھٹیاری - بیسامانی مین بڑا لاف و گزاف و دعوے کرنا -
تو کونہ مو کو - لے چولھے مین جھونکو - نہ اپنا نفع کیا نہ غیر کا مفت مین ضائع کر دیا -
تو آن کا تو مین بان کا تو سوئی تو مین تاگا - تو مرزا تو مین خان کا - تعلی کا کلمہ ہی - مین تجھسے بڑھ چڑھ کے ہی رہون گا -
تو میری گور کھود مین گاڑ آؤن تجھکو - جو تو میرا برا چاہے گا تو خود تیرا ہی برا ہو جائیگا -
تولہ بھر کی آرسی ناک تولے فارسی - ذرا سا سلوک کر کے بہت ڈینگ مارنا -

تو تیلی کا بیل تجھے کیا میری لگا رہ گھاس پر - یعنے اپنے مقدور سے زیادہ حوصلہ نہ کر -
تو بجاے پدر چہ کردی کہ از پسر چشم داری - تو نے اپنے بڑون کے ساتھ کیا سلوک کیا جو چھوٹون سے امید رکھتا ہی -
تو بر اوج فلک چہ دانی چیست - چون ندانی کہ در سرای تو کیست - اپنی قدرت سے بڑھکر کیون باتین بناتا ہی تجھے گھر کی تو خبر نہین دوسرون کا حال تو کیا جانے -
توانگری بدل است و نہ بمال و بزرگی بعقل است نہ بسال - دل رکھنے والا مالدار سے زائد سخی ہوتا ہی اور عقلمند آدمی بوڑھے سے بہتر
تھالی کا بیگن - تلون مزاج آدمی جو کسی بات پر قائم نہو -
تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہی - کسی کام سے عاجز آکر مخلصی چاہنا - مصیبت کے وقت ہر شخص کو اپنا گھر یاد آتا ہی -
تھوڑا کرین غازی میان بہت کرین ڈفالی - مرید پیرون سے زیادہ چالاک ہوتے ہین اور نمائشی باتین کرتے ہین -
تھوکوا اور چاٹو - اپنی بات پر آپ ہی نادم ہو
تھوکون ستو نہین سنتے - خرچ کی جگہ پر صرف باتون سے کام نہین نکلتا ہی -
تھالی کھوٹی تو کھوٹی لوگون نے جھنکار تو سن لی - برا کام کیا یا نہ کیا لیکن بدنام تو ہو گیا -

تھرا گیا - ڈر گیا - خوف کھا گیا -

تھوڑا کھانا دہلی کا رہنا - کم خرچ بالا نشین -

تھوتھا چنا باجے گھنا - کم ظرف آدمی بہت لاف و گزاف مارتا ہی -

ہتھیلی میں روپیہ تو منھ میں گڑ - دولت پاس ہو تو ہر طرح کی خوشی حاصل ہو سکتی ہی -

ٹھانگی ہی - یعنی چورون کا سرگروہ ہی -

تھل بیڑا تباہ ہی خانہ خراب ہی یعنی خاندان مین کوئی نہین ہی -

تھم تو سہی - دم تو لے ایسی جلدی کیا پڑی ہی -

تھل تھل کرتا ہی - بہت موٹا ہو گیا ہی -

تھیتھلی رکابی پھلیھا بھات لو نیچون ہاتھون ہاتھ چھوٹی ظرف پر بڑی نمود -

تیتر کے منھ چھمی قسمت آزمائی - تفاول نیک -

تیسرے دن مردہ بھی حلال ہی مصیبت اور تنگی کے وقت مین ناجائز مال بھی جائز ہو جاتا ہی -

تیس مار خان بنے پھرتے ہین - بڑی جوانمردی دکھاتے ہین -

تیل تلون ہی سے نکلتا ہی - ڈرت پر کل حساب منحصر ہی -

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو - ہر کام کے نتیجے پر غور کرو -

تیلی کا کام تنبولی کرے چولھے مین آگ لگے - جس شخص کا جو کام ہوتا ہی دوسرا کرے تو نتیجہ خراب ہوتا ہی -

تین تیرہ بارہ باٹ - چالاک - عیار - مال مردم خور -

تین تیرہ ہو گیا - پاپڑ یا - خرچ ہو گیا -

تین تیرہ کر دیا - اُڑا دیا - خراب کر دیا -

تیرے نام کا کتا بھی نہین پالتا - انتہائے تنفر و اظہار تحقر -

تیرے منھ مین خاک - خدا کرے تیرا کہا نہو -

تیرا سر کھجلاتا ہی - پٹنے کو جی چاہتا ہی -

تیری بات گدھے کی لات - بالکل پوچ و لایعنی -

تیل جل چکا - طاقت جاتی رہی - ڈل اُڑ گیا -

تیرے ہی تلے تو گنگا بہتی ہی - تو ہی تو بڑا مالدار یا زور آور ہی -

تیلی کا بیل ہی - بڑا محنتی ہی -

تیرا منھ ہی - تیرا پاس ہی - نیز تو بھی اس قابل ہی -

تیری کیا بات ہی - تو بڑے درجے کا ہی -

تیرہ مین تو تکا ہی سہی - بہت نہین تو تھوڑا ہی غنیمت ہی -

تین مین نہ تیرہ مین سُتلی کی گرہ مین - بے عتبار شخص جس کا کسی مین شمار نہو -

تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دل جلے - خرچ کسی کا ہو دل کسی کا دُکھے -

تیتر تو اپنی آئی مرا تو کیون مرے بٹیر - ایک تو اپنی خطا کی سزا پائی دوسرا کیون بیفائدہ رنج کر کر مر جائے -

تیتر کے منھ چھٹی قسمت آزمائی کے موقع پر بولتے ہین۔

تیرتا ہی ڈوبتا ہے سوار ہی گرتا ہے۔ کام کرنیوالا ہی زک اُٹھاتا ہے جو جس کا مشاق ہوتا ہے کبھی اسمین خطا بھی پاتا ہے۔

تیل تلی کا بھگت بھیا جی کی تماشبین کا کیا گیا۔ مفت کی سیر۔

تین ٹانگ کا گھوڑا ہے نکمی ومعیوب شے

تیشہ کر دیا مقفل کردیا۔ دروازہ چنکر بند کر دیا۔

تیلی کے بیل کو گھر ہی مین پچاس کوس کا ہل آدمی گھر مین بیٹھے ہی بیٹھے تھک جاتا ہے کوئی کام کیا کرے۔

تین بلائے تیرہ آئے دیکھو یہاں کی ریت باہر والے کھا گئے گھر کے گاوین گیت بے محل اسراف۔ بے انتظامی۔ ظاہر کی ٹیم ٹام۔

تین ٹانگ کی گدہی نو من کی لدنی۔ طاقت سے زیادہ کام۔

تین کانے۔ ہار کا پانسہ۔

ط

ٹاٹ مین مونجھ کا بخیہ۔ بے جوڑ تال میل غیر متشابہ چیزونکا اتصال۔

ٹال مٹول وقت کے چوبہ کا مچور جھول کر ٹالدیا۔ بہانہ کر دیا حیلہ وحوالہ کرکے خوش کر دیا

ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری۔ اپنے مقدور سے بڑھکر چلنا۔

ٹپکوے کا ڈر ہی۔ آفت ناگہانی کا خوف ہے۔

ٹمس جالی۔ خوشامد کرکے کام نکال لیا۔

ٹپکا لگ رہا ہے کثرت بارش سے مکان ٹپک رہا ہی

ٹٹی کی آڑ مین شکار کھیلتے ہین ظاہر کے پرہیزگار بنکر بدکاری کرتے ہین۔ پوشیدہ عیب کرنا۔

ٹٹرا اکھو لکھٹو اُٹھوا لئے۔ بیوقوف حاکم سے سابقہ پڑا اب ظلم ہی ہوگا۔

ٹڈی دل بیشمار مجمع۔ انبوہ کثیر۔

ٹک جیسے تو کیا جیسے۔ تھوڑی دیر کے عیش و آرام سے کیا فائدہ۔

ٹکڑے دیکر بچھڑا پالا سینگ لیکر مارن آیا۔ ناخلف اولاد۔ محسن کش شخص جو نیکی کے بدلے بدی کرے۔

ٹکڑے مانگ کھانا پونجی گانٹھ باندھنا اپنا رکھکر دوسرے کے مال پر ہاتھ صاف کرنا۔

ٹکسال باہر ہی۔ روپیہ کھوٹا ہے۔

ٹوٹی بانہہ گلے پڑی۔ دوسرے کا بار اپنے سر لیا

ٹوٹے کو جوڑ کر جو ڑے گا سو کھیلی ہو جب دو شخصون مین رنج یا خوشی ہو جاتی ہے تو سچی صفائی مشکل سے ہوتی ہے۔

ٹوٹی پھوٹی سو گری کمھار کے برتنون کو کافی ہے۔ تھوڑے سے کام کے لیے ذراسی ہمت بھی کافی ہوتی ہے۔

ٹھگائی سے ٹھا کر بنتا ہے۔ بددیانتی اور بے ایمانی سے روپیہ جمع ہوتا ہے۔

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی۔ دو ہم پیشہ لوگون مین چال کی باتین۔

ٹھوکر کھاوے بیدھ پاوے۔ جو مصیبت اُٹھاوے وہی راحت بھی پاوے۔

ٹھوک بجالو۔ خوب طرح جانچ پرتال لو۔ دیکھ بھال لو۔

ٹھنڈا لوہا کیون کوٹتا ہے۔ بیفائدہ کیون محنت کرتا ہے۔

ٹھنڈا لوٹ گیا۔ عاجز آگیا۔ جھک گیا۔

ٹھنڈے چولھے بیٹھے ہین۔ یاس وہراس کی حالت مین ہین۔

ٹھنڈا ہو گیا۔ زور جاتا رہا۔ غصہ رفع ہو گیا۔ مر گیا۔ فرو ہو گیا۔

ٹھیکری منھ پر دھر لی۔ بے مروتی کی۔ کچھ پاس ولحاظ نہ کیا۔

ٹھنڈا کھائے گرم سے نہائے سائے مین سوئے اُسکا بیری کچھ اڑے روئے۔ ہر کام احتیاط سے کرے تو دشمن کا خوف نہ رہے۔

ٹھکانے لگ گیا۔ مر گیا۔ کام آگیا۔

ٹھاڑا مارے رونے نہ دے۔ زبردست کا ٹھینگا سر پر جو چاہے سو کرے۔

ٹھاڑے کی جورو سب کی دادی غریب کی جورو سب کی بھابھی۔ بڑے آدمی کی سب عزت کرتے ہین غریب کو کون پوچھتا ہے۔

ٹیپ ٹاپ کی پگڑی وہ بھی جورو کا صدقہ۔ پرائی مدد اور بھروسہ پر شان وشوکت نازیبا جتانا۔

ٹیڑھی کھیر ہے۔ مشکل کام ہے۔

ث

ثابت قدم سب کو وہاوین۔ مستعد آدمی اور بات کے سچے کا ہر کوئی اعتبار کرتا ہے

ثابت قدم سب جگہ ٹھاوین۔ مستقل مزاج آدمی کا ہر جگہ ٹھکانا ہے ہر کوئی اُسکو قبول کر لیتا ہے۔

ثابت کر تب منہ پر مار۔ پہلے جرم ثابت کر لے پھر کہنا بجا ہے۔

ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت مین۔ عبث کام۔ بیفائدہ محنت۔

ج

جاگے سو پاوے۔ سوئے سو کھوئے۔ ہوشیار و خبردار آدمی ہمیشہ فائدے مین رہتا ہے اور غافل و کاہل ناکام۔

جاگتے کی کھٹیا سوتے کا کٹرا۔ ہشیار ہمیشہ فائدہ اُٹھاتا ہے، اور غافل نقصان۔

جا بدھ راکھے رام تا بدھ رہیے۔ تقدیر کے لکھے پر شاکر رہیے

جاہل فقیر شیطان کا ٹٹو۔ بے علم فقیر شیطان کے موافق ہوتا ہے۔

جا پوت دکھن ہی کرم کے کچھن۔ ہر جگہ قسمت ساتھ رہتی ہے۔

جاٹ مراتب جانیے جب اُسکا تیجہ ہو۔ چالاک اور ذی اختیار کا عجز نامعتبر ہے۔

جادو سر چڑھ کے بولتا ہے۔ آدمی خود بخود قبول دیتا ہے۔

جان بچی لاکھون پائے۔ جان سب منفعتون سے مقدم ہے۔

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا۔ ہر طرح سے نقصان ہی نقصان ہوا۔

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔ اجنبی کے ساتھ گرمجوشی۔

جان ہے تو جہان ہے۔ زندگی برقرار ہے تو سب کچھ ہے۔

جائے لاکھ رہے ساکھ۔ روپیہ صرف ہو تو ہو لیکن بھرم اور اعتبار بڑی چیز ہے وہ نہ جائے۔

جانگلو ہے۔ بیوقوف احمق ہے۔

جال مین پھانس لیا۔ حیلہ گری سے قابو مین کر لیا۔

جان کھالی۔ تنگ کر دیا۔ دق کر ڈالا۔

جان کھودی۔ حد درجہ کی مشقت کی۔ مر گیا۔

جان حاضر ہے۔ جان سی عزیز شے بھی تجھ سے عزیز نہین ہے۔

جان بچا گیا۔ چلدیا۔ الگ ہو گیا۔

جان پر کھیل گیا۔ جان جوکھم کا کام کیا۔

جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی۔ ادنے ہو کر بڑی عزت پائی۔

جاڑے کی مار بھاری رضائی یا بیگانی جائی۔ یعنے جاڑا روئی سے جاتا ہے یا دونی سے۔

جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ مغل رے مغل تیرے سر پر کولھو۔ بے تک جواب بیوقوفی کا کلام۔

جاٹ کی بیٹی یا باجی نام۔ کمتر ہو کر عمدہ نام مشہور کرنا۔ کم ذات ہو کر شریف بننا۔

جات وات پوچھے نہ کوے جو ہر کو بھجے سو ہر کا ہوے ۔ خدا کے نزدیک ذات کی پوچھ کچھ نہیں جو اُس کی عبادت کرے وہی اچھا ۔

جا کی ہنڈلی واکی منڈلی ۔ جو وادہ دہش کرے خلقت اُسی کی اطاعت کرتی ہے ۔

جاے اُستاد خالی ست ۔ یعنی یہ اصلاح آپ ہی کے لیے زیبا ہے ۔

جاے تنگ است و مردمان بسیار تھوڑی شے کے بہت طالب ۔

جاے شیران نشست گیباے انقلاب زمانہ کا رونا کہ شیر لیفون کی جگہ کمینون نے لے رکھی ہے ۔

جب آنکھ بند کر لی تیچھے کچھ بھی ہو ہمارے مرنے کے بعد جو چاہے ہو ع

بعد از سر من کن فیکون شد شدہ باشد

جب بنیا اُٹھانا چاہتا ہے تب جھاڑو دیتا ہے ۔ کنایۃً و اشارتاً کسی کو دور کرنا ۔

جبتک دم ہے تب تک غم ہے ۔ زندگی کے ساتھ سارے جھگڑے ہیں ۔

جبتک سانس ہے تب تک آس ہے ۔ زندگی بھر امید رہتی ہے ۔

جب چنے تھے تو دانت نہ تھے جب دانت ہوئے تو چنے نہیں ۔ بوڑھاپے کا عیش بے وقت کوئی شے ملنا ۔

جب لگی چاٹ تو سوجھی حلوائی کی ہاٹ جہاں کسی بات کا چسکا لگا پھر انسان اُسی کا ہو رہتا ہے

جب ہاتھ میں لیا کانسا تو دُشمون کا کیا سانسا ۔ بےغیرتی اختیار کرکے روٹی کی کیا کمی ۔

جب دیکھو تیرے سے کھڑے ہیں ۔ ہر وقت حاضر و موجود ۔

جب دانت نہ تھے تب دودھ دیا جب دانت دیے تو کیا ان نہ دیوے ۔ خداے تعالے رازق مطلق ہے جب اُس نے بچپنے میں ماں کا دودھ پلوایا تو بڑے پنے میں کیا رزق نہ دے گا ۔

جب پیٹ میں کھدیا لگی میٹھا اور سلونا کیا بھوک کیوقت ہر شے اچھی معلوم ہوتی ہے ۔

جبتک پہیا لڑھکتا ہے تب تک گاڑی ہے پھر اینڈھن ۔ جبتک آدمی کا اعتبار رہتا ہے اُس وقت تک لین دین ٹھیک ہوتا ہے ۔

جب بھاگن کے ہوئے لگائی ۔ توڑے کوٹ اور کھوے کھائی ۔ جب عورت بھاگنا چاہتی ہے تو کسی کے روکے نہیں رکتی ۔

جب خدا دینے پر آتا ہے تو یہ نہیں پوچھتا کہ تو کون ہے ۔ خدا کی بخشش کمینہ اور شریف پر برابر ہوتی ہے ۔

جبتک جینا تب تک سینا عمر بھر مزدوری سے پیٹ پالنا ہے ۔

جبل بگردد جبلی نگردد ۔ پہاڑ ٹل جاتے ہیں لیکن بُرے عادت انہیں تے

جبتک رے کا بی ہین بھات تب تک میرا تیرا ساتھ۔ چار پیسے کا طالب خودغرض آشنا۔

جتنا چھانو اُتنا کرکرا۔ زیادہ تفتیش اور چھان بین سے پوشیدہ عیوب ظاہر ہو جاتے ہین۔

جتنا چھوٹا اُتنا کھوٹا۔ کمسن شوخ۔ جتنا غریب اُتنا شریر۔

جتنا گُڑ ڈالو اُتنا میٹھا ہو۔ جیسا خرچ کروگے ویسا ہی عمدہ کام ہوگا۔ کام کی عمدگی خرچ پر منحصر ہی۔

جتنے منھ اُتنی باتین۔ ہر شخص اپنا راگ گاتا ہی۔ مختلف بیان۔

جتنی چادر دیکھے اُتنے پانوٗن پھیلائے۔ آدمی کو چاہیے کہ اپنے مقدور اور حیثیت کے موافق خرچ کرے۔

جتنے کالے اُتنے میرے باپ کے سالے۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے یگانگی و خصوصیت جتانا۔

جتنا اوپر اُتنا ہی نیچے ہی۔ بڑا ہی بدذات اور شریر ہے۔

جتنی دیگ اُتنی کھرچن۔ نفع و فائدہ مال کے لحاظ سے ہوتا ہی۔

جتنے سر اُتنے ہی سرواہ۔ خرچ آمد کے لحاظ سے ہوا کرتا ہی۔

جتنا قریب اُتنا رقیب۔ اپنون کو حسد زیادہ ہوتا ہے۔

جدھر چلتا دیکھین اُدھر تا بین۔ خودغرضی سے جدھر مطلب نکلتے دیکھین اُدھر کے ہو رہین۔

جدھر مولا اُدھر دولا۔ جسپر اللہ مہربان اُسپر سب مہربان۔ جدھر اب اُدھر سب کا کرم۔

جڑ سے بیر تپون سے یاری۔ بڑون سے لڑائی چھوٹون سے میل۔

جس ڈالی پر بیٹھین اُسی کی جڑ کاٹین۔ محسن کشی۔ احسان فراموشی۔ جسکا کھائین اُسی کا بُرا چیتین۔

جسکا بنیا یار اُسکو دشمن کیا درکار۔ بنیا نفع کا دوست ہی۔

جس تھالی مین کھائین اُسی مین چھید کرین۔ نمک حرامی۔ احسان فراموشی۔

جسکا پلہ بھاری ہو وہی جھکے۔ اقبالمند کو فروتنی لازم ہے کیونکہ ع

	نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین۔	

جسکا حال دیکھے اُسکا احوال کیا پوچھے۔ جسکی ظاہری حالت سے پریشانی ظاہر ہو اُس سے پوچھنے کی کیا حاجت۔

جسکا کھائیے اُسکا گائیے۔ اپنے ولی نعمت کی ثنا و صفت کرنا ہر انسان پر لازم ہی۔

جسکا منھ نہین دیکھا اُسکے تلوے دیکھے۔ جس سے ہمیشہ نفرت تھی آخر کو اُسی سے رجوع ہونا پڑا۔

جسکو خدا بچائے اُسپر کبھی نہ آفت آئے۔ خدا کی امان مین کوئی خطرہ نہین ہی۔

جسکی لاٹھی اُسکی بھینس۔ جسکی تیغ اُسکی فتح۔ مال و عیش زبردست کے حصے مین ہی۔

جسکی بڑھیا محل کے اندر اُسکا نصیبہ بڑا سکندر - جو عورت کسی امیر کبیر کے گھر داخل ہوتی ہے اُس کے اہل و عیال بہت آسائش سے رہتے ہین -

جسکے مان باپ زندہ ہون وہ حرامی نہین کہلاتا - باضابطہ اور دلیل کے ساتھ بات ہو تو اعتراض دفع ہو جاتا ہی -

جس ہانڈی مین کھائیے اُسی مین چھید کیجیے - نمک حرامی اور احسان فراموشی کر کے اپنے ولی نعمت کو نقصان پہونچانا -

جسکا کھائیے اُسکا گائیے - جو دیگا وہی ثواب پاویگا

جسکا کھائیے اَن اور پانی اُسکی کیجیے بڑائی - اپنے محسن اور ولی نعمت کی خیر خواہی کرنا اور خیر منانا چاہیے -

جسکے پیشے مین بان وہ بڑا شیطان شتربان فیلبان وغیرہ بڑے شریر ہوتے ہین -

جسکے پاس نہین پیسا وہ بھلا مانس کیسا - ساری عزت و آبرو چار پیسون کی ہی -

جسکے سر ہتھیار اُسکا کیا اعتبار - سینگ والے جانور کا اعتبار نہ چاہیے -

جسکی مان چلے اُسکی جائی پہلے چلے گی - مان باپ کے رنج کا اولاد پر ضرور اثر ہوا کرتا ہی -

جسنے نہین دیکھا ٹھگ وہ دیکھے قصائی جسنے نہین دیکھا شیر وہ دیکھے بلائی - ٹھگ اور قصائی شیر اور بلی ایک قسم کے ہوتے ہین -

جسنے بھونکنا سکھایا اُسی کو کاٹنے دوڑا جس سے علم و ہنر حاصل کیا اُسی سے لڑنے کو تیار ہوا یہ محسن کشی ہی -

جسکی نہ پھوٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی - جسپر کوئی مصیبت نہ پڑی ہو وہ دوسرکی مصیبت کو کیا سمجھے بیدرد کو درد سے کیا کام

جسکو پیا چاہے وہی سہاگن - جسکی خاطرداری منظور ہو اُسی کا کہنا مقدم ہو - جس نوکر کو اُسکا مالک چاہے وہی اعلے ہی -

جسکے ہاتھ مین ڈوئی اُسکا سب کوئی دنیا چار پیسے کی ہی - جس سے فائدے کی اُمید ہوتی ہی اُسکا ہر کوئی خیر خواہ بنتا ہی -

جسکی زبان چلی اُسکے ستر ہل چلے - زبان دراز سے جیتنا محال ہی -

جسنے اپنی ٹوپی اُتار لی اُسے دوسرے کی اُتار لیتے کب ڈر ہوتا ہی جسکو اپنی عزت کا پاس نہین اُسے دوسرے کی آبرو کا کب خیال ہوگا -

جس راہ نہین چلنا اُسکے کوس کیا گننے -

جس سے معاملہ نہین کرنا ہو اُسکی پوچھا پاچھی سے کیا مطلب -

جسکا کام اُسی کو ساجے دوسرا کرے تو ٹھینگا باجے - جسکا جو کام ہوتا ہی اُسکو وہی خوب انجام دیتا ہی دوسرا کرتا ہی تو بگڑتا ہی -

جس پگڑی مین نہو چلا وہ پگڑی نہین پھبتی ہی - ہر چیز اپنے اوصاف سے پوری ہونی چاہیے -

جس حلوے مین نہ ہو گھی وہ حلوا نہین لپسی ہی
حلوے کی لذت گھی سے ہی۔
جسکو رکھے سائیان اُسکو مار سکے نہ کوے
جسکو خدا رکھے اُسکو کون مارے۔
جسکے لیے چوری کی وہ کہے ہی چور۔ جسکے لیے
بدنام ہوئے وہی نفرت ظاہر کرتا ہی۔
جسنے گھوڑا دیا کیا وہ گھوڑا نہ دیگا جس خدا نے
تھوڑا دیا ہی وہ بہت بھی دیگا۔
جسکے کارن مونڈ منڈایا وہی کہے
مُنڈا آیا۔ جس لیے آپ خراب ہوئے وہی
انپے تئین اُلٹا الزام دیتا اور بناتا ہی۔
جسکی جو سُبھاؤ جاوے نہ اُسکے جی سے
نیم نہ میٹھا ہو سینچو گُڑ اور گھی سے
خلقی عادت اور بُری خصلت نہین جاتی ہی
خوے بد در طبیعتے کہ نشست + نرود تا بمرگ جز از دست +
جس تن لاگے وہی جانے۔ مصیبت کا مزہ
مصیبت زدہ جانتا ہی۔
جس ویس رہیے وا ہو کی سی کہیے۔ جہان
رہے وہان کی سی بولی بولے۔
جسکے چار بھیا مارین دھول چھین لین روپیا
جمعیت مین برکت ہی۔
جسے دیکھے تپ آوے وہی مجھے بیاہن آئے
جسکا خوف تھا اُسی سے سامنا پڑا۔ جس سے نفرت
تھی اُسی کے قابو مین آیا۔
جسطرف عزم ہو پورا چاہیے! ارادہ کا مستقل ہونا لازم ہی

جسکی یہان چاہ اُسکی وہان چاہ۔ اچھے
لوگونکو خدا بھی چاہتا ہی اور جلد بلا لیتا ہی۔
جُگت ٹوٹا نرد ماری گئی۔ نااتفاقی سے
انسان زیر ہو جاتا ہی۔
جگر جگر و گر دگر۔ اپنا اپنا ہی غیر غیر ہی ہی اپنے
بیگانے مین فرق ضرور ہوتا ہی۔
جگنو کے گھر مین چراغ۔ ادنی آدمی کو
قلیل راحت بھی بمنزلہ ثروت کے ہی۔
جگ کی مان جہان کی خالہ۔ گھر گھر
پھرنے والی عورت۔
جگ پر لوان۔ مرگیا۔
جلدی کام شیطان کا۔ کام مین جلدی
کرنیسے کام خراب ہوتا ہی۔
جُل دے گیا۔ فریب کر گیا۔ دھوکا
دے گیا۔
جلا جواری بُرا۔ شوقین اور عادی جواری
بُرا ہوتا ہی۔
جلتے جھونپڑے سے جو نکلے سو داہ۔
جاتا ہوا جو بچ جائے غنیمت ہی۔
جل کی مچھلی جل ہی مین بھلی۔ ہر شخص کا اپنی
قوم مین خوب گذارہ ہوتا ہی۔
جمگھٹ ہو رہا ہی۔ مجمع اکٹھا ہو رہا ہی۔
جماعت سے کرامت ہی۔ ایک گروہ
جس فعل کو کرے وہ ضرور رفیع ہوتا ہی اتفاق
سے سب مشکلین حل ہو جاتی ہین۔

جن جائی اُنھین لجائی - بیٹی والے کو ضرور شرم معلوم ہوتی ہی -
جنگلی جوان ہی - بڑا لڑاکا ہی -
جن چڑھا ہوا ہی - غصہ مین ہی -
جنگلی کبوتر ہی - کسی سے مانوس نہین الگ ہتا ہی -
جنازہ روان ہی - گھوڑے کی سواری ہی -
جنے کوئی کھائے گوند کوئی کھائے مصیبت کوئی جھیلے مزے کوئی اُڑائے -
جن ڈھونڈھا اُن پایا - محنت سے ظفر یابی ہی جوئندہ یابندہ -
جنکو لاڈ گھنیرے اُنکو دکھ بہتیرے - ناز پروردہ ہمیشہ بیمار رہتا ہی -
جنگلی جاٹ نہ چھیڑیے ہٹی بیچ کلال - بھوکا ترک نہ چھیڑیے ہو جی کا جنجال - جاٹ جنگل مین بنیا دکان پر اور بھوکا سپاہی ہر جگہ بے سرے ہوتے ہین -
جنگل مین منگل بستی مین کڑاکا - جنگل مین رونق آبادی مین فاقہ -
جنکا بڑا اُنکا گھیرا - جنکا قبیلہ بہت اُنھین کو عزت - طاقت زور زیادہ -
جنگل مین منگل - غیر آباد مقام مین عیش کی باتین -
جنگل مین مور ناچا کس نے دیکھا - بے موقع نمائش اور دھوم دھام -
جنگ زرگری ہی - ظاہر کی لڑائی ہی -

جن وہ جو سر پر بولے - بات وہ جو منھ پر کہی جائے -
جنم کے اندھے نام نین سکھ - لیاقت کچھ نہین تعلی بہت -
جنم نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ - مفلسی مین بڑے آدمیون کی ریس کرنا -
جوانی مین کیا پتھر پڑے تھے جو بڑھاپے کو رؤون - جوانی اور بڑھاپا کیا ہمیشہ سے یہی حالت تھی جواب ہی -
جو برستا ہی وہ گرجتا نہین - جو لائق ہوتے ہین وہ لاف زنی نہین کرتے ہین -
جو بلاؤ اپنی بچون کو نہین چھوڑتا وہ چوہون کو کب چھوڑے گا - جو ظالم اپنون پر ظلم روا رکھے گا وہ غیر پر کیا رحم کھائے گا -
جو چڑھے گا سو گرے گا - صاحب کمال ہی کبھی چوک بھی جاتا ہی -
جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا - ہر بات اعتدال مین خوشنما معلوم ہوتی ہی -
جو پھل چکھا نہین وہی میٹھا ہی - جس شی کا ذائقہ نہ ملا ہو اُسکا اشتیاق بہت رہتا ہی -
جو سر اُٹھا کر چلے گا وہی ٹھوکر کھائیگا - مغرور کو ہمیشہ ذلت نصیب ہوتی ہی -
جو راہ بتائے وہی آگے چلے - جو تدبیر بتائے وہی تدبیر کر بھی دے -

جو اوروں کا بُرا چیتے گا اُسکا پہلے بُرا ہوگا۔
چاہ کن راہ چاہ درپیش۔

جو گرجتے ہین وہ برستے نہین۔ جو زبان سے بہت کچھ کہا کرتے ہین وہ کیا نہین کرتے۔

جوگی کس کے میت ہوتے ہین۔ مسافر و سیاح کسی کے دوست نہین۔

جوانون کو آئی سستی بوڑھون کو آئی مستی۔ اُلٹا زمانہ ہی بوڑھون کو جوانی کی اور جوانون کو بوڑھاپے کی ہوس ہی۔

جورو کا مزدور ہی۔ بیوی کا فرمانبردار و مطیع ہی۔

جو بدھ گیا وہ موتی۔ جو کام بن پڑا وہی اچھا۔

جو گیہون کا ڈنڈ برا گیہون کے سر۔ خطا کوئی کرے اور سر کسی کے پڑے۔

جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی۔ جورو خصم کی شکر رنجی مین بھی ایک قسم کا لطف ہوتا ہے۔

جولاہے کی مسخری ماں بہن کے ساتھ۔ سفلہ آدمی اپنے ہی کے ساتھ مسخرہ پن کرتا ہی۔

جو ہانڈی مین ہوگا وہ رکابی مین آئیگا۔
جو دل مین ہوگا وہی زبان سے بھی نکلیگا۔

جوڑ جوڑ مر جائینگے مال جمائی کھائینگے
خسیس و بخیل لوگ جمع کر کر کے چھوڑ جاتے ہین دوسرے لوگ اُڑاتے ہین۔

جو ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی
ماں سے زیادہ محبت کرنیوالا جھوٹا فریبی ہی۔

جو نہ کھائے آپ کو وہ دے بہو کے باپ کو
اپنی ناپسند چیز اور کے سر تھوپنا۔

جوا بڑا بیوپار جو نہوتی اسمین ہار۔ جوے مین دم کے دم مین ہزارون کے وارے نیارے ہوجاتے ہین اگر یہ نہوتا تو اچھا بیوپار تھا۔

جون کا تون ہی۔ ویسے کا ویسا ہی دھرا ہی۔

جوا گردن سے ڈالدیا۔ عاجز ہوگیا ہمت ہار گیا

جوانی مین مانجھا ڈھیلا۔ زور آوری کے زمانے مین سستی۔

جو ہو سو ہو۔ کچھ پرواہ نہین۔

جوتیاں چٹخاتا پھرتا ہی۔ بیکار نکما اودھر اودھر پھرتا ہی۔

جوتیون مین دال بٹ رہی ہی۔ جنگ و جدل ہو رہی ہی۔

جو کھون کسکی ہی۔ نقصان کسکا ہی۔

جو فروش گندم نما ہی۔ ظاہر کا پرہیزگار باطن کا مکار۔

جو دے گا اُسکا کھیلے گا۔ جو خرچ کرے گا اُسکا مقصد بر آئیگا۔

جوتے ہل تو باوے پھل۔ محنت کرے تو فائدہ اُٹھاوے۔

جو چوری کرتا ہی وہ موری بھی رکھتا ہی۔
ہر شخص ہر کام مین انجام کی فکر پہلے ہی کر لیتا ہی۔

جورو ٹوٹے کھنڈ میٹھا ماں ٹوٹے پیٹ۔ جورو کی محبت چار پیسو نکی اور ماں کو ممتا خلقی ہوتی ہی۔

جو بوؤگے وہی کاٹوگے - جو کروگے وہ بھروگے

جورو چکنی میاں مزدور - جورو تو بناؤ سنگار کیے ہوئے اور میاں لنگوٹے بند -

جوگی جگت جانے نہیں گیروے میں کپڑے رنگے تو کیا ہوا - اصل جوہر چاہیے ظاہری بناوٹ سے کیا ہوتا ہے -

جوؤں کے مارے گھندڑا نہیں پھینکتے - ادنی تکلیف سے بڑا مطلب نہیں کھودیتے

جوے میں بیل بھی تھک جاتا ہے - سخت مشقت کوئی بھی نہیں برداشت کر سکتا ہے -

جو کرے سو بھرے - جو جیسا کام کریگا وہ سزا یا انعام بھی پائیگا -

جوتیاں کیا سو ہیں خانساماں بنگئے - ادنی التفات پر مختار بن بیٹھے -

جونک مانی میں رہے تو بھی لہو پیتی ہے - آدمی کیسا ہی ذلیل و خوار ہو اپنی بدی سے نہ باز آئیگا -

جوں جوں چڑیا موٹی ہو اتنی ہی چونچ چھوٹی ہو - کم حوصلہ جتنا تونگر ہوتا ہے اتنا ہی بخیل ہو -

جوے زر بہتر از ہفتاد من زور - روپیہ تھوڑا بھی بہت طاقت سے زیادہ کام دیتا ہے

جور استاد بہ ز مہر پدر - استاد کی مار ماں باپ کے پیار سے اچھی ہوتی ہے -

جواب جاہلاں باشد خموشی - جاہل کو جواب نہ دینا ہی اچھا ہے

جھک مارتا ہے - جو کچھ کہتا ہے بیجا کہتا ہے -

جھک مت مار - چپ رہ - فضول نہ بک -

جھاڑو پھیر گیا - یعنے جو کچھ تھا سب کا سب لیگیا -

جھوٹے کے منھ میں گوہ - اپنی سچائی اور صفائی کا اظہار - یعنی جھوٹ بولوں تو گوہ کھاؤں -

جھینکتا پھرے گا - افسوس کریگا - پچھتائیگا -

جھوٹ جھوٹ ہے سچ سچ ہے - جھوٹ اور سچ کا کیا جوڑ -

جھاڑ بیباق کر دیا - یعنی کوڑی کوڑی ادا کر دیا

جھاڑ لیلو - تلاشی کرالو -

جھنک گیا - لاغر ہو گیا - دبلا ہو گیا -

جہاں کان وہاں بجلی - جہاں مال ہوگا وہاں چور بھی -

جھاڑ پونچھ برابر کیا - سب کھا گیا کچھ نہ چھوڑا -

جھونک دیا - خرچ کر ڈالا - لگا دیا -

جھاڑ ہو کر لپٹ گیا - ایسا لپٹا کہ پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا -

جھڑی لگ گئی - علی الاتصال بارش ہو گئی

جھگڑے کی تین زرے - زن - زمین - زر - ان تینوں میں جنکے سرے پر حرف ز رہے جھگڑا دھرا ہے -

جھوٹے کے آگے سچا رو مرے - جھوٹے کے آگے سچے کا زور نہیں چلتا - جھوٹے کی بات زیادہ یقین کرلیجاتی ہے - کیونکہ اسمیں تصنع و بناوٹ زیادہ ہوتی ہے -

جھوٹے کو گھر تک پہونچانا چاہیے۔ جھوٹے
کے قول کی آزمایش کر کے اُسکو قائل معقول
کر دینا مناسب ہی۔

جھوٹ کے پانون نہین ہوتے۔ جھوٹ
جلد ظاہر ہو جاتا ہی یعنے دروغ کو فروغ
نہین ہوتا۔

جھوٹے ہاتھ سے کتّے کو بھی نہین مارتا۔
اعلے درجے کا کنجوس ہے۔

جہان جائے بھوکا وہین پڑے سوکھا۔ غرضمند
کو ہر جگہ جواب ملتا اور اُسکا مطلب نہ بر آتا۔

جہان کے مُردے تہان گڑتے ہین۔ جہانکا
معاملہ ہو وہین تصفیہ بھی ہوگا۔

جہان گل ہو وہان خار بھی ضرور ہی۔ راحت و
رنج دوست و دشمن ہر جگہ ہوا کرتے ہین۔

جہان گڑ ہوگا وہان مکھی بھی ضرور ہوگی۔
زردار کے سب رفیق اور مصاحب ہوتے ہین۔

جھوٹا کھاتے ہین میٹھے کے لیے۔ راحت
کی طمع مین تکلیف بھی اُٹھالیجاتی ہی۔

جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہی۔ یعنے
جھوٹ بولنا بدترین گناہ ہی۔

جہان ججمان وہان پروہت۔ جہان
سردار وہان خدمتگار۔

جہان چار باسن ہونگے وہین کھڑکینگے
جہان چار آدمی ہون گے وہان کبھی کبھی
کج بحثی بھی ضرور ہو جائیگی۔

جہان مرغا نہین ہوتا کیا وہان سویرا نہین ہوتا
کسی کے بغیر کوئی کام بند نہین رہتا ہی۔

جھوٹ کہے سو آڑو کھائے۔ جھوٹ بولنے
سے کبھی فائدہ بھی ہو جاتا ہی۔

جہان نشیب ہوگا وہین پانی مرے گا۔
جسمین کچھ فنی یا کوئی عیب ہوگا وہی دبے گا۔

جھاڑ سے چھوٹا پہاڑ مین اٹکا۔ آسانی سے
نکلکر اب دشواری مین پھنس گیا۔

جہان دیکھا توا پرات وہین گایا ساری رات
جس سے نفع کی امید ہوئی اُسکی خوشامد کی۔

جہان دولھا وہان برات۔ سب سردار
کے ساتھی ہوتے ہین۔

جہان دیکھین توا پرات وہان ناچین ساری
رات۔ جہان کچھ فائدے کی اُمید ہوتی ہی
وہان ہر شخص محنت کرتا ہی۔

جہان کوئی اور درخت نہین وہان
ارنڈ ہی درخت ہی۔ جہان کامل لیاقت
والے نہون وہان ناقص ہی کامل ہی۔

جہان سو وہان سوا سے۔ جب خرچ
کرنے پر آئے تو کم و بیش کیا۔

جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔ سیاح
آدمی بہت جھوٹ بولتا ہی۔

جیسے کو تیسا جیسا دہ ویسا ہی دوسرا بھی ملا

جی ہے تو جہان ہے۔ جان کی امان
اور حفظ تندرستی مقدم ہے۔

جی ہے تو سب کچھ ہے - سب سامان زندگی بھر ہے بعد کو کچھ نہیں -
جی دھکڑ پکڑ کرتا ہے - دل اندیشہ ناک اور متردد ہے -
جی دھک دھک کرتا ہے - خوف پیدا ہو رہا ہے -
جی لوٹ گیا - شوق پیدا ہو گیا پسند آگیا -
جیت تمھاری ہار میری - ہر طرح راضی برضا ہوں -
جی دھڑکتا ہے - خوف آتا ہے -
جی اکھڑ گیا - جی بھر گیا - طبیعت سیر ہو گئی نفرت ہو گئی -
جیب دیوانی اپنے کاموں میں سیانی - ہر شخص اپنے مطلب کو خوب سمجھتا ہے -
جیتا سو ہارا ہارا سو موا - جوے کی جیت ہار اور ہار بمنزلہ موت ہے -
جیسا منہ ویسا تھپڑ - فریق مقابل کی حیثیت کے موافق برتاؤ کرنا -
جیسا سوتا ویسا ہی دھارا - جیسی اصل ویسی فرع -
جیسی پڑی ویسی سہی - ہر طرح کی مصیبت برداشت کرلی -
جیب جلی سواد نہ پایا - تکلیف اٹھا کر بھی مزا نہ آیا -
جیتے تھے تو راہ بتاتے تھے اب تو مرے پڑے ہیں - کبھی ہمارا بھی شمار دانشمندوں میں تھا - لوگ ہم سے آ کے لیتے تھے اب بیکار ہیں -

جیتے کے سب ہیں مرے کا کوئی نہیں - زندہ کا ساتھ دیا جاتا ہے مرنے کے ساتھ کوئی مر نہیں جاتا ہے -
جیسے تیل کا ملیدہ ویسے اٹکل کا فاتحہ - بد انتظامی کا کام اکثر خراب ہی ہوا کرتا ہے -
جیسا دیس ویسا بھیس - ہر ملکے و ہر رسمے - جیسا موقع دیکھے ویسا ہی کام کرے -
جیسا راجہ ویسا پرجا - حاکم وقت کی نیت اور طرز عمل کا اثر رعایا پر بھی کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے -
جیسا سوت ویسی کھنیٹی جیسی ماں ویسی بیٹی - ہر چیز اپنی اصل کا نمونہ ہوتی ہے کوئی شے اپنی اصلیت کے خلاف نہیں ہوتی -
جیسے آقا ویسے نوکر - اپنے اپنے منصب پر دونوں بدلیاقت ہوتے ہیں -
جیسی اوڑھی کملی ویسا اوڑھا کھیس - ہر بات کو مساوی سمجھنا دنیا کے عیش و مصیبت کی پروا نہ کرنا -
جیسی بندگی ویسا انعام - خدمت کے موافق بخشش -
جیسی روح ویسے فرشتے - جس قسم کا آدمی ویسے ہی اسکے کام -
جینے سے دور مرنے سے نزدیک - کہن سال معمر آدمی -
جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی - دیدہ و دانستہ مصیبت سر نہیں لیجاتی -

جیسا کروگے ویسا بھروگے - بدی کا بدلا بد اور نیکی کا نیک ملیگا -

جیسی ذات ویسی بات - شرافت انسان کی بات سے معلوم ہوتی ہے -

جیسا لینا دینا ویسا گانا بجانا - جتنا دوگے اُتنا کام ہوگا -

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس - نکما بیفکر آدمی گھر مین رہا تو کیا اور باہر رہا تو کیا دونون طرح برابر ہے -

جیسی مائی ویسی جائی - مان کا اثر بیٹی مین ضرور ہوتا ہے -

جیتے تو ہاتھ کاٹے ہارے تو منھ کالا - جواری ہر حال مین خراب ہوتا ہے -

جیسے دودھ مین سے مکھی نکال کر پھینک دیتے ہین - کسی کو معاملہ سے بالکل الگ کر دینا حالانکہ وہ پہلے شریک تھا -

جیسے کاگ جہاز کو سوجھت اور نہ ٹھور - یعنے اور کوئی ٹھکانا نہین جیسے سمندر مین پرند کو سوائے جہاز کے اور کوئی جگہ نہین ہوتی ہے -

جیب مین نہین کھیل کی ڈلی چھیلا پھرت گلی گلی - تری شیخی ہی شیخی بیجا و نازیبا اتراہٹ -

جیسے کو تیسا اُن سے راجہ کھیل لوہے گوشت کھا گیا لونڈے کو لیگئی چیل - جیسا تونے میرے ساتھ کیا ویسا ہی مین نے تیرے ساتھ -

جیتا رہے میرا ناک کاٹنے والا مین چھینک سے چھوٹی - بیحیائی کا جواب -

چ

چارون شانے چت ہوگیا - بدحواس ہوکر گر گیا - ہار گیا -

چام کے دام چلاتا ہے - جبر کرکے چمڑے سے روپیہ کا کام لیتا ہے - زبردستی بیچ کرتا ہے -

چاٹ پر لگ گیا ہے - چاٹ پڑ گئی ہے - راہ پر آنے لگا ہے - مزا پڑ گیا ہے - لالچ مین پھنس گیا ہے -

چار ہاتھ پاؤن سب کے ہین - محنت کر کے کمانا ہر شخص پر فرض ہے - کسی کو اپنا بار دوسرے پر نہین ڈالنا چاہیے -

چاندی کی ریت نہین سونے کی توفیق نہین - نہ یہ ہو سکے نہ وہ -

چاکر سے کوکر بھلا جو سوئے اپنی نیند - نوکری سب پیشون مین بری ہے اس سے تو کتا اچھا - پس از گدائی چاکری -

چاند چڑھے کل عالم دیکھے - ظاہر بات کسی پر پوشیدہ نہین رہتی -

چاند پر خاک ڈالنے سے نہین پڑتی - ہنرمند کو عیب لگانے سے نہین لگتا جو اچھا ہے وہ اچھا ہی رہتا ہے -

چار و سو بہار و - جو جانور خوب کھائیگا وہی تندرست و جسیم رہے گا -

چار حرف بھیجتا ہون یعنے لعنت کرتا ہون -

چادر ہی چھوٹی ہی پانون کس لئے بہت آمدنی ہی کم ہے صرف تو بہت کچھ کرے -

چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ - عارضی محبت و پیار -

چار فقیر و نکو نہ دیا ایک تکیہ دار کو دیا - آسودہ شخص کو خیرات کرنا -

چار برساتین تم سے زیادہ دیکھی ہین - تمسے زیادہ جہان دیدہ اور تمسے سن مین بڑا ہون -

چاہے جو رنگ رنگاؤ کھلے کا ہوا - ہر طرح سے بدزیب ہی رہے گا چاہے جو کرو -

چاہ کن را چاہ در پیش - جو دوسرونکے لئے کنوان کھودتا ہی خود ہی اسمین گرتا ہی

چاہنے کے نام سے گدھے نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا - جہان کسیکو اپنی محبت جتادی بس اُسکو مزاج ہو گیا -

چاتر تو بیری بھلا مورکھ بھلا نہ میت نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے -

چاہت کی چاکری کیجیے ان چاہت کا نام نہ لیجیے - قدردان کی لونڈی بننا ناقدرے کی بیوی سے بہتر ہے -

چاول کی کنی نیزہ کی انی - دونون کی مضرت برابر ہے -

چاٹ لگی تو حلوائی کی دوکان سوجھی - جب بھوک لگی تو گھر یاد آیا -

چار باسن ہوتے ہین تو کھڑکتے بھی ہین - چار آدمیون مین کبھی تکرار بھی ہو جایا کرتی ہی -

چار دن کی چمار چودھری ہی - دھن دولت حکومت ہمیشہ برابر و قائم نہین رہتی -

چاک کا گڑ - کلری کے ہولے رہا دون کی دھوپ بادشاہ کو نہین ملتی - یہ چیزین غریبون ہی کے حصہ کی ہین -

چاتر کا یہ کام نہین کہ پاتر سے اٹکے - چاتر کا یہ کام ہے لیا دیا سٹکے - عقلمند کو بیوقوف سے کج بحثی نہ کرنا چاہیے جسطرح بنے اپنا مطلب نکال لے - دانا آدمی کو بیوا کے دام مین نہ پھنسنا چاہیے اُسکا یہی کام ہی کہ لیا دیا الگ ہوئی -

چاکر ہی تو نا چاکر نہ ناچے نہ چاکر - نوکری ہی تو خدمت گذاری کر کیونکہ بغیر اسکے چارہ نہین ورنہ الگ ہو جا -

چار دن کی کوتوالی پھر وہی کھرپا وہی جالی دو دن کی حکومت و ثروت ہے پھر وہی اپنی اصلی حالت پر آجائیگا -

چار مہینے پال کا چار مہینے ڈال کا چار مہینے جیسے ویسا - یعنی چار مہینے باسی اور چار مہینے تازہ پانی اچھا معلوم ہوتا ہی -

چاک اُترا ہوا پھر نہین چڑھتا - بگڑا ہوا کام پھر نہین بنتا -

چار دن کی چودھر پر اتنا اُدھم مار۔ چار دن کی حکومت پر یہ غرہ ہے۔

چپ کی داد خدا دیتا ہی۔ خاموشی اور صبر کا اجر غیب سے ملتا ہے۔

چپ آدمی بندھے پانی سے ڈرنا چاہیے۔ آدمی کی خاموشی اور پانی کا رواں نہ ہونا دونوں خطرناک ہین۔

چپڑی اور دو دو۔ خاطر خواہ منفعت۔

چلنی بھر پانی مین ڈوب مرو۔ کچھ تو شرماؤ ڈوبی غیرت کا مقام ہے ایسی بیحیائی کی زندگی سے مرنا بہتر۔

چپے بھر کی کوٹھری اور میان محلے دار۔ تھوڑی سی پونجی پر اسقدر اترانا۔ دلیل کمظرفی۔

چپ سب سے بھلی۔ نہ بولے نہ الزام پاوے ایک چپ ہزار بلا کو ٹالدیتی ہی۔

چپڑ قناتیا ہے۔ مفلس قلاچ خوشامدی ہے۔

چٹ کر گیا۔ کھا گیا۔

چٹ روٹی پٹ دال۔ دونون کام جلد ہی ہون دیر نہ لگے۔

چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ نہایت جلد کسی کام کا آغاز و انجام۔

چٹکیون مین اُڑا دیا۔ کسی بات کی پرواہ نہ کی ہنسی ہنسی مین بات اُڑا دی۔ ایک بات مین چپ کر دیا۔

چٹھی نہ پروانہ مار کھائین ملک بیگانہ۔ حکومت کی بدانتظامی حاکم کی غفلت سے بدمعاش لوگ ایسا ہی کرتے ہین۔

چھوڑی زبان دولت کا زیان چھوڑا۔ آدمی ہمیشہ مفلس ہی رہا کرتا ہے۔

چراغ سحری ہے۔ آخر وقت ہے مرگ کے قریب ہے۔

چراغ پا نون ہوا۔ بہت بگڑا۔ گھوڑا۔ الف ہوا یعنے سیدھا کھڑا ہو گیا۔

چراغ سے چراغ جلتا ہی۔ ایک کی ذات سے دوسرے کو فیض اور فائدہ پہونچتا ہے۔

چراغ کے نیچے اندھیرا۔ دوسرونکو فائدہ پہونچانا اور خود اُس سے محروم رہنا۔

چراغ گل پگڑی غائب۔ موقع ملنے پر حریف کب چوکتے ہین۔

چرسی یار کس کے دم لگایا اور کھسکے۔ نشہ باز اور عیار آدمی کسکے دوست ہوتے ہین۔

چہ کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔ عقلمند آدمی کو سوچ سمجھ کے کام کرنا چاہیے۔

چڑیا کی چونچ بتیسوان حصہ۔ نہایت قلیل مقدار۔

چڑیان مرن گنوارن ہانسی۔ ایک کا نقصان دوسرے کی دل لگی۔

چشم نمائی کر دی۔ دھمکایا۔ ڈرا دیا۔

چشم بد دور آنکھین موتی چور۔ طنزاً بدصورت کی شان مین کہتے ہین۔

چشم ازرق موئے میگون رنگ زرد۔ این چنین کس با کسے نیکی نہ کرد۔ اس صفت کا آدمی ضرور شریر بدذات ہوتا ہے وہ کسیکا دوست نہین ہوتا

چکر مین آ گیا - مصیبت مین گھر گیا -

چکا چوندھ آ گئی - نظر خیرگی کرنے لگی -

چکما دے گیا - چھل فریب دغا کر گیا -

چکوا چکوی دو جنے انکو مارو نہ کوے
یہ مارے کرتار کے رین بچھوہا ہوے

جو خود ہی درد و غم رسیدہ ہو اسکو نہ ستاؤ چکوا چکوی پر خدا ہی کی طرف سے مار ہو کہ دونون ایک دوسرے سے رات بھر جدا رہتے ہین انکو نہ مارو

چکنی چپڑی باتین نہ بناؤ - ظاہری تملق و میل کی باتین نہ کرو -

چکنا گھڑا - بے شرم و بیحیا شخص -

چکنے منھ کو سب چومتے ہین - امیر آدمی کی سب خوشامد کرتے ہین -

چل بدھو موری کی راہ - بے اختیاری اور لاچاری -

چلو بھر پانی مین ڈوب مرو - بڑی غیرت کی جگہ ہے -

چلتا پرزہ ہے - نہایت ہوشیار ہے -

چلتے بیل کے آڑ لگانی - ہوتے ہوے کام کو روک دینا -

چلمین بھرتا ہے - نہایت ذلیل و حقیر ہے خدمت گاری کرتا ہے -

چلتی پھرتی چھانون ہے کبھی ادھر کبھی ادھر - دنیاوی جاہ و حشمت کا کیا اعتبار یہ کبھی کسیکو حاصل ہوتی ہے کبھی کسیکو -

چلتی گاڑی مین روڑا اٹکا - جاری شدہ کام بند ہو گیا -

چلو مین الّو - تھوڑے نشہ کا بھی ضبط نہ ہونا -

چلن برے بھلے کو چڑا آئین - بدی پر آئے تو پھر کیا جسکو چاہا عیب لگا دیا -

چلتے کا نام گاڑی ہے - جب تک کام بنا ہوا ہے تب تک نام ہے -

چل نہ سکون مرے بارہ نخرے - بے محنت و مشقت کے زیادہ طلبی -

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک - چلنے مین سراسر مشقت ہے اور بیٹی ہونے مین بے عزتی کا اندیشہ ہے -

چمڑے کی زبان ہے پھسل ہی جاتی ہے - منھ سے ہر طرح کی بات نکل ہی جاتی ہے -

چلتی چکیا دیکھکر دیا کبیرا روے
ان دو پاٹون بیچ آ کے ثابت گیا نہ کوے

زمین و آسمان کے درمیان جو جو چیزین ہین وہ سب فنا ہونے والی ہین - بے ثباتی دنیا -

چمگادڑون کی مہمانی آؤ لٹک رہو - خستہ حالی مین میزبانی و سیر چشمی کرنا -

چمار کا نام چک جتن - ادنی ہو کر عمدگی کا دعوے

چمار کو عرش پر بھی بیگار ہے - کمینہ کتنا ہی بڑھ جائے پھر بھی لوگونکی نظر و نین ویسا ہی رہیگا -

چمار کو چمڑے کا مکہ - ہر شخص کے مناسب حال انعام

چمڑی جائے دمڑی نہ جائے - انتہا درجہ کی بخیلی

چوکس رہنا - ہوشیار رہنا غافل نہ ہونا -

چون و چرا نہ کی - کچھ تکرار و حجت نہ کی -

چنا ڈالکر کھانے مین ساجھا - تھوڑی پونجی مین بڑی شرکت کا دعویٰ -

چنگا ہی مگر ننگا - صاحب مقدور تو ہے مگر نہایت ہی کفایت شعار ہی مسرف نہین ہی -

چنے کا چبانا شہنائی کا بجانا دونون کام نہین ہو سکتے - دو ضدین کام ایک ہی وقت مین نہین ہو سکتے ہین یا یہ ہوگا یا وہ -

چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا - اُسکی چھڑی مین وہ بھی تباہ ہو گیا امیر کے ساتھ مین غریب بھی مارا گیا -

چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھرانہ کا ٹھہ تھوڑی اچھی چیز بہت خراب سے بہتر ہے -

چوکڑی بھول گیا - ساری تدبیرین محو ہو گئین -

چور کو چور ہی سوجھتا ہی - ہر شخص دوسرے کو اپنا ہی سا سمجھتا ہے -

چوبے گئے تھے چھبے ہونے دوبے ہو آئے نفع کی امید مین کچھ گرہ سے بھی اپنی کھو آئے -

چور کا بھائی گٹھہ کٹا - عیبی کا طرفدار بھی عیبی ہی ہوتا ہی

چور کو چور ہی پہچانے عیبدار آدمی کو عیب دار ہی خوب پہچان لیتا ہے -

چور کی داڑھی مین تنکا - طعنے کی بات کو جو کسی کا نام لیکر نہ کہی جائے اپنی طرف عائد کر کے برا ماننا -

چور گٹھری لیگیا بیگانون نے چھٹی پائی - کسی جھگڑے سے محنت سے بچنا -

چوری اور سرزوری قصور کرنا اور نادم ہونیکے بدلے اوپر سے دھمکانا

چوری کا گڑ میٹھا - بے اطلاع کسی کا مال خورد برد کرنا اچھا معلوم ہوتا ہی -

چولی دامن کا ساتھ ہے - ہر وقت ہر گھڑی کا ساتھ ہے -

چون قضا آید طبیب ابلہ شود - موت کا علاج نہین اُسوقت حکیم بھی بیوقوف بنجاتا ہے -

چون کا حاکم بھی برا ہوتا ہی - ادنیٰ درجہ کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہئے :

چوہا بلی کا شکار ہے - غریب پر زبردست کا قابو ہے -

چوٹی کتیا جلیبونکی رکھوالی - خیانت کار سے امانت داری کی اُمید -

چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی جائیگا - بدعادت بڑی مشکل سے چھوٹتی ہے کیسی ہی توبہ کیجائے کچھ نہ کچھ اسکا اثر ضرور باقی رہتا ہی

چور جیر لے اور گردن ہلائے - ایک تو برا کام کرے دوسرے مکرے -

چور کا مال سب کوئی کھائے چور کے ساتھ کوئی نہ جائے - برے کا ساتھی کوئی نہین اسکو خود سوائے ضرر کے کوئی فائدہ نہین -

چور کے پیر کہان - مجرم کو استقلال نہین ہوتا

چور کی مان کوٹھری مین سر دے کے روئے - اپنے کی بدکاری ظاہر نہین کیجاتی ہے جی ہی جی مین کڑھنا پڑتا ہی -

چور جاتے رہے کہ انا رہیاری - بدکار توقع پاکے پھر بدکاری کرینگے۔

چوری کا مال سستا ہے - عیب دار چیز ہمیشہ ارزان ہوتی ہے۔

چور کا شاہد چراغ - کوئی نہ کوئی رازدار چور کا ضرور ہوتا ہے۔

چوہے کے ہاتھ ہلدی کی گرہ لگی وہ پنساری بن بیٹھا - کم ظرف آدمی تھوڑی سی ثروت پر اترا جاتا ہے اور اپنی حقیقت بھول جاتا ہے۔

چوہے کا جنا بل ہی کھودتا ہے - ہر شخص اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہے۔

چوبی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ - اپنی لیاقت سے بڑھکر خواہش کرنا۔

چودھری ہو یارا ؤ جب کام نہ آوے اپنی ایسی تیسی میں جاؤ - بے فیض اگر یوسف ثانی ہے تو کیا ہے - کوئی بڑے سے بڑا جب اپنے کام نہ آئے تو اُسکے بڑے ہونے سے کیا فائدہ۔

چور کو مور - جیسے کو تیسا۔

چور سے کہے چوری کر
شاہ سے کہے تیرا گھر لٹتا ہے } چالاک آدمی جو خود الگ رہکر لگائی بجھائی سے دو آدمیوں میں لڑائی کرادیں اور خود الگ رہیں

چوہا بل میں سماے نہیں دُم میں باندھے چھاج - اپنا تو گزارہ ہوتا نہیں ہے دوسرے کا بھی ذمہ لیا ہے مفلسی میں اسراف اور رسیز بانی کرنا۔

چولھے آگ نہ گھڑے پانی - سراسر بے سروسامانی۔

چو دشمن خراشیدی ایمن مباش - دشمن سے چھیڑ کر کے مطمئن نہ رہ۔

چون بخلوت میروند آن کار دیگر میکنند - یہ سب ظاہرداری کا انقلاب ہے تنہائی اور خلوت میں کچھ اور ہی کرتے ہیں

چو خواہی سلامت سر نگہدار - سلامتی اسی میں ہے کہ اپنا راز نہ کھولے

چون نہ داری ناخن درندہ تیز
با بدان آن بہ کہ کم گیری ستیز }
جب مقابلہ کی طاقت نہو تو بد آدمی سے نہ بھڑ۔

چو آب از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یکدست - جب بچنے کی اُمید ہی نہیں تو پھر کیا ڈر جو کچھ بھی جائے ہو

چھوٹا منہ بڑی بات - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا

چھری تلے دم لے - ذرا ٹھہر دے تامل کر۔

چھینکتے ہی ناک کاٹی - خطا سرزد ہوتے ہی سزا دی

چھلچھلا آدمی ہے - نہایت ہی کم ظرف ہے۔

چھاپا مارا - ناگہان بے خبر حملہ

چھکے چھوٹ گئے - بدحواس ہوگیا گھبرا گیا۔

چھپے رستم ہیں - شیخی باز نادر نمودی نہیں دیتے اور اوصاف ستودہ پوشیدہ رکھتے ہیں - نیز بڑے عیار و مکار ہیں

چھپر اُٹھا لیا - غل و شور مچادیا۔

چھین جھپٹا ہو رہا ہے - نہایت بے انتظامی ہے

چھان بھوڑ لو - خوب ہی تحقیق و تدقیق کر لو۔

چھچھورا ہے - سبک آدمی ہے حقیر ہے۔

چھلک گیا - پُر ہو کر اُبل پڑا۔

چھوٹی اُمت کے لوگ۔ کم مرتبہ یا کم عمر آدمیونکا گروہ

چھری بھلی نہ کٹاری۔ تکلیف دہ شے بری۔

چھپر پر پھوس نہین۔ بالکل مفلس و قلاش ہے

چھک گیا۔ سیر ہو گیا۔ اب حاجت نہین رہی۔

چہرہ مہرہ سے ٹھیک ہے۔ خوبصورت ہے۔

چھم چھم کرتی آتی ہے۔ بڑے ناز سے آتی ہے۔

چھاتی پر رکھ کر کوئی نہین لیجاتا۔ مال دولت بعد مرنے کیسکے ساتھہ قبر مین نہین جاتا۔

چھاتی پر کودون دلتے ہین۔ روبرو آنکھونکے سامنے

چھاتی پر مونگ دلتے ہین۔ کار ناشائستہ کرتے ہین

چھپکھٹ دیکھے تھکائی آوے۔ راحت کا سامان دیکھکر انسان آرام طلب ہو جاتا ہے۔

چھپر پر پھوس نہین ڈیوڑھی پر نقارہ۔ کنگال اور مفلس آدمی جو ظاہری نمود بہت کرے۔

چھٹانک دھنیا خیر آبادی کو ٹٹی۔ تھوڑے سے سرمایہ پر بڑی شیخی۔

چھوٹے گانوٗن سے ناتہ کیا۔ جس سے تعلق نہ رہا تو اُسکے متعلقات سے کیا واسطہ۔

چھچھوندر بھی ڈالے چمبیلی کا تیل۔ مفلس آدمی کو امیری ٹھاٹ کی خواہش۔

چھٹانک بھر چون چوبارہ رسوئی۔ تھوڑی سی بات کے واسطے بڑا سامان۔

چھاج تو بولے بولے چھلنی بھی بولی جسمین بہتر چھید۔ عیب دار ہو کر صاف لوگونپر نہ بولنا چاہیے۔

چھیدی موتی خوب بکتی ہے۔ علاحدہ کام بے شرکت حسب لخواہ ہوتا ہے

چھٹی نہ ستوا نسا امیر الامرا کا نواسا بے ہمتی پر ترنگ۔

چھہ چاول نو کھپال پانی۔ تھوڑی شے پر بہت نمود۔

چھوٹی گھوڑی بھوسے گھڑی۔ جب فرصت پاتا تو کبھی معینہ جگہ پر آجاتا۔

چھوٹی سی بچھیا بہت سی ہتیا۔ کسی کا تھوڑی سی خطا پر بہت سزا بھگتنا۔

چھیلکر کی سبزی۔ درزی کا نبد سنار کی کھٹائی۔ حیلہ و حوالہ کے ذریعہ تام تول۔

چھیلا پھرے گلی گلی جیب نہین کھیل کی ڈلی۔ میسر کچھ بھی نہین نمود بہت۔

چیونٹی کے پر لگے اب خیر نہین۔ اپنی حد سے بڑھنا خرابی کا باعث ہے۔

چیرو چار گھار و پانچ۔ موٹے تازے زرہ کی نسبت طنزیہ کلمہ۔

چیونٹیون کے بھی پر لگے۔ غریب ہو کر امیرون کی برابری کرنا۔

چیونٹی کی موت پر آئے۔ ادنیٰ شخص قلیل دولت مین ابھر جاتا ہے۔

چیل کے گھونسلے مین ماس کہان مسرف کے پاس روپیہ نقد کہین رک سکتا ہے۔ سخی آدمی ہمیشہ محتاج رہتا ہے۔

چین بول گئے۔ تھک گئے۔ ہار گئے۔ اب
کچھ نہ رہا مفلس ہو گئے۔
چیونٹی کی آواز عرش پر۔ غریب کی فریاد
بہت دور جاتی ہے۔
چین چین کرتا پھرے گا۔ فریادی ہوگا
شکوہ کرتا پھرے گا۔
چیز نہ رکھے اپنی اور چور دن کو گالی دے
خود تو اپنی چیز کی حفاظت نہ کرے اور
دوسرونکو برا بھلا کہے۔
چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ بیحد گرمی ہے۔
چیونٹون کے گھر ماتم۔ غریب آدمی
صدا گرفتار مصیبت رہتا ہے۔
چیونٹی کو موت کا ریلا بھی بہت ہے۔
غریب کمزور کو تھوڑا نقصان بہت ہوتا ہے

ح

حاتم کی قبر پر لات ماردی۔ کفایت شعار
ہوکر اپنی ہمت سے زیادہ سیرچشمی سے خرچ کرڈالا۔
حاضر مین حجت نہین غیر کی تلاش نہین
وجود سے تیرے مین کچھ عذر نہین جو حاضر تھا پیش کر دیا
حال کا نہ کھال کا چمچہ بھر دال کا۔
نکما آدمی جو کام کے وقت ٹل جاوے اور کھانے کے
وقت موجود ہو۔
حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال
نہ گیا۔ حالت بدل گئی پر عادت نہ جانا تھی نہ گئی۔
حالی موالی۔ نوکر چاکر خدمتگذار لوگ۔

حاکم جون کا بھی برا۔ ادنی درجہ کے حاکم سے
بھی ڈرنا چاہیے۔
حاکم کے آنکھ نہین ہوتی کان ہوتے ہین
حاکم صرف ماتحت افسر کی رپورٹ پر کام کرتا
ہے خود نہین دیکھتا ہے۔
حاکم کے تین اور شحنہ کے نو۔ حاکم سے
زیادہ اوسکے اہلکار رعایا کو لوٹتے ہین۔
حاکم ہارے اور منھ ہی مارے
حاکم کا سیر سوا سیر کا وہ اپنی جھوٹی بات سے بھی
رعیت کی سچی بات کو رد کر دیتا ہے۔
حاجت مشاطہ نیست روی دلارام را
حسین آدمی کو تزئین کی ضرورت نہین ہوتی۔
حجرا بھی مجرا بھی۔ تنہائی بھی اور عزت بھی
حج کا سا ارادہ موہوم سا ضعیف قصد ہے۔
حجامت کر دی۔ حیلہ سے لوٹ لیا کچھ چھوڑا
حج کا حج اور بنج کا بنج نیکنامی کی نیکنامی اور فائدہ کا فائدہ
حرارہ آگیا۔ غصہ آگیا۔ غیرت آگئی۔
حریف ہے۔ ہم پیشہ ہے۔
حرام کا مال گلے مین اٹکے۔ حرام مال
کا انجام برا ہوتا ہے۔
حرامزادہ کی رسی دراز ہوتی ہے
خدائے کریم حرامزادے کو زیادہ ڈھیل
دیتا ہے کہ وہ خوب لوگونکو ستائے۔
حرام کھانا اور شلغم۔ تھوڑے سے نفع
کے لیے ایمان کھو دینا۔

حرام کو بھے چڑھ کے پکارتا ہی - جرم سے فعل انسان کے چھپے نہین رہتے -

حساب جو جو بخشش سو سو - حساب مین رو و رعایت نہین چاہیے حساب صاف رکھنا چاہیے

حساب دوستان دردل - دوستانے مین حساب دل ہی دلمین رہتا ہے -

حساب نت نیا - ہمیشہ ایک بات لکھ لینا روز کے حساب سے بھول چوک نہین ہوتی ہے -

حساب کوڑی کا بخشش لاکھونکی حساب جو کس کیا جاوے پھر بخشش جو چاہے کرے -

حساب جیون کا تیون کنبا ڈوبا کیون یعنے حساب تو ٹھیک ہے پھر نقصان ہوا کیونکر پیدا -

حقدار ترسے انگارے برسے - حق مارنے والے پر خدا کا غضب پڑتا ہی -

حق کا راضی خدا ہے سچ اللہ تعالے کو بھی مقبول ہی

حق کر حلال کر ایک دن مین ہزار کر نیک کام جتنا چاہے روز کیا کر -

حق حق ہی ناحق ناحق ہے - سچی بات سچی ہی ہی سچ کو کوئی رد نہین کر سکتا -

حکم حاکم مرگ مفاجات - حاکم کا حکم ناگہانی موت ہے -

حکیم اوروں کی دوا کرے اپنی نہ کرے خود را فضیحت و دیگران را نصیحت -

حکمت بہ لقمان آموختن - عقلمند کو عقل کی بات بتانا -

حکیم کو قارورہ سے کیا لاج - پیشہ در کو اپنے پیشہ سے شرم نہین چاہیے -

حکم نشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے حلم علامت نشان پسندیدگی ہے دعا جی مقبول ہے -

حلوا خوردن را روے باید اچھی خواہش کے واسطے اچھی قسمت چاہیے -

حلق سے نکلی خلق مین پڑی - منہ سے بات نکلی اور مشہور ہو گئی -

حلوائی دیوانہ ہوگا تو پھر اپنوں ہی کو لڈو مارے گا - اپنوں کی امداد اور نفع رسانی -

حلوائی کی دوکان دادا جی کی فاتحہ بیگانی شے کو اپنی سمجھنا - دوسرونکی چیز کو خوب اڑانا -

حلال تھوڑا حرام بہت - تھوڑے حلال مین بہت سے حرام سے زاید برکت ہوتی ہے -

حلال مین حرکت حرام مین برکت حلال مین کم میسر آتا ہی اور حرام مین بہت -

حلواے بید و دے - نہایت خوشگوار اور پسندیدہ ہے -

حمایت کی گدھی عراقی کو لات مارے دوسرون کے بل بوتے پر کودنا - امیر کی رشتہ داری سے غریب کا شیخی بگھارنا -

حوض بھرے تو فوارہ چھوٹے - آمدنی ہو تو خرچ بھی ہو
حیا والا اپنی حیا سے ڈرا بےحیا نے سمجھا مجھسے ڈرا - کمینے سے نہ ڈرنا چاہیے ورنہ وہ مغرور ہو جاتے ہیں
حیلہ رزق بہانہ موت - رزق اور موت کے اسباب پہلے مہیا ہو جاتے ہین

خ

خاک دھول بکائن کے پھول - بھوٹی شیخی -
خالی بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی مین بھرے - شغل بیکاری -
خالی گھر بھڑبھڑ بونکا راج - تنہائی مین جو چاہنا سو کرنا
خام کو کام سکھن لیتا ہی - کام کرتے کرتے مشاق ہو جاتی ہی
خالی سے بیگار بھلی - نکمے بیٹھے رہنے سے کسیکا مفت کام کر دینا اچھا
خارشی کتا مخمل کی جھول - بدصورتی پر ظاہری نمائش
خاک چھانتا پھرتا ہی - سرگردان و پریشان ہے -
خاک مین ملا دیا - تباہ و برباد کر دیا -
خاکی انڈا ہی - کمینہ کم اصل و بے بنیاد ہی -
خالا کا دم اور کواڑون کی جوڑی - عالم تنہائی جب کوئی بات چیت کرنے اور دل بہلانے کو نہ ہو -
خال خال ہی - کمتر ہی کہین کہین -
خاکہ اڑا دیا - صرف کر ڈالا - بدنام اور مشہور کر دیا -
خاکہ اتار لیا - تصویر کھینچ لی -
خانہ دوستان بروب و در دشمنان مکوب - دوستون سے جوڑے رہنے دشمنون کے دروازے پر نہ جا -
خانہ بربادی ہو گئی - بیوی مر گئی -

خاک شو پیش از انکہ خاک شوی - مرنے سے پہلے اپنے تئین بجز و انکسار سے خاک سمجھ -
خالی گھر دیوانی بیوی - کوئی پھر و کوئی پوچھنے والا نہین
خاک از تودہ کلان بردار - کار بر آری بڑی اور عمدہ جگہ سے کرنا چاہیے -
خالہ جی کا گھر نہین ہی - آسان کام نہین ہی -
خان خانان کھانا مین لطافت - پوشیدہ کسیکے ساتھ احسان کرنا
خالہ خلخلی ڈال پکائے ڈھیلڈھلی - اوپری نمائش ظاہری خاطرداری -
خبر بد بہ بوم و زاغ سپار - بری باتون کو کمینون کیلیے رہنے دے - اچھی بات خود سنا بری بات دوسرے کیلیے رہنے دے
خدا دیتا ہی تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہی - خدا کی بخشش کی انتہا نہین
خدا کو دیکھا نہین عقل سے تو پہچانا - قیاسی پتہ لگ جاتا ہی -
خدا دے کھانے کو تو بلا جائے کمانے کو - کاہل آدمی -
خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہی - حسب دلخواہ کام پورا ہو جاتا ہی -
خدا کا دیا سر پر - آفت و مصیبت کو خوشی سے جھیلنا چاہیے -
خدا دو سینگ دے تو وہ سہے جاتے ہین - جو عیب بھی کہ قدرتی ہو وہ انگیز کر لیا جاتا ہی -
خدا کی چوری نہین تو بندے کی کیا چوری - برے اور چوری کے کام کو بےعزتی سے اعلان کے ساتھ کرنا اور نہ شرمانا
خدا کی باتین خدا ہی جانے - خدا کا بھید کوئی نہین جانتا
خدا گنجے کو ناخن نہ دے - ظالم کو تقویت ہونا اچھا نہین
خدا لگتی کوئی نہ کہے منہ دیکھی سب کہین - دنیا سازی اور تملق سب کرتے ہین کوئی حق حق بات نہین کہتا
خدمت ست عظمت است - خدمت کرنے کا صلہ ملتا ہی

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں - غیبت ناگہان مصیبت آجاتی ہے ہردم خدا سے ڈرتے رہنا چاہیے

خدا لاٹھی سے نہیں مارتا - اسیطرح کوئی نہ کوئی مصیبت یکایک نازل فرمادیتا ہے -

خدا جھڑی رات نہ کرے لڑائی رات کرے - یعنے لڑائی ہوتی رہے مگر لوگ متفرق نہوں -

خدا میرے پڑوس قبر بھی نہ بنوائے - امیر کا پڑوس بھی باعث تکلیف ہوا کرتا ہے -

خدا خدا کر کے - بڑی دقت اور مشقت کے بعد -

خدا خیر کرے - انجام نیک ہو ابتدا بُری ہے -

خدا کے سپرد کیا خدا کے حوالے کیا - الوداعی کلمہ -

خدا کی مرضی - تسلی کا کلمہ جو کسیکے بگڑنے یا کام بگڑنے پر کہتے ہیں

خدا حافظ - رخصتی کلمہ جو رخصت کے وقت کہتے ہیں -

خدا خدا کر کے کفر ٹوٹا - بڑی مشقت سے راضی کیا -

خدا واسطے بلی بھی چوہا نہیں مارتی - خدا کے واسطے کوئی کام نہیں ہوتا اپنے فائدہ کے لیے ہوتا ہے

خدائی خوار گدھے سوار - خراب خستہ حال پریشان -

خدائی کا دعویٰ کرتا ہے - بڑا ہی مغرور و متکبر ہے -

خدا جسکو بچائے اُسپر آفت کیونکر آئے - خدا کی حفاظت میں کوئی آفت نہیں آسکتی -

خدا خود میر سامان است ارباب توکل را - متوکلوں کے واسطے اللہ اپنی رحمت سے سامان کردیا کرتا ہے -

خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا کون ہے - خدا کے دین شریف اور رذیل پر نہیں موقوف ہے -

خذ ما صفا ودع ما کدر - خوبرا سبق لے اور خوب یاد کر -

خدا کا دیا نور کبھی نہ ہو دور - اللہ تعالےٰ جو بخشتا ہے وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے -

خر خوش نہ خاوند خوش - وہ نالائق دکھا جس سے کوئی بھی خوش نہ ہو

خربزہ بخور ترا با فالیز چہ کار - مطلب سے مطلب رکھ فضول باتونسے کیا کام

خر دماغ ہے - بیہودہ گو و کم فہم و متکبر ہے -

خر عیسے اگر بمکہ رود • چون بیاید ہنوز خر باشد - نااہل کمینے لاکھ بنیں مگر بھی کمینے ہی رہینگے شریف نہیں ہوسکتے -

خربزہ کو دیکھ کر خربزہ رنگ پکڑتا ہے - صحبت میں ضرور تاثیر ہوتی ہے -

خربزہ چھری پر گرے تو خربزے کا ضرر اور چھری خربزے پر گرے تو خربزہ کا ضرر - کمزور کی ہر طرح شامت ہے

خربزہ چاہے دھوپ کو آم چاہے مینھ کو نار ہی چاہے زور کو بالک چاہے نیھ کو - ہر شخص اپنے مفید اور مرغوب چیز کی خواہش و طمع کرتا ہے

خس کم جہان پاک - نالائق مر گیا اُس کی بلا سے جہان چھوٹ گیا -

خضر مل گئے - کام بنگیا - اچھا ذریعہ مل گیا -

خطا اگر راست آید تاہم خطا ست - بُری بات اور گناہ کسی حالت میں اچھا نہیں ہوتا -

خط بھر آیا - سبزہ آغاز ہوگیا -

خطاے بزرگان گرفتن خطا ست - بزرگوں کے قصور کو بھکر ٹال جانا چاہیے -

خفتہ را خفتہ کے کند بیدار - جو آپ خود خراب ہے وہ دوسرے کو کیا نصیحت کریگا -

خلیل خان نے فاختہ ماری - ادنیٰ آدمی سے بڑا کام بنا کر

حلق کا حلق کسنے بند کیا ہے - کوئی کسی بات مین نہین روک سکتا
خم ٹھوک کر سامنے ہو گیا - یعنے مقابلہ پر آگیا -
خوب آؤ بھگت کی - اچھی طرح سے تعظیم و تواضع کی -
خوب سر مونڈا - خوب لوٹا - حیلہ سازی سے لے لیا -
خوب لتاڑا - بہت شرمندہ کیا - خوب سا الزام دیا
خوب خبر لی - اچھی طرح سے مارا پیٹا - غصہ کیا -
خوشامد سے بر آمد ہے - خوشامد سے فائدہ ہوتا ہے - خوشامد سے بڑے بڑے مطلب نکلتے ہین -
خوب پاپڑ بیلے - بہت کچھ تدبیرین کین -
خواب خیال ہے - یعنی یہ چیز نہین ہے صرف خیال ہی خیال ہے
خوش گپ ہے - شیرین اور میٹھی میٹھی باتین کرتا ہے -
خون منھ کو لگ گیا - مزہ پڑ گیا ہے - حرص پیدا ہوئی ہے -
خوب دور رو بلا کی - خوب ہی دھمکایا ڈرایا غصہ کیا
خون کا بدلہ خون - جیسی خطا ویسی سزا -
خوب ٹھوک بجا لو - اچھی طرح سے اطمینان کر لو -
خود را فضیحت و دیگران را نصیحت - بدنام شخص دوسرونکو نصیحت کرتا ہے -
خوب درگت کی - خوب سا مارا - سزا دی -
خورد برد کیا - لے لوا لیا - اڑا دیا -
خوب الٹے پاپڑ بیلتے ہو - مضر تدبیرین بتاتے ہو -
خوب گہری چھنی - بہت لڑائی ہوئی -
خوب خاک چھانی - بہت کچھ محنت و مشقت و تحقیق و تفتیش کی
خوب سوجھی - اچھی تدبیر کی -
خود کردہ را علاج - خود کردہ را چارہ نیست - اپنے کیے کا اب سزا بھگتنا ہی کسی کا گلہ شکوہ - اپنے کیا چارہ نہ علاج -

خوب نام پیدا کیا - بہت شہرت حاصل کی -
خوگیر کی بھرتی ہے - خراب اشیا بھرتی مین -
خوب ٹھوکا - بہت مارا -
خواب مین بھی نہین دیکھی - کبھی میسر نہین ہوئی -
خواب خرگوش مین ہے - بڑی غفلت مین ہے -
خون لگا کر شہیدون مین داخل ہوے - تھوڑا سا کام کر کے بڑے لوگون مین جا ملے -
خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ - بے نتیجہ محنت و الزام
خون سر چڑھ کر بولتا ہے - خون کا ثبوت ہو ہی جاتا ہے -
خوے بد را بہانہ بسیار - جس شخص کی عادت خراب ہوتی ہے وہ اپنی بد عادت کا اعتراف نہین کرتا بلکہ ہمیشہ اپنی بدخوئی پر ایک نہ ایک عذر لنگ پیش کیا کرتا ہے
خورانیدن صد عیب نخورانیدن یک عیب - کھلانے مین سو الزام نہ کھلانے مین ایک الزام -
خیر تو ہے - یعنے کچھ فتنہ و فساد تو نہین ہے -
خیر مانگو - یعنے فال بد منھ سے نہ نکالو اچھی بات کہو
خیالی پلاؤ پکانا - بے بنیاد منصوبے کرنا -

د

دانت کھٹے ہو گئے - پریشان ہو گیا - ہار گیا -
داغ لگ گیا - بدنام و رسوا ہو گیا
دائین بائین سے کہین - دونون مساوی درجہ کی ہین
داؤ کھا گیا - فریب مین آگیا -
داؤ دے گیا - چال فریب کر گیا -
دانت کھٹے کر دئے - عاجز و پریشان کر دیا -

دانت کاٹی روٹی کھاتے ہین۔ باہم بڑی دوستی و محبت ہے۔
دان کردیا۔ دیدیا۔
دانت تلے انگلی دبی۔ افسوس ظاہر کیا
دام دام ادا کیا۔ کوڑی کوڑی یعنی کل ادا کیا۔
داغ دے گیا۔ مرگیا۔
دال مین کالا ہی۔ اسمین ضرور کوئی راز ہی۔
دار و مدار بس اسی پر ہی۔ انحصار محض اسی پر ہی۔
دانت نکالدئے۔ عاجز ہوگیا۔
دانتون سے نہین کھلتا۔ بہت مشکل ہی۔
دانایان فرنگ احمقان ہند۔ فرنگستان کے عاقل لوگ اور ہند کے احمق
داب دو۔ جھگڑا فساد رفع دفع کردو۔
داناے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ کسی کی اودھ بات دوسرے کو نہ معلوم ہونا۔
دام کرے کام۔
دام کا کام بات سے نہین ہوجاتا۔ اجرت پر کل کام کرلے جاسکتے ہین
دامون کا روٹھا باتون سے نہین مانتا۔ جو شخص کچھ لینا چاہتا ہی وہ صرف باتون سے نہین راضی ہوتا۔
دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے۔ بیوقوف سے دوستی نہ رکھنا چاہیئے
دائی سے پیٹ چھپانا۔ واقف کار سے راز کو چھپانا
دانہ گھاس کھریرہ تین تین بار۔ خاطر اور نہایت خاطر داری کرنا۔
دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ دبہ نہ لینا مفت مین کام نکالنا۔
داتا کی ناؤ پہاڑ پر چڑھے۔ سخی کا کام نہین رکتا۔

داتا داتا مرگئے رہ گئے مکھی چوس۔ لائق سخی ناپید ہوگئے۔ نالائق اور بخیل باقی رہ گئے
داتا پن کرے بخیل جھر جھر مرے۔ سخی بخشین بخیل لوگ کڑھین اور دبلے ہون۔
داتا کے تین گن۔ دے۔ دلوائے لیکے چھین لے
اللہ پاک بے نیاز ہے جو چاہے سو کرے۔
دال روٹی کھاتے ٹوٹا۔ تو زندگی بیکار یعنی اس قدر بھی کفایت شعاری میں بھی گذر نہو تو بسر ہو سکے اور کیا دل۔
دانت ٹوٹے کھر گھسے پیٹھ بوجھ نہ لے ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے
ضعیف ناتوان کا ساتھی بجز خدا کے کوئی نہین۔
دانہ دانہ پر مہر ہے جسکی قسمت کی چیز ہوتی ہی اسی کو پہونچتی ہی۔ یا بخیل کے گھر بڑی احتیاط برتی جاتی ہی۔
دامون ڈھیر یا ہاڑون ڈھیر۔ یا دولت کمائی یا جان گئی۔
دارو بگمان خوردن۔ عاقل لوگ فہم ادراک سے کام لیتے ہین
داشتہ آید بکار گرچہ بود سر مار۔ رکھی ہوئی چیز بری بھلی بھی وقت پر کام دیجاتی ہے۔
دانت تھے تب چنے نتھے۔ جب چنے ہوے تب دانت نہین۔ جب مقدور تھا تب کھانے پہننے والے نتھے۔ جب غریبی آگئی تب اولاد وغیرہ پیدا ہوئی۔
دانہ دانہ است غلہ در انبار۔ ایک ایک دانہ اکٹھا ہوکر انبار ہوجاتا ہی
داڑھی کا بال بیکا ہوگیا۔ کھل گیا۔ خوش ہوگیا۔

دبے مردے اُکھاڑتے ہو - گڑی ہوئی باتیں یاد کرتے ہو -

دب گیا - ڈر گیا -

دبی بلی چوہوں سے کان کٹاوے - قابو میں آکر زبردست بھی زیردست ہو جاتا ہے -

دُبلے باریں شاہ مدار - کمزور کو سب ستاتے ہیں -

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے - تنگ آکر کمزور بھی حملہ کرتا ہو -

دبا ہوا بنیا پورا تولتا ہے - دباؤ پڑتے کے وقت آدمی حق ادا کرتا ہے -

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی ناش میں - انسان کو نرمی اور سختی سب کچھ جھیلنا پڑتی ہو -

دریا پر جانا اور پیاسا آنا - بیوقوف بدقسمت -

دروغگویم بر روے تو - سامنے منہہ پر جھوٹ بولنا -

دروغگو را حافظہ نباشد - جھوٹا سخن ساز میں چالاک ہوتا ہو -

دراز ہو جانا - لیٹ رہنا -

دردسری - محنت مشقت زیادہ فائدہ تھوڑا -

دریا کا پھیر کس نے پایا ہے - عاقل کی بات کی تہ نہیں معلوم ہوتی -

دریا میں رہے مگر سے بیر - ماتحت کا حاکم یا سرگروہ سے بگاڑ رکھنا -

دریا کو کوزے میں بند کرنا - طول طویل داستان کو مختصر الفاظ میں بیان کرنا -

درزی کا کوچ قیام سب یکساں - گز قینچی اٹھائی اور چل دیا - آزاد بے سامان یعنی بے فکرے کا کوچ قیام برابر ہو -

درزی کے بند - سنار کی کھٹائی جھیگر کی بسری - ٹلانے والے کو بہانے بہت -

درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست - نیک کام میں پس و پیش نہ کرنا چاہیے -

دُر یتیم را ہمہ کس مشتری شود - عمدہ شے کے لوگ طلبگار رہتے ہیں -

درویش صفت باش کلاہ تتری دار - ظاہری لباس کے ساتھ خصائل پسندیدہ و اطوار بزرگانہ اختیار کرنا -

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست - فقیر رات کے وقت جہاں ٹھہر گیا وہیں اُسکا گھر ہو -

دریا دلی سے - بڑی سخاوت سے -

دریا کی سی روانی ہے - نہایت مسرف وخراج ہے -

دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز - اس سچ سے جو فساد برپا کرے وہ جھوٹ اچھا جو فتنہ کو رفع کرے -

درعمل کوش ہر چہ خواہی پوش - ظاہری لباس کی پرواہ نہیں - اعمال صالح ہونے چاہئیں -

در طریقت ہر چہ پیش سالک آید خیر اوست - درویشی کی حالت میں جو کچھ پیش آئے اچھا ہو -

درخانہ اگر کس است حرفیش بس است - لائق کے لیے صرف ایک بات کافی ہو -

دست خود دہان خود - آپن ہتھا جگن نتھا -

دست خود دہان خود گرنہ خورد زیان خود - خود مختار کا مطلب خوب ہی حاصل ہوتا ہو - اب اگر نہ کھائے تو سراسر اپنا ہی نقصان ہو -

دس دن چلے اڑھائی کوس - کاہلی اور سستی
دست شکستہ وبال گردن - مجبور کو سہارا دینا اوبال مول لینا ہے -
دس دینگے دس دلاوینگے دس کا دینا ہی کیا ہی - دینا لینا کچھ نہین فقط زبانی جمع خرچ -
دس فقیرونکو نہ دیا ایک تکیہ دار کو دیا - خوشحال کو خیرات دینا -
دس کماتے تھے بیس کھاتے تھے برسات کی بعد گھر آتے تھے - فضول خرچ - مسرف -
دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ - چند آدمی ملکر ایک شخص کی حاجت روائی بخوبی کر سکتے ہین -
دستور ہی کا ڈکا مل گیا - سزا پالی - اپنی سزا کو پہونچ گیا -
دشمنون مین ایسے رہو جیسے بتیس دانتون مین زبان بےلوث رہنا - کسی سے کچھ غرض نہ رکھنا اپنے کام سے ہوشیار رہنا
دشمنائی سے دشمنائی - برے سے برائی کیجاتی ہی -
دشمن زیر پاؤن - نئی جوتی پہننے کیوقت لطور فال سعد کے بولتے ہین -
دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد - دشمن اگرچہ ضعیف ہو پر اسکا فریب قوی ہوگا -
دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست - اگر فضل الٰہی شامل حال رہے تو دشمن کیا کر سکتا ہی -
دشمن اگر قویست نگہبان قوی تر است نگہبان دشمن سے بھی زیادہ زبردست ہے -
دعوت ہی یا عداوت - دوستی ہی یا درپردہ دشمنی
دعا کرتا ہون - خیر مناتا ہون

دفتر کھول دیا - سارا گذرا ہوا قصہ کہہ سنایا -
دفتر الٹ گیا - سارا مال برباد ہو گیا بہت نقصان ہوا
دقیانوسی باتین کرنا - مشکل - پورانی اور منطقی بحث چھیڑنا -
دقیق باتین - مشکل اور اہم باتین -
دق کرنا - پریشان کرنا -
دکھم جاؤ یا دکھن وہی کرم کے لچھن - ہر جگہ تقدیر کا لکھا ساتھ جاتا ہی -
دگدا مین دونون گئے مایہ ملی نہ رام - انسان کو ایک کسی بات پر جم جانا چاہیے - پس وپیش کرنا بے سود بیکار ہی -
وگرہ گر نہ داری طاقت نیش
مکن انگشت در سوراخ کژدم
برے کی سنگت اختیار نہ کرو - وہ تو اپنا برا اثر ضرور ہی دکھائے گی -
دل کا دل آئینہ ہی - دل کو دل سے راہ ہی - اگر کسی کی محبت کیسکو ہی تو اسکو بھی ضرور محبت ہوگی -
دلّو کا دسہرا - خواہ مخواہ دخیل -
دلی کی کمائی کاندونالے مین گنوائی - مشقت رائگان کی محنت عبث ثابت ہوئی
دلی تیرہ صدی برباد ہوتی آتی ہے -
اچھون پر آفت اس زمانہ مین ضرور آتی ہی -
دل کو نہین لگتی - فہم و ادراک مین نہین سماتی
دل کھولکر - خوب اچھی طرح - دریا دلی سے -
دل ڈھکر پکر ہوتا ہی - دل متفکر ہی -
دل ٹھنڈا ہو گیا - دلکو اطمینان ہو گیا طبیعت خاطر جمع ہو گئی

دل بجھ گیا۔ دل سرد پڑ گیا۔ دل کا شوق مردہ ہوگیا یعنی جاتا رہا۔

دل کے بس میں نہیں۔ طبیعت اختیار اور قابو میں نہیں

دل تڑپتا ہے۔ بیقرار ہے (دل تڑپتا ہے حبیب کبریا کو واسطے)

دل دینا۔ محبت قائم کرنا

دلی ہنوز دور است۔ مقصد یا منزل مقصود ابھی کوسوں دور ہے۔

دل دھک دھک کرتا ہے۔ خوف پیدا ہونے کے سبب دل پریشان ہے

دل کے پھپولے پھوڑتا ہے۔ دل کی ہوس اور ارمان نکالتا ہے

دل دھڑکتا ہے۔ دل متردد ہے۔ دل ہلا جاتا ہے۔ شعر

دھڑکتے دل کو رکھ لو جیب میں تم + کوئی پوچھے تو کہدینا گھڑی ہے۔

دل سے اتر گیا۔ خیال دل سے جاتا رہا۔

دل کی دل ہی میں رہ گئی۔ ارمان نکل پائے وقت گزر گیا

دل اچاٹ ہے۔ طبیعت برداشتہ خاطر ہے۔ دل کسی چیز میں نہیں لگتا

دل صاف ہوگیا۔ کینہ و کدورت دور ہوگئی۔

دل بھر گیا۔ خواہش نہیں رہی۔

دل پھر گیا۔ محبت جاتی رہی۔

دل کو ہو قرار تب سوجھیں تہوار۔ ذرا دلجمعی اور بفکری نصیب ہو تو دور کی باتیں سوجھائی دیں۔

دل تنگ ہے۔ آزردہ اور تنگدل ہے۔ بخیل ہے۔

دلدل میں پھنس گیا۔ مشکل اور اہم کام سے سابقہ پڑ گیا

دلی میں رہکر بھاڑ ہی جھونکا کیے۔ اچھی جگہ رہنے پر بھی لیاقت حاصل نہ کی اور حالت درست نہ کر پائی۔

دلی کی دیوالی منہ چکنا پیٹ خالی۔ دلی کے باشندے ظاہری ٹیم ٹام بہت رکھتے ہیں۔ پاس چاہے کچھ بھی نہو۔

دمڑی کی ہانڈی ٹوٹی کتے کی ذات پہچانی۔ اپنے نقصان سے دوسرے کی عادت پہچانی جاتی ہے

دم نکل گیا۔ مر گیا۔ ڈر گیا۔

دم بھر میں۔ پلک مارتے ایک ساعت میں۔

دم لے لو } ذرا آرام کر لو۔ ذرا صبر کرو۔ ٹھہرو۔
دم لو }

دم بھرتا ہے۔ بڑا دوست خالص ہے۔

دم بخود رہگیا۔ ہکا بکا سا رہ گیا۔

دم تو لو۔ ذرا ٹھہرو تو سہی۔

دم نہ لیا۔ ذرا نہ ٹھہرا۔

دم کے دم میں۔ بات کہتے۔ ذرا سی دیر میں۔

دم باز ہے۔ بڑا فریبی ہے۔ بڑا دمدار ہے۔

دم نہ مارا۔ چپ رہگیا۔ مان کر قائل ہوگیا۔

دم کر دو۔ کچھ اللہ کا نام پڑھکر پھونک دو۔

دم لگ گئی۔ نئی بات پیدا ہوگئی۔

دم لگاؤں۔ ذرا حقہ کا ایک کش کھینچ لوں۔

دم دلاسا دیکر۔ تسلی و تشفی کر کے۔

دم کھینچ گیا۔ خاموش رہگیا۔

دم کا دمامہ ہے۔ زندگی قابل اعتبار نہیں۔

دم ناک میں آگیا۔ پریشان ہوگیا۔

دم دبا کر بھاگ گیا۔ شرمندہ ہو کر چلا گیا۔ فرار ہوگیا

دمڑی کی بلبل نو ٹکے سنگائی۔ اصلی خرچ سے بالائی خرچ زیادہ۔

دمڑی نہ جائے خواہ چمڑا چلا جائے۔ بخیل آدمی ایک دمڑی کیواسطے بڑی مشقت گوارا کر لیتا ہے۔

دم بکری بھیڑ کی وار ہووے نہ پار۔
ضعیف و ناتوان کے بھروسہ پر مطلب حل نہیں ہوتا۔
دنیا بامید قایم ہی۔ امید پر سب جیتے ہیں۔
دن بھلے آوینگے تو گھر پوچھتے چلے آوینگے
تقدیر پر شاکر رہنا۔
دنگ ہوگیا۔ }
دنگ رہگیا۔ } حیرت میں آگیا۔
دن دھاڑے۔ کھلے خزانے۔ سبکے سامنے
دن کا کام رات کو انجام دینا۔ یعنی بیوقت کام کرنا سستی اور کاہلی کے آثار ہیں۔
دن لگ گئے۔ کچھ زمانہ زیادہ گذر گیا اثر آنے لگا۔
دُنیا پر لات ماری۔ تارک الدنیا ہوگیا۔ یا مر گیا۔
دن کے دن۔ بہت جلدی۔ یعنی اُسی روز۔
دن پہاڑ ہوگیا۔ کاٹنا یا گذارنا دشوار ہوگیا۔
دن رات ہمیشہ۔
دن کٹ گیا۔ دن گذر گیا۔
دن بھلے ہی نہ ہوجائیں یا پھر ہی نجائیں
اگر کام پورا ہوجائے تو نصیبہ ہی نہ جاگ جائے۔
دندان شکن جواب۔ سخت جواب جس کے سامنے کوئی بحث نہ ٹھہر سکے۔
دن میں تارے نظر آنے لگے۔ خرابی نظر آنے لگی۔ یا نظر تیز ہوگئی۔
دُھند مچا دیا۔ بڑا شور و غل برپا کیا۔

دن آوین کھوٹے تو منتر ہی لوٹے۔
برے وقت میں کوئی کسیکا ساتھ نہیں دیتا۔ دوست بھی دشمن ہوجاتا ہی
دُنیا لیجیے مکر سے روٹی کھائیے شکر سے
دنیا چال و فریب سے حاصل کرکے روٹی شکر کے ساتھ کھانی چاہیے
دنگل ٹوٹ گیا۔ جمع منتشر ہوگیا۔
دن عید رات شب برات۔ دن رات خوشی کا سامان۔
دندناتا گھستا چلا گیا۔ بے خوف و خطر اندر داخل ہوگیا۔
دوالی جیت سال بھر جیت۔ اچھے آغاز کا نیک انجام۔
دوالی کی ہار سال بھر تک ہار رکھتی ہی
بد آغاز کا بد انجام۔
دو دل ہونگے راضی تو کیا کرینگے قاضی۔
فریقین رضامند ہوں تو کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔
دو چھریاں ایک میان میں نہیں رہتیں۔
ایک عورت کے دو خاوند نہیں ہوسکتے۔
دو بدو ہوکر باتیں کرنا۔ نڈر ہونا۔ مطلق خوف نہ کھانا
دو گھر مسلمانی اُس میں بھی آنا کانی۔
تھوڑے سے آدمی اُنمیں بھی نا اتفاقی۔
دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار۔ شیخ صاحب زمانہ نازک ہی۔ اب وہ زمانہ نہیں رہا۔ اب تو اپنی عزت آپ بچانا ہوگی۔
دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہی۔
زک اُٹھا کر ہوشیار رہنا۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔ ہر شے کی اصلیت جداگانہ ثابت ہونا۔

دودھیلی گائے کی چار لاتین بھی بھلی۔ جس سے فائدہ ہو اُس کے ناز اُٹھانا۔

دور کے ڈھول سُہانے۔ غائبانہ کسی کی تعریف

دوڑ چلے نہ گر پڑے۔ زیادہ حوصلہ کرکے کیون پست ہمت ہو۔

دوست قدیم شراب کہنہ۔ پُرانا دوست اور پُرانی شراب عمدہ ہوتی ہے۔

دولھا کے دم کے ساتھ ساری برات۔ ایک شخص کی ذات سے بہتون کا مجمع۔

دولا مولا ہی۔ بہت بڑا سخی ہی۔

دو ھار ے یا دولھن نائی کو اپنے ٹکون سے کام خودغرض اپنی غرض کو مقدم سمجھتا ہی۔

دوملاؤن مین مرغی حرام۔ دو آدمیون کا مباحثہ مطلب کو فوت کردیتا ہے۔

دوازدہ ماہی رخصت مل گئی۔ معزول ہوگیا

دوہی بات مین ہار جیت۔ کامیابی یا ناکامی۔

دوڑ گئے کی آس کیا۔ گیا ہی دوا یس آیا یا نہ آیا۔

دو لڑتے ہین تو ایک گرتا ہی۔ ایک رہتا ہی دو ملا جیتا ہے

دون کی لینا۔ ڈینگ ہانکنا۔ شیخی مارنا۔

دوالا نکل گیا۔ غریب و مفلس ہوگیا۔ ٹوٹا پڑ گیا۔

دوکان بڑھادی۔ بند کردی۔

دولھا بنے بیٹھے رہنا۔ عزت و توقیر کے ساتھ بیٹھے رہنا۔

دور کیون جاتے ہو۔ اُسکی مثال موجود ہی۔ ابھی کل کی بات ہی۔

دو جون کے بھی برے ہوتے ہین۔ اتفاق دوادنے آدمیون کو بھی قوی کردیتا ہی۔

دو سے تین بھلے ہوتے ہین۔ تین شخصون کی مدد دو سے زیادہ ہوگی۔

دودھ دیا مینگنیون بھرا۔ منت کیساتھ احسان کرنا

دولھا ہی کے سر سہرا ہی۔ سردار کے بہتر کام کیا جاتا ہی

دودھ اور چھاچھ دونون سفید ہوتے ہین تمیز کرنے والا چاہیئے۔

دودھ مین مکھی کسی نے نہ چکھی۔ نالائق آدم کیکو نہین بھاتا۔

دوس دینا دوسرے کو کام کرنا خود۔ خود کرکے دوسرے کو الزام دینا

دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست
در پریشانی حالی و درماندگی +

دوستان در زندان بکار آیند کہ بر سفرہ ہمہ دوست نمایند۔ مصیبت مین ساتھ دینے والا اصلی دوست ہو یون تو بھلے وقت کے ساتھی ہزار دن

دو مین تیسرا آنکھون مین ٹھیکرا۔ اجنبی شخص اکثر مخل صحبت ہوا کرتا ہے۔

دھوبی سے نہ جیتے گدہے کے کان مروڑے۔ زبردست کی کسی بات کا عوض زیردست سے لینا۔

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ آوارہ شخص کی ہٹی خراب۔

داہن بھاگ۔ خوشا نصیب۔

دھوبی کہنے سے گدھے پر نہین چڑھتا کمینہ کہنے سے کوئی کام نہین کرتا۔
دھوبیون مین سب ننگے۔ ایک حال مین سب مبتلا
دھاوا بول دیا گیا۔ حملہ کیا۔
دہن ہی۔ آفرین ہے۔
دھاندل مچائی۔ بلاوجہ فساد برپا کر دیا۔
دھاندلی بازی کرنا۔ ناحق کی زبردستی کرنا۔
دھبہ لگ گیا۔ داغ لگ گیا۔ بدنامی ہو گئی۔
دھوم مچا دی۔ شور و غل برپا کر دیا۔
دھن سوار ہی یا لگی ہی۔ بیحد شوق دامنگیر رہا ہے۔
دہائی ہی۔ زبردست حاکم سے فریاد کرتا ہی۔
دھینگا دہانگی۔ زبردستی بدمعاملگی۔
دھینگا مشتی۔ ناحق کا لڑائی جھگڑا۔ دنگا فساد۔
دھول جھڑ گئی۔ بہت خفیف اثر ہوا۔
دھیما آدمی۔ نرم مزاج یا ملائم شخص۔
دھاک پڑی یا بیٹھی ہوئی ہی۔ ہیبت سوار ہی۔
دھوم ہی۔ بڑی رونق ہے۔
دھرم کوئی دے دھن کوئی پاوے۔ ایمان کسی کا جاوے دولت کسی کے ہاتھ آئے۔
دھول کی ٹٹی ہی۔ دکھاوٹی چیز۔ ڈھول کے اندر پول۔
دھتکار دیا۔ تحقیر کی۔
دھوین لیک شخص۔ لالچی آدمی۔
دھار مین چکر ڈوب گیا۔ ہمت کرکے پست ہمت ہو گیا
دھار سر پر مارتا ہی ٹھٹھرانا۔ کچھ پروا نہین کرتا۔

دھجیان اڑا دین۔ خوب کرکری کر دی۔
دھن دولت بھرتی ہوئی چھاؤن ہی۔ مال و دولت بھروسہ کی چیز نہین۔ پھر جاتی ہی۔
دھڑ کی ٹوٹی نہین جڑتی۔ بگڑی ہوئی تقدیر بنائی نہین جاتی۔
دھاؤ دھاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ۔ قسمت سے زیادہ کسی طرح نہین ملتا۔
دھوبی کے گھر پڑا چور۔ وہ کیا لٹے اور کسکے سبب کسیکا ناحق نقصان ہوا۔
دھوبی کا چھیلا ایک جلا ایک میلا۔ بد وضع دور نگا شخص۔
دھن لے کوئی دھرم کھوئے کوئی۔ جھوٹی گواہی سے اپنا ایمان خراب کرنا۔
دھوان بکھیر دیا۔ شکست دیدی۔ شیرازہ بکھیر دیا۔
دھرپت بھول گیا۔ سب راگ راگنیان ٹھکانے لگ گئے۔ جو کچھ سیکھا تھا بھول گیا۔
دھنوتی کے کانٹا لگا کر دوڑے لوگ ہزار+
نردھن گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا پار+
امیر کے ساتھی سب۔ غریب کا مصیبت مین پرسان حال کوئی نہین۔
دبا ہوا آڑے آتا ہے۔ صدقہ سے بلا ٹل جاتی ہی
دیتا بھوے نہ لیتا۔ صاف حساب۔
دیدہ نہ شنیدہ آئے میان وحید۔ ناخواندہ مہمان
دیر آید درست آید۔ بغور و تامل کام عمدہ ہوتا ہی۔

دیس چوری پردیس بھیک۔ وطن مین چوری کرنے سے پردیس مین بھیک مانگنا اچھا ہی۔

دیکھی پیر تیری کرامات۔ تجربہ سے ناکارہ ثابت ہوا۔

دینے کے نام گھر کے کواڑ بھی نہین دیتے
دینے کے نام بدن کا میل بھی نہین دیتے
بڑے بخیل ہین۔

دیوار کے بھی کان ہوتے ہین۔ پشت دیوار سے بھی لوگ کان لگا کر بات سنتے ہین۔

دیوانی آدمی کو دیوانہ کر دیتی ہے۔ عدالت دیوانی کے مقدمات برسون فیصل نہین ہوتے۔

دینا لینا کیا ہی محبت عجب چیز ہے۔ مفت کام لینا

دیکھتا رہگیا
دیکھتا کا دیکھتا رہگیا
متحیر رہگیا۔ کوئی قابو نہ چل سکا۔

دیکھ بھال لو۔
دیکھ بھال کر لو
غور و فکر سے کام لو۔

دیو ہی۔ زبردست۔ جسیم۔ یا قوی ہیکل شخص ہے

دیکھ کر کام کرنا۔ ہر کام مین ہوشیاری و احتیاط برتنا۔

دیوانہ ہوا ہے۔ کیا دماغ ٹل گیا ہے۔ ہوش ٹھکانے نہین۔

دیدون مین خاک جھونکنا۔ سراسر جھٹلانا۔ بیوقوف بنانا۔

دیدہ و دانستہ۔ جان بوجھ کر۔ قصداً۔

دیکھ لیا۔ تجربہ کر لیا۔

دیمک کے دانت۔ سانپ کے پانون اور چیونٹی کی ناک کسی نے نہین دیکھی۔ باوجود نہ ظاہر ہونے کے یہ چیزین ان کو بہت اچھا کام دیتی ہین۔

دیکھو اونٹ کس کل یا کروٹ بیٹھے دیکھین تقدیر کیا دکھاتی ہے۔

دیئے تلے اندھیرا۔ ہوشیار کی چوک۔ اپنا کام اپنے سے نہ ہونا۔

دیکھی بھالی کر ڈی لگی غوطہ دینے۔ جان پہچان ہوتے ہوئے برا برتاؤ برتنا۔

دیگ کی کھرچن ہی بہت ہے بہت مین سے تھوڑا ہی بچانا غنیمت ہے۔

دیا ہاتھ کھانے لگا ساتھ۔ ذرا سی توجہ یا التفات مین برابری اور ہمسری کا دعویٰ۔

دیکھا بھالا تو بچی جھیڑا سید ہو۔ کمینہ بزرگی اور شرافت کا دعویٰ کرے۔

دیکھی آنکھون جیتی مکھی نہین نگلی جاتی۔ جان بوجھ کر خراب کام عمل مین نہین آسکتا۔

دیگر بخود منازکہ ترکی تمام شد۔ طاقت گذر جانے پر اترانا۔

دیوانہ بکار خویش ہشیار۔ پاگل بھی اپنے مطلب مین خوب چوکس ہوتا ہے۔

دیوانہ تو ہے لیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی سمجھدار پاگل۔

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند۔ دیوانہ بن اپنی خبرگیری سے بفکر کر دیتا ہی۔

دیگ مین سے ایک ہی چاول دیکھتے ہین نمونہ اور امتحان کے لیے تھوڑی سی چیز کافی ہی۔

ویسا ویسا چال کلا کلال ہو یار۔ ہر جگہ ریت رسم اور خرید و فروخت جدا گانہ۔

دیوار کھوئی آلون نے گھر کھویا سالون نے طاقون سے دیوار کمزور اور گھر سالون سے لٹ جایا کرتا ہی

دیا پانی بلے۔ مرد مانش گھر بھلے۔ آدمی رہنکو اپنے گھر مین بہ نسبت غیر جگہ کے آرام خوب پاتا ہی۔

دیر مین دیر تو ہوتی ہی ہی۔ اکثر دیر کے کامون مین اور زیادہ دیر ہوتی چلی جاتی ہے۔

ڈ

ڈال کا چوکا بندر۔ بالس کا چوکا نٹ ذرا سی غفلت مین مار کھا جاتا ہی۔

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے ہر جگہ حرص و طمع نامناسب ہے۔

ڈائن کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال۔ بدنام آدمی بے سبب بھی بدنام ہوتا ہی۔

ڈانٹ دیا۔ خوب تنبیہ کر دی۔

ڈانوا ڈول پھرتا ہے۔ خستہ خراب پھرتا ہی

ڈبو دیا۔ برباد کر دیا۔

ڈر مارے گیا۔ اب بیپ ہو گیا جیسے سکتے یا سونے کی حالت مین ہے۔

ڈرین لومڑی سے نام دلیر خان۔ اسم با مسمی۔ نام کے بہادر دل کے مردہ۔

ڈس لیا۔ سانپ نے کاٹ لیا۔

ڈلا سا بھیگ گیا۔ ایک ہی مرتبہ مین فنا ہو گیا۔

ڈنگر ہے۔ احمق بیہودہ ہی۔

ڈنگ لگا یا۔ بہت صدمہ پہونچایا۔

ڈنڈنا اچھا ہنڈنا برا۔ ہر جگہ کی سکونت سے ایک جگہ نقصان اُٹھانا اچھا۔

ڈنڈا سی پوچھ ہڈہانہ کا رستہ۔ بے سروسامانی کی حالت مین سفر کرنا۔

ڈوب گیا۔ تباہ و برباد ہو گیا۔

ڈور بہ لگایا۔ مطیع و فرمانبردار کر لیا۔

ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ دونون کے گلون سے اقسام اقسام کی آوازین شربت عرق نکلتے ہین

ڈول پر کا دانہ۔ مفت بے محنت و مشقت کی چیز

ڈولی مین بیٹھکر اُپلے لینے گئے ہین۔ کسیکو دریافت کرتے وقت جواب مین یہ فقرہ کہا جاتا ہی

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہی بہت ہے۔ مایوس کو تھوڑی اُمید بھی بہت ہی۔

ڈوبے کٹورا بترے گھڑیال۔ کسی سے خطا سرزد ہو اور کوئی سزا بھگتے۔

ڈوم کا تیر خدا خیر کرے۔۔ ڈوم واقعہ کے بعد بھی جھوٹ سنائے جاتا ہی۔

ڈھاک کے تین پات۔ ناداری و مفلسی۔

ڈوم کا گھر شیخی مین گیا - مرتبہ اور طاقت سے زیادہ دکھاوٹ اچھی نہین -

ڈوم بجاوے جیسی ذات بتاوے اپنی آدمی کی اصل حرکات سکنات اقوال و افعال سے پہچانی جاتی ہے -

ڈھنگ بگڑا ہوا ہے - حالت بگڑی ہوئی ہے معاملہ نازک ہے -

ڈھول بجگئے - } شہرت ہوگئی -
ڈھنڈورا پٹ گیا }

ڈھنڈورا شہر مین لڑکا بغل مین - چیز اپنے پاس موجود اور شہر بھر مین تلاش -

ڈھول کی آواز دور سے سہانی معلوم ہوتی ہے - نزدیک کا شور و غل کانون کو برا معلوم ہوتا ہے -

ڈھائی پیڑ کا ئن کے میان باغ مین - ادنے حالت مین بلند مرتبہ کی خواہش -

ڈھلتی پھرتی چھانون کبھی ادھر کبھی اُدھر - انقلابات زمانہ ہر وقت دگرگون ہین -

ڈینگ مارتا ہے - بڑائی مارتا اور شیخی کرتا ہے -

ڈیڑھ پاؤ چون چوبارہ رسوئی - کام سو کام نہین اتنا بڑا انتظام -

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا - ادنی کام سے حوصلہ پورا کرنا -

ڈیل ڈول گنبد آواز در کھُس - تن و توش بہت جراٗت کچھ بھی نہین

ذ

ذات پات نہ پوچھے کوئی - ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے - عبادت کرنا چاہئے کیونکہ در بارگاہ فلان ابن فلان چیزے نیست -

ذات وات نہ پوچھے کوئی - جنیو پہین باہمن ہوئی - لوگ ظاہر پہ نظر کرتے ہین حقیقت پر غور نہین فرماتے -

ذات کی بیٹی ذات ہی مین جاتی ہے - شریف کا بیاہ شریف مین ہوتا ہے -

ذات ندہ پیے معلوم - نشہ مین انسان کے جوہر کھلتے ہین -

ذرا دانت تلے زبان دے - تامل کر دم لے ٹھہر جا -

ذرا جیا تو کیا جیا - کچھ بھی لطف نہین بے سود ہے

ذرا جیتا ہے - کچھ زیادہ ہے

ذکر العیش نصف العیش - عیش کی بات چیت آدھا عیش پیدا کر دیتی ہے یعنی طبیعت خوش کر دیتی ہے

ذوق مین شوق نفع مین لڑکا - مفت بر آمد

ر

راتون رات - رات ہی رات - بہت جلد -

راجہ گھائل کا سوانگ بھرا - خون ناخون ہوگیا -

راس آنا شطر ہے - درست اور موقع پر ہونا کام ہے -

رات دن کا فرق ہے - بہت بڑا فرق نمایان ہے -

رام دوہائی - ہندوانی قسم -

رام رام ست ہین - اہل ہنود مردے کو لیجاتے وقت کہتے ہین

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ظاہر میں عبادت باطن میں خباثت۔

رات تھوڑی سوانگ بہت۔ وقت کی تنگی کام زیادہ۔

رات آنکھوں میں کٹی۔ رات بھر پلک نہیں جھپکی۔

رات کھایا یاد نہیں رہتا۔ بڑا سٹر بلا ہے۔

رال ٹپکتی ہے۔
رال ٹپکی پڑتی ہے } چیز دیکھ کر منہ میں پانی چھوٹنا۔

رات تو اپنی ہے۔ فلاں وقت یا کام تو اپنے اختیار میں ہے۔

راج آرہا ہے۔ بیفکری اور عیش کا زمانہ نزدیک ہے۔

راگ سب بھول گئے۔ اوسان خطا ہوگئے چوکڑی سب بھول گئے۔

راجا راج پرجا سکھی۔ حاکم عادل۔ رعایا خوش حال۔

رانڈ کے چرخہ کی طرح چلا ہی جاتا ہے۔ بڑا باتونی ہے۔

رانڈ کا سانڈ۔ قوی ہیکل آزاد۔ نکما یعنے کام چور۔

رائی کا پربت بنگیا۔ بات کا بتنگڑ ہوگیا۔

راجا کے گھر میں موتیوں کا کال۔ امیر کے گھر سروسامان کی کیا کمی۔

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا۔ کھائے بہت چلے تھوڑا۔ توانا اور کاہل آدمی۔

راتوں روئی ایک ہی مرا }
راتدن پیسا اور چپنی بھر اٹھایا } بڑی مشقت کے بعد تھوڑا کام یا فائدہ۔

رات کو جمائی آئے دن کو منہ پھیلائے۔ کام میں عجلت کرنے والا۔

راجہ ہو کر چوری کرے۔ نیاؤ کون کرے۔ حاکم ظالم ہو تو عدل کون کرے۔

رات ماں کا پیٹ ہے۔ رات راحت آرام کا وقت ہے۔

راجا کا پرچانا سانپ کا کھلانا۔ دونوں برابر کے خطرناک۔

راجا جوگی اگنی جل ان کی الٹی ریت۔ یہ سب لگے موجی جتنا ان سے قریب اتنا ہی نقصان۔

راجا ہوئے تو کیا وہ ہی جاٹ کے جاٹ۔ مال و دولت ذات اور اصل کو نہیں بدلتی۔

راجا کی سبھا نرگ کو جائے۔ خوشامدیوں کو حق باطل سے کیا سروکار انکو ہاں میں ہاں ملانے سے کام۔

راجا روٹھیگا اپنی نگری لے گا۔ ناراض حاکم شہر بدر کردیتا ہے۔

راجا کے گھر آئی ترت رانی کہلائی۔ امیر کی ذرا سی توجہ ترقی کا باعث ہوتی ہے۔

راجا کس کے یار جوگی کس کے میت۔ انکی دوستی قابل اعتبار نہیں۔

رات گئی بات گئی۔ موقع نکل گیا۔

راجا کرے سو نیاؤ پاسہ پڑے سو داؤ۔ حاکم کا فیصلہ انصاف کہلائے۔ بازی جیتے داؤ پالے

راہ چلے یا پاس بسے جب جانیئے۔
باہم سفر اور ہمسائگی سے آدمی پہچانا جاتا ہے۔
راجا کیا جانے بھوکے کی سار۔ بھوک کی قدر
عافیت یا حال دولتمند کیا جان سکتا ہے۔
راہ ہے راہ سوہی ہے اپنا۔ جو سب کا چلن
وہی اپنا بھی۔
راہ چھوڑ کو راہ جاوے ترتی دھوکا
کھاوے۔ سیدھی بات کو اُلٹا کرنا باعث ضرر ہے۔
راگ بھی اپنے وقت پر اچھا ہوتا ہے۔
بے موسم چیز نہین بھاتی۔
راجا بلاوے ٹھاڑا آوے۔ حاکم کے سب لوگ
مطیع فوراً حاضر ہوتے ہین۔
راجا کا دان پرجا کا اشنان۔ دولتمند کی
سخاوت رعایا یا محکوم کی ریاضت برابر ہے۔
راجا چھوڑے نگری جو بھاوے سو ہے۔
جب آدمی اپنے مرتبے سے گر گیا پھر جو جی چاہے وہ کرے۔
راجا کا دوجا بکری کا تیجا خراب ہے۔
راجہ کی دوسری اولاد (بیٹا) اور بکری کا تیسرا بچہ خراب ہوتا ہے
راجا ہارے پودنی سو بیر بساہن جائے۔
حاکم کا تھوڑا ظلم عداوت کا بڑا سبب۔
راست گو مفلس مجلس مین جھوٹا۔ غریب
پر کسیکا اعتبار نہین ہوتا۔
رام جی نے بنا دیا وہ بھی مسلمان کا۔
پوری کچوری کھاتا نہین مانگے ٹکڑا نان کا
بڑی آرزون سے ایک چیز میسر ہوئی لیکن وہ بھی ناکارہ۔

راندھ لو۔ پکا لو۔ بھر لو۔
رام رام کارن سب دہن ڈالا کھو
مورکھہ جانے گر پڑا وہ دن دونا ہو
احمق لوگ خرچ فی سبیل اللہ کو پھینک جانا خیال کرتے ہین
لیکن اُسکا اجر روز بروز بڑھتا ہے۔
رانڈ گیا سگائی کو آپ لاوے بھائی کو۔ چیز
تھوڑی خریدار بہت۔ ایک انار صد بیمار۔

راستی موجب رضائے خداست
کس ندیدم کہ گم شد از راہِ راست

راستی سے خدا اور دُنیا دونون خوش۔
رام رام سب ہی کہین جسرت کہے نکوے
ایک بار جو جسرت کہے تو بیڑا پار ہوے
پیرون فقیرون کی آس چھوڑ کر خدا سے جو لو لگائے تو
فوراً مقصد حاصل ہو۔
راج ہٹ۔ بالک ہٹ۔ تریا ہٹ۔ جوگی ہٹ
یہ سب لوگ بجز من کے اور کسیکی نہین سنتے۔
رانگ ہیرے کو کاٹتا ہے۔ کبھی ناتوان تندرست
پر غالب آ جاتا ہے۔
رتی بھر ناتا گاڑی بھر آشنائی۔ قرابت
آشنائی پر غالب ہے۔
رُوکھا کھاوا۔ کم ہمت صرف روٹی پر گذر کرنے والا۔
رحمان جوڑے پلی پلی شیطان لنڈھاوے کپے
کفایت شعار تھوڑا تھوڑا جمع کرتا فضول خرچ سب کھا
اُڑا دیتا ہے۔
رُخ نہ کیا۔ بے اعتنائی کی متوجہ نہوا۔

رام رام کو اسکتی بھوجن کو تیار۔ کھانا
کھانے کو تیار عبادت کے لیئے بیمار۔
ردو قدح کرنا۔ حجتین پیش کرنا۔
رد گیا۔ اپنے قول سے پھر گیا۔
روبندہ خریدار خدا۔ اکیلے کا خدا ساتھی۔
رذیل کی دو نہ اشراف کی سو۔ کمینہ کی
دو گالیان بھی اشراف کے لیے بہت ہین۔
رزق را روزی رسان پر میدہد۔ خداوند کریم
سبکی روزی اپنے آپ پہونچا دیتا ہی۔
رذالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا۔ اترانے لگا
رذالے کے ناخن ہوئے۔ کمینہ یا رذیل
صاحب اختیار ہوا۔
رس مین بس ملا دیا۔ خوشی مین رنج پیدا کردیا۔
رس دیئے مرے تو بس کیون دے۔ اگر
راستی اور سیدھے پن سے کام نکلے تو ٹیڑھا کیون ہو۔
رسی جل گئی پر بل نہ گیا۔ مصیبت مین بھی
غرور باقی رہا۔
رسی کا سانپ بنگیا۔ بے اصل بات کی
دھوم اور نمائش۔
رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت۔
مصیبت مین تو مبتلا ہوگیا تھا مگر بال بال بچگیا۔
رستا ہی۔ تھوڑا تھوڑا کرکے بہنا یا نکلنا۔
ع ناسور بہت سے دل مین ہین کچھ
رستے ہین کچھ بہتے ہین یہ حال ہے تیری
فرقت مین دیکھ لیجے کیسے سہتے ہین +

رشتہ گر گسست میتوان بست لیکن
بمیان گرہ بماند۔ لڑائی کے بعد دل تو صاف
مشکل سے ہوتا ہی پر ملاپ ہو جاتا ہی۔
ع رفتن و نشستن بہ کہ دویدن و گسستن
آہستہ روی اور بیٹھ جانا بھاگنے اور ٹوٹ جانے سے بہتر ہی
رفو چکر ہو! بھی چلے جاؤ۔
رقم کٹ گئی۔ بہت روپیہ صرف ہوگیا یا چوری گیا
رکابی مین جب تک بھات میل تیرا ساتھ
فائدہ کا لالچ ساتھ رکھتا ہے۔
رکھ پت رکھا پت۔ دوسرونکی عزت کرو
تو تمھاری بھی عزت ہوگی۔
رگ پائی۔ اصلی یعنی تہ کی بات ظاہر ہوگئی۔
رگ چڑھ گئی ہی۔ غصہ مین بھرے ہوئے ہین
مانتے نہین۔
رموز عاشقان عاشق بداند۔ بات کو
ہم پیشہ ہم مذہب ہی خوب سمجھتے ہین۔
رمضان کے نمازی۔ محرم کے سپاہی
ان دنون مین اکثر لوگ یہی امور انجام دینے لگتے ہین
رنڈی کی کمائی یا کھائے گاڑی یا کھائے
ڈھاڑی۔ حرام کا مال مفت خور کھاتے ہین
رنگ مین بھنگ ہو گئی۔ خوشی مین
رنج ہوگیا۔
رنگ زرد ہوگیا۔ ڈرسے پریشان ہوگیا۔
رنگ فق ہوگیا۔ خوف کے باعث
رنگ اڑ گیا۔

رنگ دیا۔ مالامال کر دیا۔
رنگ لایا۔ حالت درست ہوئی۔
رنگریز بریش خود در ماندہ۔ رنگریز اپنی
ڈاڑھی سے لاچار ہے اور کیا رنگیگا۔
روٹھے کو منائیے بھیٹے کو سلائیے۔
صلح و آشتی خوب ہے۔
روز کنوان کھودنا اور نیا پانی پینا۔
جتنا ہر روز کمانا اُتنا کھانا۔
روروکے دان مانگنا۔ خوشامد سے
روپیہ پیدا کرنا۔
روزہ معاف کرانے گئے تھے نماز گلے پڑی۔
کام کا کم کرانا چاہا تھا کہ اور بڑھ گیا۔
رو دیا۔ عاجز ہو گیا۔
روکھا پھیکا ملا۔ بے التفاتی سے پیش آیا۔
رو مین آئے تو آنے دو۔ چیز کا خودبخود
ہاتھ مین آجانا بہت اچھا ہی۔
روئی اور آگ کا کیا ساتھ۔ کمزور ناتوان
کا قوت والے سے کیا مقابلہ۔
رونا تو اِسی بات کا ہی۔ سوچ تو اسی امر کا ہی
روتے کیون ہو کہا صورت ہی ایسی ہی
روتی صورت والا آدمی جو ہمیشہ مُنھ بنائے اور تیوری چڑھائے رہے
روتا پھرتا ہی۔ گلہ شکوہ کرتا پھرتا ہی۔
روپیہ بھنالو } خوردہ کرلو روپیہ کے پیسے لے آؤ
روپیہ تڑالو }
رولا مت مچا۔ غل شور نہ کر۔ خاموش رہ۔

روتی ہوئی صورت۔ دائمی مغموم۔
روڑا اٹکا۔ کام مین سدِّ راہ ہوا۔
روح قبض ہوتی ہی۔ بہت خوف کیا جاتا ہے۔
جان نکلی جاتی ہے۔
روئی کانون مین دے رکھی ہے۔ کچھ
سماعت ہی نہین کرتا۔
روا روی ہو رہی ہی۔ جلدی کیجا رہی ہی۔
رومال آدھا خدمتگار ہوتا ہی۔ بڑے کام کی
چیز ہی سودا سلف۔ ہاتھ منھ پوچھنا۔ دوپٹہ یا چادر کا کام دیتا ہی
روئی ڈالا ہے۔ دولتمند ہے۔
روکھا ہو کر بولا۔ بے التفاتی یا بیمروتی برتی
روتے گئے موئے کی خبر لائے۔ جیسے گئے
تھے ویسی ہی یعنی اُسی حالت کی خبر لائے۔
رونے سے روزی نہین بڑھتی۔ جتنا قسمت
کا ہی ملیگا محنت مشقت سے زیادہ نہین ہونیکا۔
روکھ یا روکن مین ملنا۔ منت مین زیادہ آجانا
رو مین آیا سو حلال۔ خودبخود مفت مین جو
آگیا وہ خوب ہی۔
روبہ بازی۔ مکر فریب اور چالبازی کی باتین
رویا کر۔ خیال کر کر کے پچھتایا کر۔
روتا پھر۔ سب کہین شکوہ و شکایت کیا کر۔
روٹھیگا تو ایک روٹی اکلی (زیادہ) کھائیگا
کسیکا کیا نقصان پڑا روٹھا کرے۔
روزگار حمام کی لنگی ہی نوکری ایک کی نہین ہوتی
ملازمت پر کبھی کوئی متعین ہوتا ہی اور کبھی کوئی۔

روئے بغیر ماں بھی دودھ نہیں دیتی - بغیر مشقت کوئی مقصد حل نہیں ہوتا۔

رو آن نہ دھو آن بوہی مارے جو آن - کھانا نہ پکانا بیکاری میں جوئیں مارنا۔

روپیہ پرکھیں بار بار آدمی پرکھیں ایکبار - آدمی کا امتحان ایک ہی دفعہ میں ہو جاتا ہے۔ روپیہ ہر جگہ پرکھا جاتا ہے۔

روپ کی روو ے بھاگ کی کھاوے - قسمت خوبصورتی پر غالب ہے۔

روٹی پڑی منھ میں ذات پڑی گھہ میں - روپیہ کسیطرح ہاتھ آجائے کچھ پرواہ نہیں۔

روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی - کھانسی اور ہنسی سے امراض و فسادات پیدا ہوتے ہیں

روئش بیین حالت مپرس - استفسار کی کیا حاجت چہرہ تو خود حالات کا آئینہ ہے۔

روپیہ ٹوٹا اور تھیلی پھوٹی پھر نہیں رکتی - یہ دونوں بہت جلد صرف ہو جاتے ہیں۔

رہیں جھوپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا - ادنے شخص کو اعلے شئے کا حوصلہ۔

رہ گئے نا؟ - امتحان میں پورے نہ اترے تھک کر بیٹھ رہے۔

رہے تو ننگ سے جائے تو جڑ پیچ سے زندگی - عزت کے ساتھ ہو ورنہ موت بہتر ہے۔

ریاست بے سیاست نہیں ہوتی - حکومت کے لیے رعب و داب لازمی ہے۔

ریوڑی کے پھیر میں آگئے - آفت میں مبتلا ہو گئے۔ گھر گئے۔

ریتی میں پیشاب کیا - بیکار و رائیگاں گیا۔

رنگے ہوے ہیں - محبت میں چور فریفتہ ہیں۔

رئیس بھلی ہو لئس بری - رشک اچھا حسد برا۔

ریل پیل ہے - بڑی کثرت اور زیادتی ہے۔

ریت کی دیوار او چھیا یار کسی کام کا نہیں - دونوں کو استوار اور قیام نہیں۔

ریوڑی کا کیا الٹا کیا سیدھا - ہر طرف سے یکساں - ایک ہی حالت۔

ز

زبان دراز - بدزبان منھ پھٹ۔

زبان خلق کو نقارہ خدا کہیے - جو بات عوام کے زبان پر آتی ہے ہو ہی جاتی ہے۔

زبان شیریں ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا - نرم گفتگو سے بہت کام نکلتے ہیں سخت گفتگو سے کام خراب ہوتا ہے۔

زبان کے آگے خندق - زبان چلی ہو چلی

زبان ہاتھی پر چڑھاوے زبان ہی سر کٹاوے - رنج و راحت سخت زبانی و نرم زبانی پر منحصر ہے۔

زبردست کا ٹھینگا سر پر - زبردست اپنی ہی بات رکھتا ہے۔

زبان سے نکلی انبر چڑھی - بات منھ سے نکلی اور مشہور ہوئی۔

زبردست مارے رونے نہ دے۔ ظالم کے آگے بس نہین چلتا۔

زبان کے تلے زبان ہے۔ تلون مزاج ہے کچھ اعتبار اُسکی بات کا نہین۔

زبان آج کھلی ہے کل بند۔ زندگانی کا کوئی اعتبار نہین۔

زبان کھلی کی کھلی رہگئی۔ یعنی اسی حالت مین دم نکل گیا۔

زبانی جمع خرچ ہے۔ لینا نہ دینا محض کی فضول گوئی

زبردست کے بیس بسوے۔ زبردست کی بات ہمیشہ غالب۔

زبان گوشتین است تیغ آہنی۔ زبان گوشت کا ایک لوتھڑا ہوکر تلوار کا کام کرتی ہے۔ سر اُڑواتی ہے۔

زبان بدلنے سے گھر بدلنا بہتر ہے وعدہ وفا نہ کرنے سے نقصان گوارا کرنا اچھا اور لازم ہے۔

زبردست کا بیگھہ سو بسوہ کا۔ زبردست آدمی کا حصہ بھی بڑا ہوا کرتا ہے۔

زحمت ہے موت نہین۔ حق گو دیر مین وصول ہوجائیگا مگر مارا نہین جائیگا۔

زخم کاری لگا ہے۔ گہرا لگا ہے۔

زخردان خطا و ز بزرگان عطا۔ چھوٹون سے خطا سرزد ہوتی ہے بڑے معاف کردیتے ہین

زخمی جگر۔ دل جلا۔ مصیبت کار خستہ جگر۔

زخمی دشمنون مین دم لے تو مرے نہ لے تو مرے۔ اُسکی ہر طرح سے موت ہے۔

زخم پر نمک چھڑکنا۔ طعنہ تشنہ کرنا۔

زد پر آگیا۔ نشانہ بن گیا۔

زد وکوب کیا۔ خوب ہی مرمت کی۔

زردار مرد نا ہر گھر مین رہے کہ باہر۔ زر سے مرد کی حکومت اور رعب ہے۔

زر نیست عشق ٹین ٹین۔ مفلسی مین محبت کہان۔ بالکل بے اعتباری ہے۔

زر بل نہ زور بل۔ نہ روپیہ پاس نہ بدن مین طاقت۔

زر ہو تو تر ہے نہین تو کمہار کا خر ہے۔ زر سے عزت و توقیر ہے ورنہ گدھے کیطرح بےعزتی۔

زر کے آگے زور نہین چلتا۔ روپیہ ایسی ہی زبردست چیز ہے۔

بے زر مرد کار نیاید۔ بغیر روپیہ کے آدمی ناکارہ ہے۔ اُسکو کوئی نہین پوچھتا۔

زر گر بسر فولاد نہی نرم شود۔ روپیہ کے سامنے فولاد بھی نرم ہوجاتا ہے۔ یعنی سخت آدمی ملایم پڑجاتا ہے۔ لالچ مین آجاتا ہے۔

زردار کے سو دا بےزر کا خدا حافظ۔ مالدار کے سب ساتھی مفلس کا بجز خدا کے اور کوئی نہین۔

زک خوب ہی دی۔ خوب ہی پریشان کیا۔

زگرگان نگرگی توانیم رست۔ جیسے کے لیے تیسا ہونا چاہیئے۔

زلیخا تو ساری پڑھ گئے پر یہ نہ جانا کہ وہ عورت تھی یا مرد۔ سمجھکر پڑھنا چاہئے۔ بات کی اصلیت معلوم کرنا لازم ہے۔

زمین سخت ہی آسمان دور ہی۔ زندگی آفت مین مبتلا ہی اور جان نکالے نہین نکلتی۔

زمین پاؤن تلے سے نکل گئی۔ خوف اور دہشت کے سبب قیام کرنا دشوار ہوگیا۔

زمین مین گاڑ دونگا۔ کیے کا مزہ چکھا دونگا۔

زمین کا گز بن گیا۔ دنیا کا سفر کر ڈالا۔

زمین پر ہاتھ نہین ٹکے۔ ابھی کچھ طاقت باقی ہی۔

زمین پکڑ لی۔ اُٹھائے نہین اُٹھتا۔ چت نہین ہوتا۔

زمیندار کو کسان بچہ کو مسان۔ قابل ضرر چیزین ہین۔

زمین کا پیوند ہوگئے۔ زیر زمین دفن ہوگئے۔

زمین شور سنبل بر نیارد۔ خراب آدمی سے کبھی خیر کی اُمید نہین ہو سکتی۔

زندگی حباب ہی۔ بے ثبات۔ بے استوار۔ فانی۔

زندہ دل شخص۔ مرد خوش گفتار۔ پر مذاق۔

زندہ مرید۔ جورو کا غلام۔ جورو کا مشوہ۔

زند جامۂ ناپاک گاذران بر سنگ۔ نقص والی چیز پر انگشت نمائی ہوتی ہی۔

زنگی کی سیاہی کسی رنگ نہین جاتی۔ پیدایشی عیب مٹانے سے نہین مٹتا۔

زور نہین ظلم نہین عقل کی کوتاہی۔ خوب آپ ہی کام بگاڑنا۔

زہر خند۔ غصہ کی ہنسی ہنسنا۔

زہر کے ہاتھ مین لینے سے سب کھائے نہین مرتا۔ بدخصلت شخص کا برتنا برا ہے۔

زین لگام گھوڑی بلبت رہی تھوڑی۔ کسی جزو کی بہرسی پر کل کا اطلاق کر لینا۔

زیر دون سے تیز ہوتے ہین۔ پست ہمت سے بلند حوصلہ شخص ہوتے ہین۔

س

سانس لے لو۔ ذرا دم لیلو۔ رُک جاؤ۔

ساکھ گئی پھر ہاتھ نہ آئے۔ عزت وقار بھروسہ اور اعتبار جاتے رہنے پر پھر میسر نہین آتا۔

سانچ کو آنچ نہین۔ سچ سے کسی کو نقصان نہین پہونچا۔ بلکہ ہمیشہ راحت ہی۔

سات ماموں کا بھانجا بھوک چلائے۔ باوصف مقدرت کے مجبوری۔

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی۔ عورت بیس برس مین ڈھل جاتی ہی مرد ساٹھ برس تک جوان رہتا ہی۔

ساٹھ گاؤن بکری چر گئی۔ سخت نقصان ہوا بڑا خسارہ اُٹھایا۔

ساجھے کی ہانڈی چوراہے مین پھوٹے
ساجھے کی کھیتی گدھا نہ کھاوے
ساجھے کی ناؤ گنگا نہ پاوے۔

ساجھے کے کام مین ایک روز جھگڑا ضرور ہوتا ہی۔

سارے تھل مین زبان حلال ہی۔ بات کا پاس لازم ہی۔

سارا دھن جاتا دیکھے تو آدھا دیوے بانٹ - جو شے قابو سے جاتی ہو اُسے دے ڈالنا چاہیئے اور جو کچھ بچ رہے اُسکو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔

ساری زلیخا پڑھ گئے یہ نہ معلوم ہوا زلیخا عورت تھی یا مرد - تمام گفتگو سن لینا اور مطلب کچھ نہ سمجھنا۔

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہی لیکن اپنی بانبی مین سیدھا جاتا ہے - گھر پہ کجروی نہین چل سکتی۔

سال بھر مین سنجی سوم برابر ہوتے ہین سنجی جلد بخیل دیر مین خرچ کرتا ہی مگر خرچ دونون کے پاس ہو جاتا ہی۔

سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہی بہت ایذا اُٹھا کر تھوڑی سی تکلیف کا بھی خوف ہوتا ہی۔

سانپ کا کاٹا سووے بچھو کا کاٹا روؤے - نیش عقرب بہت اذیت دیتا ہی۔

سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہین موذی کو ضرور سزا دینا چاہیئے۔

سانپ کے مُنھ مین چھچھوندر نگلے تو اندھا اوگلے تو کوڑھی - ہر طرح مشکل۔

سانپ کی سی کیچلی ڈالدی - نکھر گئے۔

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - حُسن تدبیر سے کام کرنا۔

سانچ دہی جو آنچ سہے سچ بولے تو کسیکا خوف نہ کرے۔

ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھے - اپنے حال کے موافق سب کو سمجھنا۔

ساون برسے نہ بھادون سوکھے - ہمیشہ ایک حالت مین گذرتی۔

ساہ کے سوائے کمبخت کے دونے - بہت نفع بھی نقصان دیتا ہے۔

سانپ کا بچہ سنپولیا - باپ جیسا بیٹا۔

سانس ابھی چلتی ہی - کچھ اُمید باقی ہی۔

سادھو کا دین نہ مادھو کا لین - سب سے معاملہ سُلجھا ہوا۔

سادا آدمی یا سادا لوح شخص - نیک مزاج والا سیدھا آدمی

سانپ سونگھی چیز - اِسمین کسیکا تصرف کچھ دخل نہین دیسکتا۔

سال خوردہ - پُرانا بڈھا - زمانہ دیکھے ہوئے

سانس پورے کرتا ہی - اُمید زیست کی نہین

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی - محنت شاقہ کے بعد فائدہ تھوڑا حاصل ہونا

سانس کے ساتھ آس ہی - امید پر دنیا قائم ہے زندگی اُمید کے ساتھ وابستہ ہی۔

ساری فوج مین کوئی سورما ہوتا ہی - گروہ یا جماعت مین کوئی ایک اچھا ہوتا ہی۔

ساجھی ساجھی مل گئے چھوٹے پڑے سیٹھ طرفین آپسمین ایک ہو گئے بیچ مین پڑنیوالون کو خفت اُٹھانی پڑی۔

سانپ نکل گیا اوسکی لکیر پیٹا کرو۔
جو ہونا تھا وہ ہوگیا بیفائدہ تدارک لاحاصل ہے۔

ساتھ کے لیے بھات چھوڑا جاتا ہے۔ اچھے رفیقوں کے لیے اپنے نفع کی پرواہ نہین کیجاتی۔

ساری پرائی پیر کیا جانے سبے پیر۔
جو دکھ خود اٹھا چکا ہوگا وہ دوسرے کا بھی جان سکتا ہے۔

ساری دیگ مین ایک چاول دیکھتے ہین۔ یا گروہ کے ایک شخص سے سب کا حال نکل جاتا ہے۔

سانپ تو نکل گیا پر رستہ پڑ گیا۔ اِس مرتبہ تو گذر گئی آیندہ خیر چاہیئے۔

سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتا ہے۔ دبے چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ سانپ اور چور کا تو خاصہ ہی ہے۔

سانبھر مین نمک کا توٹا۔ راجہ کے گھر موتیون کا کال۔

سانچی بات جو کہے سب کے دل سے اُتر آئے۔ سچے آدمی سے کوئی خوش نہین ہوتا کیونکہ عربی کا مقولہ ہے اَلْحَقُّ مُرٌّ سچ کڑوا ہوتا ہے۔

سانبھر جائے الونا کھائے۔ فائدہ کی جگہ سے محروم واپس لوٹنا۔

سانبھر مین پڑا نہین کہ بس گلا۔ بُرے کی سنگت اپنا اثر جلد کرتی ہے۔

سانچے گروہ کا بانکا مرے نہ مارا جائے۔
زبردست کا حمایتی یا ساتھی بھی زبردست ہوتا ہے۔

سانجھے کے جیسے دُکھتی آنکھون جانے پڑین۔
شراکت کے کام مین بیماری کا عذر بیکار ہے۔

سادھو کو کیا سواد بتاسے نہین گڑ ہی سہی۔
اُنکے لیے آم گھاس سب یکسان۔

سادھو کی جن سنگت لینی اُسنے کمائی پوری لینی۔ نیک صحبت مثل اچھی کمائی کے ہے۔

سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ دونون ایک سی خراب حالت مین۔

سائین سے سچا رہو اور بندہ سے سہج بھاؤ جاہے لمبے کیس رکھا چاہے مونڈ منڈاؤ۔
اللہ تعالے سے سچا رہنا چاہیئے۔ لباس کی کچھ پرواہ نہین۔

سار کو سار کاٹتی ہے۔ لوہے کو لوہا کاٹتا ہے
ایک ہم جنس دوسرے پر غالب آتا ہے۔

سالے کہ نکوست از بہارش پیدا است
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔ جسکا انجام اچھا ہونیکو ہوتا ہے اُسکی ابتدا بھی اچھی ہوتی ہے۔

سال اول حلیہ بودم سال دیگر میرزا غلہ چون ارزان شود امسال سید میشوم
مقدور اور دولت حاصل ہونے پر انسان کے لیے سب کچھ آسان ہوجاتا ہے۔

سب ایک تھیلی کے چٹے بٹے۔ سب ایک اصل نسل یا حسب نسب کے۔

سب دن سرگی عید کے دن ننگی۔ یا ہمیشہ
سب دن چنگے تیوہار کے دن ننگے۔
فضول خرچی کرتے رہنا ضرورت کے وقت تہیدست ہونا۔

سب دھان بارہ پسیری کے۔ نیک و بد یکسان۔

سب سے بھلی چپ۔ کسی بات مین نہ بولنا چاہیئے۔

سب کھیل کھیل چکے ہر دنگا باقی ہے۔ ایک آخری ہی تدبیر اور کرنا ہے۔

سبز باغ دکھانا۔ چکنی چپڑی اور خوشامدی باتون مین ٹالنا اور تسلی کر دینا۔

سب بھول گیا۔ اوسان خطا ہو گئے بدحواس ہو گیا۔

سبز قدم ہے سبز بخت ہے۔ طنزاً منحوس

سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی۔ پیٹ کی فکر سب سے پہلے یا مقدم۔ اول طعام بعدہٗ کلام

سب جیتے جی کا بکھیڑا ہے۔ تمام تعلقات زندگی کے ساتھ ہین۔

سب گڑ لاٹ ہو گیا۔ سب کام خراب ہو گیا

سب جھونک دیا۔ سارا مال لگا دیا۔ گلا ڈالا۔ مٹا دیا۔

سب گیا پر میان کی ٹخ ٹخ نہ گئی۔ سب جانے پر بھی غصہ قایم رہا۔

سب کی میّا (مان) شام ہے۔ شام کو سب گھر آ کر راحت آرام پاتے ہین۔

سب سے بھلے ہم نہ رہے کی شادی نہ گئے کا غم۔ بھکوے آزاد شخص کو نہ کسی کی خوشی اور نہ رنج۔

سب سے بھلا کھوٹا نہ نفع جانے نہ ٹوٹا۔ قزاق کو نہ کسی کے نفع سے غرض نہ کسی کے نقصان کی پرواہ۔

سب سے بھلا گوپی چند نہ کرے کھیتی نہ بھرے ڈنڈ۔ آزاد آدمی اچھا۔ نہ کسی کام مین پھنسے نہ نقصان بھگتے۔

سب کام مومنین ہون پوری تو کوئی نہ کہے لنڈوری۔ چالاک اور چلتے ہوئے آدمی کو کوئی عیب نہین لگاتا۔

سب کوئی ریلیو پر لنگوٹیا یار نہ ریلیو۔ یہ بے تکلف اور گستاخ ہوتا ہے۔

سب سنسار موت کال کا کھاجا جیسے گدا ویسے راجا۔ ادنیٰ اعلیٰ سبکے لیے موت ہی۔

موت زندہ چھوڑنے والی نہین
اس بلا سے کوئی گھر خالی نہین

سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے نہ کسی کے سلام و مجرے کو آنا نہ جانا۔

سب جگ روٹھا رہے میرا مالک نہ روٹھا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ راضی تو کل جہان راضی۔

سب سے ہلئے سب سے ملئے سب سے کیجیے جیاؤ ہانجی ہانجی سب سے کیجیے بسیئے اپنے گانون۔ سن لے ہزار کوئی سناوے + کیجیے وہی جو جی مین آوے۔

سب کو دیا ڈھکیل بندہ آپ ہی ہا کیلا۔ اب کوئی بجز اپنے کے زندہ نہین ہے۔

سب گئے کاشی گئے تو ہنڈیا کس نے چاٹی - اگر سب سعادتمند ہی ہون تو ہنڈیا کون چاٹے -

سپوتون کے کپوت اور کپوتون کے سپوت - نیکون کی اولاد بُری اور بُرون کی اچھی -

ستارہ پیشانی جانور - منحوس -

ستور لکد زن گران بار بہ - شریر جانور پر بوجھ زیادہ رکھنا چاہیے تاکہ وہ اپنی شرارت سے باز آئے -

سٹر گز کی پگڑی سر ننگا - امیری مین فقیری

سچ بولنا آدھی لڑائی مول لینا ہے - راست گفتاری سے لوگ چڑ جاتے ہین اور آمادہ فساد ہوتے ہین -

سجرنا - ملنا - بیتہ لگ جانا -

سچا جائے روتا آئے جھوٹا جائے ہنستا آئے - جھوٹا آدمی کسی نہ کسی طرح اپنا کام نکال لیتا ہے -

سچی بات سعد اللہ کہین سب کے من سے اُترے رہین - راست گفتار کو لوگ اچھی نظر سے نہین دیکھتے ہین -

سخت سست کہا - بہت کچھ بُرا بھلا کہا - الفاظ ناملایم استعمال کئے -

سخن مردان جانے دارد - مردون کا قول پایدار ہوتا ہے -

سخن تلخ - نازیبا اور ناملایم الفاظ - گستاخانہ کلام -

سخی ولی اللہ - سخی آدمی خدا کا دوست ہوتا ہی -

سخی سے سوم بھلا جو ترنت دے جواب - بیفائدہ امیدواری مین عرصہ تک دوڑانے سے انکار کر دینا کہین بہتر ہے -

سخی سوم سال بھر مین برابر ہو جاتی ہین - غرضکہ دونون جلدی یا تھوڑی دیر مین صرف کر ڈالتے ہین -

سخی کا بیڑا پار ہے - سخی کا انجام اچھا ہوتا -

سخی کی ناؤ پہاڑ پر - سخی ہر معاملہ مین کامیاب رہتا ہے -

سخی سے راہ نہین دلدر سے کیون توڑیئے - اگر زیادہ فائدہ نہین تو تھوڑا ہی سہی - بڑے سے ملاقات نہ کی چھوٹے ہی سے کر لی -

سخی دیوے شرماوے بادل برسے اور گرماوے - سخی کی بخشش بلامنت اور احسان ہوتی ہے -

سخی کے مال پر پڑے بخیل کی جان پر پڑے - سخی سے بخیل کا نقصان زیادہ ہوتا ہے -

سدا ناؤ کاغذ کی چلتی نہین - فریب ہمیشہ کارگر نہین ہوتا -

سدا اکیسکی نہین رہی - زمانہ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے -

سدِّ راہ بن گیا - راستہ روک رکھا بیچ مین حائل ہو گیا -

سدا نہ پھولے توری سدا نہ ساون ہو
سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوے
ہمیشہ انقلابات ہوا کرتے ہین۔ رنگ
روپ صورت شکل زندگی کسی کی یکسان
نہین رہتی۔
سر منڈاتے اولے پڑے۔ آغاز ہی سے
آثار بد نظر آئے۔
سُرخ ہو گیا۔ غصہ مین بھر گیا۔
سر چڑھ گیا۔ نڈر ہو گیا۔
سر چڑھا رکھا ہے۔ کچھ روک ٹوک ہی
نہین نڈر کر دیا ہے۔
سر ہو گیا۔ پیچھے پڑ گیا۔
سر پڑ گیا۔ ناحق ذمہ پڑ گیا۔
سر مونڈ گیا۔ جال فریب سے سب کچھ لیا گیا
سر نہ کھاؤ۔ پیچھے نہ پڑو۔ جاؤ اپنا راستہ لو
سر لگی چلانے لگی۔ رونا شروع کر دیا۔
سر مونڈ کر کیا گھٹنا مونڈیگا۔ اور اب
اس سے زیادہ کیا کریگا۔
سر دی کا مارا اپنپے آن کا مارا نہ پنپے۔ خواہ
کپڑا نہو مگر کھانا ضرور ہو۔
سر آنکھون پر۔ مجھے قبول ہے۔
سر پر ہاتھ پھیر دیا۔ تسلی دیدی۔
سر پرستی مین لے لیا۔
سر پیٹا کر۔ افسوس کرتا رہ۔
سر پر ہاتھ دھرنا۔ پرورش کرنا۔

سر دست۔ بالفعل۔ فی الحال۔
سر پر بج رہی ہے۔ کام سر پر پڑا ہوا ہے۔
سر پٹ لیا۔ سر ڈھنا۔ سخت رنجیدہ ہوا
سر کھل گیا۔ سر پھٹ گیا۔ زخمی ہو گیا۔
سُرخرو ہو گیا۔ کام یا بات اسکی پسند آگئی
سُرخ و سفید ہو گیا۔ خوب تن و توش
اور شکیل ہو گیا۔
سر ہاتھ پر لیے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے
سے نہین ڈرتا۔
سر دھرا کوئی نہین۔ سرپرست یا حامی
کوئی نہین۔
سر کھا لے۔ خوب پریشان کرے
سر پھر گیا۔ کہتے کہتے اور سنتے سنتے تھک گیا
سرد ہو گیا۔ غصہ فرو ہو گیا۔ مر گیا۔
سر پھوٹے ہے۔ سر مین درد ہے۔
سر شام۔ شام ہوتے ہی۔
سر مین پھوڑا نہین ہے۔ ناحق کی تکلیف
کیون اُٹھاؤن۔
سر نکالا ہے۔ سب سے بڑھا چڑھا ہے۔
سرسری طور پر۔ رواروی مین۔
سر مین ڈالے گا۔ کس کام آئیگا۔
سر سے سرواہا ہے۔ سردار سے انتظام ہے
سر لگا دیا۔ بھڑا دیا۔
سر کے بدلے سر گیا داڑھی گئی انسٹے
نقصان تو اٹھا ہی چکے تھے اب یہ نقصان مزید بران

سرکار سے ملے تیل بلی مین میل۔ سرکار جو انعام دے اُسکو جلد لے لے۔

سر کا بوجھ پانونپر آتا ہی۔ بزرگان رفتہ (فوت شدہ) کا قرض پس ماندہ خردون کو بھگتنا پڑتا ہی۔

سر بڑا سردار کا اور پانون بڑا گنوار کا۔ سردار بڑھکر ہے۔ اُسکی عقل بڑھکر ہوتی ہی

سر اُٹھا کر چلا اور ٹھوکر کھا کر گرا۔ تکبر سے ذلت اور رسوائی ہے۔ تکبر عزازیل را خوار کرد۔

سر نقد نوکری اُدھار۔ سخت کام بھی لینا۔ اور کچھ مزدوری نہ دینا۔

سر کالا منھ کالا۔ بڑھاپے مین بچونکی سی حرکتین

سر ڈھلائے بھیجا کھائے۔ چکنی چپڑی باتین ملا کر مال اُڑانا۔

سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار۔ حاجتمند کا ہر کسی سے گٹھ جانا۔

سٹری ہے۔ پاگل ہی۔ سمجھتا نہین۔

سٹر بھگتنا ہے۔ اپنے کئے کا نتیجہ بد جھیلنا۔

سستا روئے بار بار اور مہنگا روئے ایکبار۔ ارزان چیز کمزور ہوتی ہے۔

سستی بھیڑ ٹانگ اوٹھا اوٹھا کر دیکھتے ہین۔ ارزان شے کا خوب دیکھنا بھالنا اور سمین عیب نکالنا

سسکتے گئے بلکتے آئے۔ روتے گئے مرے کی خبر لائے۔ یعنی ابتدا اور انتہا ایک ہی ہوئی۔

سفر اور سقر مین فقط ایک نقطہ کا فرق ہی دونونکی تکلیف برابر ہے۔

سفارشی ٹٹو عراقی کے لات مارے۔ سفارشی شخص بڑا زور آور ہوتا ہے۔

سکتہ مین رہگیا۔ خاموش دم بخود حیران متفکر۔

سُکھ کا سب کوئی ساتھی۔ خوشحالی مین سب دوست ہوجاتے ہین۔

سُکھ مین ہر کو بھجے تو دُکھ کاہے کو ہوے۔ عیش مین خدا یاد ہے تو مصیبت کیون پڑے۔

سگِ حضور بہ از برادرِ دور۔ جو پیش نظر ہے اُسکا پاس زیادہ ہوتا ہی۔

سگ زرد برادر شغال۔ صورت اور نقصان مین برابر۔

سگ باش برادر خُرد مباش۔ چھوٹے بھائی کی کچھ قدر نہین ہوتی اس سے تو کتا اچھا ہی۔

سگ را در مسجد چہ کار۔ بد آدمی نیکونکی صحبت کے لائق نہین ہوتا۔

سکھاری کو دیکھ سلھاری جلتی ہی۔ ایک چیز کے دو اُمیدوار باہم کینہ رکھتے ہین۔

سلام روستائی بے غرض نیست۔ بے مطلب کا سلام نہین ہوتا ہی۔

سلفا ہوگیا۔ مارے غصہ کے جل کے خاک ہوگیا

سمجھنے والے کی موت ہے۔ فہمیدہ شخص پر دُنیا کی آفت ہے۔

سمجھے سوگدھا اناڑی کی جانے بلا۔
بیوقوف کی بات کو کوئی خیال میں لائے تو لایا کرے اُس کی پاپوش سے۔
سمجھ لونگا۔ عوض لیکے چھوڑونگا۔
سمجھ لینا۔ اگر تیرا زور چلے تو عوض لے لینا۔
سمندر کیا جانے دوزخ کا عذاب۔
آگ کے کیڑے کو دوزخ کے آگ کی کیا خبر۔
سنار کی کھٹائی اور درزی کے بند۔
سنار اور درزی کی ٹال مٹول یکسان ہے۔
سُن ہوگیا۔ بے حس و حرکت ہو گیا۔
سنبھالا لیا ہے۔ اپنی حالت پر آگیا ہے۔
سَن ہونا۔ ضعیف اور بوڑھا ہونا۔
سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی۔ ناتفاقی بُری ہے اللہ بچائے۔
سن سنی پڑ گئی۔ خوف بیٹھ گیا۔ جم گیا۔
سنگ آمد و سخت آمد۔ مشکل کام کو کسیطرح انجام دینا۔
سوتے کا مُنھ کتا چاٹے۔ غفلت شعار کو کمینے اپنے رنگ پر لانے آتے ہیں۔
سوتے لڑکے کا مُنھ چوما نہ ماں خوش نہ باپ خوش۔ بے اطلاع سلوک۔ اور نیکی کا کوئی احسان نہیں مانتا۔
سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا۔ بے بنیاد قبل از وقت جھگڑا۔
سو دن چور کے تو ایک دن ساہ کا۔ چور کبھی نہ کبھی پکڑ ہی لیا جاتا ہے۔

سورج خاک ڈالنے سے چھپ نہیں سکتا۔
اچھا آدمی برا کہنے سے بُرا نہیں ہو سکتا۔
سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ بہت آدمیوں کا کام ایک شخص نہیں کر سکتا۔
سو سنار کی ایک لوہار کی۔ کمزور کی سو ضربیں شہزور کی ایک برابر ہے۔
سو سیانے ایک مت۔ دانشمندوں میں اختلاف رائے کم ہوتا ہے۔
سو نکٹوں میں ایک ناک والا وہ بھی نکٹا۔ بُروں میں اچھا بھی بُرا ہی کہلانے لگتا ہے۔
سوکھے دھانوں پانی پڑا۔ بُری حالت اچھی حالت سے بدل گئی۔
سوکھے ساون روکھے بھادون۔ بے فیض آدمی جو ہمیشہ ایک ہی طرح رہے۔
سو گالیوں کا ایک گالا بنایا اور اڑا دیا۔ دشنام کا جواب نہ دینا خاموش رہنا اور سہجانا۔
سونا اوچھالتے چلے جاؤ۔ بہت امن اور خوش انتظامی ہے۔
سونے کی چڑیا ہاتھ آئی۔ فائدہ پہونچانیوالا شخص سے سابقہ ہوا۔
سونے کی چڑیا ہاتھ سے اُڑ گئی۔ فائدہ پہونچانیوالا شخص قابو سے نکل گیا۔
سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا۔ فائدہ کے طمع سے جان جوکھم نہیں اُٹھائی جاتی۔ جی ہے تو جہان ہے۔

سونے سے گڑھائی تہنگی - کم قیمت شے پر زیادہ لاگت آنا -

سونے مین سہاگہ - مزید بات - مستزاد امر -

سوئی کے ناکے سے سب کو نکالا ہی - مشکلات کا سامنا سب کو پڑا ہے -

سوت کے بنولے ہین - بالکل نقصان اور سراسر زیان ہی -

سو بھوگن کی ڈھیری ہے - بہت سے شریکون کی چیز ہے ہر ایک اس مین بدمزاج ہی -

سو تک گنتی پیر تک منتی - سو حصون سے آگے شمار دشوار پیر دن پڑنے سے زیادہ کوئی عاجزی نہین -

سویا سو کھویا جاگا سو پایا - غفلت بری ہوشیاری خوب چیز ہے -

سوانگ بھرا - وضع قطع بدل ڈالی - حلیہ تبدیل کر ڈالا -

سواری بڑھاؤ - چلے جاؤ - رخصت ہو -

سوئی کی جگہ بھالا گھسیڑنا - تھوڑی بات کا بڑھا دینا -

سوکھا آدمی ہے - ضعیف و توان -

سو گیا جاکر - دیر لگا دی -

سوتا آدمی ہی - غافل بفکرا یعنی سست ہے -

سو دوست سو دشمن - آدمی کو ہر وقت اختیار لازم ہے -

سو کبھی جنائی گی - کھانا تو ملا گر پانی نہ میسر ہوا -

سو کی لاٹھی ایک کا بوجھ - بہت کا تھوڑا تھوڑا بوجھ ایک کیواسطے پورا بوجھ -

سو غلامون مین گھر بنے نا - نکمے بہت آدمی ہون تب بھی گھر نہین بنتا -

سونا جانے کسے سے آدمی جانے بسے سے - آزمائش سے ہر شے کا امتحان ہوتا ہے اور آدمی کا ملکر رہنے سے -

سوت کی انٹی یوسف کی خریداری کم استطاعتی یا کم بضاعتی پر بڑا حوصلہ -

سوتی چھیدنے سے پہلے چھیدتی ہی }
سوا چھید ے ٹانکو تو پہلے آپ کو چھیدلے }
نیت کے مطابق اثر پہلے ہی سے پیش آنے لگتا ہی -

سو گاڑی نہ ایک جھگڑا - ایک جھگڑا سو گاڑیون سے زیادہ کا آمد ہوتا ہی -

سوم کا کھانہ جائے نہ جانے دے - بخیل کا ساتھی بھی غیر کی کاربر آری نہین ہونے دیتا -

سونا گھر بھڑ دنکا راج - خالی گھر مین نالائق قابض ہو جاتے ہین -

سونی سیج سے مرکھنا بیل اچھا تنہائی سے دوسرا بیت بری بھی اچھی ہے -

سوچ کرتا پر کھا ہارے مرد وہی جو پہلے مارے - دیر کرنے مین اکثر موقع ہاتھ سے نکل جاتا ہے -

سو روپئے مین ایک بوتل کا نشہ ہوتا ہے دولت اپنے اثر سے مغرور کر ڈالتی ہی -

سونا کہے سنار کو اُتم میری ذات
کیا کالے منہ کی گھونگچی نکلے ہمارے ساتھ
شریف کو رذیل کی صحبت نہین بھاتی۔
سہم گیا۔ حیران و ہم بخود رہگیا۔
سہاتے کی لات ان سہاتے کی بات
محبوب کی سب حرکات پسند۔
سیانا کوا گو کھاتا ہے۔ زیادہ چالاک ہی زک اٹھاتا ہے۔
سیدھا گھر خدا کا۔ ذی اختیار کے پاس براہ راست استغاثہ لیجانا۔
سیر کو سوا سیر موجود ہے۔ ہر فرعونے را موسے۔
سیر بھر کی ہانڈی مین جہان سوا سیر ڈالا اور ابل گیا۔ کم ظرف کو ثروت کا ہاضمہ نہین ہوتا۔
سیر مین پونی بھی نہین۔ بالکل قلیل مقدار۔
سینہ سپر ہو گیا۔ خوب مقابلہ کیا۔ خوب حمایت کی۔
سیاہ کرے یا سفید۔ بالکل مالک ہے جو چاہے کرے۔
سیف تو ہٹ پڑی تھی پر قبضہ کام آگیا بڑی تدبیر تو اچٹ گئی تھی مگر چھوٹی تدبیرون سے کام چل گیا۔
سینگ کٹوا کر بچھڑون مین ملا۔ بزرگانہ اطوار ترک کرکے بچون کی سی حرکتین کرنا۔

ش

شاید کہ ہمین بیضہ بر آرد پر و بال ممکن ہے کہ یہی تدبیر کارگر ہو جائے۔
شام کے مردے کو کہانتک روئیے عمر بھر کے جھگڑون کا شکوہ کہانتک۔
شان مین کیا بتے پڑینگے۔ کیا عزت مین بٹہ لگ جائیگا۔
شاکر کو شکر موذی کو ٹکر شاکر کو نتیجہ نیک موذی کو نتیجہ بد لجاتا ہے۔
شان مین بٹہ آجانا (یا) لگ جانا۔ شان مین فرق آجانا۔
شبخون کرنا یا مارنا۔ رات کے وقت حملہ کرنا یا دھاوا بولنا (مارنا)
شتر بے مہار۔ خود مختار۔ بے روک ٹوک پھرنا
شر یر جانور۔ موذی عیب دار۔
شر فساد کا گھر۔ جھگڑے کی جڑ۔
شرم ہی شرم مین کام تمام ہوا۔ لحاظ اور مروت مین نقصان اٹھایا۔ کام بگڑ گیا۔
شرم کی بھونت بھوکی مرے۔ حد سے بڑھی شرم نقصان کا باعث ہوتی ہے۔
شربت کے گھونٹ کیطرح اُتار گیا غصہ کو پی کر رہ گیا۔
شرع مین شرم کیا۔ معاملہ کی بات مین مروت محبت کیسی اسمین اپنا بیگانہ سب برابر ہے۔

ششدر رہگیا - حیران رہگیا -
شش و پنج مین ہونا - فکرمند ہونا -
شطرنج باز - حیلہ ساز - مکار -
شکل چڑیلون کی مزاج پریون کا - بدصورت ہونے پر بھی غرور -
شکر خورے کو شکر موذی کو ٹکر
شکر خورے کو خدا شکر ہی دیتا ہی
جیسی خواہش ہو ویسے ہی سامان پیدا ہو جاتے ہین - جو جسکی خواہش ویسا اسکو ملنا -
شکار کے وقت کتیا ہگاسی - عیش کے وقت بہانہ کرنا اور ٹالے بالے بتانا - حیلہ سازی اور پہلو تہی کرنا -
شکاری شکار کرین احمق ساتھ پھرین
شکاری اپنا فائدہ بناتے ہین احمق اپنا وقت بیکار ضایع کرتے ہین -
شکار ہاتھ لگا - مفت میسر آیا -
شکار کار بیکاران - جو بیکار ہو وہ جنگلوں مین ٹھوکرین کھاتا اور مارا مارا پھرے -
شگوفہ کھلانا - جھوٹ بات اڑانا -
شگوفہ گاہ شگفتہ ست گاہ خوشیدہ -
درخت گاہ برہنہ ست گاہ پوشیدہ
زمانہ کی حالت تغیر پذیر ہے - کبھی کچھ کبھی کچھ کہین شادی کہین رنج -
شلغم مین میخ لشکر مین شیخ -
دونون فساد کرنے والے -

شمع کا رو پشت برابر ہے - صاف باطن حاضر غائب یکسان -
شملہ بمقدار علم - جیسا انسان ویسا ہی سامان
شوربا پتلا ہو گیا - بڑا صدمہ پہونچا -
شور و شغب کرنا - بہت گڑبڑ مچانا -
شہر مین اونٹ بدنام - مشہور عیبی کو سب نام رکھتے ہین -
شہر خاموشان - قبرستان کو بولتے ہین -
شہزوری پر یہ حالت کہ چوہا نہ مارے مرے - مرے جاتے ہین اور نام اکڑے خان -
شہد کی چھری ہے - ظاہر کا اچھا باطن کا برا شخص
شیخ بیکار بین قندوری قندوری -
غرضمند کو اپنے مطلب کی سوجھتی ہے -
شیخ کیا جانین صابون کا بھاؤ - جسکا کام ہے وہی جانے -
شیخی اور تین کانے - بیجا شیخی اور کچھ بھی نہین
شیخی خورے سے کہا تیرا گھر جلتا ہے اسنے کہا بلا سے میری شیخی تو میرے پاس ہے - شیخی باز کو اپنی نمود سے کام نفع ہو یا نقصان -
شیر بکری کو ایک گھاٹ پانی پلایا - عدالت سے کام کیا
شیر شاہ کی داڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی - بے نتیجہ مباحثہ -
شیرون کا منھ کسنے دھویا - بچے بے منھ دھوئے کھانا کھالیتے ہین

شیطان ہر جگہ موجود ہے۔ گناہ کے سامان اور بہکانے والے ہر جگہ ہین۔
شیطان کے گھر دِلی۔ نالائق شخص کی اولاد کا سعید اور لائق ہونا۔
شیخو نکی شیخی پٹھانو نکی ٹر۔ شیخ شیخی بہت ہانکا کرتے ہین اور پٹھان نڑرے۔ ہوتے ہین
شیطان سے زیادہ مشہور ہے۔ بہت مشہور یا بدنام ہے۔
شیطان طوفان اللہ نگہبان۔ جھوٹی تہمت سے خدا کی امان۔
شیطان کا لشکر۔ بچونکا گروہ۔
شیطان کی آنت۔ بہت لانبی چیز۔
شی کر کری کر دی۔ ہرادیا۔ شرمادیا۔
شیرازہ بکھیر دیا۔ قلع قمع کرڈالا تمام عیب کھولکر رکھدئے
شیخی جھڑ گئی سکچھ بنائے نہ بن پڑی۔
شیخی پر چڑھے جاتے ہین۔ ضد ہی کرتے چلے جاتے ہین۔
شیخی بگھارنا۔ ڈینگ ہانکنا بڑھ چڑھکر باتین مارنا۔
شیخ جنڈال نہ چھوڑے بکھی نہ چھوڑے بال۔ ایسا ہے کہ سب ہضم کر جاتا ہے۔
شیر ہو کر چھچھڑے کھاتے ہین۔ عاجزی یا انکساری اختیار کرلی۔
شیخ تیری فطرت۔ فطرت نہ ہو تو کوئی پوچھے بھی نہین
شیر قالین ہے۔ ظاہری صورت ڈراونی۔
شیخی نکال دی۔ خوب سزا دی۔
شیخی باز۔ ڈینگیا جو جھوٹی باتین بنائے۔
شیطان ہے۔ بڑا خبث جو فتنہ برپا کرنیوالا

ص

صاحب قائم مال میراث۔ مالک موجود ہو تو معاش از لے سب پاتے ہین۔
صاف رہ بیباک رہ معاملہ صاف ہو تو کچھ ڈر نہین
صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہین کہتے۔ آخر عمر مین توبہ کرنا بھی غنیمت ہے۔
صبح کے سے تارے۔ بہت کم تعداد۔
صبح خیر یے۔ وہ جو اندھیرے منھ اُٹھکر ہوتے ہوؤن کا مال کہین
صبح ہوئی چوٹھے پر نگاہ۔ حریص کے حال کی یہی حالت ہوتی ہے۔
صبح کی بوہنی اللہ میان کی آس۔ دوکانداروں کا قول ہے۔
صبر تلخ است ولیکن بر شیرین دارد۔ صبر کا نتیجہ نیک ہوتا ہے۔
صبر کر من مین تا سکھ رہے تن مین صبر سے راحت ہے۔
صحیح گئے سلامت آئے۔ جیسے گھر سے نکلے تھے ویسے ہی باہر نکلے رہے۔
صاحب سلامت غرض کی بغرض سے ملنا جلنا۔

صحبت کا اثر ہوتا ہی - دوسرے کی صحبت ضرور بری یا بھلی خوسا بتی بھی سیکھ جاتا ہی

صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگر پان
صحبت بری بیٹھے کٹوائے ناک اور کان
اچھی صحبت کا اچھا نتیجہ بری صحبت کا بد انجام -

صدقہ دید ورد بلا - صدقہ خیرات سے بلا دور ہو جاتی اور مشکل آسان ہو جاتی ہے سے صدقہ دینے سے بلا ٹلجاتی ہے -

صدر ہر جا کہ نشیند صدر است - امیر جہان جائے وہین اُس کی قدر - ذی رتبہ کی عزت ہر جگہ -

صلح کل - ہر شرط پر راضی ہونیوالا - نفع ہو یا نقصان -

صلاح کے لیے بڈھے لڑنیکے لیے جوان مشورہ مسن کا بمقابلہ جوان کے انسب ہے -

صلا انشد بلا خند - منھہ لگا کر پیچھا چھوڑانا مشکل ہو گیا -

صندل کے چھاپے منھہ کو لگے - بدنامی ہوئی -

صندل کی لکڑی کو نہین جلاتے - ہنرمند کو کوئی تکلیف نہین دیتا -

صفائی نہین ہوئی - کینہ باقی ہے - دل مین کدورت موجود ہے

صد بہان بد رجہان چھوڑ بھاگی جائین کہان - وطن ہی مین رہنا اور مصیبت جھیلنا -

صورت نہ شکل بھاڑ مین سے نکل - کریہہ صورت اور اُسپر ناز و نخرہ -

صورت پر نہین پھبتا - مناسب نہین

صورت طباق چھپ گُٹھری مین ظاہر مین سادگی مگر باطن مین اوصاف حمیدہ -

ض

ضامن نہ ہو جیے گرہ کا دیجئے - ضمانت کرنے سے نقصان اُٹھانا اچھا

ضرورت کیوقت گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہین - غرض پر اُسکی خوشامد بھی کرنا ہوتی ہے جسکو حقیر جانتے ہین -

ضرورت سب کچھ کرا لیتی ہے
ضرورت مین سب روا ہے
ضرورت مین شیخی اور شان سب تشریف لیجاتی ہے - اور ایسے مین نیکنامی بدنامی کی کچھ پروا نہین ہوتی -

ضرورت کی دوستی ہے - ضرورت ہی کے باعث دوستی کرنا پڑتی ہے -

ضرورت ایجاد کی مان ہے - ضرورت ہی کے باعث نت نئی ایجادین ہوتی رہتی ہین -

ط

طاقت مہمان نداشت خانہ بمہمان گذاشت مدارات کے موقع کو ٹالکر چلے جانا -

طالب زر کا بالضرور
نگہ مین خوار حق سے دور

لالچی شخص سب کی نگاہون مین خوار و ذلیل ہوتا ہے۔

طاق نہ چھوڑے باقی۔ منحوس جانور کیلیے کہتے ہین

طاق ہوگیا۔ کاروبار سیکھ کر خوب ہوشیار ہوگیا

طبیعت صاف ہوگئی یا چاق ہوگئی۔ کینہ دور ہوگیا۔ یا صحت نصیب ہوگئی۔

طبیعت کا چاق چوبند۔ خوب ہشاش بشاش

طشت از بام ہوگیا۔ مشہور ہوگیا۔ راز فاش ہوگیا یا کھل گیا۔

طلب الکل فوت الکل۔ آدھی چھوڑ کر ساری کو جاوے + آدھی رہے نہ کل کو پاوے۔

طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ قصور کسی شخص کا آفت کسی شخص پر۔

طوطی بول رہی ہے۔ ڈنکا بج رہا ہے۔ خوب حکم جاری ہے۔

طوطی کی آواز نقار خانہ مین کون سنتا ہے امرا کی محفل مین ادنی شخص کی کون سنے۔

طوطے کی سی آنکھین بدل لین۔ بے مروتی کا برتاؤ کیا۔

ظ

ظالم کی داد خدا کے گھر۔ زبردست جابر کو خدا ہی راست پر لا سکتا ہے۔

ظالم کا زور زبر پر۔ ظالم کے سامنے کچھ حیلہ حوالہ نہین چلتا۔

ظالم کی رسی دراز۔ ظلم کرنے والا آدمی بہت دن جیتا رہتا ہے۔

ظاہر کا رحمٰن باطن کا شیطان۔ ظاہر کا دوست باطن کا خراب (کینہ ور)

ظاہری رنگ ڈھنگ ہین۔ ریاکاری اور دکھاوے یعنی بناوٹ کی باتین ہین۔

ظاہر کی ٹیپ ٹاپ۔ دکھاوے کی آرائش

ع

عالی ہمت سدا مفلس۔ حوصلہ مند ہمیشہ تنگدست رہتا ہے۔

عاقلان خوب میدانند۔ عقلمند لوگ خوب واقف ہین۔

عاقلان پیرو نقط نشوند۔ عقلمند لوگ عقل کے سہارے صحیح پڑھتے ہین نہ کہ نقطوں کی پیروی کر کے

عاقبت گرگ زادہ گرگ شود۔ جیسی اصل ہوتی ہے ویسی ہی اولاد ہوتی ہے۔

عبرت حاصل کرو۔ نصیحت حاصل کرو سیکھ لو

عجب دھج ہے۔ عجیب طرح کی وضع ہے۔

عجب چال ڈھال ہے۔ عجیب عادات و اطوار ہین

عجلت اچھی نہین ہوتی۔ جلدی کا کام شیطان کا

عراقی پر زور نہ چلے گدھے کے کان اُمیٹھے زبردست کے عوض زیردست کو دق کرنا۔

عرق عرق ہو گیا - شرم سے پسینہ پسینہ ہوا

عرش کا گرا کھجور مین اٹکا - دینے والے نے تو دیا لیکن بیچ والا نہین دیتا -

عشق ست و ہزار بدگمانی - عشق و محبت کے حال مین ہزارون طرح کی بدگمانیون ہوا کرتی ہین

عشرت امروز بے اندیشۂ فردا خوش ست - آیندہ کے واسطے بے فکری اگر ہو تو عیش و عشرت اچھی چیز ہے -

عصائے پیر بجائے پیر - ضعیف اور بوڑھے کے پیر لکڑی کے سہارے چلتے ہین

عطا او را بہ لقا او بخشیدم - اسکی بخشی ہوئی چیز کو اس کے منھ ہی پہ نثار کر دیا (واپس کر دی پھینک ماری)

عطارونکا بازار گرم ہے - بیماری زور پر ہے

عقل کے ناخن لو - عقل درست کرو -

عقل بڑی کہ بھینس - حماقت و بیوقوفی -

عقلمند کو اشارہ کافی ہے - عاقل کو زیادہ سمجھانے کی ضرورت نہین -

عقل پہ پردہ پڑ گیا - خلاف عقل یا بے عقلی کی باتین کرنا -

عقل کا پتلا ہونا - یا تو بیوقوف - یا بہت عقلمند

عقل بڑھے سوچ سے روٹی بڑھے لوچ سے - فکر اور نرمی بہت اچھی شے ہی -

عقلمند کی بلا دور - عاقل واہیات باتون سے پرہیز کرتا ہے -

علت جائے عادت نہ جائے - بیماری تو جاتی رہتی ہی مگر عادت نہین چھوٹتی -

علت کٹی - جھگڑا تمام ہوا - آفت دور ہوئی -

علم در سینہ نہ در سفینہ - علم جو حفظ ہو جائے یعنی سینہ مین اتر جائے وہی اچھا ہی -

عمر بھر کے دکھیا نام چین سکھ - اچھے نام سے کہین عیب دور ہوتا ہے -

عمرت دراز باد کہ این ہم غنیمت است - ناکارہ آدمی سے ادھوری کام کا پورا ہو جانا

عمر نوح چاہیئے - ایک مدت چاہیئے - زمانہ دراز درکار ہی -

عنقا ہے - نایاب یا کمیاب ہے -

عوض معوض گلہ ندارد - کسی شے کا عوض کر دینے سے گلہ (شکوہ) باقی نہین رہتا -

عورت کی ذات بیوفا ہوتی ہے - عورت وفادار کم ہوتی ہے -

عہد آسان ہے پر اسکی وفا مشکل ہی - وعدہ خلافی نہ کرنا چاہیئے -

عیب کرنے کو ہنر چاہیئے - عیوب کی باتین کرنیکو عقل و تدبیر درکار ہے -

عیسے بدین خود موسے بدین خود - ہر شخص اپنے زعم مین اپنے دین کو افضل سمجھتا ہی -

عید کو دھوبی کا گھر سوجھتا ہے - مصیبت ہی مین اللہ یاد آتا ہی -

عیدکے پیچھے ٹر جو موقع اور وقت پر نہوا تو پھر وہ کام کس کام کا۔
عیدکے پیچھے چاند مبارک۔ تہوار کے بعد مبارکباد دینا۔
عیبہا جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو۔ ہر چیز میں نقص اور عمدگی دونوں ہوتے ہیں۔
عید کا چاند نہ دیکھا رخ زیبا دیکھا۔ شعرا معشوق کے چہرہ کی بڑی تعریف لکھتے ہیں۔

غ

غائب غُلا ہو گیا۔ کھو گیا۔ کہیں چھپکر چلا گیا
غائبانہ کلام کرنا۔ پوشیدہ طریقہ پر باتیں کر
غپ شپ اُڑ رہی ہے
غپ شپ ہو رہی ہے } فضول گوئیاں ہو رہی ہیں۔
غٹ غٹ پی گیا۔ بڑے بڑے گھونٹ اُتار گیا۔
غرضمند باؤلا۔ غرض پر ضابطہ و قانون تہذیب کسی بات کا خیال مشکل سے رہتا ہے۔
غرض پر گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ ضرورت پر فرومایہ کی بھی خوشامد کرتے ہیں
غریب کی جوانی گرمیکی دھوپ جاڑیکی چاندنی۔ یہ سب اکارت ہیں۔
غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہوگئے غریبونکی تکلیف منجانب اللہ ہے۔

غرض ڈالا اپنی گاوے۔ اسکو اپنے مطلب سے کام۔
غریب تیرے تین نام جھوٹا۔ پاجی اور بے ایمان۔ غریب کی ہر طرح بعزتی
غرض نکلی آنکھ بدلی۔ مطلب نکل جانے کے بعد آنکھ پھیر لینا طوطا چشمی کرنا۔
غریب کی جورو سب کی بھابھی۔ غریب آدمی کو ہر ایک برا بھلا کہتا ہے۔
غصہ بہت زور تھوڑا مار کھانیکی نشانی
ناتوان کا غصہ اُسی کو ضرر پہونچاتا ہے۔ کیونکہ آگ جس چیز میں لگتی ہے پہلے اُسی کو خاک سیاہ کرتی ہے۔
غصہ بڑا عقلمند ہوتا ہے۔ زبردست پر کبھی غصہ نہیں آتا۔
غضب ہو گیا۔ بہت بُرا ہوا۔
غلام کی ذات بڑی بدذات۔ غلام سے کبھی اُمید بھلائی کی نہیں۔
غلام کو اور چہیتے کو منہہ نہ لگاوے۔ غلام شیر ہو جاتا ہے۔ اور چہیتا منہہ کو لگ جاتا ہے۔
غلطان پیچان۔ نہایت متفکر۔ مبتلاے فکر
غلام اور جوتا بغیر پیٹے کام نہیں دیتا۔ کم اصل بلا درستی و مرمت کام کا نہیں ہوتا۔
غم کھاؤ۔ جلنے دو۔ معاف کرو۔
غم نداری بز بخر۔ خواہ مخواہ جھگڑے کی بات اختیار کرنا یا مول لینا۔

غوطہ کھا گیا - حیلہ مین پھنس گیا۔
غور و فکر سے کام لینا - خوب سمجھ سے کرنا
غیر پھر غیر ہے اپنا اپنا ہی ہے - جو امید اور توقع اپنے سے ہوتی ہے وہ غیر سے نہین ہو سکتی

ف

فال کی کوڑیان مُلا کو حلال ہین - مفت کا فیل مال لے لینا جائز ہے۔
فالودہ کھائے دانت ٹوٹین تو بلا سے - بھلائی کرتے بُرائی ہو تو ہونے دو۔
فاتحہ پڑھو - اُمید منقطع کر دو۔
فاقہ کا مارا ہے - بھوک کا ستایا ناتوان ہے۔
فالتو ہے - حاجت سے زیادہ ہے۔
فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود - کچھ کام نہ کاج فائدہ کے طالب۔
فرّاٹے بھرتا ہے - بڑا چالاک اور چلتا ہوا ہے - بہت تیز ہے۔
فرفر اُڑانا - خوب تیزی اور روانی سے پڑھنا۔
فرعون بے سامان - افلاس کی حالت مین مغرور اور سرکش ہونا۔
فرشتہ ہے - نیک خصلت شخص۔
فریاد مچا دی - غل مچا دیا۔
فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہین ہوتا - ہر شے کی قدر اسکے موافق ہوتی ہے۔

فطرتی ہے - ہوشیار اور چلتا ہوا ہے۔
فقیر کا گھر بڑا ہے - درویش کو اپنی کرامت سے سب کچھ حاصل ہے۔
فقیر کی جھولی مین سب کچھ ہے - با خدا شخص جسے جو کچھ چاہے دیدے۔
فقیری شیر کا برقع ہے - اس فرقہ مین سب طرح کے لوگ ہوتے ہین۔
فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے - غریب کو جو مل جائے غنیمت ہے۔
فقیر کی صورت سوال ہے - خواہ مانگے یا نہ مانگے۔
فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا - جاہل فقیر کا شیطان ہر جگہ ساتھی۔
فقیرنی کا پوت چلن امیرون کا - غریب ہو کر امیری ٹھاٹھ۔
فکر بُری فاقہ بھلا - فکر سے انسان جسقدر گھلتا ہے اتنا فاقہ سے نہین گھلتا۔
فکر ہر کس بقدر ہمت اوست - ہر شخص اپنی طاقت کے موافق کام کرتا ہے۔
فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے - اسکا اول دھاوا اور اسکا آخری خرچ گران گزرتا ہے

ق

قاضی جی دُبلے کیون ہین شہر کے اندیشہ سے - فکر و تعلق بیجا۔

قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے - چالاک کے گھر کے لڑکے بھی چالاک ہوتے ہین

قاضی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائیگا - ایک شخص کے مرنے سے کچھ نقصان نہین ہوتا

قاضی بناؤ نہ کریگا تو گھر تو آنے دیگا - فائدہ نہوگا تو نقصان بھی نہوگا -

قابو کی بات نہین - اختیار سے باہر ہے -

قاضی یک وگواہ راضی - شرع مین دو گواہ چاہیئے -

قاضی برشوت راضی - رشوت دینے سے سب ہی راضی ہو جاتے ہین -

قاروره ملا ہوا ہے - خوب موافقت ہے

قال ہی قال ہے حال نہین - ظاہر کا باتونی ہے عمل وغیرہ کچھ نہین -

قافیہ تنگ ہے - ہر طرح مجبور ہے -

قارون کا خزانہ چاہیئے - بہت مال کی ضرورت ہے -

قائل معقول کر دیا - خوب ہی شرمندہ کیا

قاضی جی پہلے اپنا آگا ڈھانکو پھر نصیحت کرنا - خود را نضیحت دیگران را نصیحت - پہلے اپنی حالت درست کرنا چاہیئے

قانون گو کی مری کھوپری بھی دغا دیتی ہے - قانون دان سے اُمید وفائی نہین -

قاضی کی ڈاڑھی تبرک مین گئی - فلان چیز مفت برباد ہوئی -

قبر بر قبر نہین ہوتی - فرض بہ قرض نہین ملتا

قبل از مرگ واویلا - قبل از وقت خوف

قبل از تو لد مبارکباد - باغ کا ہنگامہ

قبضہ کی بات نہین - اختیار کو دخل نہین - کچھ اختیار نہین -

قتل الموذی قبل الایذا - موذی کو ایذا رسانی کا موقع ہی نہ دینا چاہیئے -

قحبہ چون پیر شود پیشہ کند دلالی - بد عورت سے ہمیشہ بچنا چاہیے کیونکہ جب وہ بڑھی ہو کر اپنے کام کی نہین رہتی - تب دوسرونکو پھنساتی ہے -

قدم بڑھاؤ - تیز چلو آگے جاؤ - چلے جاؤ

قدم لیئے - پاؤن چومے - تعظیم کی -

قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید - تکلیف کے بعد آرام کی خوبی معلوم ہوتی ہے -

قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری - بیش قیمت چیز کی قدر بادشاہ یا جوہری کو ہوتی ہے

قدمون تلے سے زمین نکل گئی - دہشت کے مارے قیام نہ کر سکا -

قدر نعمت بعد زوال - ہر چیز کی خوبی اُسکے اختتام کے بعد کھلتی ہے -

قرآن شریف کا بھی جامہ پہنکر آوے تب بھی یقین نہ کرنا - بڑا جھوٹا ہے

قرآن بر سر زبان ست - وہ حفظ کر چکا

قرآن پر قرآن سکھنے کا کیا مضائقہ - ہم رتبہ ہم رتبہ کو کوئی بات کہے تو کچھ حرج نہین -

قریب ہی قریب ہے - مانا جاتا ہے -

قسم کھانے ہی کے لئے ہی۔ جھوٹی قسم کھانا
قسمت کی بلبلا کانی کھیر ہو گیا د لیا۔
ہیٹی تقدیر کچھ کا کچھ کر دکھاتی ہے۔
قصہ کوتاہ کرو۔ فضول گوئی چھوڑ کر اب
مطلب پر آجاؤ۔
قصہ کہانی ہے۔ بات قابل اعتبار نہین۔
قصائی کے کھونٹے بندھا۔ موت کے
جنگل مین گرفتار ہوا۔
قصۂ زمین بر سر زمین۔ جہان کا قصہ وہین طے ہوتا ہی
قضا را چہ علاج۔ حکم الٰہی کوئی ٹال نہین سکتا۔
قلعی کھولدی۔ عیب ظاہر کر دیا۔
قلعی کھل گئی۔ راز فاش ہو گیا۔
قلیا تمام ہوئی۔ کام ختم ہوا۔
قلم پکڑنا نہین جانتا۔ جاہل مطلق ہی۔
قلم برداشتہ۔ بلا مسودہ لکھے اور غور کئے لکھنا
قمر در عقرب ہے۔ ساعت نحس ہی۔
قورمہ ایسا بھی دال سے بہتر۔
شریف مفلس بھی کمینے سے اچھا ہوتا ہے۔
قول مردان جان دارد۔ مردون کو
بات کا پاس ہوتا ہے۔
قہر درویش بر جان درویش۔
غریب کا غصہ اپنی ہی ذات پر اترتا ہی
قیامت ہے۔ بڑی مشکل ہی۔
قیامت اٹھا رکھی یا برپا کر رکھی ہے۔
پریشان کر رکھا ہے
قیامت برپا ہے۔ فتنہ فساد پھیلا ہوا ہی
قیاس کن ز گلستان من بہار مرا۔
میری صورت سے میرا حال سمجھ لو۔

ک

کانٹا نکل گیا۔ ڈر جاتا رہا۔
کانٹا سا کھٹکتا ہی۔ تکلیف دہ چیز۔ یا
مضرت رسان شے بنگیا ہے۔
کاٹو تو لہو نہین۔ خوف زدہ و شرمندہ۔
کان پر جون نہین رینگتی۔ خاموش ہین
خبر نہین ہوتے۔
کان گرم کر دئے۔
کان اینٹھ دئے۔ } سزا دیدی تنبیہ کر دی۔
کاٹے کٹے نہ مارے مرے۔ سخت جان
کاٹے کھاتا ہے۔
کاٹ کھانے کو دوڑتا ہی } بری طرح غصہ ہے۔
کارخانہ بھربھنڈ ہو جانا۔
کارخانہ ٹوٹ جانا۔ }
بگڑ جانا۔ خستہ خراب ہو جانا۔ رک جانا۔
کان کھولدئے۔ تنبیہ کر دی۔
کانا پھوسی کرنا۔ مخفی راز یا بات
آہستہ آہستہ کرنا۔
کانٹا ہو گیا۔ دبلا اور نہایت لاغر ہو گیا۔
کان کھا لیے۔ مارے بک بک کے
دماغ پریشان کر دیا۔
کالے کی نسی ایک لہر جاتی ہی۔ کبھی نیا آجاتا ہی

کان مین تیل ڈالے بیٹھے ہین۔ غافل ہین۔
کان کھڑے ہوگئے۔ چوکنا ہوگئے۔ ہوشیار ہوگئے۔
کام چور نوالے حاضر۔ کاہل اور خود غرض۔
کام کا نہین خراب ہے۔
کال کی پیدائش۔ بڑا حریص اور لالچی۔
کان کترنا۔ اپنی ہوشیاری اور تیزی سے سب کو عاجز کر دینا۔
کایا پلٹ ہوجانا۔ دبلا ہوجانا۔
کایا بڑی کہ مایہ۔ جان کا صدقہ مال ہے
کان پھڑ کانا۔ بہت کچھ غصہ کرنا۔
کان نہ پھڑکائے۔ چون نہ کی۔ دم نہ مارا۔
کان کھجانے کی فرصت نہین۔ مطلق فرصت نہین۔
کانٹے کی تول۔ کم نہ زیادہ۔
کان دبا کر چلدینا۔ چپکے اور خاموش چلے جانا۔
کانون پر ہاتھ رکھنا۔ لاعلمی ظاہر کرنا۔
کانی کوڑی کا بھی نہین۔ کسی کام اور مصرف کا نہین۔
کاٹھ کا اُلو ہے۔ بالکل بیوقوف ہے۔
کان بھر دینا۔ ورغلانا یا بہکا دینا۔
کائی سی پھٹ گئی۔ مجمع تتر بتر ہوگیا۔
کاٹھ کی ہانڈی ایک بار چڑھتی ہے فریب ایک ہی بار چلتا ہے۔

کانا ہندو گنجی کھبا یہ انداز۔ یہ دونون نشانہ خوب لگاتے ہین۔
کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔ بے اصل بات کا بھروسہ ہی کیا ہے۔
کالے کے آگے چراغ نہین جلتا۔ زبردست سے پیش نہین جاتی۔
کام کو کام سکھاتا ہے۔ کام کرنے سے کام آجاتا ہے
کاٹھ کاٹنے سے کٹتا ہے۔ کام کرنے سے پورا ہوتا ہے۔
کاتنا بُرا کریل کا اور بادل کا گھام۔ سوت بُری ہے چون کی اور ساجھے کا کام یہ سب چیزین تسلیم شدہ بُری ہین۔
کابل مین کیا گدھے نہین ہوتے۔ جہان اچھا ہے وہان بُرائی بھی ضرور ہے۔
کانٹے بوئے کریل کے آم کہان سے ہوئین۔ بُرائی کرنے سے اچھا پھل نہین ہاتھ آسکتا۔
کام نہ کاج کا دیکھو تو دشمن اناج کا۔ کام نہ دھندہ کا روٹی کھانے کو ہر وقت حاضر۔
کال کے ہاتھ کمان بوڑھا چھوڑے نہ جوان۔ قحط چھوٹے بڑے سب کو یکسان ہوپختا ہے۔
کام پیارا ہے چام پیارا نہین۔ آدمی نہین پیارا ہوتا اُسکا کام پیارا ہوتا ہے۔
کانا ٹٹو بدھو نفر۔ سب سامان نادرست

کاٹے بار ڈھ نام تلوار کا لڑے فوج نام کردار کا۔ کام کسی کا نام کسی کا۔

کاغذ کی ناؤ مین کون پار اُترا ایسُست تدبیر سے کام پورا ہونا دشوار ہے۔ ناپائدار شے کا کیا اعتبار

کال مارا سب جگ ہارا۔ بھوک کا ستایا کوئی ٹھیک اور درست نہین ہوتا۔

کالے کے کاٹے کا منتر نہین
کالے کا کاٹا پانی نہین مانگتا۔
موذی سے بچتے رہنا چاہیئے۔

کالے آدمی صابن سے گورے نہین ہوتے۔ پیدائشی یا قدرتی بات کبھی دفع نہین ہوتی

کالا منہ کر جگ دکھلا دے تب لالی کی لالی پاوے۔ انسان بڑی محنت و مشقت اور ذلتون کے بعد اپنے مقصد مین کامیابی حاصل کر پاتا ہے۔

کانا اپنا ٹینٹھ نہ دیکھے۔ دیکھے اور کی پھلی نقص والا اپنے بڑے عیب پر نگاہ نہین کرتا دوسرونکے ذرا سے عیب پر نکتہ چینی کرتا ہے

کانے کو سراہے کانے کا باپ۔ یہ عام قاعدہ ہے سب لوگ اپنی ناقص چیز کو بھی پسند کرتے ہین۔

کالائے زبون بریش خاوند۔ خراب شے مالک ہی کے منہ پر ماری جاتی ہے یعنے پھیر دی جاتی ہے۔

کاتا اور لے دوڑے۔ نیا اور مہمل مشغلہ نکالنا۔

کاٹھ کی تلوار کاٹ نہین کرتی۔ کمزور تدبیر کارگر نہین ہوتی۔

کانے جوٹ کنوٹے بھینٹ اُس سے اتفاقیہ ملاقات جس سے ملنا منظور نہ ہو۔

کام کرنے کی سو راہین ہین نہ کرنے کی ایک نہین۔ کام صدق نیت سے کیا جاتا ہے۔

کایستھ اور کشمیری مین بڑا اتفاق ہے۔ دونون برادر نواز ہین۔

کایستھون اور بھانڈون مین سب سے چھوٹے کی کمبختی۔ دونون مین اطاعت سب سے چھوٹے کو زیادہ کرنی پڑتی ہے۔

کب مُوا کب کیڑے پڑے۔ ایسا جلد اکثر نہین ہوتا۔

کبت بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی۔ دونون اپنے ہنر مین مہارت اور کمال رکھتے ہین

کبوتر خانہ ہے۔ آنا جانا لگا رہنا۔ کچھ حفاظت نہ ہو سکنا۔

کبوتر با کبوتر باز با باز۔ ہم جنس اپنے ہمجنس کی صحبت تلاش کرتا ہے۔

کبھی نہین۔ ہرگز نہین۔

کبھی نہ سوئے بوریا اور سپنے آئی کھاٹ جو میسر نہ ہو اوسکا میسر ہو جانا اور مزاج مین نخوت آجانا۔

کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتین۔ ہمیشہ ایک حالت نہین رہتی۔

کب بابا مرے کب میراث بٹے۔
خدا معلوم فلان بات کب ہو کب نہ ہو۔
کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا۔ کبھی کلفت
کبھی آرام کبھی فراغبالی کبھی تنگی۔
کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی پر ناؤ
ایک کو دوسرے سے ہر وقت کام رہتا ہے۔
کبھی گھوڑے کے بھی دن بھرتے ہین
کبھی غریب کے ایام بھی نیک آتے ہین۔
کپوت بیٹیا مرا بھلا۔ نالائق مرا اچھا ہوا۔
زندہ رہتا بدنامی حاصل کرتا رہتا۔
کپٹی آدمی۔ کینہ ور شخص۔ وہ شخص
جو دل مین بغض رکھے۔
کپٹی کی میت مرن کی ریت۔ کینہ ور
آدمی کی دوستی مین ہمیشہ خطرہ ہی خطرہ
کپاس بن جگہ جائیگی اوٹی جائیگی۔
مزدور کو ہر جگہ بوجھ اُٹھانا پڑتا ہے۔
کپّا ایسا پھولا بیٹھا ہے۔ غصہ مین بھرا
ہوا ہے۔ سوجا پھولا بیٹھا ہے۔
کپڑے کی تہ کرتی ہے شہ۔ یہ کپڑے کو احتیاط
سے رکھنا رکھانا اور پہننا پہنانا عزت ووقار کا سبب
ہوتا ہے
کتے کا بیری کتا۔ ہمجنس کا دشمن ہمجنس
کتے کی دم کو بارہ برس نلکی مین رکھا
پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی کج روی
کی عادت نہین جاتی۔ خلقی عیب کبھی نہین چھوٹتا

کتے کی موت آتی ہے تو مسجد کیطرف
بھاگتا ہے۔ جب کسی پر کوئی مصیبت آنیوالی
ہوتی ہے تو وہ خطرے کی جانب جاتا ہے۔
کتا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے
سامنے سے ٹل جانا بہتر ہے۔
کتے کو گھی نہین پچتا۔ کمینہ کو شرفا کے
سامان حاصل کر کے غرور آجاتا ہے۔
کتا بھی بیٹھتا ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے۔
انسان کو گھر کی صفائی لازمی ہے۔
کتا پاوے تو سوا من کھالے۔ نہین تو
دیا چاٹ کر رہ جائے۔ انسان کو صبر و
قناعت سے بسر کرنا چاہیے۔
کتا راج بٹھایا وہ چکی چاٹنے آیا۔
کمینہ آدمی مرتبہ پاکر بھی اپنی خصلت سے
باز نہین آتا۔ کل شیء یرجع الی اصلہ
کتیا چورون سے مل گئی اب مدت
آوے کون۔ جب اپنے ہی رفقا اور اعزا
دشمن ہو گئے تو اب کس سے امید
کی جائے۔
کٹی اُنگلی پر پیشاب نہین کرتا۔ سخت
بیمروت ہے۔
کٹھ ملا۔ نیم حکیم۔
کٹے رو کھ تلے ہے۔ بڑی آفت مین گرفتار ہے۔
کٹے گا جمان کا سیکھے گا نائی کا۔ کوئی نقصان
اُٹھائے کسیکو تجربہ حاصل ہو۔

کٹ کھنی کتیا جس مین بیاہی ٹکڑا لکھو دوڑ دوڑ آئی - طمع کے ذریعے بدحیوان بھی مطیع ہو جاتا ہے۔

کجا ذرہ کجا خورشید - ادنے کی اعلےٰ سے کیا نسبت -

کج ادائی کی - بے مروتی برتی -

کج فہمی سے کام لیتا ہے - الٹی سمجھ کا آدمی ہے

کج روی اختیار کی - بڑا بدقوارہ شخص ہے۔

کچھ بسنت کی خبر بھی ہے - کچھ زمانہ کا حال بھی معلوم ہے -

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے - حساب دوستان دردل -

کچھوے کا کاٹا کٹھوتی سے ڈرتا ہے آفت رسیدہ آدمی مصیبت سے بھی ڈر جاتا ہے

کچی رینڈی دسترخوان کا ضرر - داناؤن کی صحبت مین نادان کا بیٹھکر اونکا راز فاش کرنا -

کچھ دیا ہوا ہی کام آگیا - صدقہ دیا بلا ٹلی

کچھ خربوزہ میٹھا کچھ اوپر سے ڈالا قند -

کچھ تو وہ خود ہی اچھا ہے کچھ کہنے والے بڑھاتے ہین -

کچھ ڈھنگ بیڑا نہین - حالت ابتر ہے - کچھ سلیقہ نہین

کچھ نہ ہوا - کچھ بھی نہ ہوا مطلب حاصل (حل) نہ ہوا -

کچھ چھین جھپٹ نہ کی - مان لیا -

کچھ آتا ہے نہ جاتا ہے - کام کاج مین نالائق -

کچھ کھو کر سیکھا جاتا ہے - بلا نقصان کے تجربہ حاصل نہین ہوتا -

کچھ گڑ ڈھیلا کچھ بنیا -
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لوہار -
خطا دونون کی - کچھ اسکی کچھ اسکی -

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان - دونون کی جانب سے نرمی ہو تب صلاح ہوتی ہے -

کچھ اودے نے دیا کچھ پودے نے ہمارا کام بنگیا - کچھ ادہر سے ملا کچھ ادہر سے ہمارا مطلب نکل گیا (حل ہو گیا)

کچا بانس جدھر پھیرو پھر جاتا ہے - بچپن مین تعلیم خوب ہوتی ہے -

کھچڑیان پک رہی ہین - بڑا شور و غل برپا ہے -

کدبڑھ گئی - دلمین کینہ بیٹھ گیا - ضد پڑجانا -

کدانی نہ پھاوڑا ابڑا کھیت ہمارا نام ابڑے اور درشن تھوڑے - ڈینگ مارنا یا ہانکنا -

کرایہ کا ٹٹو - بے قدر چیز جس پر اپنا عارضی قبضہ ہو -

کرتا استاد نہ کرتا شاگرد - جو کام کرتا رہتا ہے وہی مشاق ہو جاتا ہے -

کرتب کی بدیا ۔ کام کرتے کرتے ہنر مندی آجاتی ہے۔

اگر تو کم نہین تو خدا کے غضب سے ڈر۔ گناہ و بیگناہی دونون حالتون مین خوف خدا لازم ہے۔

کرے ایک پکڑے جائین سب۔ ایک کی نالائقی سے کل قوم پر الزام آتا ہے۔

کرے داڑھی والا پکڑا جائے موچھون والا۔ گناہ گار کے عوض بیگناہ کا ماخوذ ہونا

کر جائے کوئی شبہہ مین پکڑا جائے کوئی۔

کرے کون ماتھے کس کے جائے۔ گناہ گار کے عوض بیگناہ کا کفارہ دینا۔

کر ململ مین غلہ لگا ۔ عین راحت مین تکلیف پہونچی۔

کر لو جو کرنا ہے ۔ ابھی وقت ہے پھر کچھ نہو سکیگا۔

؎ کر لین جو کچھ کہ کرنا ہے شب درمیان ہے

؎ کل صبح اپنی جان ہے اور امتحان ہے۔

کروٹ بھی نہ لی ۔ مطلق التفات نہ کی۔

کردنی خویش آمدنی پیش ۔ جیسا کیا ویسا بھگتا۔

کر سیوہ کھا میوہ محنت سے راحت ہے۔

کرم کی ریکھ امٹ ہے قسمت کا نوشتہ ہو کر رہتا ہے

کرنہ کرتوت لڑنے کو مضبوط ۔ کام کا نہ کاج کا ہر وقت لڑنے کو تیار۔

کرم کا لکھا ۔ تقدیر کا نوشتہ۔

کرم پھوٹ گئے ۔ تقدیر پھوٹ گئی بدبختی نے آگھیرا۔

کرگھا چھوڑ تماشہ جائے۔
ناحق چوٹ جولاہا کھائے۔

اپنا کام چھوڑ کر دوسرونکے معاملات مین پڑنا اکثر اوقات نقصان کا سبب ہوتا ہے۔

کڑوا کریلا نیم چڑھا ۔ ایک تو خود بد اور بدمزاج دوسرے بدون اور بدمزاجونکی صحبت۔

کڑکڑاتا ہے ۔ بڑبڑاتا اور ناراض ہوتا ہے۔

کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈرئے گرم مزاج بات کے صاف ہوتے ہین اور نرم مزاج والے ڈھیلے اور خطرناک ۔

کس مرض کی دوا ہے ۔ کس کام کا ہے۔

کس چکی کا پیسا کھاتے ہو ۔ بہت موٹے ہو۔

کس کھیت کی بتھوئی ہو۔
کس کھیت کی مولی ہو۔
کس شمار و قطار مین ہو ۔ تمھاری کچھ حقیقت نہین

کسی کا گھر جلے اور کوئی تاپے۔ ایک کے نقصان سے دوسرے کا راحت پانا۔

کس کے کان مین فرشتہ نے نہین پھونکا ۔ سب باتین عقلمند سمجھتے ہین۔

کسکی ماں نے دھونسا کھایا ہے۔ کون سرکشی اور نالائقی کرنے پر آمادہ ہے

کسی کا مُنھ چلے کسی کا ہاتھ - بدزبانی کرنا اور مار کھانا -
کسی کے ہو رہو - کسی کو اپنا مربی بنالو -
کسی نے آئینہ مین دیکھا کسی نے آرسی مین - باہم ایک دوسرے کے سلوک کا عوض بدلہ -
کس جوڑ توڑ مین پھرتے ہو - کن فکرون مین ہو -
کس برتے پر تتّا پانی - کس ہمت پر یہ شیخی اور حوصلہ -
کس بلا سے پالا پڑا ہے - کیسے برے سے سابقہ پڑا ہے -
کس ہوا مین ہو - کس خیال باطل مین ہو -
کسی کا دیا نہین کھاتا - کسی کا محتاج یا دست نگر نہین -
کس شمار مین ہے - کسی کام کا نہین ناکارہ ہے -
کس کی گور کون دھوان کرے -
کس کی بکری کون ڈالے گھاس
غریب یا مسافر یا بیگانہ کی کون سنتا ہے -
کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو - کوئی بھی نہین سنتا یا التفات نہین کرتا -
کسی کی حالت دیکھ کر کیون للچاوے جی اپنی روکھی سوکھی کھا کر ٹھنڈھا پانی پی - دوسرون کی حالت دیکھکر حرص نہ کرنا چاہئے بلکہ اپنی حالت پر قانع رہنا اچھا ہے -

کسی کا دھن کوئی کھلوے
پاپی کا مال اکارت جاوے
کماوے کوئی اُڑائے کوئی - پاپی شخص کا یہی انجام -
کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی
دونون کو ہے رات گنوانی - سب کی اوقات یا سبکا وقت کٹ جاتا ہے -
کس نیاید بجنگ افتادہ - ناتوان متواضع سے کوئی نہین لڑتا
کس نہ گوید کہ دوغ من ترش است - اپنی چیز کو کوئی خراب نہین خیال کرتا -
کسے باشد - کوئی بھی ہو -
کس گورکھ دھندہ مین پھنسے ہو -
کس سٹر پٹر مین پھرتے ہو -
کس فکر و تردد مین ہو -
کسی کا سلام نہ مُجرا - خود مختار شخص -
کسر نکل گئی - عوض ہو گیا - شیخی دور ہو گئی -
کسی نے ہاتھ نہ پکڑا - کسی نے ساتھ نہ دیا امداد نکی
کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے - بڑی مشکل سے راہ پر لائے -
کفِ افسوس ملنا - رنجیدہ ہونا اور پچھتانا -
کفن سر سے باندھے پھرنا - لڑنے مرنے کو تیار رہنا -
کلّے بچ گئے - کمزور لاغر ہو گیا -

گکڑی سے چور کی گردن نہین ماری جاتی تھوڑے سے قصور پر بڑی سزا نہین دیجاتی۔
کلنک کا ٹیکا لگنا۔ بدنام ورسوا ہونا۔
کل کے جوگی کندھے پر جٹا بھبس بدل لینے سے کوئی کام نہین ہوجاتا۔
کلّا چلے ستّر بلا ٹلے۔ کھانے سے طاقت آئے کمزوری دفع ہوجائے۔
کلیجا ٹھنڈا ہوگیا۔ دل خوش ہوگیا۔
کل جگ آگیا۔ بُرا وقت آپہونچا۔
کلیجہ پھٹ گیا۔ بہت بڑا صدمہ پہونچا۔
کل کی بات ہے۔ ابھی تھوڑا زمانہ گذرا۔
کلبلاتا ہے۔ ابھی سانس باقی ہے۔ ہلکی ہلکی کروٹین بدلتا ہو۔
کلیل مین غلیل۔ کرپال مین غلیلہ۔ آرام مین خلل اندازی۔
کلھیا مین گڑ پھوڑنا ہو۔ بھید چھپاتا ہو مگر افشا ہوتا جاتا ہے۔
کل کو ایسا نہ ہو۔ پھر زمانہ آیندہ مین ایسا نہو۔
کل کو نہ کہنا۔ زمانہ مستقبل مین الزام نہ دینا۔
کماوین خانخانان اوڑاوین میان فہیم کسی کی دولت کو اپنی دولت کیطرح اوڑانا۔

کم رزقی بہت ہین بے رزق کوئی نہین خداوند رزاق روزی رسان تھوڑا بہت سبکو رزق ضرور دیتا ہو۔
کمبختی جو آوے اونٹ چڑھے کو کُتّا کاٹے۔ باوصف مزید احتیاط کے مضرت اوٹھانا۔
کم خرچ بالا نشین۔ کفایت و نمائش دونون۔
کمزور مار کھانے کی نشانی۔ اپنے سے زبردست کو غصہ دلانا اور اُس سے کرنا۔
کمان چڑھی ہوئی ہی۔ خوب حکم جاری ہو حکمرانی حاصل ہے۔
کمان گرم کردی۔ خوب سزا دیدی۔ تنبیہ کردی۔
کمر مین توشہ منزل کا بھروسہ۔ زاد راہ کا بڑا سہارا ہوتا ہے۔
کم کھا غم نہ کھا۔ اسلیئے علالت کا اب ڈر نہین
کماؤ کو کس نے نہین چاہا۔ کمانے والے شخص کو سب پسند کرتے ہین۔
کمر مضبوط باندھی۔ پختہ ارادہ کیا۔
کمر ٹوٹ گئی۔ کوئی سہارا دینے والا نرہا
کمک دی۔ امداد بھیجی۔
کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی۔ جتنا اسراف اور فضول خرچی بڑھتی جاتی ہی زیر باری ہوگی۔

کماد آوے ڈرتا نکھٹو آوے لڑتا۔
ہنرمند ڈرتے ہین نالائق شخص لڑتے ہین۔

کماوین رات کھلاوین ذات۔ عزت و وقار والے رات کو کماتے ہین اور برادری مین نام پیدا کرتے ہین۔

کمل اوڑھے سے فقیر نہین ہوتا۔
لباس فقیرانہ پہن لینے سے درویش کامل نہین ہو جاتا۔

کمین کبھی کونڈے کے ادھر کبھی اُدھر
کم ہمت شکم کا بندہ کھانے ہی کے خیال و فکر مین رہتا ہے۔

کمائی نہ پہیا گاڑی جوت میرے بھیلے
بے سروسامانی کی حالت مین شیخی کرنا یا مارنا۔

کند ہمجنس با ہمجنس پرواز۔ ہمجنس کی صحبت سب کو پسندیدہ ہے۔

کنوئین پر گئے اور پیاسے آئے۔
بدقسمتی سے فائدہ کی جگہ پر ناکام رہنا۔

کنوئین کی مٹی کنوئین مین لگی۔ جس شے سے آمدنی ہو اُسی پر صرف ہو۔

کنوئین مین بھنگ پڑ گئی۔ سب بیوقوف ہو گئے۔

کنٹک ہے۔ بڑا بخیل ہے۔

کمند سے ڈالی جھولی چمار چھوڑا نہ کوئی
بے شرمی سے سب مانگا۔

کنہانہ دبا۔ مدد نہ کی۔

کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی
ان دوسے دوصورتین مال اچھا ہاتھ لگتا ہے۔

کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی چال بھول گیا
کسی امیر کی حرص مین غریب کا فراخ حوصلگی کرنا اور تباہ ہونا۔

کوا ناک لے گیا ناک کو نہین دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہین
جو کسی نے کہدیا بس اُسپر یقین کر لیا خود تحقیق نہین کرتے۔

کوٹھے والا روئے چھپروالا سوئے
دولتمند کی نسبت غریب زیادہ فارغبالی سے آسودہ زندگی گذارتا ہے۔

کوئی نہین پوچھتا کہ تمھارے منھ مین کے دانت ہین۔ آزادی کا زمانہ
جو جی چاہے کرو کوئی معترض نہین ہو سکتا۔

کوتاہ گردن تنگ پیشانی حرامزادے کی یہی نشانی۔ کوتاہ گردن تنگ پیشانی
ہونا انسان کی شرارت کی دلیل ہے۔

کوڑھ مین کھاج تکلیف مین مزید تکلیف۔

کولون کی دلالی مین ہاتھ کالے برے
کام مین دخل دینا باعث ذلت ہے۔

کونسا درخت ہے جسکو ہوا نہین لگی عیب سے پاک کوئی نہین تکلیف سے
خالی کوئی شے نہین

کوڑی کے تین تین ہین - نہایت خوار و ذلیل -

کوئین مین ڈوب مرو - غیرت کرو -

کوڑیالا ہے - بڑا مالدار ہے -

کو دون دیکھ پڑھا ہے - نوشت و خواند مین خام ہے -

کوئی مرے کوئی ملارین گائے - کسیکو رنج کسی کو خوشی -

کور باطن ہے - دل مین کینہ ہے - دل صاف نہین -

کور نمک ہے - نمک حرام ہے -

کور مغز ہے - بیوقوف اور احمق ہے -

کوڑی کوس دوڑا آتا ہے - بڑی سخت محنت لیتا ہے -

کور دبی ہے - لاچار ہے - سامنا نہین کرسکتا -

کون وہان جاوے - مین نہین جانیکا -

کوئی کسی کی قبر مین نہین جاتا - کوئی کسی کے بدلہ نہین پکڑا جاتا -

کوئین کے پاس پیاسا آتا ہے کنوان نہین جاتا - غرضمند اپنی غرض کے لیے دوڑ جاتا ہے نہ کہ بیغرض دوڑا آتا ہے -

کوئی جلے تو جلنے دو مین آپ ہی جلتا ہون - مین خود ہی مصیبت مین مبتلا گرفتار ہون کسی کی مصیبت سے مجھکو کیا غرض اور مطلب -

کوئی ہے تولون کم کوئی مولون کم - عزت و حرمت مین سب یکسان ہوتے ہین -

کوئی نہین آوے ہاوے دانہ پانی قسمت کا لاوے - مقدر مین جہان کا دانہ لکھا ہوتا ہے وہان جانیکا سبب خود بخود پیدا ہو جاتا ہے -

کوڑی نہین گانٹھ چلے باغ کی سیر کو - مفلس ہوکر بڑا حوصلہ رکھنا -

کولھو کاٹ موگری بنائی تسمہ کے واسطے بھینس ماری - ذرا سے کام کے لیے نقصان عظیم کرڈالنا -

کوارے کو سدا بسنت ہے - آزاد اور مجرد شخص کو ہر وقت عیش ہے کچھ کھٹکا فکر نہین

کوفتہ را نان تہی کوفتہ است - خستہ اور تھکے ہوئے کے لیے سوکھی روٹی ہی بہت غنیمت ہے -

کوئی آنکھونکا اندھا کوئی ہئیے کا اندھا - کوئی نابینا ہے کوئی بیوقوف اور احمق -

کورے گھڑے مین چوہا - ہر طرح سے ناکامی -

کھا کے ڈکار بھی نہین لیتے - پرایا مال ہضم کر جانا اور احسان نہ ماننا -

کھانا اور غرانا - احسان فراموشی و محسن کشی -

کھانا پینا گانٹھ کا نری سلام علیک - صاحب جاہ کا سلام لینے مین بھی بے اتفاقی کرنا

کہان راجہ بھوج کہان گنگوا تیلی - ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت۔

کہان کا مُردہ نانا مئو کا گھاٹ - اجنبی تکلیف دے تو اسے اخلاقی طور پر انگیز کرنا۔

کھائے بیٹے کا بدن نہین چھپتا - خوش خوری انسان کو توانا کرتی ہے۔

کھانیکے دانت اور ہین دکھانیکے اور - ظاہر و باطن یکسان نہین ہے۔

کھائے بکری کیطرح سوکھے لکڑی کیطرح - باوصف خوب کھانے کے لاغر رہنا۔

کھائے چنا رہے بنا - سب غلون مین نخود بہت مقوی ہوتا ہے۔

کھری مزدوری چوکھا کام - مناسب اور فوراً مزدوری دیدینے سے کام اچھا ہوتا ہے۔

کھسیانا بھانڈ ملارین گاوے

کھسیانی بلی کھمبا نوچے - ناکامی پر خشمگین ہونا اور غصہ کسی پر نہ اتار سکنا۔

کھلاڑی کو کھلاڑی دیکھکر رہ نہین سکتا - ہم پیشہ کو دیکھکر تحریص و ترغیب ہونا۔

کھلائے گھی شکر مارے ایک ہی ٹکر

کھلاوے بھات مارے لات - احسان کرنا پھر اوپر سے طعنہ زنی کرنا۔

کھوٹا بیٹا اور اندھا بیٹا بھی وقت پر کام آتا ہے - ناکارہ شے بھی کبھی کام آجاتی ہے۔

کہون تو ماں ماری جائے نہین تو باپ کتا کھائے - ہر طرح مشکل۔

کھیل نہ جانے مرغی کا آڑا اسے لگایا نہ - لیاقت سے زیادہ کام کرنا۔

کہین ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے - یگانے سے یگانہ جدا نہین ہو سکتا۔

کھچڑی کھاتے پہنچا اترا - انتہا درجہ کی نزاکت۔

کھیل نہ سمجھنا - آسان سمجھ لینا۔

کھائے کو بسم اللہ کام کو استغفراللہ - کہنے کو تو سبھی کھا جائے (دہلی) کام سے گریز کھانے کو تیار۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر - اولاد کی تادیب اسیطرح چاہئے۔

کھانے کو شیر کمانے کو بکری - کام چور نوالہ حاضر شخص۔

کھل گئے - بتیسی جھڑ پڑی - خوش ہو گئے ہنس پڑے۔

کھُل گئے - سارا راز اگل دیا یعنے بیان کر دیا۔

کھس پُس کرنا - خاموشی کے ساتھ خفیہ طور پر صلاح و مشورہ کرنا۔

کہین ڈوبے بھی تیرے ہین - بگڑی ہوئی بات بنائی نہین جاتی۔

کہہ سُن لو - معاملات طے کر لو۔

کہنا اور شے ہے کرنا اور شے ہے موںھ سے کہنے اور ہاتھ سے کرنے مین بڑا فرق ہے۔

کھال اُڑادی۔ }
کھال اُدھیڑ دی۔ } خوب ہی سزا دی۔

کھنڈت ہوئی۔ نقصان ہوا۔

کھٹا انگور کون کھائے۔ کسی چیز کے نہ ملنے پر تسلی کے لیے یہ کہا کرتے ہین۔

کھایا سو کھویا دیا سو بویا۔ خیرات ہوتی ہو تو کچھ کام بھی آتا ہے اپنا کھایا بیکار جاتا ہو۔

کھاتا پیتا ہے۔ مقدور والا ہے۔

کھاؤن کھاؤن کرتا ہے یا کھائے لیتا ہو۔ بڑے غصہ مین بھرا ہوا۔

کھلبلی پڑ گئی یا مچ گئی۔ دل دھڑکنے لگا۔ سب پریشان ہو گئے۔

کہنے کی سب باتین ہین۔ معاملہ برعکس ہے۔ اب ایسا نہین۔

کھایا سو اپنا رہا سو بیگانہ۔ جو چیز اپنے کام اور استعمال مین آگئی وہ تو اپنی رہی باقی دوسرون کے پلے پڑتی ہو اور وہ اس سے خوب مزہ اُڑاتے ہین۔

کھلونا بنا رکھا ہے۔ مسخرہ پن کرتا ہو۔ کچھ وقعت نہین کرتا۔

کھٹکے کی بات ہے۔ دُبدھا اور خوف کا احتمال ہے۔

کھوا یا رہوا۔ مقصد پورا ہو گیا۔

کھلے بازار }
کھلے بندون۔ } برملا بے خوف وخطر۔
کھلے خزانے }

کہان جاؤن۔ کیا کرون۔ کونسی تدبیر عمل مین لاؤن۔

کھولدو۔ معاملہ ظاہر کردو۔ پوشیدہ نہ رکھو۔

کھاٹ لگ گیا۔ نہایت کمزور ضعیف اُٹھنے بیٹھنے سے لاچار۔

کھا پی سب برابر کیا۔ سب خرچ کر ڈالا باقی کچھ نہ رکھا۔

کھرکھرے جاتا ہو۔ کھانسی آرہی ہو۔

کھٹک گیا۔ دل مین خطرہ گذرا۔

کہان جا کر سو رہا۔ آنے مین بہت دیر لگائی

کھڑے کھڑے چلے آؤ۔ ذرا دم کے لیے ہو جاؤ۔

کھیل بگڑ گیا۔ کل کام خراب ہو گیا۔

کھانس کھنکار کے آیا کرو۔ اطلاع کر کے یا اجازت لیکر اندر گھسا کرو۔

کھڑے گھاٹ۔ بہت جلد۔ فوراً۔

کھپ گیا۔ سب لگ گیا۔ سب خرچ ہو گیا جوڑ ٹھیک بیٹھ گیا۔

کھاتے کھاتے مُنھ پھر گیا۔ یعنے رغبت نہ رہی۔

کھرا کھیل فرخ آبادی - کھری مزدوری
چوکھا کام - لینے دام نقد کام فی الفور -
کھل گیا - راز فاش ہو گیا - یا مطلع
صاف ہو گیا -
کھچڑی سی پک رہی ہے - مشورہ
ہو رہے ہین -
کھاوے پان ٹکڑے کو حیران - مفلسی
مین فضول خرچی -
کھائین گے کسی کا گائین گے کسی کا -
احسان کوئی کرے شکر گذاری کسیکی کیجاوے -
کھائے مونگ رہے اونگ - جیسی
غذا ویسی طاقت جیسا گڑ ڈالو ویسا میٹھا ہوگا -
کھل گیا - اکھڑ گیا - دشوار ہو گیا -
کھاری کنوئین مین گیا - بیکار اور
بیفائدہ گیا -
کہان کے تیس مار خان - کہان کے
زبردست اور دلاور شہ زور -
کھینچ تان وہ بھرے جو غیر کے بیچ مین
پڑے - غیر کے معاملہ مین دخل دینے سے
الزام اٹھانا ہوتا ہے -
کھینچو نہ کمان بنو نہ پٹھان - بلا ہنر دکھائے
عزت و توقیر نہین ہوتی -
کہے سے کوئی کنوئین مین نہین گرتا -
کسی کے کہنے سے دیدہ و دانستہ
نقصان نہین اٹھایا جاتا -

کھو دن کی سے رات کی -
کھو کھیت کی سے کھلیان کی -
کم عقل کی بات الٹی ہوا کرتی ہے -
کھاتے پیتے جگ ملے اوسر ملے نہ کوئی
عیش مین سب دوست بنجاتے ہین ویسے کوئی
ساتھ نہین دیتا -
کھانا پرایا ہے پیٹ تو اپنا ہے -
آدمی کو برے بھلے کا خیال رکھنا لازم ہے -
کھائے پر کھایا سب گنوایا - زیادہ
حرص اور لالچ مین سب ہاتھ سے جاتا ہے -
کھائے کے گال نہائے کے بال
چھپے نہین رہتے - عیش و مسرت
کی حالت پوشیدہ نہین رہتی -
کھائین تو گھی سے نہین جائین جی سے
ہو تو اچھی چیز ہو ورنہ بھوکون مرنا بہتر ہے -
کھائیے من بھاتا پہنئے جگ بھاتا
اپنے پسند کی غذا اور خلق کی پسند کا کپڑا
اچھا ہوتا ہے -
کھرے سے کھوٹا ایسے کو سر اسر ٹوٹا
نیکون سے بدی کرنا اپنے کو قباحت مین ڈالنا ہے
کھلائے کا نام نہین رلائے کا
الزام - احسان کیے کا تو کچھ بھی نہین
برائی کا الزام سر پر تھپا -
کھائے مغل کی طرح بھری اب کہان جائیگی
باہری - زبان کی چاٹ چھوٹنا مشکل ہوتی ہے

کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لوہار کی ۔ کمزور کی ہزاروں تدبیروں پر زور آور کی ایک تدبیر غالب ہوگی ۔

کہین خیر خوبی کہین ہاے ہاے ۔ زمانہ مین کہین آرام و مسرت ہی اور کہین رنج و کلفت

کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا گناہ کوئی کرے آفت کسیکے سر آئے ۔

کھیتی خصم سیتی ۔ ہر کام مالک کی توجہ سے خوب ہوتا ہے ۔

کھیتی رکھے باڑھ کو باڑھ رکھے کھیتی کو ۔ رعیت سے بادشاہ کی اور بادشاہ سے رعیت کی حفاظت ہی ۔

کیا پدا کیا پدے کا شوربہ ۔ حقیر چیز کی کیا حقیقت ۔

کیا درزی کا کوچ کیا مقام ۔ مفلس کو سفر مین کس بات کا تردد ۔

کیا قاضی کی گدھی چرائی ۔ ہمنے کوئی خطا نہین کی ۔

کیا منہ کا نوالہ ہی ۔ آسان کام نہین ہے ۔

کے آمدی کے پیر شدی ۔ ابھی بہت زمانہ نہین گذرا اور شیخی ملارنے لگے ۔

کے دن اور کے راتین ۔ ابھی بہت ہی تھوڑا زمانہ ہوا ہے ۔

کیا پھولا پھرتا ہی ۔ کیا ہی مغرور ہے ۔

کیون نہ ہو ۔ اور کیا ۔

کیا ہوا ۔ کچھ نقصان نہین ہوا ۔

کیا کہتا ہے ۔ / کیا بکتا ہے ۔ } غلط اور بیہودہ بات ۔

کیون مغز کھاتا ہے ۔ مت بک بک کر خاموش رہ ۔

کیا ہو گیا ۔ کیا بگاڑ اور نقصان ہو گیا ۔

کیون جان کھاتا ہے ۔ کیون پریشان کرتا ہی

کیا صرافے کا ٹکا ہے ۔ یہ فضول خرچی مناسب نہین ۔

کیون گہہ کھاتا ہے ۔ کیون جھوٹ بولتا ہی

کیا خوب ۔ طعنہ کی حالت مین کہتے ہین ۔

کیا ہوگا ۔ رہنے بھی دو ۔

کیا ہوتا ۔ کچھ بھی نہ ہوتا ۔

کیون نہین ۔ ہرگز نہین ۔

کیسے کالے تل چاٹے ہین ۔ بال ابتک سفید نہین ہوئے ۔

کیا ڈھنگ ہی ۔ کچھ حال بھی ہے ۔

کیا دھاندلی ہی ۔ کیسی زبردستی ہی ۔

کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات ۔ بے حقیقت شے کیا نقصان پہونچا سکتی ہے ۔

کیا فون فون کرتے ہو ۔ کیا دھمکاتے اور ڈراتے ہو ۔

کیا کمی کیا کمائی ہے ۔ اللہ کا دیا سب کچھ ہے ۔

کیا ہنگڑ خانہ مچا رکھا ہی ۔ کیا شور و غل مچا رکھا ہی

کیا چٹک ہے۔ کیا پھبن ہے۔ کیسا خوبصورتی اور بناؤ سنگار ہے۔

کیون دانت نکالتا ہے۔ کیون بے موقع ہنستا ہے۔

کیا چوڑیان پھوٹ جائینگی۔ ذرا سے کام مین تیرا کیا خرچ ہو جائیگا۔

کیا رنگ ہے۔ کیا حالت اور کیسا کیفیت ہے۔

کیسی دُھرپٹ اُڑی ہے۔ کیسی مار پٹی خوب ہی سزا ملی۔

کیون آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے۔ کیون ناشکری کی باتین کرتا ہے۔

کیا کانٹون مین ہاتھ پڑا ہے۔ کیا عیب یا داغ لگا ہے۔

کیا یاد کرو گے۔ کیا احسان مانوگے۔

کیا جلدی پڑی ہے۔ توقف مین کوئی نقصان نہین ہے۔

کیا آدمی ہے۔ عجیب شخص ہے۔ طنزیہ کلمہ۔

کیا تار بیٹھا ہے یا ملا ہے۔ معاملہ خوب جوکس رہا۔

کیلے کی گوب ہے۔ بڑا نازک اندام شخص۔

کیا بھولا ہے۔ کیسا سیدھا اور نادان ہے۔

کیون چین چین کرتا ہے کیون گلہ کرتا ہے اور شور و غل مچاتا ہے۔

کیا ہاتھون مین مہندی لگی ہے۔ پھر کام کیون نہین کرتے۔

کیون گھر مین ڈھیلا ڈالو اور کیون چھینٹین لو۔ کیون کسی کو چھیڑ کر آفت مین پڑو۔

کیون سوتی بھیڑین جگاتا ہے۔

کیون گولر کا پیٹ پھڑواتا ہے۔

کیون گڑے مردے اُکھڑواتا ہے۔

کیون پوشیدہ راز یا عیب ظاہر کرواتا ہے۔

کیا چندن کی چُٹکی کیا گاڑی بھری کاٹھ۔ اچھی چیز تھوڑی سی بُری چیز زیادہ سے بہتر ہوتی ہے۔

کیا کرے گا دولہ جسے دے موے۔ تدبیر سے کچھ نہین ہوتا۔ اللہ جسکو دے اُسے ملے۔

کیسی مسجد کیا مندر جب نکھومن کے اندر۔ جسکو پھرتے ہین ڈھونڈھتے سب لوگ وہ اسی دل مین ہے رہا کرتا۔

کیمیا گر کیسا جو مانگے پیسا۔ ناکامل اور ناتجربہ کار شخص۔

کیر کس خفتہ و چہ بیدار۔ کمزور آدمی کی چُستی چالاکی اور سستی سب یکسان ہے۔

کیا لے گیا شیر شاہ اور کیا لیگیا سلیم شاہ خالی ہاتھ سب چلے گئے۔

گ

گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا۔ مالدار بیوقوف جو سستی چیز مہنگی خریدے۔

گاؤ یا بجاؤ میراں منگتے ہی نہین ۔ کچھ بھی کہو سنو اثر ہی نہین ہوتا۔

گانٹھ گرہ کوڑی نہین گٹے والے ہوت۔ مُفلسی مین ہر بات کو جی چاہتا ہی۔

گانیوالے کا مُنہہ ناچنے والے کا پیر نہین رہتا۔ جو جس شوق اور مشغلے کا خوگر ہے اُس سے خالی نہین رہتا۔

گاڑھی دیکھکر پانوٗن پسارے۔ اچھی چیز دیکھکر اُسکی اُمید کرنا۔

گلے تیرین پتھر ڈوبین۔ ایماندار نقصان اور بے ایمان فائدہ اُٹھائین۔

گالون مین چاول چاب چاب کے باتین کرتا ہے۔ مقدرت ہونے کے باعث ایسی باتین بناتا ہے۔

گال والا جیتے مال والا ہارے۔ زبان دراز سے کوئی نہین جیت سکتا۔

گاڑھی چھن رہی ہے۔ خوب میل محبت ہے یا لڑائی ہو رہی ہے۔

گاودی ہے۔ بیوقوف ہی۔

گانٹھ کا دیجیے عقل کا نہ دیجیے۔ نقد دیدینا تدبیر نہ بتانا۔

گاہے گاہے۔ } کبھی کبھی یا کبھی کبھار۔
گاہے ماہے۔ }

گاجرون مین گٹھلیان ملادین۔ اچھا بنا ہوا کام بگاڑ دیا۔

گابئے نہ کبھی نیند آوے اچھی۔ جس کے پاس نہین زر اُسکو چور کا کیا ڈر۔

گاتے گاتے کلاونت ہو ہی جاتا ہے۔ کام خود کام سکھا لیتا ہے یعنی کام کرتے کرتے آہی جاتا ہے۔

گانا اور رونا کس کو نہین آتا۔ اپنے حسب دلخواہ سب جی بہلاتے اور خوش کرتے ہین۔

گاؤ یا بجاؤ میان ہلکے نہین ہوتے۔ کچھ بھی جتن کرو غصہ نہین اُترتا۔

گانوٗن والا جوگی جوگنا ان گانون کا سدھ۔ اپنے وطن مین ہنرمند کی عزّت کم ہوتی ہے۔

گالی دینے سے گنگا بولی۔ چبھتی ہوئی بات برداشت نہین کیجاتی۔

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہین ہوتے۔ انسان کو اپنے اہل و عیال بھار نہین ہوتے

گاہ باشد کہ کودکِ نادان
بغلط بر ہدف زند تیرے

کبھی نافہم سے بھی عقل کا کام ہو جاتا ہے۔

گبرو جوان بڑی آن بان۔ خوبصورت اور شکیل کی بڑی شان اور بڑے دماغ ہوتے ہین۔

گپ بازی۔ } فضول گوئی کرنا۔
گپ لڑانا۔ }

گپ اُڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا۔

گت کردی } خوب ہی سزا دی۔
گت بنادی }

گجر بھتا بنایا۔ خوب ملکر خلط ملط کیا اچھے برُے کو ملا دیا۔

گدگدا اوے وہانتک جہان تک ہنسی آوے۔ دل لگی اُتنی ہی اچھی جتنی ناگوار نہ ہو۔

گدہا پیٹے سے گھوڑا نہین ہوتا۔ جاہل اور بیوقوف کو بتانے سے سلیقہ نہین آتا۔

گدھے کا کھلایا پاپ ہین نہ پُن ہین۔ فرومایہ کے ساتھ سلوک کرنا عبث ہی۔

گدھے پر کتابین لاد دین۔ پڑھ لکھکر عمل نہ کیا۔

گدھے کو گدھا ہی کھجلاتا ہے۔ ہمجنس کی خدمت ہمجنس ہی سے ہوتی ہے۔

گدھا ہے۔ بیوقوف اور احمق ہی۔

گدھے پر چڑھایا۔ بہت ہی رسوا اور ذلیل کیا۔

گدھے کو انگوری باغ کی کیا قدر۔
گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔
بیوقوف کو اچھی چیز کی کچھ قدر نہین ہوتی۔

گدھے کو دیا نمک کہا میری آنکھین پھوٹین۔ احمق کے لیے بھلائی بھی برائی ہوتی ہے۔

گدہا رے کمہار کا دُھوبن ستی ہوئے۔ کسیکا نقصان ہو کوئی جی سے جائے۔

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ۔ اچھے۔ برُے۔ یکسان

گدھے ہل چلائین تو بیل کون خریدے
احمق انتظام کرنے لگین تو قابلونکی پوچھ کیون ہو۔

گدھا گیا تو گیا رسّی بھی لے گیا۔ چیز بھی گئی اور اُسکے ساتھ نقصان بھی ہوا۔

گران بحکمت ارزان بعلت۔ مہنگی شے عمدہ۔ سستی خراب ہوتی ہی۔

گرا نہین سنبھلتا۔ ذلت یافتہ کا پھر بہلا وقار نہین رہتا۔

گربہ کشتن روز اول۔ پہلے ہی رعب بٹھانا لازم ہے۔

گرجتے ہین وہ برستے نہین۔ لاف زن سے سوا ڈینگ کے اور کچھ نہین بن آتا۔

گرستی کا کام رانڈ کا چرخا ہے۔ گرستی کا دھندہ ختم نہین ہوتا۔

گرو گُڑ کا گُڑ رہا چیلا شکّر ہو گیا۔ شاگرد اُستاد پر فوق لے گیا۔

گرگٹ کیطرح رنگ بدلتا ہے۔ ایک حالت پر قرار اور سکون نہین۔

گرہ سے دیا۔ مفت مین مزید نقصان اُٹھایا۔

گردن نیچی کرلی۔ شرما کر جواب نہ دیا۔

گرہ کھُل گئی۔ دل صاف ہو گیا رنج دور ہو گیا

گردان کبوتر ہے۔ واپس آہی جاتا ہی۔ اپنا مقام نہین بھولتا۔

گرو گھنٹال ہی۔ بڑا مفسدہ پرداز ہی۔
گرد اُڑادی۔ سب خرچ کردیا۔ یا خوب مارا۔
گری پڑی چیز کے یار ملکندا۔ لاوارثی
شے کو جو چاہتا ہے لے لیتا ہے۔
گرہ لگ گئی۔ معاملہ طے ہو گیا۔
گرو جی چیلے بہت ہو گئے کہا بھوکے
مرینگے آپ۔ چلے جاوینگے غرض والا
حاجتمند کام نہ نکلے پر آپ الگ ہو جاتا ہی۔
گر ہمین مکتب ست واین ملاّ کار طفلان
تمام خواہد شد۔ منتظم اچھا نہ ہوگا تو کام
ضرور خراب اور برباد ہوگا۔
گرگے دہن آلودہ و یوسف نہ دریدہ
بے قصور ناحق تہمت مین گرفتار ہوا۔
گرگٹ کی دوڑ بٹھے تک۔ ہر شخص
اپنے ٹھکانے پر جاکر پناہ گزین ہوتا ہے۔
گر گر بدیا ئسر نسر گیان۔ ہر شخص کی سمجھ
بوجھ اور عقل جداگانہ ہوتی ہے۔
گرہ مین کوڑی نہین بازار کی سیر۔ پاس
نہین مٹھی ہلبلائے اُٹھی۔ پاس نہین پیسہ گٹو والی ہوت
گر ضرورت بود روا باشد۔ ضرورت
کے وقت سب کچھ روا ہے۔
گڑ سے مرے تو زہر کیون دے۔ سہولت
سے کام نکلے تو جبر کیون کرے۔
گڑ بھرا ہنسیا اُوگلنے کا نہ نکلنے گا ہر طرح
مشکل ہی کچھ کرتے دھرتے نہین بنتا۔

گڑ نہ دیا کھیلی دی۔ تھوڑی سے
دینے مین بخل کیا اور زیادہ دوسرے وقت دیا
گڑے مر دے اُکھیڑتے ہو۔ گذری
باتون کا اعادہ کرتے ہو۔
گڑ ہر بار میٹھا ہوتا ہے۔ نیک کام ہمیشہ
نیک اچھا اور درست ہوتا ہے۔
گڑیونکا کھیل نہین۔ بہت مشکل ہی۔ آسان
نہین ہے۔
گڑ کھائین گلگون سے پرہیز۔ بڑی بات
یا گناہ کبیرہ سے نہ بچنا اور چھوٹی بات یا گناہ
صغیرہ سے پرہیز کرنا۔
گڑ کہنے سے منھ میٹھا نہین ہوتا۔ محض
باتون سے کام نہین چلتا۔ بلکہ خرچ کرنا یا عمل
کرنا ضروری ہے۔
گڑ کھائے گی تو اندھیرے مین آئیگی۔
فائدہ کی توقع مین سب کچھ برداشت کیا جاتا ہی۔
گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات کہے۔
لینا دینا نہین تو شیرینی زبانی ہی سہی۔
گڑھی بول گئی۔ ترکی تمام ہو چکی
اب کام ختم ہونے کو ہے۔
گذر گیا۔ فوت ہو گیا۔
گذشت آنچہ گذشت۔ جو کچھ ہوا سو ہو گیا
گذشتہ را صلوۃ آیندہ را احتیاط۔
گز بنا دیا۔ مارتے مارتے سیدھا
کر دیا۔

گذر گئی گذران کیا جھونپڑی کیا میدان
عمر تمام ہونے پر سب کی حالت یکسان ہی خواہ عیش سے کٹی ہو یا رنج و ملال مین۔
گُل کھِلا۔ معاملہ خراب ظہور مین آیا۔
گل کی طرح کھِلے جاتے ہین۔ بہت خوش و خرم ہین۔
گلے کا ہار ہو گیا۔ ہٹائے نہین ہٹتا۔
گلوگیر ہو گیا۔ لپٹ گیا۔
گُل گیا۔ برباد ہو گیا۔ خرچ ہو گیا۔
گلچھرے اُڑاتا ہے۔ عیش کرتا ہے۔
گُل بہ تاراج رفت خار بماند۔ اچھے لوگ مر گئے خراب باقی رہ گئے۔
گلگلا سا پھولا ہی۔ خوب موٹا تازہ ہی۔
گلستان بوستان پڑھکر نہ پایا شیخ کا مطلب۔ پڑھنے کو تو پڑھ گئے مگر بات کی تہ یا نتیجہ تک نہ پہونچ سکے۔ جاہل کے جاہل ہی رہے۔
گلہری کا ٹھکانا پیڑ۔ ہر شخص کا مقام اور جائے پناہ ہوا کرتی ہے۔
گمنام خط بھیجا۔ پوشیدہ بلا نام کا خط بھیجا۔
گنجے کو خدا ناخن نہ دے۔ کم ظرف کو خدا دولت نہ دے نہین تو سب کو دق کرے گا۔
گنگا مدار کا کون ساتھہ۔ اجتماع ضدین مناسب نہین۔

گنوار گون کا یار۔ گنوار آدمی اپنے مطلب کا دوست ہوتا ہی۔
گنی بوٹی پناشوربہ۔ ہر شے بقدر ضرورت کفایت کے ساتھہ۔
گنجے کی ایک رگ زیادہ ہوتی ہی۔ گنجا شریر النفس ہوتا ہے۔
گندم اگر بہم نرسد جَو غنیمت ست۔ اگر زیادہ فائدہ حاصل نہ ہو تو کم ہی غنیمت ہے۔
گندم از گندم بروید جَو زجَو۔ نیکی کا عوض نیکی ہے اور بدی کا بدی۔
گُن سیکھ کر اوگُن سیکھا۔ فہم اور عقل کے ہاتے ہوئے بیوقوفی کا کام کر گذرا۔
گنڈہ دار۔ کبھی کبھی۔
گناہ بے لذت۔ خرچ بھی ہوا اور کچھ فائدہ بھی نہ حاصل ہوا۔
گنگا نہا کر آئے ہو۔ کیا پاک صاف ہو کر آنا ہوا ہے۔
گنبد کی آواز ہے۔ جیسا کہو گے ویسا ہی سنو گے۔
گنوار گنا نہ دے بھیلی دے۔ گنوار انجام فہم نہین ہوتا ہے۔
گنوار کی عقل گُدی مین ہوتی ہے۔ گنوار بے عقل ہوتا ہے۔
گندی بوٹی گندہ شوربہ۔ صحبت بد کا اثر خراب ہوتا ہے۔

گونگے کا اشارہ گونگا ہی خوب پہچانتا ہے۔ ہمجنس کی بات ہم جنس خوب سمجھتا ہے۔

گنجی کبوتری محل مین ڈیرا۔ بدشکل ہوکر بلند مرتبہ پر پہونچ جانا۔

گود کا کھلایا گود مین نہین رہتا۔ نابالغ ایک نہ ایک دن جوان ہو جاتا ہی۔

گوشت سے ناخن جدا نہین ہوتا۔ خاص عزیز کبھی علٰحدہ نہین ہو سکتے۔

گون نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ خودغرضانہ واسطہ۔

گوشت خرد ندان سگ۔ آپ جانین آپ کا کام۔

گوری کا جوبن چٹکیون مین گیا۔ چیز مفت مین غیرون نے اُڑالی۔

گور مین پاؤن لٹکائے بیٹھا ہے۔ قریب المرگ ہے۔

گوبر گنیش ہو۔ ناکارہ آدمی ہو۔

گوش بر آواز بیٹھا ہے۔ منتظر ہے۔

گولی مارو۔ جانے دو۔

گود لے لیا۔ متبنّٰی پالے پالک بنالیا۔

گورکھ دھندا۔ پیچیدہ معاملہ۔

گولر کا پیٹ کیون پھوڑتا ہے۔ اصلی راز کیون ظاہر کرتا ہے۔

گوشت کھا گوشت بڑھتا ہے۔ غذا کے مطابق طاقت۔

گوہ مین گوہ نہین ہوتی۔ ایک پر دوسرے کا قبضہ نہین ہوتا۔

گوندا دیکر بلبل پکڑتے ہین۔ لالچ کے ذریعہ انسان گرفتار بلا ہو جاتا ہے۔

گھر پھونک کر تماشہ دیکھا۔ اپنی حیثیت مٹا کر جلسہ دیکھا۔

گھر جلے کسی کا تاپے کون۔ دوسرے کے نقصان سے فائدہ اُٹھانا۔

گھر گھیرا تو باہر گھیرا۔ آسودہ حال کی سب تواضع کرتے ہین۔

گھر گھر مٹیالے چولھے۔ ہر گھر مین تنگدستی کی شکایت ہے۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ رازدار کی دشمنی غضب کرتی ہے۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ قیمتی شے گھر مین موجود ہو تو اُسکی قدر نہین ہوتی۔

گھر گھوڑا نخاس مول۔ بغیر دکھائے ہوئے کسی شے کی تعریف کرنا۔

گھر مین بھونی بھانگ نہین باہر نیوتے سات۔ مفلسی مین عالی حوصلگی کا دعوی اور نمونہ۔

گھڑی مین گھر جلے اڑھائی گھڑی کی بھدرا۔ نیک ساعت کی انتظار مین اپنا کام خراب کرنا نقصان اُٹھانا۔

گھڑی مین گھڑیال۔ دم بھر مین کچھ سے کچھ ہوتا ہے۔

گھوڑا چارہ سے دوستی کرے تو کیا کھائے۔ معاش کے معاملات مین مروت نہین ہوسکتی۔

گھوڑون کو گھر کتنی دُور۔ مستعد آدمی کی نزدیک بُعد کی کیا حقیقت۔

گھوڑے گھوڑے لڑین موچی کا زین ٹوٹے۔ دو آدمیون کی لڑائی مین بیچ بچاؤ کرنیوالے پر زحمت۔

گھوڑے کی دُم بڑھے گی تو اپنی مکھی اُڑائیگا۔ کمینہ اور ادنیٰ آدمی رتبہ پاکر بھی بے فیض ہی رہتا ہے۔

گھی کہان گیا کھچڑی مین۔ یگانون کو فائدہ ہوا۔

گھونسون مین کیا اُدھار گھونسے کا جواب فوراً گھونسے سے دینا چاہیئے۔

گھوڑا ملا تو کوڑا بھی مل جائیگا۔ بڑا اور اہم کام ہوگیا تو اب چھوٹا بھی ہوجائیگا۔

گھر نہ بار میان محلہ دار۔ مفلسی مین ریاست کا دعوے۔

گھوڑے بیچکر سوئے ہین۔ کام سے فراغت پاکر بیفکر بیٹھے ہین۔

گھوڑے کو کیا دور ہے۔ چالاک شخص اپنا مطلب جلد نکال لیتا ہے۔

گھوڑے کو لات آدمی کو بات
گھوڑے کو تنگ آدمی کو ننگ } ۔
حسبت تیز وطرار کردیا کرتی ہے۔

گھر گرستی بلا سر دھر۔ گھر کرنے مین ہزار رنگ کے جھگڑے لگ جاتے ہین۔

گھرے ہوگئے۔ خوب منافع ہوا۔

گھُس پل کر نکل جانا۔ چیر پھاڑ کر کہین سے نکل بھاگنا۔

گھی کے چراغ جل رہے ہین۔ مراد حاصل ہونے پر خوشیان منائی جارہی ہین۔

گھل مل گئے۔ خوب میل ملاپ ہوگیا۔

گھر پر گنگا خود آئی۔ مقصد بے مشقت حاصل ہوگیا۔

گھر سے کھویا تو آنکھین کھلین۔ کچھ کھوکر تجربہ آتا ہے۔

گھر گھر عید ہے۔ سمان موافق ہے۔

گھاگ ہے۔ پرانا چنڈ دل ہوشیار شخص ہے۔

گھول میل ہے۔ بڑی میل محبت ہے۔

گھور کر دیکھا۔ غصہ اور قہر کی نظر سے دیکھا۔

گھر مین چوہے قلابازیان کھاتے ہین ظاہر درست لیکن باطن مین مفلس اور فاقہ مست۔

گھر سکھ تو باہر چین۔ جسکو گھر پر آرام اسکو باہر یا پردیس مین بھی خوشی میسر ہے۔

گھر گھر ایک ہی لیکھا۔ سب کا حال برابر۔

گُہ مین گھسیٹا۔ ذلیل و رسوا کیا۔

گھر مین کوڑی گر یگی تو دانت سے اُٹھاؤ نگا
اپنا حق کسی طرح نہ چھوڑونگا ۔ کوڑی کوڑی وصول کر لونگا ۔
گھر پر مٹی ڈالو ۔ فتنہ فساد رفع دفع کر دو ۔
گھر نکال دیا ۔ خوب ہی مارا اور سزا دی ۔
گھر بس گیا ۔ بیاہ یا شادی ہو گئی ۔
گھات مین تھا ۔ یا گھات مین لگا تھا ۔ } تاک مین بیٹھا ہوا تھا
گھان ڈالا ۔ کسی کام کی ابتدا کی ۔
گھٹیا ہے ۔ کم قیمت ہے ۔
گھر تنگ روزی فراخ ۔ خرچ کم آمد زیادہ ۔
گھر بگڑ گیا ۔ گھر کا انتظام خراب اور برباد ہو گیا ۔
گھوڑے دوڑ چکے ۔ قوت آزمائی ہو چکی طاقت تمام ہو گئی ۔
گھٹا ٹوپ اندھیرا ۔ ایسی تاریکی جس مین ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھائی دے ۔
گھر بار سب تمھارا پر کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا ۔ زبانی سب تمھارا مگر تصرف اور خرچ کا خیال نہ کرنا ۔
گھر مین سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا ۔ بے سر و سامانی مین مال و دولت پر جھگڑا کرنا ۔
گھر چھوٹا سمدھیانہ بڑا ۔ کم حیثیت شہرت زیادہ ۔

گھوڑے کو اشارہ گدھے کو لٹھ مارا ۔
شریف کیلیے اشارہ ہی کافی ہے رذیل کیلیے لاٹھی بھی کارگر نہین
گھائل کی گت گھائل جانے ۔
مصیبت زدہ مصیبت زدہ کی حالت خوب جانتا ہے ۔
گھر کی سوبھا گھر والے کے سنگ ۔
مکان کی آبادی اور زینت مالک مکان کے دم سے ہوتی ہے ۔
گھر دور بوجھ بھاری ۔ بڑی مشکل کا سامنا ۔
گھر رہے نہ تیرتھ گئے منڈ منڈا کر جوگی ہوئے ۔ بے محنت مطلب حاصل کر لینا ۔
گھر کی کھانڈ کر کری چوری کا گڑ میٹھا ۔
پرایا اور مفتی مال سب کو پسند آتا ہے ۔
گھر کے پیرونکو تیل کا مالیدہ ۔ اپنے لوگونکے ساتھ یہ دغا اور فریب ۔
گھر کے جلے بن گئے بن مین لاگی آگ
بن بیچارہ کیا کرے جب کرمون لاگی آگ

الٹتا ہے جبوقت قسمت کا دفتر
مصیبت نظر آتی ہر ایک جا پر

گھوڑے گئے گدھونکا راج آیا ۔ اچھے تو مر گئے بُروں نے انکا مرتبہ پایا ۔
گدھے کمہار پر تے ستار ۔ ایک کے ذریعہ سے کیکڑونکا فائدہ ۔
گھوڑے کی گھوڑ سال مین قیمت ہے ۔
ہر چیز کی قدر و قیمت اُسکے محل اور موقع پر ہوا کرتی ہے

گھی سنوارے سالن کو بڑی بہو کا نام۔
گھی مصالحہ کام کرے بڑی بہو کا نام۔
کام کوئی کرے نام کسیکا ہو۔
گھی گر گیا مجھے روکھی بھاتی ہے۔ قابو نہ چلنے پر قناعت تو پسند آیا ہی جا ہے۔
گھوڑوں راج بیلوں اناج۔ فوج کے ذریعہ حکمرانی اور بیلوں کے ذریعہ کھیتی ہوتی ہے۔
گھبرائی ہوئی ڈومنی پھر پھر سہرے گائے گھبراہٹ کی حالت میں موقع اور محل کچھ نظر نہیں آتا
گھر کی موچھیں ہی موچھیں ہیں۔ تری فضول گوئی یا چکنی باتیں ہیں۔
گھر آئی کتیا کو بھی نہیں نکالتے۔ اپنے پاس آئے ہوئے ادنی شخص کی بھی خوب خاطر مدارات کی جاتی ہے۔
گھر میں نہیں نور بیٹیا مانگے موتی چور۔ بیٹے کی خواہش کا مقدور سے زیادہ ہونا۔
گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آرام۔ ذرا سی بے شرمی میں اپنا مطلب نکل جاتا ہے۔
گئے تھے نماز کو روزہ گلے پڑا۔ سہل کام میں مشکل کام کا اشتراک۔
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ وقت کو بہت عزیز اور قیمتی تصور کرنا چاہیے۔
گیا ہی سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ جب کام کا موقع ہاتھ سے نکل گیا تو اب سکے درپے ہونا عبث ہے

گیدڑ اور روں کو شگون بتائے آپ اپنی گردن کتوں سے تڑوائے۔ خودرا نصیحت دیگراں را نصیحت۔ اوروں کو نصیحت اور خود وہی کام کرنا۔
گیدڑ بھبکی ہے۔ ظاہری یا نمائشی دھمکی ہے۔
گیدڑ کی جب کمبختی آتی ہے تو شہر کی طرف جاتا ہے۔ جب نحوست آدمی کے پیچھے پڑتی ہے تو وہ بگڑنے والے کام کرتا ہے۔
گیہوں دیکر گاجر کھائی۔ عمدہ چیز کے بدلے کم درجہ کی چیز مول لینا۔
گیہوں کی روٹی کو فولاد کا پیٹ چاہیے گیہوں کھاکر لوگ اتراتے ہیں۔
گیدڑ کے کہنے سے بیر نہیں پکتے۔ امید حسب دلخواہ نہیں بر آتی۔
گیہوں کے کھیت میں کرنجوا اُگا۔ بھلائی کی جگہ برائی حاصل ہوئی۔
گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ امیروں کے ساتھ غریب بھی مارا گیا۔

ل

لاتوں کا دیو باتوں سے نہیں مانتا شریر بغیر مار کھائے شرارت سے نہیں باز آتا۔
لاٹھی مارنے سے پانی جدا نہیں ہوتا تفرقہ پردازی سے رشتہ داری یگانگی نہیں جا سکتی۔

لاٹھی ہاتھ کی بھائی ساتھ کا۔ جو رفاقت کرے وہی رفیق ہے۔
لادے لدائے لادن والا ساتھ دے۔ خود کوئی کام نہ کرنا۔
لاکھ کا گھر خاک ہو گیا۔ محنت رائیگان مال تلف۔
لال پیلا ہو گیا۔ بے حد غصہ ہوا۔
لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے۔ کام اسطرح کرے کہ کام بھی ہو جائے اور نقصان بھی نہ ہو۔
لاگ ڈانٹ ہے۔ آپسمین نفاق ہے۔
لاگ کرتا ہے۔ دیکھنے مین کچھ اور معلوم ہوتا ہے ہوتا کچھ اور ہے۔
لام باندھ دیا۔ تانتا باندھ دیا۔ ڈھیر لگا دیا۔
لاچاری بری بت سے بھاری۔ بیکسی بڑی سخت مصیبت ہے۔
لائیگا دارا تو کھائیگی داری۔ شوہر کمائیگا اور پیدا کرے گا تو بیوی کھائیگی۔
لال بوجھکڑ ہے۔ طنزیہ فقرہ بمعنے محض نادان۔
لاحول پڑھو یا بھیجو۔ اس خیال کو دل سے دور کرو۔
لاکھون مین۔ ضرور یا بضرور
لالچ بری بلا ہے۔ طمع بلامین گرفتار کرا دیتی ہے۔
لاٹھی کے ہاتھ مال گذاری بیباق۔ مارپیٹ اور سختی سے کام جلد ہو جاتا ہے۔

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری۔ خجالت اور شرمندگی بڑی بلا ہے۔
لٹر دھون دھون ہے۔ بڑی بدانتظامی ہے۔
لٹے کا سانپ بنگیا۔ بے اصل بات
لپا ڈگی کر رہا ہے۔ نوچ گھسوٹ رہا ہے۔
لپیٹ لیا۔ آفت مین مبتلا کر لیا۔
لپاڈگی ہے۔ جھوٹا ہے۔
لتی ہے۔ بڑا عادی ہے۔
لٹا دھاری ہے۔ فقیر ہے۔
لٹیا ڈوب گئی۔ بات یا کام خراب گیا۔
لٹیا ڈبودی۔ بنا بنایا کام بگاڑ دیا۔
لٹو ہو گیا۔ لہولوٹ ہو گیا۔ فریفتہ یا عاشق ہو گیا۔
لٹ گیا۔ کمزور ہو گیا۔
لٹ گیا۔ نقصان ہوا۔
لجھمی بغیر آدر کون کرے۔ بلا روپیہ کے تواضع مشکل ہے۔
لڈو کہنے سے منھ میٹھا نہین ہوتا۔ چکنی چپڑی باتون سے کام نہین چلتا۔
لڑائی مین پھول نہین جھڑتے۔
لڑائی مین لڈو نہین بٹتے۔
لڑائی کو حتے الوسع بچانا چاہیئے۔
لڑتون کے پیچھے بھاگتو نکے آگے۔ نہایت بزدل
لڑے فوج نام سردار کا۔ کارگذاری نوکرون کی افسر کا نام۔

لڑکون کا کھیل نہین - آسان امر نہین -
لڑائی کا گھر ہانسی بیاری کا گھر کھانسی
مذاق کا نتیجہ لڑائی ہو اور کھانسی سے بیماریان نکلتی ہین -
لڑاکا کے چار کان - لڑاکو آدمی چارون طرف کی خبر رکھتا ہے -
لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش
مہربانی کا برتاؤ سب کو گرویدہ بنا دیتا ہے -
لعل گودڑ مین نہین چھپتا - مشک کی خوشبو چھپانے سے نہین چھپتی - یا ہنر اور خصائل حمیدہ پوشیدہ نہین رہتے -
لفاظی چھانٹنا - محض باتین بنانا غلو کرنا -
لقات ہو گیا - لاغرتن ہو گیا -
لکھے موسے پڑھے خدا - نہایت بد خط - جا اپنا لکھا خود ہی پڑھ سکے -
لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل - جاہل جو عالمانہ وضع اختیار کرے -
لکھ چوری لکھی چوری - زبان اور قلم سے دونون سے چوری کرنا -
لکھتم کے آگے بکتم نہین چلتی - تحریر کے سامنے تقریر کام نہین دیتی - یعنی بیکار ہو -
لکھ پڑھ لو - کام پختہ کر لو -
لکیر کا فقیر ہے - ایک ہی بات پر اڑا ہو لکڑ توڑ ہے - بہت مضبوط ہے -

لکل فرعون موسیٰ - ہر شریر آدمی کے لیے ایک زبردست موجود ہو -
لکھا ہوا نہین مٹتا - تقدیر کا نوشتہ مٹانے سے نہین مٹتا -
لکھے نہ پڑھے دودھ مارین کھڑے -
نادان ہوتے ہوئے کام کا خوب انجام دینا -
لکڑی کے بل بندر ناچے - مار کا خوف بڑا ہوتا ہو - کام جلد کراتا ہو -
لگا تو تیر نہین تکا - ہمت کرنا چاہیئے پھر کام پورا ہو یا نہ ہو -
لگی بری ہوتی ہے - محبت جہان ہو گئی ذرا مشکل سے جاتی ہے -
لگن تو لگی ہے خدا راس لائے کامیابی کے آثار ہین اگر خدا کو منظور ہو -
لگے رگڑا مٹے جھگڑا - مار سے کام خوب سیدھا جاتا ہے -
لگن لگ گئی - باہم میل محبت ہو گئی -
لگی لپٹی نہین رکھتا - معاملہ کا صاف ہے صاف گو آدمی -
للو کے باپ جگادھر - جب یہ ایسے ہین تو انکے باپ بھلا کیسے ہونگے -
لمبا ہونا - چلا جانا -
لمبے ہاتھون لیا - خوب ہی ذلیل کر کے رسوا کیا -
لنکا مین جسے دیکھا باون گز کا - ایک ہی وضع اور مزاج کے سب آدمی -

لنڈ منڈ ہے۔ تنہا ہے۔ کوئی آگے پیچھے نہین ہے پر و بال ہے۔ گول مول ہے۔

لنگوٹی مین پھاگ کھیلنا۔ مفلسی مین عیش کرنا۔

لنگ کے زیر لنگ کے بالا۔ نے غم وزوے غم کالا ٹ ٹ ٹ۔ بے سروسامان کو چور کا کیا ڈر۔

لنگر کیا۔ مقام کیا ٹھہر گیا۔

لنگاڑہ ہے۔ شریر ہے۔ بد قماش ہے۔

لنبا بے ڈول ہے۔ دراز قد با قد بالا ہے۔

لنگوٹیا یار ہے۔ چھٹپن کا دوست ساتھ کھیلا ہوا۔

لنگڑے نے چور پکڑا دوڑو میان اندھے۔ ایسے شخصون کے مددگار ایسے ہی ہونے چاہئین۔

لوند کا موسل۔ خواہ مخواہ دخیل۔

لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ معاملہ والے نقصان و نفع جانین بیچ والے کو کیا معلوم۔

لوہا ٹھنڈا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ متحمل اور غمخوار خشمگین شخص کو دھیرا کرتا ہے۔

لو اور سنو۔ یہ عجب ماجرہ یا تماشہ ہے۔

لوہے ٹھنڈے ہو گئے۔ ولولہ مٹ گیا۔

لومڑی کے شکار کو شیر کا سامان چاہئے چھوٹے کام کے لیے بھی بڑا سامان درکار ہے۔

لوہے کے چنے ہین۔ بڑی سخت محنت کا کام ہے۔

لوٹ کے تر پھل بھی بھلے۔ مفت کا مال بُرا بھی اچھا ہوتا ہے۔

لوٹ مین چرخہ بھی غنیمت ہے۔ مفت کی ہر چیز اچھی ہے۔ مفت را چہ گفت۔

لہو لگا کے شہیدون مین داخل ہونا۔ برائے نام کام کر کے کارکنان کی فہرست مین شامل ہو جانا۔

لہو منھ کو لگ گیا۔ مزہ پڑ گیا۔

لہو نے جوش مارا۔ اپنے کو دیکھ کر دل مین محبت آگئی۔

لہو لہان ہو گیا۔ زخمی خوناخون ہو گیا۔

لہو پی لونگا۔ دم نکال لونگا۔

لینا ایک نہ دینا دو۔ مفت کی زحمت مین نہ پھنسنا اور واسطہ نہ رکھنا۔

لینے کے دینے پڑ گئے۔ فائدہ کے عوض نقصان ہوا۔

لینا نہ دینا باتون کا جمع خرچ۔ محض باتون مین ٹال دینا۔

لیلے را بچشم مجنون باید دید معشوق کی خوبیون کو عاشق ہی خوب جانتے ہین۔

لینڈی ہی دماغ کو چڑھ جانا۔ متکبر اور مغرور ہو جانا۔ تھوڑی سی چیز پر بھول جانا۔

م	:

مادرچہ خیالیم و فلک درچہ خیال۔ اپنا سوچا ہوا کچھ نہین ہوتا۔
مان مرگئی پیاسی بیٹے کا نام جمنا۔ مان باپ تو غربت مین مر گئے بیٹا اپنے تئین امیر کہتا ہے۔
مارا چہ ازین قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت کسی کے عزل و نصب سے ہمین کیا مطلب۔
مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ مار کھانے سے سرکشی جاتی رہتی ہے۔
مان کا بیڑا اسماق۔ محبت و مدارات کی تھوڑی چیز بھی بہت ہوتی ہے۔
مارے نہ کوٹے دل ہی دل مین گھونٹے درپردہ کسیکو اذیت دیکر سیدھا کرنا۔
مال حرام بود بجائے حرام رفت حرام کی کمائی حرام ہی کام مین صرف ہوتی ہے۔
مال عرب پیش عرب۔ اپنی شے کو اپنی ہی نگہبانی مین رکھنا۔
مال مفت دل بے رحم۔ مفت کا مال بیدردی سے خرچ کرنا۔
مان پسنہاری بھلی باپ لکھ پتی نہین بھلا۔ باپ کی بہ نسبت مان کو محبت کہین زیادہ ہوتی ہے۔
مان کا پان بہت ہوتا ہے۔ خاطرداری سے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہے
مان نہ مان مین تیرا مہمان۔ خواہ مخواہ کسی امر مین دخل دینا۔
مانو تو دیو نہین تو پتھر۔ اعتقاد شرط اور مقدم ہے۔
مان بھٹیاری پوت فتح خان۔ اپنی حیثیت سے بڑھ جانے والے کو کہتے ہین۔
مادر پدر ہو رہے ہین۔ گالی گلوج ہو رہی ہے۔
مال پر زکوٰۃ ہے۔ آمد پر خیرات بھی منحصر ہے۔
ماگھ کا جاڑا جلیٹھ کی دھوپ۔ دونون سخت ہوتے ہین۔
ماہی ماہی را خورد ماہی گیر ہر دو را خورد۔ ہر زبردست کے لیے ایک زبردست ہی
مان بیٹے مین لڑائی ہوئی لوگون نے جانا بیر پڑا۔ اپنون کی لڑائی و خفگی دیرپا نہین ہوتی۔
مارنے والے سے جلانیوالا بڑا ہی۔ دشمن اگر قوی ست نگہبان قوی تر است خدا محافظ ہو تو کوئی دشمن کچھ نہین کرسکتا ہی
مال مو ذی نصیب غازی۔ کسیکی چیز غیر کے پاس اتفاقیہ پہونچ جانا۔
ماگھ ننگے بیساکھ بھوکے۔ ہمیشہ مفلس

مات دیدینا - ہرادینا - زک دیدینا -

مال مفت دل بیرحم - مفت اور بے محنت کے مال کو بیدردی سے خرچ کرنا -

مار بر گنج ہے - تکلیف دہ شے بن گیا ہے نہ خود استعمال کرتا ہے نہ دوسرے کو استعمال کرنے دیتا ہے -

مارے اور رونے نہ دے - زبردست کا ٹھینگا سر پر -

مارا تو کیا مارا - جو خود ہی مر رہا ہو اُس کا مارنا کچھ دلاوری کا کام نہین -

مان کا دودھ پیا لیا ہے - جائز اور حلال کر لیا - یا مشکل کام کو آسان سمجھ رکھا ہے -

مار کے اُتو کر دونگا (یا) بیا دونگا - ایسی سخت سزا دونگا کہ جسم پر نشان ظاہر ہونگے -

ماتھے کا ٹیکا ہے گلے کا ہار بنگیا ہے کسیوقت پاس سے ہٹتا ہی نہین -

مار بار ہو رہی ہے - بڑی جلدی کی جارہی ہے -

مارے مرے نہ کاٹے کٹے - مشکل کام جو ختم ہونے ہی کو نہ آئے -

مار رکھا - غصب کر لیا -

مارون گھٹنا پھوٹے آنکھ - بے تکی اور بے محل یا بے موقع بات ہے -

ماتھے پر بل پڑنا - چین بجبین ہونا غصہ ہو جانا -

مارے آپ لگا دے تاپ - کرے آپ اور دوسرونکے سر تھوپے -

مار گزیدہ از ریسمان می ترسد - دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پیتا ہے -

مان ڈائن ہو تو کیا بچون ہی کو کھاویگی - انسان غیرون کے ساتھ کیسا ہی سلوک اور برتاؤ کرے مگر اپنونکا ضرور خیال رکھیگا

مان چیل باپ کوا - دوغلہ - کم اصل

مان ٹینی باپ کلنگ جنکے بچے رنگ برنگ - مان کم ذات والی یا کم اصل اور باپ اچھے خاندان والا اور کوئی بچے ان کے مان پر پڑے ہون اور کوئی باپ پر -

مارتے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہین - بولتے کی زبان نہین پکڑی جاتی - زبان کسی کے روکے نہین رُکتی - یہ بے قابو کی چیز ہے -

مار مار گئے جا فتح داد آئی ہے - کوشش مین لگا رہے تو کچھ نہ کچھ ہو ہی رہتا ہے -

مان وہی ڈومنی باپ پوت براتی - بے سروسامانی کی حالت مین کوئی کسیکا ساتھ نہین دیتا سب کام خود ہی انجام دینا ہوتے ہین -

مان مارے تو بھی مان ہی مان پکارے - یہ محبت مادری کا تقاضا ہی ہے -

مال کی خاطر پہاڑ اُٹھاتے ہین - مال کے خیال اور اُمید مین مشکل سے مشکل کام کر گذرتے ہین -

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہوا ہے۔ سب کے سب بیوقوف ہو گئے ہین۔

ماس بنا سب گھاس رسوئی۔ بغیر گوشت کے کھانا کچھ دلپذیر نہین ہوتا۔

مانس سب کھاتے ہین ہاڑ گلے مین کوئی نہین باندھتا۔ لائق شخص کی قدر ہوتی ہے نالائق کو کوئی نہین پوچھتا۔

مان کا پیٹ کمھار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا۔ ایک ہی جگہ سے مختلف اقسام کی شکلین نکلنا۔ ایک ماں باپ کے لڑکے رنگ برنگ

مان کہے میرا ہوا بڑا عمر کہے مین آئی نیڑا۔ بچہ کی نمو دیکھکر ماں باپ خوش ہوتے ہین مگر حقیقت مین عمر کی زیادتی عمر کی کمی ہوتی ہے۔

مان کو نہ باپ کو جو ہے سو اپنے آپکو۔ ماں باپ کو نہ پوچھنا۔ اپنی ہی تن پروری مین لگے رہنا۔

مالک زندہ مال میراث۔ حقدار ترسین انگار برسین۔ بدمعاشون کا سامنے مالک کے مال کھانا اور اڑانا۔

مادھو کا دینا اودھو کا لینا۔ معاملہ کا صاف ہونا۔

عمرس اندر بلائے کہ شب درمیان ست اتنا وقفہ ہوتا ہی کیا ہی۔ اتنی دیر مین خدا جانے کیا سے کیا ہو جاوے۔

متھرا کا چوبا ہی۔ بہت موٹا ہے۔

مٹی کا دھوندہ ہے۔ کسی مصرف کا نہین نہایت بیوقوف اور کم سمجھ۔

مٹھر ہے۔ سست اور کاہل ہی۔

مُٹ مردا ہی۔ بڑا زبردست۔ بیجھجک

مٹی سے گھی نکالتا ہی۔ بڑا ہی بخیل ہی۔

مٹیا بھوس ہی۔ کسی مصرف کا نہین۔

مجھے تو بھیروین بھاوے۔ خواہ مخواہ کسی فن مین اپنی ماہیت جتانا۔

مجھے کیا کہتا ہے۔ مجھ کیون الزام لگاتا ہی۔

مجھی کو کھودیا۔ تباہ و برباد کردیا۔

مجلس مین شیخ شلجمے مین میخ۔ دونون خرابی برپا کرتے ہین

مجرد سب سے اعلیٰ ہی نہ سسرا ہے نہ سالا ہے۔ مجرد سب جھگڑون سے پاک اور بری ہوتا ہے۔

مجھے کوئی نہ مارے مین سب کو مارآون کم ہمتی اور نامردی کا کام۔

مچھلی کے پوت کو کون تیرنا سکھاتا ہی مچھلی کے جائے کن ترائے۔ لائق خود ہوشیار ہوتے ہین انکو تعلیم کی ضرورت نہین ہوتی۔

مچھلی تو نہین جو سڑ جائے گی شادی مین اگر کچھ دیر ہوئی تو کونسا ہرج واقع ہو جاوے گا۔

محرم کی پیدائش ہے۔ روتی ہوئی صورت سدا غمگین۔

محمد شاہی مہر ہے۔ بے کھوٹ۔ سب عیبوں سے پاک۔

محنت کرے مرغا مرے بچے کھائے بلائے۔ مال مشقت سے کوئی جمع کرے اور کوئی اڑائے۔

محلہ میں آئی برات پڑوسن کو لگی گھبراہٹ۔ ہمسائی کی ہمدردی کا سبب [illegible]

محنت کو راحت ہے۔ مشقت کرنے سے ترقی ہوتی ہے۔

محنت برباد گنہ لازم۔ محنت رائیگاں گئی الزام آگے آیا یا سر تھپا۔

محتسب را درون خانہ چہ کار۔ آدمی کو اپنے کام سے کام۔ فضول باتوں سے کیا مطلب۔

محمود کے گھر رہے مسعود کے گھر انڈے دئے۔ آرام کسی سے ملا فائدہ کسیکو پہنچایا۔

مخول کر رہا ہے۔ ٹھٹھول ہنسی مذاق یا فضول باتیں کر رہا ہے۔

مخولیہ ہے۔ محض باتونی ہے۔ مسخرہ ہے۔

مدعی سست گواہ چست۔ اہل غرض کی بے پروائی رفقا کی مستعدی۔

مدت پنجروزہ ہے۔ مدت یا زمانہ بہت قلیل ہے۔

مدت مدید گذری۔ بہت دن گذرے۔

مڈبھیڑ ہو گئی۔ اتفاقیہ ملاقات ہو گئی۔

مرا بخیر تو امید نیست بد مرسان۔ بھلائی تو کئی گذری برائی ہی نکر۔

مردیت بیازما و آنگہ زن کن۔ آدمی پہلے اپنے حال کو جانچ لے پھر کسی کام کی ہمت کرے۔

مرتا کیا نہ کرتا۔ جب جان پر آبنتی ہو تو جائز ناجائز سبھی کام کر لئے جاتے ہیں۔

مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں ملا کو حلوے مانڈے سے کام۔ ہر صورت سے اپنی غرض کو مقدم سمجھنا۔

مردہ پر جیسی سو من مٹی ویسی ہزار من مٹی۔ مصیبت زدہ ہو کر پھر مصیبت کا اندازہ نہیں ہوتا۔

مر گئے مردود جنکا فاتحہ نہ درود۔ مردود خلائق کا بد انجام۔

مرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ سخن پروری۔

مرگ انبوہ جشنے دارد۔ ایک حالت میں سب کا ہونا۔

مرے باوا کی بڑی بڑی آنکھیں۔ بعد وفات بزرگ بزرگداشت زیادہ کرنا۔

مری بھیا با مھن کے نام۔ نکمی چیز کسیکو دینا۔

مرے پر سو درے۔ مصیبت زدہ پر مستزاد مصیبت۔

مرد آدمی ہے - جوانمرد شخص ہے -

مرے چور پرائے ہو نہین پر - چور پرائے مال پر اپنی جان کھو دیتا ہے -

مرنے سے کیا ڈرنا - موت سے کسیطرح چھٹکارہ نہین ہو سکتا تو پھر اس سے کیا ڈرنا -

مرزا پھویہ ہین - نازک مزاج اور نازک بدن ہین -

مردہ کی کھن پہچانتا ہون - تمھارے حیلے اور چالاکیون سے خوب واقف ہون

مرتے کو مارین شاہ مدار - مصیبت زدہ کو ستانا اور دکھ دینا -

مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ - خداوند کریم کی مرضی سب پر مقدم ہے -

مرے جائین ملارین گائین - پیٹ سے فاقہ طبیعت خوش بے اندازہ -

مردہ بدست زندہ - لاچار شخص کا کسی زبردست کے قابو مین ہونا -

مرغون کی سی لڑائی ہے - بیوجہ اور بے غرض لڑ پڑنا -

مردہ ہے - سست اور کمزور شخص -

مردار ہڈی پر لڑتے ہین - حرام کے مال پر فتنہ و فساد ہے -

مردنی چھا گئی - صورت بدل گئی - حالت غیر ہو گئی

مردہ کا مال نہین ہے - مفت یا ارزان نہ مل سکیگا -

مردہ دل ہے - پژمردہ اور کم ہمت شخص ہے -

مرچین لگ گئین - بات بری معلوم ہوئی تو چلا اٹھا یا جھنجھلا پڑا -

مردہ کا مال ڈھونڈھتے ہین - مفت یا ارزان شے تلاش کرتے ہین -

مرنے کی بھی فرصت نہین - مطلق فرصت نہین -

مر مر کے / مر ٹک کر } بڑی محنت اور مشقت سے

مرغ کی بانگ کو کون سنتا ہے - کم درجہ کے شخص کیطرف کون توجہ کرتا ہے -

مرنے کو جی چاہے گھر مین کفن کا توڑا - اپنی حیثیت سے زیادہ کی خواہش کرنا -

مرغی کو تکلے کا داغ بہت ہے - کمزور کو تھوڑی سی تکلیف اور مصیبت بہت ہوتی ہے -

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزہ نہ آیا -

مر مر ڈوم گیت گاوے دتار کو ہنسی آوے - نقصان تو ہوا مگر کام نہ بنا -

مردہ کو بیٹھکر روتے ہین روزی کو کھڑے ہو کر - انسان کو موت سے زیادہ غم اور فکر روزی کی ہوتی ہے

مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو۔ مرد آدمی نام کے طالب ہوتے ہین اور نامرد لوگ روٹی کے۔
مرکھنا بیل جی کا جلاپا۔ نہ تو اسکا کوئی خریدار اور نہ اسکو پال سکتے ہین۔
مرد کی بات گاڑی کا پہیا آگے کو چلتا ہے۔ دونون اپنے کام مین مشتاق ہوتے ہین۔ ہٹتے نہین ہوتے۔
مرد چون پیر شود حرص جوان میگردد بڑھاپے مین حرص زیادہ ہو جاتی ہے۔
مرد بے توشہ برنگیرد گام۔ بغیر غذا کے ہاتھ پیر نہین چلتے۔
مُردن بعزت بہ از زندگانی بہ مذلت عزت و آبرو سے مرنا ذلیل زندگی سے اچھا ہی
مرّبی بیار و مربا بخور۔ بغیر ذریعہ کام نہین ہوتا۔
مزاج عالی تو شک نہ تھالی تہیدستی مین عالی دماغی کرنا۔
مزہ چکھ لیا۔ انجام یا نتیجہ دیکھ لیا۔
مزاج بگڑ گیا۔ مزاج بدل گیا۔
مسلمائی اور اناکانی۔ بے مروتی نامناسب حال ہے انسان خصوصاً مسلمان کو ضرور چاہیے
مست الست ہی۔ پورا نانا اور لاپروا۔
مسجد کا مینڈھا ہے۔ مفت کے ٹکڑے توڑتا ہی محنت مزدوری نہین کرتا۔

مسٹنڈہ ہی۔ خوب موٹا تازہ اور زبردست ہی
مسجد ڈھہ گئی محراب رہگئی۔ اصل شی خراب ہو گئی نقل باقی ہی
مست قلندر۔ آزاد شخص ہی۔
مسافر کی گٹھری بنا ہوا ہی۔ جاڑے کے مارے سکڑا پڑا ہی
مسلمانان در گور مسلمانی در کتاب کمال والے لوگ گذر گئے انکی باتین درج رہ گئیین۔
مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد۔ موقع نکل جانیکے بعد پچھتانا حماقت ہے۔
مشتے نمونہ از بسیارے (یا) خروارے بانگی دیکھکر کل تھیلے کا اندازہ کرنا۔
مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ اور کو کیا مشعل یا روشنی دکھائیگا۔
مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید ہنر کی خوبی چھپی نہین رہتی خود ظاہر ہو جاتی ہی
مصنف ہی۔ باتین دل سے گڑھتا ہی
مطلب سعدی دیگر ست۔ دلی مقصد کچھ اور ہی ہے زبان سے کچھ اور ہی کہتا ہی۔
مغز پلپلا کر دیا۔ خوب ہی مارا۔
معزول شوند معقول شوند۔ معزول ہو کر حالت درست ہو جاتی ہی۔
معاملہ کھٹائی مین پڑ گیا۔ معاملہ تاخیر طلب یا بحث طلب ہو گیا۔
معمہ ہے۔ پیچیدہ بات ہے۔

مغز چاٹ لیا۔ } مغز کھا گیا۔ بڑی بک بک کی
مغز چٹ لیا۔
مغز خالی ہو گیا۔ بہتیرا مغز مارا لیکن سب بے سود۔
مغز پھر گیا۔ سنتے سنتے تھک گیا۔ یا دماغ بہکگیا مغرور ہو گیا
مغز مین کیڑا ہے۔ بڑا بکی یا جھکی ہی۔
مغز تل گیا یا جل گیا ہی۔ دیوانہ ہو گیا ہی
مغز پچی کر دیا۔ دماغ پریشان کر دیا۔
مغموم۔ افسردہ خاطر۔ آشفتہ حال۔
مغلوب الغضب شخص ہی۔ بڑا ہی غصہ ور آدمی۔
مغرور ہو گیا۔ بڑا گھمنڈی ہے۔
مفت کی شراب قاضی نے بھی حلال کی۔ مفت کے مال مین جائز ناجائز کا خیال نہین کیا جاتا۔
مفلسی مین آٹا گیلا یا ڈھیلا یا پتلا۔ تنگدستی مین نقصان۔
مفت کا شکار ہی۔ بے محنت مشقت حاصل ہوا
مفت را چہ گفت۔ مفت کی چیز کا کیا کہنا
مفت ہے۔ بہت ارزان ہی۔
مفت کی گنگا نہائے کے غوطے۔ مفتی مال جتنا چاہو خرچ کرو۔
مطلب بات کرنا۔ موافق نامناسب حال گفتگو کرنا۔
مفت خور ہی۔ مفت کا مال کھاتا ہی۔

مفلس کی جوانی جاڑے کی چاندنی یون ہی جاتی ہی۔ چیز کا بیکار اور بیفائدہ ضایع ہونا۔
مقراض کی طرح زبان چلتی ہے بلا سوچے سمجھے جلدی جلدی بکے جاتا ہی تھمتا ہی نہین۔
مکے مین رہتے ہین مگر حج نہین کیا اچھی صحبت مین بھی رہکر بے فیض ہی رہے۔
مکے گئے نہ مدینہ پہونچے بیچ ہی مین حاجی ہوئے۔ بے محنت کسی کوئی کام کرلینا۔
مکھیان بھنکتی ہین۔ کوئی پرسان حال یا خبر گیران نہین۔
مکھی چوس ہے۔ بڑا کنجوس اور بخیل ہے۔
مکھی بال سب دیکھ لو۔ بھلائی برائی عیب نقص سب ملاحظہ کرلو۔
مکر چکر کی کہانی آدھا دودھ آدھا پانی گفتگو مین آدھا جھوٹ آدھا سچ ہوتا ہی۔
مکھی بیٹھی شہد پر پنکھ لیے لپٹائے ہاتھ ملے اور سر دھنے لالچ بری بلائے لالچ کے سبب آدمی مصیبت مین گرفتار ہو جاتا ہے۔
مکھی چھوڑنا ہاتھی نگل جانا چھوٹی چھوٹی باتون مین ایما نداری جتلانا اور بڑے بڑے مال مار کر ڈکار تک نہ لینا۔

مکر و فریب مجھ سے نہ کرو - حیلہ اور چال کی باتین مجھ سے نہ چلو -

مُلا کی دوڑ مسجد تک - حتی المقدور دوا دوش کرنا -

مُلک سے مِلک - مِلکت سے ملک - بہت سے تھوڑا تھوڑے سے بہت -

مُلا کی داڑھی تبرک ہی مین گئی - کسی چیز کا بیفائدہ اور بیکار ضایع ہو جانا -

مُلا کی ماری حلال - بڑے آدمیون کا عیب بھی ہنر سمجھا جاتا ہے -

ملگئے کی ہر گنگا - اتفاقیہ ملاقات اور صاحب سلامت ہوگئی ہو -

ملارین گاتا ہے - خوب چین کرتا ہی خوشحال ہے -

ملک چھان ڈالا - بہت تفتیش کی -

ملنگ نگا اور - آگ اور پھوس کا کوئی ساتھ نہین - دو غیر جنس کے میل کا نتیجہ فساد -

ملاح در چین کشتی در فرنگ - معاملہ کہین معاملہ کرنے والا کہین -

ملاحی سنانا - گالیان بُری طرح کہنا -

ملاحی کی ملاحی ڈبی بانس کے بانس کھائے - بد تدبیر کا انجام بد ہوتا ہے -

ملاحظہ کی جگہ ملاحظہ کیا جاتا ہے - مروت والے کے ساتھ مروت کیجاتی ہے -

: مِل جُل کرتے رہئے کاج
جیتے ہارے نہ آوے لاج
سبکی صلاح و مشورہ کے کام مین، کوئی الزام نہیں دیسکتا -

منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے - چھوٹی باتونسے پرہیز اور بڑی ممنوعہ باتونپر دلیر -

منڈ ھتے بنی ہی تو خوب بجتی ہے - حسن تدبیر سے کل کام اچھا ہوتا ہی -

من مانی گھر جانی - کسی کا دباؤ نہ ماننا اور خود مختاری کرنا -

من چلتا ہے ٹٹو نہین چلتا - ارادہ مصمم ہی مگر مقدرت نہین -

من بھاوے مُنڈ یا ہلاوے - باطن مین منظور ظاہر مین انکار -

من بھر کا سر ہلاتے ہین پیسہ بھر کی زبان نہین ہلاتے - یعنے بڑے مغرور و متکبر ہین -

منھ دیکھ کے تھپڑ لگایا جاتا ہے - حیثیت دیکھکر برتاؤ کیا جاتا ہی -

منھ دیکھی سب کہین خدا لگتی کوئی نہین کہتا - سب خوشامد چاپلوسی کرتے ہین سچی بات کوئی نہین کہتا ہے -

منھ سامنے نہ کیا - مارے شرم کے منھ چھپا لیا -

منھ بھی سامنے نہ کیا - بالکل ہتک نہ کھائی

منھ پر مارو - ہٹا دو -

منھ تو دیکھو۔ یہ صورت اور یہ دعویٰ۔
منھ پر ٹھیکری رکھ لی۔ کچھ لحاظ نہ کیا بیمروتی برتی۔
منھ چڑھائے ہوئے ہے۔ غصہ میں بھرا ہوا ہے تیوری چڑھائے ہوئے ہے۔
منھ لگا ہوا ہے۔ } بڑی دوستی ہے۔
منھ چڑھا ہوا ہے۔ }
منھ میں لگام نہیں۔ خاموش نہ رہنا بے سوچے سمجھے یا بے ٹھکے پن سے بول اُٹھنا۔
من امراؤ کرم دلدری۔ ریاست اور امیری کی بو اور میسر کچھ نہیں۔
من اُنکا تن جھٹکا۔ محبت کا یہی نتیجہ عاشقی و لاغری ہے ساتھ ساتھ۔
منھ سوئی۔ پیٹ کنوئی۔ بڑا کھانے والا۔
منھ مانگا ملنا۔ حسب دلخواہ ملنا۔
منھ سے نکلی کوٹھوں چڑھی۔ }
منھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی }
بات زبان سے نکلی نہیں کہ مشہور ہوئی۔
منھ دھو رکھو سمجھو۔ مقصد حاصل ہونیکی قطعی توقع نکرو
من یا منھ پھر گیا۔ غبت نہ رہی یا جاتی رہی
منھ پھیر لیا۔ بے التفاتی برتی۔
من کے ہارے ہار من کے جیتے جیت
ہار جیت سب دل کی ہوتی ہے ہمت مرداں مدد خدا۔ ہمت کرنے سے سب کام بن پڑتا ہے۔

منھ کالا ذات اُجالا۔ شریف ہوکر کمینہ پن کا برتاؤ برتے یا وضع اختیار کرے۔
منھ مانگی موت بھی نہیں ملتی۔ آرزو پوری نہیں ہوتی۔
منھ کھائے آنکھ لجائے۔ جس سے کچھ فائدہ اور کام نکلتا ہو اُسکا لحاظ بھی ہوتا ہے
منھ کا نوالہ نہیں۔ آسان نہیں۔
منھ سنبھالکر بولو۔ ہوش میں آکر گفتگو کرو۔
منھ دکھانے کو جگہ نہیں۔ بڑے شرم کی بات ہے۔
منھ چلتا رہتا ہے۔ ہر وقت کھاتا رہتا ہے یا ہر وقت بولتا رہتا ہے۔ کسیوقت زبان نہیں بند ہوتی ہے۔
منھ پر بھبوت مل لیا۔ فقیر بن گیا یا ہو گیا۔
منھ سے کیا پھول جھڑ رہے ہیں۔ طنزیہ فقرہ ہے کیسی نازیبا باتیں کر رہا ہے۔ شریف ہوکر گالی گلوچ بک رہا ہے۔
منھ میں پانی بھر آیا۔ حرص انگیز ہوئی۔
منھ پر تھوک دیا۔ شرمندہ کر دیا۔
منھ تمتما گیا۔ غصہ کے مارے سرخ یا آگ بگولہ ہو گیا۔
من بھر گیا۔ طبیعت سیر ہو گئی۔
منھ میٹھا کرو۔ کچھ کھلواؤ۔
منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے خاموش ہو کر بیٹھ…

من مین بسی سینہ مین دھنسی - پسند آئی بات کا ہر دم خیال رہتا ہے۔

منھ پر ممانی پیچھے دغا کرانی - منھ پر تعریف پیٹھ پیچھے برا کہنا۔

منڈا جوگی اور پسی دوا معلوم نہین ہوتی - انکا حال نہین کھلتا۔

منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے - چھوٹی باتون مین اظہار ریاکاری بڑی باتون مین خلاف دینداری۔

من مین شیخ فرید بغل مین گھنیلا -
من مین رام بغل مین اینٹین -
ظاہر مین کچھ باطن مین کچھ۔

منھ لگائی ڈومنی کنبہ لائی ساتھ - لالچی آدمی ذراسی توجہ اور التفات سے پیچھے لگ لیتا ہے۔

من کو بھائے تو ڈھیلا بھی سپاری ہے - بری چیز بھی پسند آنے پر اچھی معلوم ہوتی ہے۔

من چہ میگویم طنبورہ من چہ میگوید - بے تکی یا بے سری باتین کرنا۔

من آنم کہ من دانم - اپنے حال سے آپ ہی خوب واقف ہون۔

من خوب می شناسم پیران پارسا را - بڑے پارسا بنتے ہین مجھ کو انکے حال کی سب واقفیت ہے۔

منھ مین دانت نہ پیٹ مین آنت - نہایت بڈھا اور ضعیف۔

من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو - جیسا مین تجھکو کہون ویسا تو مجھکو کہہ۔

من چنگا کٹھوتی مین گنگا - ہر شخص اپنا آرام چاہتا ہے دوسرے کے دکھ مصیبت کی کیا پروا۔

موت سر پہ کھیل رہی ہے - شامت آئی ہے۔

موتی کی سی آب ہے - عزت کو جاتے دیر نہین لگتی۔

مولی اپنے پتون خود بھاری ہے - اپنا ہی بار مصارف کیا کم ہے۔

موم تو نہین ہو کہ پگھل جاؤگے - کیون نامرد اور کم ہمت بنے جاتے ہین۔

موچی کے موچی رہے - سب کچھ سیکھا مگر پھر ویسے ہی ویسے۔

موم کی ناک جدھر چاہو پھیر لو - نرم اور ملائم مزاج کا آدمی ہر بات مان لیتا ہے۔

موٹی بات سمجھ مین نہین آتی - بڑی بھدی عقل کا شخص ہے۔

مونچھو پر تاؤ دیتے ہین - بہت خوش وخرم ہین۔

موت بھلی کہ جان کندنی - ہر وقت کی تکلیف سے موت بہتر ہے۔

موج کرتا ہے۔ چین کرتا ہی۔

موے پر سو دُرّے۔ آفت میں مصیبت۔

موکو نہ توکو جو لے مین جھوکو۔ نہ تو میرے مصرف کی اور نہ تیرے مطلب کی۔

موت نکل پڑا یا خطا ہو گیا۔ بہت ڈر گیا۔ خوف کھا گیا۔

مولیٰ ہاتھ بڑائیان جب چاہے تس دے عزت اللہ تعالے کے اختیار مین ہی جسکو چاہے شاہ کرے جسکو چاہے فقیر۔

موزے کا گھاؤ میان جانے یا پانون ہر شخص اپنی تکلیف خود ہی سمجھ لیتا ہی۔

موت کی دہار نہین سوجھتی۔ بڑا فتین ہے۔ بڑا ہی آفت کا ہی۔

موری مین اینٹ اڑ گئی۔ بنتا ہوا کام بگڑ گیا۔

موت نہین زحمت ہی۔ حق مارا نہین جاتا دیر ضرور ہے۔

مونھ پر۔ روبرو۔ سامنے۔ برملا۔

مُنھ پھیر دیا۔ مغلوب کر دیا۔ ہٹا دیا یا ہرا دیا۔

موت کہو تو بیماری مانتا ہے۔ بمشکل تمام نصف براضی ہوتا ہے۔ جب بڑا دباؤ ڈالو تب تھوڑا مانتا یا منظور کرتا ہے۔

موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھین۔ نعمت کی قدر ضایع ہونے کے بعد ہوتی ہی۔

موے شیر سے جیتی بلی اچھی ہے۔ مردہ زورآور سے زندہ کمزور بھی اچھا ہوتا ہے۔

مونگ موٹھ مین چھوٹا بڑا کون۔ ایک جنس یعنے برادری کے بھائی سب برابر۔

مودتِ اہل صفا چہ در رو چہ در قفا صاف دل والون کا ظاہر و باطن یکسان ہوتا ہے۔

مورکھ کی ساری رین چاتر کی ایک گھڑی۔ عقلمند کام کو گھڑی بھر مین کر ڈالتا ہی اور نادان اسمین چار پہر لگا دیتا ہی۔

مولی بھیڑ خواجہ خضر کی نیاز۔ خراب اور بگڑی ہوئی چیز غیر کو دیجاتی ہے

مور ہمان بہ کہ نباشد پر ش۔ آدمی اپنی حد سے بڑھنے مین گرفتار بلا ہو جاتا ہے۔

مور چگان را چو بود اتفاق
شیر ژیان را بدر آرند پوست

اتفاق کے ذریعہ زبر دست کو بھی زیر دست کر سکتے ہین۔

مہر تو ہے پر دودھ نہین۔ پھیکی محبت ہے۔ با مُنھ دیکھی الفت ہی۔

مہنت بنا ہوا ہی - خوب موٹا تازہ ہی
مہنگا رووے ایکبار سستا رووے
بار بار - ارزان بعلت گران بہ حکمت
مہمان اور بخار کو اگر کھانا نہ دو تو پھر
نہین آتے - فاقہ بخار کا بہتر علاج ہی
اور مہمان کے لیئے جواب -
میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو - مرغوب
شے کو لینا نامطبوع شے سے نفرت -
میان کماؤ بی بی اُڑاؤ - ایک جمع
کرے دوسرا صرف کرے -
میرے دونون میٹھے - دونون سے
محبت اور سرکار -
میرے گھر سے آگ لائے نام رکھا
بی بیسندر - تقلید کر کے تجدید کا دعوی کرنا -
مینڈکی چلی مدار ونکو - نکمے آدمی
کو کسی بات کا حوصلہ -
مینڈکی کو بھی نوزکام ہوا - ادنی شخص
کو غرور اور دماغ ہوتا جاتا ہی -
مین نے کیا بھُس ملا دیا -
مین نے کیا بس ملا دیا - } - میرے
کہنے کا کیون برا مانتے ہو -
مین نے چار برسا تین تمسے زیادہ
دیکھی ہین - میرا سن اور تجربہ تمسے زیادہ ہی -
میان کا گھر برا - کوئی تدبیر کارگر نہین -
میٹھا او بہر کڑوا تھوت - عمدہ اور مرغوب شے کی زیادہ خواہش

میری بلا سے -
میری جوتی سے - } مجھکو کیا غرض کچھ بھی ہو -
مین تو ڈوبا مگر تجھکو بھی لے ڈوبونگا -
مین تو مصیبت مین گرفتار ہوا اب تجھکو
بھی صیح وسالم نہ چھوڑونگا -
میان مودھو ہین - بے وقوف اور
احمق شخص -
مین تو اسکی صورت سے بھی واقف
نہین - مین نے تو اسکو دیکھا بھی نہین
میان گھر نہین بی بی کو ڈر نہین - پھر
ننگ وناموس کیونکر سلامت رہی -
میرا پنڈ یا میرا پیچھا کیون لیا ہے -
مجھے کیون پریشان کر رکھا ہے -
میری کھال کیون کھسوٹتا ہے - مجھے
کیون الزام لگاتا ہی -
میرا حکم تیرا زور - مین تو اجازت دیچکا
اب اگر تجھ سے جو ہو سکے تو کر -
میران سر چڑھ رہا ہے - مدہوش
ہو رہا ہی - نشہ ہوتا جاتا ہے -
میٹری ہے - جیت گیا - سب سے
اول یا درجہ مین بڑھ گیا
مین بھرون سرکار کے میرے بھرے
سقہ - مین انکا ملازم اور میرے ملازم
میرے گلے پڑ گئی - میرے ذمے
یا سر ہو گئی -

میرا تیرا اچھی نہیں ۔ آپسمین نفاق اچھا نہین ۔
میدان مین اتر و یا آؤ ۔ سامنے مقابلہ پر آؤ
مین کون تو کون ۔ میرا تیرا کیا علاقہ اور ساتھ ۔
میٹھا آدمی ہے ۔ نرم مزاج شخص ہو
مین کون ہون ۔ مجھے کیا سروکار مجھے مطلب وغرض ۔
مین کر چکا ۔ مین نہ کرونگا ۔
میرا اسلام ہے ۔ نہ مجھے منظور نہین ۔ مین جاتا ہون ۔
میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتا ہے ۔ فایدہ کی امید مین ذلیل کام اختیار کرتا ہے ۔
میان تھوڑے ہو تو بڑے ہو نہین نیچا خالی کرو ۔ کام کرنا ہو تو کرو ورنہ جلد و یا راہ پکڑو ۔
میان باہر پنج ہزاری گھر مین بی بی قہر کی ماری ۔ میان باہر عیش کرین بی بی گھر مین فاقون مرین ۔
میان کی داڑھی واہ واہ مین گئی ۔ سارا مال واہ واہ مین اڑ گیا ۔
میان بی بی دو جنے کس کے لیے جوتے جنے ۔ جب زیادہ خرچ نہین تو خست کرنا بیکار ہے ۔
منھ پر سے گا تو جیا ۔ آئیگی جب فیض کی تحریک کا خاطر ہے گی تو کچھ فایدہ حاصل نہیں ہوگا

مین کرون تیری بھلائی تو کرے میری آنکھ مین سلائی ۔ بھلائی کے عوض برائی حاصل ہو ۔
میراث پدر خواہی علم پدر آموز ۔ باپ کا قائم مقام ہونیکے لیے باپ کے سے طور و طریق سیکھنا لازم ہین ۔

ن

ناچ نہ جانون آنگن ٹیڑھا ۔ اپنی کم مشقی اور بدسلیقگی کو حیلتا چھپانا ۔
ناچنے نکلین تو گھونگھٹ کیسا ۔ عیب کے کام مین شرم کی کیا حاجت ۔
ناخن سے گوشت جدا نہین ہوتا ۔ عزیزداری و قرابت نہین مٹ سکتی ۔
ناخن نہین گر گئے ہین ۔ ہم تندرست ہین اسلیے کسیکا احسانمند ہونا نہین چاہتے
ناخوانده مہمان وبال میزبان ۔ بغیر بلایا ہوا مہمان میزبان کو برا معلوم ہوتا ہے ۔
نامۂ سیاہ ۔ بدنصیب ۔
نام بڑا اور درشن تھوڑے ۔ ناموری کے موافق صورت ثروت ہمت ہونا ۔
نام ہیرو ننگا کھا ئین مجاور ۔ دوسرے کے نام سے اپنا مطلب نکالنا ۔ پیران نمی پرند و مریدان می پرانند ۔

نامی شاہ کما کھائے نامی چور مارا جائے۔ بھلائی برائی مین نیک و بد مشہور ہوتے ہین۔
ناؤ خشکی مین نہین چلتی۔ بغیر داد و دہش کے ناموری نہین ہوتی۔
ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ جو ہادی و رہنما تھے وہی دغا دیگئے۔
نائی کی برات مین سب ٹھاکر ہی ٹھاکر۔ فرومایہ اپنی جماعت کو سب سے افضل جانتا ہے۔
ناک مین دم آگیا۔ عاجز و پریشان ہو گیا۔
ناک کا بال ہے۔ بڑا منھ لگا اور گاڑھا رفیق۔
ناک چڑھائی۔ پسند نہ کیا ناراض ہوا
ناک نہین رہتی۔ سخت بدنامی کا سامنا ہوتا ہے۔
ناک رکھ لو۔ عزت و آبرو رکھ لو یا بچا لو۔
ناک تو کٹی پر وہ بھی مر گئے۔ اپنے تھوڑے سے نقصان پر دوسرے کا بڑا نقصان ہو جانے کو کہتے ہین
ناک کٹ گئی۔ عزت اور آبرو خاک مین ملگئی۔
نام کو نہین۔ مطلق نہین۔
نام کر دیا۔ بڑی فوقیت حتلائی۔
نام نکل گیا۔ مشہور ہو گیا۔
نام ہی نام ہے۔ اصل بنیاد کچھ بھی نہین۔
ناک بھرتے دم نکلتا ہے۔ نہایت ناتوان اور کمزور ہے۔
ناچ نچا دیا۔ حیران و پریشان کر کے چھوڑا۔
ناک کی سیدھ چلا جا۔ بالکل سیدھے چلے جاؤ کہین پر گھومنا نہین۔
ناک مین دم کر دیا۔ عاجز و پریشان کر ڈالا۔
ناک چنے چبا دئے۔ نہایت پریشان کیا۔
ناک چڑھائے بیٹھا ہے۔ غصہ مین بھرا ہوا ہے۔
ناک پر مکھی نہین بیٹھنے دیتا۔ کسی کی بات لگنے نہین دیتا۔ کسیکا احسان نہین سہتا
ناخن گرو دئے۔ مقابلہ پر جم گیا۔
نادان کی دوستی جی کا جنجال۔ بیوقوف دوست برا
نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔ دانا دشمن سے نقصان کی اتنی امید نہین جتنی کہ نادان دوست سے۔
نائی نائی بال کتنے۔ کہا ججمان آگے آتے ہین۔ جلد ظاہر ہونے والی بات کا پوچھنا کیا۔
نائی خصم کرے دھوتا ڈنڈ بھرے۔ نقصان کوئی کرے سزا کوئی پائے۔

نادان کی دوستی جی کا زیان ۔
نادان کی محبت سے اکثر اوقات جان پر آبنتی ہی

نادان بات کرے دانا قیاس کرے
نادان کی باتین سنکر دانا نتیجہ نکال لیتا ہی ۔

نام بڑا اونچا کانون سے بوچا ۔ شہرت حاصل کرنے کے معیوب ہونا ۔

نانی کے سامنے ماموںکی باتین ۔ نانی کو بیٹے ہی کیطرفداری منظور ہوتی ہے ۔

ناڑی سے روگ ملتا ہے ۔ نبض کے ذریعہ مرض تشخیص ہو جاتا ہی ۔

ناکس بہ تربیت نہ شود اے حکیم کس
کم اصل یا کم ذات کبھی تعلیم سے درست نہین ہوتا

ناہر دہا تھی اپنی ہی فوج کو مارے
نالائق آدمی اپنے ہی علاقہ دارونکو آزار پہونچاتا ہی ۔

ناحق کی دہاندلی ہے ۔ بلاوجہ کی زبردستی ہے ۔

نپٹ گیا ۔ کچھ باقی نہ رہا ۔

نبض چھوٹ گئی ۔ قریب المرگ ہی ۔

نبٹرا آٹا سٹکا بوچا ۔ کھانا ختم ہوتے ہی خوشامدی لوگ اپنی راہ لگتے ہین اور ساتھ چھوڑ دیتے ہین

نبٹ گیا ۔ معاملہ طے ہو گیا قصہ ختم ہو گیا ۔

نت نئی چال چلتا ہے ۔ ہر روز نئی نئی تدابیر عمل مین لاتا ہی ۔

نٹ کھٹ ہے ۔ بڑا شریر ہے ۔

نٹنی بانس پر چڑھی تو اب گھونگھٹ کیسا ۔ بے پردہ ہونے پر گھونگھٹ اور عزت قائم نہین رہ سکتی ۔

نچلا نہین بیٹھتا ۔ خاموش نہین رہتا کچھ نہ کچھ فتنہ برپا کیئے رہتا ہے ۔

نخورد شیر نیم خوردہ سگ ۔ شریف آدمی رذیل کا احسانمند بننا پسند نہین کرتا ہے ۔

نڈی تو کیون گھبراتی ہے مین پاؤن ہی نہین ڈالتا ۔ آپ بدسلوکی ناحق کرتے ہین مجھکو آپ کی مطلق پرواہ ہی نہین ہے ۔ مین اپنے گھر خوش تو اپنے گھر خوش

نڈر ہے ۔ بخطر ہے کسی سے خوف نہین کھاتا

نذر ہی ۔ آپکے لیئے حاضر ہے ۔

نہ بدا اتر گئے کوئین سے ڈر گئے دشوار اہم مصیبت کرلی آسان کام سے خوف کھا گئے ۔

نرود میخ آہنین در سنگ سخت مزاج یا سنگدل کسیکی بات نہین مانتا ۔

نرم چوب را کرم می خورد ۔ کمزور ہر جگہ ستایا جاتا ہے ۔

نزع کی حالت ہی ۔ قریب المرگ ہے

نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد ۔ ضعیف کے لیئے ہر جگہ مصیبت ہی ۔

نستہ پانی کر لیا ۔ کھا پی چکے

نشہ ہرن ہو گیا - ساری ہیکڑی جاتی رہی ساری شیخی نکل گئی۔
نشیب و فراز دیکھ لو - خوب غور و فکر کر لو۔ اونچ نیچ اچھا برا سب سوچ لو۔
نصیبوں کو رو ویگا - اپنی قسمت پر افسوس کریگا۔
نصیبا چمک رہا ہے - مقصد حسب دلخواہ عنقریب حاصل ہونیوالا ہے۔
نصیبوں کے بلتیا کالی کھیر ہو گیا دلیا - قسمت کی نحوست دیکھیے کیا کیا اور کیا ہو گیا۔
نظر موٹی ہو گئی - نگاہ کمزور ہو گئی۔
نظر سے گر گیا - حقیر ہو گیا۔
نعوذ باللہ - کوئی بری بات دیکھکر اللہ تعالے سے پناہ مانگنا۔
نغمہ سنجی یا نغمہ سرائی کرنا - گانا بجانا۔
نفری میں تخرا کیا - صحیح اور درست بات میں تکرار پیدا ہو گئی
نفسی نفسی پڑی ہر یا ہو رہی ہے - سب کو اپنی اپنی پڑی ہے - ایک کو دوسرے کی خبر نہین۔
نقار خانہ مین طوطی کی آواز کون سنتا ہے - اُمرا کے جلسہ مین غریبا کی سماعت نہین ہوتی۔
نقارے بج گئے - بات شہرت پا گئی۔

نقشہ جم گیا ہے - تصور قایم ہو گیا ہے۔
نقش بر آب ہے - بے ثبات اور فانی
نقد را بہ نسیہ گذاشتن - فوراً جو ہاتھ لگے وہی اچھا - آج کا ملتا ہوا کل پہ چھوڑنا۔
نقل کفر کفر نہ باشد - کسی کی بیہودہ بات کی ذمہ داری نقل کرنیوالے پر نہین رہتی۔
نکلے ہوے دانت پھر نہین بیٹھتے - افشائے راز کے بعد رازداری - اخراج کے بعد مداخلت نہین ہوتی۔
نکلا ہونٹوں چڑھا کوٹھون - منھ سے بات نکلی نہین اور مشہور ہوئی نہین۔
نکٹے کی ناک نہین کٹتی - بے شرم کو شرم نہین آتی۔
نکھٹو کی جورو سدا ننگی - غریب کی عورت اور کاہل کی یہی حالت ہوا کرتی ہے۔
نکھٹو گئے بازار ہاٹ ترازو پائی نہ باٹ - کاہل اور کام چور کبھی مقصد مین کامیاب نہین ہوتا۔
نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی - بے شرم کی بے شرمی سزا پانے سے اور ترقی کر جاتی ہے۔
نکما بنیا باٹ بارے - بے شغلی مین ہر بات سے جی لگتا ہے۔
نکٹون مین ایک ناک والا نکو ہوتا ہے - بہت سے نقص والون مین ایک بے عیب نقص والا کہلاتا ہے۔

نکٹے کا کھائے اُس کٹے کا نہ کھائے - عیب دار کی احسانمندی کا کچھ مضائقہ نہین مگر کمینہ مُنھہ پر طعنہ دیتا ہی -
نکوگوئی گر دیر گوئی چہ غم - نیک اور راست بات بولنا چاہیے اگر دیر بھی لگ جائے تو کچھہ مضائقہ اور ہرج نہین -
نکند گرگ پوستین دوزی - بدآدمی سے کوئی نیک کام انجام نہین پاتا -
نمود کر رہا ہے - ظاہری شیخی دکھار ہا ہی -
نماز نہین روزہ نہین سحری نہ ہو تو کیا نرے کافر بنجائین - اگر بہت سا غیر ممکن ہو تو کچھ تھوڑا ہی سہی
نمازی کا ٹکا کسی نہ کسیوقت بدلا ملجاتا ہی -
ننانوے کے پھیر مین آگیا - بڑا ہی لالچی اور بخیل بنگیا - ہوس بڑھ گئی -
ننگ دھڑنگ ہی - غریب مفلس ہی -
ننگے کو کیا ننگ کالے کو کیا رنگ - ننگے آدمی کے لیے حیا کی کون ضرورت ہی اور کالے رنگ پہ دوسرا رنگ نہین چڑھتا -
ننگا ناچے جنگل مین - ہے کوئی پکڑے لے یا ننگا کھڑا اجاڑ مین - جو خود ہی لاچار ہی اُس سے کیا کوئی لیگا -
ننگا کیا نہائیگا کیا نچوڑیگا - مفلس بے بضاعت سے کچھہ بن نہین پڑتا جو انتظام کرے -
ننگا بوچا سب سے اونچا - مجرد اور بے ساماں سب سے زیادہ بفکر ہوتا ہے -
ننگا سب سے چنگا - بے حیا کو کسیکا لحاظ نہین ہوتا -
ننگا گھرے گھاٹ نہ آپ نہائے نہ اور کو نہانے دے - نہ آپ کچھ کام کرنا اور نہ دوسرونکو کچھ کام کرنے دینا -
ننگون کو بھوکون نے لوٹ لیا - ایک تو تکلیف کے مارے لوٹ دوسرے مصیبت زدون کاستانا - موے پر سو دُرے -
نو سے چوہے کھا کر بلّی حج کو چلی - خوب گناہ کئے پھر توبہ کرنا - تمام عیب کرلیکے بعد پرہیز گاری -
نو دن چلے اڑھائی کوس - کاہلی و سستی -
نوش کے بعد نیش - خوشی کے بعد رنج -
نوکری بہ طرف روزی ہر طرف - خدا بے روزگار کو کہین نہ کہین رزق دیتا ہے -
نوکری خالہ جی کا گھر نہین - نوکری کرنے مین بہت جفاکشی درکار ہی -
نوکر کے آگے چاکر - چاکر کے آگے موکر - دماغ دار نوکر جو اپنے کرنے کا کام دوسرے سے لے -

نو نقد نہ تیرہ اُدھار ۔ آیندہ کی زیادہ امید سے فوراً جو کچھ ملجائے غنیمت ہے

نوکری ہر یا بھائی بندی ۔ تابعداری ہے برابری نہین ہے

نوکری کی جڑ زبان پر ہے ۔ شیرین کلامی اور راست گوئی سے نوکری قایم رہتی

نوکیلا جوان ہو ۔ بڑا وضع دار اور آن بان کا مرد ہے ۔

نوکر کو کیا عذر ۔ بجز اطاعت اور فرمانبرداری کے اور کچھ نہین کہ سکتا ۔

نوکری بڑی کیمیا ہے ۔ رات دن تنخواہ چڑھتی رہتی ہے ۔

نو تیرہ بائیس بتا دیا ۔ چلتا دھندھا کیا ۔ معاملہ ٹھیک نہ کیا ۔

نوک دُم بھاگا ۔ جان لیکر بے تحاشا بھاگا ۔

نوبت بہ اینجا رسید ۔ ہوتے کرتے اس حالت کو پہونچے ۔

نوکری رانڈ کی جڑ ہے ۔ ضعیف البنیاد

نوکری نت نئی اچھی ۔ پورانے نوکر کی قدر کم ہوتی ہے ۔

نواب بے ملک ہے ۔ غریبی مین امیری جتلانا ۔

نو کا چوکی ہو رہی ہے ۔ آپسمین چھیڑ چھاڑ ہو رہی ہو فتنہ و فساد برپا ہو ۔

نور وز ہو رہا ہے ۔ خوب چین سے بسر ہوتی ہے ۔

نور علے نور ۔ خوشی مین مزید خوشی ۔

نو من تیل کھائے پھر تلیر کے تلیر ۔ اتنی تعلیم حاصل کرنے پر بھی بیوقوف رہے ۔

نہ مین کہون نہ تیری نہ تو کہے میری ۔ باہم ایک دوسرے کی رازداری ۔

نہ دوڑ چلو نہ گر پڑو ۔ سلامت روی خوب چیز ہے ۔

نہ رہے بانس نہ باجے بانسلی ۔ بنیاد ہی کا مٹا دیا جانا بہتر ہے ۔

نہ گو مین اینٹ ڈالے نہ چھینٹ کھائے ۔ نہ دوسرے کو برا کہے نہ برا کھائے ۔

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچینگی ۔ شرط کام بُرا ہے

نہ اساڑھ سوکھے نہ ساون ہرے ۔ ہر دم یکسان حالت ۔

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا ۔ نہ کوئی عزیز و اقارب نہ کوئی یار و غمگسار ۔

نہنگ ہو ۔ پاس پلے کچھ نہین مفلس ہو

نہ انکار میکنم نہ این کار میکنم ۔ اسکے کام کرنے مین مجھکو کچھ عذر بھی نہین مگر کرونگا بھی نہین ۔ یہ روکھانہ دہ ۔

نہ کہو نہ سُنو ۔ جیسا کروگے ویسا بھروگے ۔

نہال ہو گیا ۔ خوش و خرم ہو گیا ۔ خوشی مین پھول گیا ۔

نہ چڑھیگا نہ گریگا - نہ کام خراب کریگا نہ نتیجہ خراب پائیگا۔

نہان مین چکی راہے کا کیا کام - ہر چیز اور ہر بات کا ایک محل و موقع ہوا کرتا ہی۔

نہ برد دف نرم را تیغ تیز - نرم دل آدمی کو کوئی تکلیف نہین پہونچاتا۔

نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین - لائق شخص ہمیشہ منکسر المزاجی اختیار کرتے ہین۔

نیا مسلمان قسائی کی دوکان - نئی بات کو قدیم بات پر فوق دینے کی کوشش۔

نیا نوکر ہرن مارے - شروع مین زیادہ کارگذاری دکھانا۔

نیک صلاح کا پوچھنا کیا - در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔

نیکی اور پوچھ پوچھ - نیکی کرنا اور نیک ارادہ سے آگاہ کرنا۔

نیکی برباد گنہ لازم - نیکی کے عوض الزام عائد ہونا۔

نیکی کر اور دریا مین ڈال - نیکی کرتے وقت نتیجہ کا خواہان نہ ہونا چاہئے۔

نیکی کرو خدا سے پاؤ - نیکی کا نتیجہ خداوند کریم دیتا ہے۔

نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان - جسکی معلومات ناقص ہو اوسکی رائے پر کاربند نہ ہونا چاہیئے۔

نیل کا ماٹ بگڑ گیا - جھوٹی ذور بے اصل بات کا مشہور ہونا۔

نیبو نچوڑ - مفت خورہ۔

نیستی اور برخورداری - غریبی اور اولاد کی کثرت

نیا جوگی گاٹھ کا منترا - اوچھا پن ظاہر کرنا۔

نیا نوکر شیر کا شکار کرتا ہے - نیا نوکر پہلے خوب کام کرتا ہے۔

نیا نو دن پرانا سو دن - نئی چیز چند ہی دن کے استعمال سے بے رونق ہو جاتی ہے۔

نیت گیل برکت - جیسی نیت ویسا پھل

نئی باٹن بانس کا نہنا - ناتجربہ کار کا ادعا کرنا

نئی جوانی مانجھا ڈھیلا - عین شباب مین کاہلی بڈھون کی سی کرنا۔

نئی کہانی گڑ سے میٹھی - نئی بات یا چیز بہت مرغوب طبع ہوتی ہے۔

نیگ لگ گیا - ٹھکانے لگ گیا۔ اچھے کام مین صرف ہوا۔

نیا سپاہی کاٹھ کی تلوار - نام اور صرف دکھانے کو سپاہی بنا ہے۔

نیا سپاہی ہرن کے سینگ اکھاڑے - نیا نوکر بہت زیادہ کارگذاری دکھلاتا ہی۔

نیا حکیم دے افیم - ناتجربہ کاری مین کام خراب ہوتا ہے۔

نیا کرنا - پھل پھلاری وغیرہ کو فصل مین پہلے بار چکھنا۔

نیستی خورہ - غریب کنگال ہی -
نیا کنواں کھودنا اور پانی پینا - ہر روز نیا کام کرکے پیٹ بھرنا -
نیا شگوفہ کھلا - ایک نیا معاملہ اور اٹھا -
نیا نمازی بوریہ کاتہ بند - کسی چیز کا شوقین جلدی کے سبب کسی دوسری چیز کا استعمال کرجاتا ہی
نیند سولی پر بھی آجاتی ہے - خلقی اور طبعی عادت ظاہر ہوکے رہتی ہے -
نیچ ذات ایک نہ ایک انباد - کمینہ آئے دن ایک نہ ایک شگوفہ کھلاتا ہی رہتا ہی
نیکوں میں بد بدوں میں نیک - یہ بھی اللہ تعلٰے کی شان ہی -
نیم خوردہ سگ ہم اور ابا یہ سنا پاک شے ناپاک ہی کرکے مناسب ہم -
نیک بخت آنکہ خورد و کشت بد بخت آنکہ مرد و ہشت - خوش نصیب وہ شخص ہے جو کھائے اور دوسروں کو کھلائے اور بدنصیب وہ ہی جو مر جائے اور غیروں کیواسطے چھوڑ جائے -

	و	

واہ واہ ہو رہی ہی - بڑی تعریفیں ہو رہی ہیں -
واہ صاحب یا واہ میاں - طنز اور تعریف دونوں میں بولتے ہیں -
واویلا مچا رکھی ہی - شور و غل مچا رکھا ہی فریاد بربادی کر رہی ہے -
واہ ری قسمت - وقت افسوس کے بولتے ہیں -
واہی تباہی پھرنا - خراب خستہ پھرنا -
واہ میاں کانے خوب رنگ نکالے - خوب ہی چالاکیاں دکھلائیں -
وار مرداں خالی نہ باشد - جوانمرد کا وار کبھی چوکتا نہیں -
وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں ضرورت کے وقت کم مایہ کی خوشامد کرنی ہوتی ہے
وقت کا رونا بیوقوف کی ہنسی سے اچھا ہی - بے موقع خندہ سے رونا بہتر ہی -
وقت نکلجاتا ہی بات رہجاتی ہے
وقت نہیں رہتا بات رہجاتی ہے
کسی کا کام رکا نہیں رہتا صرف شکوہ رہ جاتا ہے -
وقت وقت کا راگ بھی اچھا ہے - ہر بات اپنے موقع پر درست ہے
وقت آگیا - موسم آگیا - قریب ہی -
وقت پر بھاگ جانا بھی مردانگی ہے - جب کچھ بنائے نہ بنے تو جان بچانا بہتر ہی
ولی کو ولی پہچانتا ہی - ہر ہمجنس اپنی ہمجنس کو پہچان لیتا ہے -

ولی گھنگر ٹی ہے ۔ بزرگ سرپرست ہی ۔

ولی ہو کر شیطان کا کام ۔ شریف ہو کر رذیلوں کی حرکتین کرنا ۔

ولی کے گھر شیطان ۔ شریف آدمی کی نالائق اولاد ۔

وہانتک ہنسے جہانتک روندسے ۔ اتنی ہی دل لگی اچھی کہ کیسکو ناگوار نہو ۔

وہ دفتر گاؤ خورد ہو گیا ۔ وہ کارخانہ نرہا ۔

وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اوڑاتے تھے ۔ ادبار آگیا اقبال جاتا رہا ۔

وہ کو دون دیکھر پڑھا ہے ۔ نوشت وخواند مین ناقابل ہی ۔

وہ گڑ نہین جو چیونٹے کھائین ۔ بے فیض کا مال ہی ۔

وہم کی دوا لقمان کے پاس نہین ۔ کیسیکا وہم کوئی دور نہین کر سکتا ۔

وہی تین بیسی وہی ساٹھ ۔ ہر طرح مساوی ۔

وہی ہم وہی تم ۔ باہم مساوی درجہ کے ہین ۔ غیر نہین ۔

وہ تو بڑے ہی بھلے مانس ہین ۔ بڑے گرو گھنٹال ہین ۔

وہ کیا ہوتا ہی ۔ وہ کیا جو خوفناک شے ہی ۔

وہین جم کے رہ گیا ۔ وہین مر رہا ۔ وہین کا ہو رہا ۔ } بہت دیر لگائی

وہ کر چکا ۔ وہ اور یہ کام } وہ نہین کر چکا یا نہین کر نیکا ۔

وہم کا پلاؤ پکاتا ہے ۔ خیالی تصورات قائم کرنا ۔

وہ جانے اُسکا کام جانے ۔ ہمکو کیا مطلب غرض ۔

وہ کیا چیز ہے ۔ اسکا کیا ڈر ہی ۔

وہ کملی ہی گئی جسمین تل بندھے تھے ۔ وہ وقت گیا جب حسب دلخواہ کام ہوتا تھا ۔

وہ بوند ولایت گئی ۔ وہ بات مشہور ہو گئی ۔

وہ ڈوبین منجھدھار جنپر بھاری بوجھ ۔ وہ شخص جو حیثیت سے زیادہ کام شروع کرتا ہے جلد تباہ ہو جاتا ہی ۔

وہی من بھر وہی چالیس سیر ۔ نتیجہ دونوںکا ایک ۔

وہی میان دربار کو وہی چولھا جھونکنے کو ۔ اپنے کام ادنے اعلی سب طرح کے کرنے پڑتے ہین ۔

وہی اپنا جو اپنے کے کام آوے ۔ جو اپنے کام نہ آیا وہ غیر ہے ۔

ہ

ہاتھ پاؤنکی کاہلی مونھ مین موچھین جائین ۔ کاہلی سے پریشانی ۔

ہاتھ نیچے ہین کہین ذات نہین بچیا۔ نوکری کرینگے مگر گالیان نہ کھاوینگے۔

ہاتھ کی لکیرین کہین مٹتی ہین۔ یگانے غیر نہین ہوسکتے۔

ہاتھ کا دیا آڑے آئے۔ صدقے اور خیرات سے بلا ٹلجاتی ہے۔

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ ظاہر بات کے اظہار کی کیا ضرورت۔

ہاتھی کے دانت کھانیکے اور ہین دکھانے کے اور۔ ظاہر و باطن کے برتاو مین فرق ہوتا ہے۔

ہاتھی لاکھ لٹا ہوگا پھر بھی لاکھ ٹکے کا۔ رئیس لاکھ بگڑ جائے پھر بھی وہ رئیس ہی۔

ہاتھی نکل گیا دم باقی ہے۔ سب کام ختم ہوگیا تھوڑا سا باقی ہی۔

ہاری بھی ہراوے جیتی بھی ہراوے خود کسیطرح قائل نہ ہونا دوسرے ہی کو قائل کرنا۔

ہاتھ ڈالو گڑ نکالو۔ محنت کرو ثمرہ پاؤ۔

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔ جس سے چیز قرض لینا اسی کو واپس کرنا۔

ہارا جھک مارا۔ لاچار ہوگیا۔

ہاتھ دھوکے پیچھے پڑگیا۔ بری طرح پیچھا پکڑا ہو یا لیا ہے۔

ہاتھ پہ ہاتھ دہرے بیٹھے ہین۔ بیروزگار ہین۔ بیکار ہین کوئی کام نہین کرتے ہین

ہاتھ ملنے لگا۔ افسوس کرنے لگا۔

ہاتھ پاؤن پھول گئے۔ ڈرگیا۔ بدحواس ہوگیا۔

ہاتھون ہاتھ لیگئے۔ پیجانے مین بڑی عجلت کی بڑی خوشی سے لیگئے۔

ہان مین ہان ملاتا ہی۔ خوشامدی آدمی ہی۔

ہاتھ نہ مٹھی پھڑپھڑا اٹھی۔ پاس پلے کچھ نہین بلاوجہ کا غصہ۔

ہاتھ نہ مٹھی ہلبلا اٹھی۔ پاس نہین پیسہ گٹے والے ہوت۔

ہانسی کی کل پھانسی ہوگئی۔ بات ہی بات مین جھگڑا اٹھ کھڑا ہوا۔

ہاؤ ہپ ہی۔ جو کچھ پایا سب ہضم۔

ہاتھ پھیر گیا۔ سب صفا کر گیا۔ سب لیگیا۔

ہاتھ ملتا رہگیا۔ افسوس کرتا رہگیا۔

ہانڈی کا سا ابال ہے۔ ابھی جوش ہی ذرا دیر مین سب غائب ہوجائیگا۔

ہار میری جیت تمھاری۔ ہر شرط اور ہر طرح سے راضی ہونا۔

ہار گیا مقابلے مین جیت نہ سکا۔

ہاتھون کے طوطے اڑ گئے۔ خوف کے سبب نبضین چھوٹ گئین۔

ہاتھ پھیلایا۔ سوال کیا حاجت ظاہر کی۔

ہاتھ کا دیا ساتھ رہے - صدقہ یا خیرات ضایع نہین جاتی -
ہاتھ کٹا چکا ہون - تحریر پیش کر چکا ہون
ہاتھ بند ہے
ہاتھ تنگ ہے } ایک کوڑی پاس نہین
ہاتھ پانون سوگئے - سن ہوگئے -
ہاتھ کھل گئے - مارنے لگ گیا -
ہانپنے لگا - تھکنے کے باعث دم پھول گیا
ہاتھ کا سچا ہے - قرض لیکر واپس دیدیتا ہے -
ہاتھ نیچے ہین کچھ ذات نیچی نہین - کوئی کام ذلیل اختیار کیا ہے پر حسب نسب کے شریف ہین -
ہاتھی پھرے گانون گانون جسکا ہاتھی اسکا ناؤن - جس کی چیز ہوتی ہے اسکی کہلاتی ہے -
ہاتھ مین لیا کاسا تو روٹی کا کیا سانسا - جب گداگری کی تو روٹی کی کیا کمتائی رہی -
ہاتھ سے کھلے تو دانت کیون لگائے - اگر کام آسانی سے نکل جائے تو سختی کیون برتے -
ہاتھ سمرنی بغل مین کترنی - ظاہر صاف باطن گدلا یا میلا -
ہاتھ مین کیا دیا ساتھ کھانے لگا - کمینہ اسطرح برابری کا دعوی کرنے لگتا ہے -
ہاتھ کا دیا گم نہین جاتا - نیکی صدقہ اور خیرات کا اجر ضرور ملتا ہے
ہاتھ کو ہاتھ نہین سوجھتا - بہت اندھیرا ہے -

ہاتھ دی روٹی سر پر ماری جوتی - کمینہ کا احسان کرکے طعنہ دینا -
ہاتھ پانون بچائے موذی کو مٹر جائے - اپنے آپکو بچا کر دشمن سے بدلہ لینا چاہئے -
ہاتھ مین لانا پات مین کھانا - محنت سے پیدا کرنا اور سادگی سے بسر کرنا -
ہانپنا نہ کانپنا میٹھے بیٹھے ہانکنا - چین سے بیٹھے ہوئے حکمرانی کرنا -
ہاتھی کے پانون مین سب کے پانون - امیر کے ساتھ مین سب کی بسراوقات -
ہاتھی کے منھ سے گنا نہین نکال سکتے - زبردست سے مقابلہ مشکل ہے -
ہاتھی کا جگ ساتھی - زبردست آدمی کی سب امداد اور طرفداری کرنیوالے ہوجاتے ہین
ہاتھی گھوڑے سب بھاگ گئے گدھا کہے کتنا پانی - زبردست مقابلہ کرنے والون کے ہار جانے پر کمزور کا ہمت کرنا عبث ہے -
ہاتھون مہندی پانون مہندی اپنے چھن اور رون دیندین - اپنے عیب دوسرونکے سر تھوپنا اور خود بری ہوجانا -
ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے - زبردست کا مقابلہ زبردست ہی کر سکتا ہے -
ہاتھی کی اگاڑی گھوڑے کی پچھاڑی سے خدا کی پناہ - اسکی آگے سونڈ اور اسکے پیچھے دولتی کام کرتی ہے -

ہپ ہپ کھانے کو ترت ہاں ذمنند کرتے تجھ پر ان۔ کمانے سے چھاتی پھٹنا کھانے کو آموجود ہونا۔
ہتھیار ڈال دئے۔ ہار مان کر اپنے آپکو دشمن کے حوالہ کردیا۔
ہٹ گنڈے مجھی سے چلتے ہو۔ یہ مکروفریب کی باتیں میرے ہی ساتھ کرتے ہو
ہتھیلی پر سر لیے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے پر تیار رہے۔ بالکل نہیں ڈرتا۔
ہتھیالیا۔ اُسکو اپنے قبضہ میں کرلیا۔
ہتھیلی پر سرسوں جماتے ہو۔ کام میں بہت عجلت چاہتے ہو۔
ہٹ دھرمی کرتا ہے۔ بے ایمان ہے۔
ہٹا کٹا سا بنا ہوا ہے۔ خوب قوی تندرست اور توانا ہے۔
ہڈی چمڑا رہ گیا۔ سوکھکر کانٹا ہوگیا یعنے بہت دبلا۔
ہر کون بھجے سو ہر کا ہووے۔ جو شخص خداوند کریم کی عبادت میں لگا رہتا ہے وہی اسکا مقبول بندہ ہوجاتا ہے۔
ہرجا کہ گل ست آنجا خارست۔ ہر خوشی کے ساتھ رنج۔
ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔ زمانہ کی حالت ہمیشہ یکسان نہیں رہتی۔
ہر جیسے کو تیسا ہر عونے راموسے ر

ہر خرے کہ باشد من پالانم۔ ہر کس و ناکس سے سابقہ پڑنا۔
ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا۔ ہر وقت منفعت چاہنا۔
ہر فرعونے راموسے۔ شریر کو شریر ٹھیک کرتا ہے۔
ہر کارے و ہر مردے۔ جو جسکا کام ہے اوسی سے ہوتا ہے۔
ہر کہ از دیدہ دور از دل دور۔ جو سامنے نہیں ہوتا ہے اُسکا خیال بھی نہیں رہتا۔
ہر ملکے و ہر رسمے۔ ہر ملک کے رسوم جُداگانہ ہیں۔
ہرن ہوگیا۔ رفو چکر ہوگیا۔ بھاگ کھڑا ہوا۔
ہر کا نام سے لے۔ خدا کو یاد کر۔ اہل ہنود بولتے ہیں
ہرا بھرا رہ۔ دعا ہے خوب خوش و خرم رہ۔
ہردے سے اُتر گیا۔ ذہن سے جاتا رہا۔
ہر کا مانے سر کا نہ مانے۔ خداوند کریم معاف کردے مگر ظالم شخص نہیں معاف کرتا۔
ہر چند جامہ تنگ ست جز و بدن نگردد۔ ہمجنس کے برابر کبھی غیر جنس نہیں ہوسکتا۔
ہرچہ گیرید مختصر گیرید۔ جو کام کرو اپنی حیثیت کے مطابق ہو۔ اس سے زاید نہو۔
ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد۔ صحبت کا اثر بہت جلد ہوتا ہے۔
ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ ہر شخص کی رائے جداگانہ

ہر چہ در دل فرود آید در دیدہ نکو نماید۔
جو چیز دل کو بھا جاتی ہے وہ اچھی معلوم ہوتی ہے۔
ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔
محنت اور بہادری کرنیوالے کا نام ہوتا ہے۔
ہر کہ دست از جان بشوید ہر چہ در دل دارد بگوید۔ جو شخص مرنے پر تلا بیٹھا ہو وہ جو چاہے کر گذرے۔
ہر کجا چشمۂ بود شیرین ٭ ٭ ٭۔
مردم و مرغ و مور گرد آیند ٭ ٭ ٭۔
جہاں کچھ اُمید یا فائدہ کی توقع ہوتی ہے وہاں سب لوگ ہوتے ہیں۔
ہر کہ خیانت ورزد دستش از حساب بلرزد۔ جو خیانت کرتا ہے وہ حساب سمجھاتے ڈرتا ہے۔
ہر کہ نان از عمل خویش خورد۔
منت حاتم طائی نبرد ٭۔
جو شخص خود محنت کر کے روٹی کھاتا ہو وہ کسیکا احسان مند نہیں بنتا۔
ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر ست
جسکو پیا چاہے وہی سہاگن
ہر چہ دیر نپاید دلبستگی را نشاید۔
جو شے جلد خراب ہوجاتی ہو وہ قابل اعتبار نہیں ہوتی
ہر کہ عیب خود بہ بیند از دیگران گزیند۔
اپنا عیب جاننے والا دوسروں سے بھاگتا ہے۔

ہر کہ زر در ترازو دست زور در بازو ست
جسکے پاس زر ہے اُسکے زور بھی ہے اور اُسکو کیا ڈر ہے۔
ہر جا کہ سلطان خیمہ زد غوغا نماند عام را۔
بڑوں کے سامنے چھوٹونکی عزت اور قدر منزلت نہیں ہوا کرتی۔
ہر کہ پدر نہ دارد سایہ سر ندارد۔ باپ اولاد کا خبر گیراں ہوتا ہو جبباپ نہیں کھاسر سے سایہ گیا
ہر کہ پسر نہ دارد نور بصر ندارد۔ بیٹا باپ کی آنکھ کا نور یا روشنی ہے۔
ہر کہ برادر نہ دارد قوت بازو ندارد
بھائی بھائی کا حامی و مددگار ہوتا ہو۔
ہر کہ زن نہ دارد آسائش تن ندارد۔
جسکے عورت نہیں اُسکو راحت نہیں۔
ہر کہ این نہ دارد ہیچ غم نہ دارد۔ جو ان سب جھگڑوں سے بری ہے وہ ہر فکر و غم سے پاک ہے۔
ہر کس بخیال خویش خبطے دارد۔
ہر شخص کا ایک خیال جداگانہ ہوتا ہے۔
ہر شخص کی سمجھ علیحدہ ہے۔
ہری کھیتی گابھن گائے تب ہی جانئے کہ مُنھ میں آئے۔ جب ثمرہ ان چیزونکا حاصل ہو جائے تب اطمینان میسر آتا ہے ورنہ ہر دم ہر طرحکا خیال اور خطرہ لگا رہتا ہے۔

ہڑ لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا ہو - مفت کام ہو اور عمدہ ہو -

ہڑبڑایا ہوا سا ہے - کچھ گھبرایا ہوا سا ہو -

ہڑتال ہو گئی - لوگ بیکار بیٹھے

ہڑ لونگ ہے - بدانتظامی ہے -

ہڑ دنگا ہے - جھگڑا فساد اور گڑبڑ ہے

ہزار مونھہ ہزار باتین - اختلاف بیان

ہزار دوا اور ایک پرہیز - ایک دوا پرہیز ہے - مضر اشیاسے پرہیز کرنا معین صحت ہے -

ہزار لاٹھی ٹوٹیگی تو بھی برتن توڑنیکو بہت ہے - زبردست کیسا ہی کمزور کیون نہ ہو ایک لاچار کو ستانیکے لیے پھر بھی بہت ہے -

ہزار نعمت نہ ایک تندرستی - صحت ہزار نعمتون کے برابر ہوتی ہے -

ہزار آفتین ہین ایک دل لگانے مین - عشق و محبت مین ہزار ہا تکلیفین اُٹھانا پڑتی ہین

ہکا بکا سا رہگیا - حیران و ششدر رہ گیا -

ہگ دیا - پیشاب خطا ہو گیا - مارے ڈر کے اوسان جاتے رہے -

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھے - ناقص معلومات پر ہمہ دانی کا دعویٰ -

ہلدی لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا - مفت مین کام بنگیا -

ہلہ کیا - دھاوا بول دیا -

ہل چل پڑ گئی - گڑبڑی پڑ گئی -

ہل چل ڈالدی - کھلبلی مچادی -

ہلکا لہو ہونا - خون دیکھکر غش آجانا -

ہلی ہلی گیدڑی سو سائے مانڈے کھائی ہلا ہوا جانور چھوٹ کر پھر مالک کے پاس آجاتا ہے -

ہماری بیری مین بھی بیر لگین گے - کبھی ہم سے بھی تمکو کام پڑے گا -

ہمت مردان مدد خدا - خدا مدد کرتا ہی جس کام کی ہمت کر لیجاتی ہے -

ہم خرما و ہم ثواب - دینی و دنیوی دونون فائدے -

ہم لعل بدست آید و ہم یار نہ رنجد دونون مطالب حاصل ہونا -

ہمیشہ روتے ہی گذری یا کٹی - رنج ہی مین عمر بھر مبتلا اور گرفتار رہنا -

ہمان آش در کاسہ - وہی حالت بدستور -

ہمارا ادھر بھی لیکھا ہے - ہمسکو اسطرح منظور ہے -

ہم کون ہین - ہمکو کیا دخل ہے -

ہم کس کھیت کی مولی ہین - ہمارا کیا زور ہے یا ہماری کون سنتا ہے -

ہمان یک تیشہ آخر بجا زد - وہی ایک پچھلی تدبیر کارگر ہوئی -

ہم چشموں مین - } اپنے ہمجنسون یا برابر کے حسب نسب والون یا ہم عمرون مین -
ہم سگوں مین - }

ہنسنے اور پھنسنے - مذاق اور دل لگی سے احتیاط ہی خوب ہی -

ہنستے ہی گھر بستے ہین - ہنس بول کر بسر کرنا یا تون باتون مین کام نکلنا

ہنوز دلی دور است - حصول مطلب مین دیر -

ہنسی مین اُڑا دی - ٹال گیا -

ہنڈی کی چنڈی نکال لینا - چھان بین کرنا -

ہنڈنے سے ڈنڈنا بہتر ہے - ہر جگہ بھاگے بھاگے پھرنے سے ایک جگہ جم کر قیام کرنا اچھا ہی - بار بار کے تغیر سے ایک حالت پر قائم رہنا بہتر ہے -

ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد - قسمت کے سامنے عقل و تدبیر یا کوئی ہنر کام نہین دیتا -

ہنر زادہ بے ہنر چون بود -

پدر زادہ باشد پسر چون بود

آباؤ اجداد کا کچھ نہ کچھ اثر اولاد مین ضرور ہوتا ہے -

ہُن برسے تو کیون ترسے - جب خزانہ غیب سے اللہ دے تو پھر فکر کس بات کی -

ہنس ہنس کھائے پھوہڑ کا مال - بیوقوف اور احمق کا مال یون ہی صرف ہوتا ہی -

ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے - دونون کے درمیان قدیم سے میل ملاپ -

ہینی کو بیٹے باپ نہ گنیے - ظالم کے ساتھ عوض لینے مین کوئی برائی نہین ہی -

ہوم کرتے ہاتھ جلتے ہین - نیک کامون مین بھی بدنامی کا اندیشہ ہے -

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات - اچھی ہونے والی بات کی اچھی ابتدا -

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہے - بہت ہی جلد باز ہے - کسیکی نہین سنتا -

ہوتے ہی کیون نہ مرے - پیدا ہوتے ہی کیون نہ مر گئے جو یہ بدنامی کی بات نہ دیکھنے مین آتی -

ہوکا مقام - خوفناک جگہ ہے -

ہوش مین آؤ - }
ہوش کی باتین کرو - } عقل سنبھالو -

ہوش ایتیرے ہو گئے - ہوش جاتے رہے -

ہوت کی جوت ہے - مقدور کی ساری بات ہے -

ہوا ہو - }
اُڑنچھو ہو - } بھاگ جا - چلا جا -

ہو جا لاگ شکر ہو خاک - محنت کے بعد شکر معلوم ہوتی ہے یعنے مزہ دیتی ہے -

ہوائیان اُڑنے لگین - چہرہ کا رنگ فق ہو گیا -

ہونہار ہے - لیاقت کے آثار چہرہ سے ہویدا ہین -

ہوا اُکھڑ گئی - اترا گیا۔
ہوا سو ہو گیا - گذشتہ را صلواۃ آیندہ را احتیاط۔
ہو کس ہوا مین - کس خیال خام مین پڑے ہوئے ہو۔
ہوا اُکھڑ گئی - عزت و توقیر جاتی رہی۔
ہونّق ہے - بڑے بھیانک صورت کا ہے - بڑا بدصورت ہے۔
ہیولیٰ ہے - ضعیف و لاغر ہے۔
ہوا نکل گئی - پریشان ہو گیا - اوسان خطا ہو گئے۔
ہوا پلٹ گئی - زمانہ کا رنگ بدل گیا۔
ہونہار مٹتی نہین ہووین بیسون بیس شدنی امر یا مقدر کی بات ہو کر رہتی ہے۔
ہونگے پوت تو پوجین گے بھوت ملنے سے سرکش بھی مطیع کر لیے جاتے ہین۔
ہیئے سو مدہ پیئے - نشہ مین دل کے غبار نکالے جاتے ہین۔
ہے تو سڑی مگر بات ٹھیک کہتا ہے - تجربہ کار ہے مگر بے وقعت۔
ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا - غیر ممکن بات ہوئی۔
ہیرے کی پرکھ جوہری جانے - ہنرمند کی شناخت ہنرمند ہی کر سکتا ہے۔

ہیننگ بکتا ہے - بہت بیمار رہے نہایت کمزور اور لاغر ہو گیا ہے۔
ہے ہے - یا ہیہات ہیہات۔ افسوس صد افسوس۔
ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را۔ جو تنہائی کی زندگی بسر کرتا ہے وہ سب آفتون اور فکرون سے بری رہتا ہے۔

ی

یا تو بھینسا بھینسون مین یا قصائی کے کھونٹے مین - یا نتیجہ کام کا نیک ہو گا یا بد ہو گا۔
یار شاطر نہ بار خاطر - دوست کو تکلیف نہ ہونے دینا۔
یار کی یاری سے کام اُسکے فعلون سے کیا کام - دوست کی بد کرداری پر نظر نہ کرنا چاہیے۔
یا ہو گئے یا ہو دیئے - اپنے ہاتھ سے کام کرو یا اُجرت دیکر دوسرے سے کام لو۔
یا خدا خیر بچا ہاتھ پیر - مصیبت اور تکلیف کیوقت زبان سے نکل جاتا ہے۔
یا سُکھ نیند سو یا ما لا جپ - دونوں مین ایک ہی کام ہو سکتا ہے۔
یار زندہ صحبت باقی - زندگی ہے تو پھر ملینگے۔

یاد رکھنا - بھول نہ جانا -
یاد کروگے پچھتاؤگے -
یاد کیا ہے - بلایا ہے -
یار غار ہے - بڑا گہرا دوست ہے -
یار ونکا یار ہے - بڑا ملنسار ہے -
یار مار بنیا پہچان یار چور - بنیا دوست کو خوب لوٹتا ہے اور چور دیکھ بھال کر بڑے مالدار کو -
یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا - گھوڑے اور عمارت مین بڑا روپیہ صرف ہوتا ہے -
یا لڑے سورما یا لڑے آن بھول - یا بہادر لڑتا یا جاہل -
یا سووے راجا کا پوت یا سووے جوگی کا اوہوت - جوگی اور راجہ کا بیٹا دونون بیفکر ہے -
یا جائے ہزاری یا جائے بازاری - میلون مین کام مالدار کا یا دوکاندار سوداگر کا -
یاران چوری نہ پیران دغابازی - نہ کسی کا خوف نہ کسیکا کھٹکا - سب سے معاملہ صاف -
یا یہ شوراشوری یا یہ بے نمکا نمکی - کہان اتنا راہ و رسم اور میل ملاقات اور کہان اب یہ بے التفاتی -

یا مکن یا پیلبانان دوستی یا بنا کن خانۂ در خور پیل - یا زیادہ کام کا ارادہ ہی نہ کرا اور یا اسکے لائق سامان مہیا کر لے -
یک گز دو فاختہ -
یک کرشمہ دو کار - } ایک تدبیر سے دو کام نکالنا
یک انار صد بیمار - چیز تھوڑی خریدنے والے بہت
یک جان دو قالب - بڑے سچے اور خالص دوست -
یک در گیر و محکم گیر - ایک کا ہو رہنا دوسرے کا خیال نہ کرنا -
یک لقمہ صباحی بہ از ہزار مرغ و ماہی - تھوڑا سا صبح تڑکے کھانیکو ملجانا بہت سے عمدہ دوپہر کے کھانون سے بہتر ہے -
یک من علم را دہ من عقل میباید - علم مین عقل کی بڑی ضرورت ہے -
یکے را ملتبدی و دیگرے را ایستی - ایک امیر دوسرا غریب
یکے را بگیر دیگرے را دعوی کن - ایک پر قبضہ کرنا باقی پر دعوی کر دینا -
یہان کچھ نال نہین گڑھا - یہ اپنا مولد و وطن نہین ہے -
یہانکے بابا آدم نرالے ہین - یہانکی ہر بات عجیب ہے -
یہان نہ وہان یہ بلا کہان - خانہ بدوش آدمی

یہ بھی کسی نے نہ پوچھا تمھارے منھ مین کتنے دانت ہین - بازپرس کی جگہ پر کسی کا خبر نہ ہونا -

یہ بات وہ بات لکادھر میرے ہاتھ خود غرضانہ باتین -

یہ پٹی نہین پڑھے - یہ کام کرنا ہمین منظور نہین

یہ تو کبیر جی کہہ گئے ہین - یہ بات مسلم ہی -

یہ منھ اور مسور کی دال - حیثیت کسے کمتر کھانا اور مصیبت اٹھانا -

یہی گو اور یہی میدان - آؤ سمجھ لین -

یہان گنگا الٹی بہتی ہے - یہان کے معاملات سب الٹے ہین -

یہ گھر تھونیون ہی نے لیا - یہ اپنے کام نہ آئی غیرون نے فائدہ اٹھایا -

یہ بھی ایک چال ہی - یہی ایک فطرت کی بات ہے -

یہ اس سے بیس ہی - یہ اس سے زبردست ہی

یہ ہین کا حسن یہ ہین کا پن - ہر چیز کھانا دانا سب ہین کا ہے -

یہ بیل منڈھے چڑھتے نظر نہین آتی - اس کام کا انجام بخیر نہین معلوم ہوتا -

یہ کچھ کھیل ہے - یہ کیا سہل سمجھ رکھا ہی -

یہ اپنا ہی راگ گائے جاتا ہی - یہ اپنے ہی مطلب کی اڑاتا ہے -

یہ پھل ملا } یہ نتیجہ حاصل ہوا
یہ ثمرہ ملا

یہ بوجھ نہین اٹھتا - اسکی اٹھنا زمانہ مین بڑی مشکل ہے -

یہ ہتکنڈے ہی ہین - یہ چالاکی کی باتین ہین -

یون ہی ٹرخا دیا - اسکو باتون مین سمجھا دیا یا نا کام واپس کیا -

یہ بات پیرون نہین چلتی - یہ معاملہ یون ٹلنے کا نہین -

یہ کچھ نہین - ہم کچھ نہین جانتے ہم کچھ نہین مانتے

یہ ہو چکا - اسکا ہونا غیر ممکن ہے -

یہ بات ہی کیا ہی - کوئی دشوار بات نہین -

یہ جوانی مانجھا ڈھیلا - عین شباب کی حالت یہ بد صورتی سی سستی اور کاہلی -

یہی تو بڑے باپ کا بیٹا ہی - یہی تو سب مین افضل درجہ کا ہے -

یہ وہ گڑ نہین جسکو مکھیان کھائین - یہ آپکے قابو کی بات نہین جو ہضم کر جاؤ -

یہ دام بھی غلامون نے کھائے
یہ بیگن بھی کاٹ پکائے - } اس معاملہ مین سراسر دغا اور فریب سے کام لیا گیا ہے -

یہ سنسار کا کھا جائیگا دادی یا راجا موت کسیکو چھوڑیگی نہین -

یہ دیکھو قدرت کے کھیل چھچھوندر کے سر مین چنبیلی کا تیل - مفلس کم حقیقت والے کو یہ جو ملا یہ سب خدا کی شان ہی -

حصہ دوم الفاظ تذکیر و تانیث و مشترکات و مختلفات

باب اول اسمائے تذکیر و تانیث

اسمائے تذکیر

(الف)

آبلہ - آب و دانہ - آبرو - آتشکدہ - آخر - آرہ - آرام - آزار - آستانہ
آسمان - آسن -

آداب - ذوق - مین تڑپا جو دم ذبح تو
یہ باعث تھا کہ رہا مدنظر عشق کا آداب مجھے +

آستان - ناسخ - آنکھون سے فائدہ جو نہین
تیری گرد راہ + حاصل جبین سے کیا جو ترا
آستان نہین -

آسیب - آشیان - ناسخ - جان پائیگا
چمن اے گل تری گلگشت سے + ہر شجر مین
مرغ جان کا آشیان ہو جائے گا -

آفتاب - آفتابہ - آفاق - نواب مرزا
والاجاہ عاشق - آفاق نور عارض جانان
سے بھر گیا + اے مہر و ماہ دور تمہارا گذر گیا -

آنہ - آلو - آم - آماس - آملہ - آنچل
آنسو - آنگن - آوازہ - آوہ (کمہار کا)
آہین - آئینہ - ابلق - اُبال - اُبٹن -

ابرو - ناسخ - ماہ نو مجھکو نظر آتا ہے بے مہ
رو سیاہ + سپہر گردون نے کیا دسمے سے ابرو سیاہ +

اسمائے تانیث

(الف)

آبجو - ناسخ - زندہ ہوتے جاتے ہین گلہائے مردہ
یک قلم - آب جو ہین ہین چمن مین آب حیوان بہار سے

آب و ہوا - آسیر - نالے کرنے سے
مے اشک بہانے سے مرے + اور ہی آب و
ہوا گلشنِ ایجاد کی ہے +

آبشار - نواب مرزا والاجاہ عاشق -
ہماری آنکھ سے یاد آبشار آتی ہے + عوض مین
اشک کے پانی کی دھار آتی ہے -

آبرو - آب و تاب - آب و گِل -
آتش - نسیم - تپش و لولہ جان تک پہونچی +
آتش سینہ زبان تک پہونچی +

آجکل آخر - بحر - صفات سرمدی سے
کم نہین احوال عاشق کا + وہ مطلب لکھ رہا ہون
جسکی آخر ہے نہ اول ہے +

آخرت - آرزو - آرٹ - آہٹ - آڑ -
آستین - آفت - آفرین - آگ -
آسین - آمد - آمد آمد - آمد و شد -
آمد و رفت - آئین - آن - آنچ - آؤ بھگت
آوازہ - آہ - آہ و بکا - آیت -

اسمائے تذکیر

اُپٹن - اپیل - اتحاد - اِتفاق - اُکاؤ -
اثاثہ - اثر - اجلاس - اجار -
احرام - رِند ے کعبہ کو جاتے جاتے پھرے سوے
دیر رند + لو حج کر آئے آپ اور احرام ہو چکا -
احترام - احتمال - احسان - احوال - اخبار
اختراع - آتش ے آتش یہ شاعرون کا
فقط اختراع ہے + رخسار کچھ ہین نہ تو گیسوے
یار سانپ +
اِختیار - اخراج - اخلاق - ادب
ادبار - ادراک - ادھار - اُدہم -
اُذن - اسیر ے اورونکو اُسنے اذن دیا
بار عام کا + ہم ڈھونڈھتے ہین دور سے
موقع سلام کا +
ارمغان - تجربہ - کوئی تو اہل قفس کو
بھی ارمغان پہونچا +
ارمان - ارادہ - اراروٹ - ارشاد -
ارگن - اڑنگا - اِزار بند - اژدہام -
استخوان - آتش ے منڈلا رہی ہے
کیون یہ ہما چیل کی طرح + شاید دہان سگ
سے مرا استخوان گرا +
اسباب - اسپغول - اسپتال - استخارہ - استعمال
اُسترہ - ناسخ ے گل لینے سے چراغ کو جسطرح ہو فروغ +
گال اور بھی چمک گیا جب اُسترہ پھرا +

اسمائے تانیث

ابا - اسیر ے دشمنی اس آدم خاکی سے عین کفر ہی
کی جو سجدہ سے ابا ابلیس مرتد ہو گیا -
ابجد - آتش ے گذرا مجاز سے تو حقیقت
کھلی مجھے + قرآن کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی +
ابتدا - ابابیل - ابرک - ابرق -
اپیل - آنکل -
اثبات - غالب ے نفی سے کرتی ہے اثبات
تراوش گویا + دی ہے جاے دہن اُسکو
دم ایجاد نہین +
اجل - اجوائن - اجازت - اُجرت
اجودھیا - اچکن - احتیاط - احتیاج - ادا - ادرک
اُدھیڑبن - آتش ے اُدھیڑبن مین اسکی
رہا کیے خیاط + کہ ہو گا اُس کے انگرکھے مین
کیا بجاے کمر +
اذان - ناسخ ے جب تری مسجد اقدس مین
اذان ہونے لگی + مثل بت ہو گئے ناقوس کلیسا خاموش +
اذیت - ارادت - اُردو - ارسال
ارہر - اریب - اڑیڑ - ازار -
اسپیچ - استدعا - اسٹیٹ (ریاست) آستین
استغفار - ذوق ے مری طاعت سے اتنی معصیت
بھی عار کرتی ہے - مرے توبہ بھی توبہ استغفار کرتی ہے +
استغنا - ناسخ ے شکل اسکی دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے
یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہین +

اسماے تذکیر

استقبال - اسٹاف - اسٹام - اسٹیج
اسٹیشن - اسٹیمر - اسکول - اسلام - اسم -
استفراغ - ناسخ ؎ ہجر مین کیا یہن ہیون
ے ساقیا + جام مے شیشہ کا استفراغ ہی -
اشارہ - اشتہار - اشتیاق - اشعار - اشنان
اشلوک - اصول - اصطبل - اطمینان -
اطلس - آتش ؎ عیب عریانی چھپاکر
کیا قیامت کیجیے + اطلس ہفت آسمان
صرف قبا ہوتا نہین +
اظہار - اعلان - اعتراض - اعتکاف
اعتماد - افاقہ - افسانہ - اُفق - افسر
افسوس - افطار -
افغان - مومن ؎ گرد ہان بھی یہ خموشی
اثر افغان ہوگا + حشر مین کون مرے حال کا پرسان ہوگا -
افلاس - اقبال - اکل و شرب -
اگالدان - اگر - اگن بوٹ - البم -
الائچی دانہ - الاو - الاونس -
الطاف - ہجر ؎ طعن رندون یہ نہ کر شیخ
خدا لگتی بول + اُس کے الطاف بہت ہین
گر گنہگار بہت +
الاپ - قدرت ؎ ایک ہی پردہ کے
تم سمجھو تو ہین یہ سب الاپ + گر صدا اُسے
بانگ ہے یا نغمہ ناقوس ہے -

اسماے تانیث

استری - اشاعت - اشتہا - اشرفی
اصلاح - اصطلاح - اصل السوس -
اضافت - اطاعت - اطلاع - اعانت
اعتنا - آسی ؎ نہ اُٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی +
نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی +
اُفتاد - افراد - افشان - افطاری -
افیون - اُف - افواہ - اقلیم -
اقامت - ذوق ؎ یہ اقامت ہمین پیغام
سفر دیتی ہی + زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہی -
اکتنا - اکسیر - اُکھلی - اگر مگر - ال - الائچی
اُلجھن - التجا - الحمد - الف بے - الفت - لمعواع
الخالق - ہجر ؎ طرہ خورشید ہی جسکا وہ ہی تیری
دستار + کہکشان بیل ہی جسکی تری الخالق ہی +
امانت - اُمت - امداد - امروز فردا -
املاک - امن - امنگ - اُمید -
امان - غالب ؎ گرم فریاد رکھا شکل نہالی نے
مجھے + کب امان ہجر مین دی برد لیالی نے مجھے +
انبساط - ان بن -
انگشت - اسیر ؎ دعوی خون ہمین درکار ہے
کیا حشر کے دن + سرخ مہندی سے ہے انگشتِ
شہادت تیری -
انگشتر - ناسخ ؎ انگشتر اپنی دیکے سلیمان کر دیا +
طاعت مین بھی سوال سنا گر فقیر کا -

اسمائے تذکیر

اُلٹ پھیر - الزام - القاب - الم
الہام - امام - امتیاز -
امتحان - ناسخ ؎ فکر کر موقوف ناسخ جی ترا
لگتا نہیں - پھر طبیعت کا کسی دن امتحان ہو جائیگا +
امچور - امر - امرت - امرود - امن - املتاس
انار - انبار - انبوہ - انتخاب - انتظار
انتشار - انتقال - انتقام - انتظام
انجام - انجن - انجینیر - انجیر - انچ -
انداز - اندازہ - اندوہ - اندھا دھند
اندھڑ - اندھیر - اندیشہ - انس - انسان
انصاف - انسداد - انعام - انقلاب
اِنکار - انکسار - انگشتانہ - انگور -
اوسان - اوزار - اونٹ -
اوج - برقؔ ؎ مجھکو جسدم اوج عشق قد بالا
ہو گیا + گنبدِ گردون مری تلوے کا چھالا ہو گیا +
اہتمام - آہو - ایڈریس - ایرپھیر - ایمان - ایوان
ایجاد - نسیمؔ ؎ قبر پر دینے کو آیا ہی مبارکباد مرگ +
یہ نیا ایجاد ہی میرے ستم ایجاد کا +
ایاغ - ناسخؔ ؎ مے روشن ہے ایاغ اپنا
ساقیا گل نہ ہو چراغ اپنا +

(ب)

باندھنوں - آتشؔ ؎ کرینگے اِفترا شاعر قبلے یار کیا کیا
بندھینگے باندھنوں اس لٹپٹی دستار پر کیا کیا +

اسمائے تانیث

انتہا - انجمن - انجیل - انسانیت
انشا یا انگڑائی - انگوٹھی - انگلش -
اوقات - ناسخؔ ؎ ہجر مین بارہ مہینے اپنی
اک اوقات ہی + گو کبھی جاڑا کبھی گرمی کبھی برسات ہی +
اوٹ - اوجھل - اُچھل کود - اُلجھن
اولاد - اونچ نیچ - ایال - ایذا - ایڑ -
اینٹ - اینٹھن - اوکھ - اوس -

(ب)

بابت - بابرٹنگ - بات -
بات چیت - باٹ - باچھ - باد -
بادبان - بادہ -
بار - ناسخؔ ؎ کہان بیت الصنم مین ہر کسیکو
بار ملتی ہے + وہ بیت اللہ ہے سارے
جہان کا جس مین مجمع ہے +
بارش - بارگاہ - بارود - باڑھ - بازپرس
بازی - باس - باقرخانی - باگ - باگڈور -
بال یا بالی (خوشہ) - بالو - بالی - بانات
بانک - بانگ - بانبی - بانو - باؤ یا بائی -
ببول - ناسخؔ ؎ دلکو خوش آتی ہین صحرا کی ببولین
پُرخار + اب کسی ہجر گل اندام سے کچھ کام نہین -
بیت - بتی - بجلی - بجیت - بحث -
بحر - ناسخؔ ؎ ہم جو دریا سے نکالا چاہین بحرین شعر کی +
دائرے گرداب کے کھینچین ابھی پرکار موج +

اسمائے تذکیر

باب - بادام - بادیان - بادکش - بادل
بادہ - ناسخ ؎ ہجر مین ہیرنگ و کیفیت ہی بزم +
بادۂ گلرنگ پانی ہوگا +
بار - باران - باز - بازیچہ - بازوبند -
بازار - ناسخ ؎ یوسفستان ہوگئے ہین کوچہ ہائے لکھنؤ
+ ایک مدت سے پڑا ہی مصر کا بازار بند +
آتش ؎ کوئے قاتل کا تماشا اُسے دکھلا آتش +
گرم جسنے نہو بازار فنا کا دیکھا +
بازو (جوڑ) داغ ؎ مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے ای داغ +
اُنکی مجلس مین مگر کوئی کبھی بازو نہوا +
باطن - باعث - باغ - بال (خط)
بالاخانہ - بالش - بالشت - بام - بانس
بت - آتش ؎ بت خورشید رو نوروز کے
دن مہمان ہوگا + خدا کے فضل سے برج شرف
اپنا مکان ہوگا +
ناسخ ؎ تو وہ بت ہی کہ اگر دیر مین جاتا اکدم +
مثل ناقوس ہر اک بت وہین نالان ہوتا +
بتکدہ - بچاؤ - بچار - بچپن
بچلن - بچہ - بچھو -
بحر (سمندر) - آسیر ؎ خواہان آب پیاس مین
جب مین حزین ہوا + موجون سے بحر اور بھی مین حزین ہوا +
غالب ؎ گھر ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا +
بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیابان ہوتا -

اسمائے تانیث

بدعت - بددعا - برات - برآمد - بُرد -
برشکال - ناسخ ؎ ناسخ فراقِ یار مین آئی
جو برشکال + جز اشک مثل ابر بدن مین لہو نہین -
برزخ - برسی - برسات -
برش - ناسخ ؎ برش کب تیغ ابرو کی
ملی تیغ مہ نو کو + کہان شمشیر چاندی کی کہان
شمشیر لوہے کی -
برف - برفی -
برق - آتش ؎ گذر ہوا جو کبھی مرقد غریبان
پر + گھٹائین جھوٹ بہین برق بیقرار ہوئی -
بریانی - بڑ - بڑبڑ
بزم - رند ؎ نشہ مین صورتِ تصویر تھا بیخود
ہر مست + تھا مرقع کا ورق بزم خرابات نتھی - بساط
بسم اللہ - ناسخ ؎ خون دل طفلی مین بھی مین نے
پیا ہے جائے شیر + عشق ہی اپنا معلم تھا بسم اللہ سے +
بشارت - بط - رند ؎ اللہ رے ذوق صحبت
رندان بادہ کش + ساقی سے پیشتر بطے اُڑ کے
آتی ہے + سالک ؎ جو قصے کا ترے انجام ہر
قیس + وہ بسم اللہ ہے اپنی داستان کی +
بغل - بقا - بقایا - بقرعید - بک - بکبک
بکری - بکواس - بکھی - بلا - بلاغت
بلی - بلی لوٹن - بنا - بناوٹ -
بناگوش - آتش ع - مجھکو بھاتی ہی بناگوش صنم کو نے سا بحر

اسماے تذکیر

بخار - بخل - بخت - بخیہ - بدر - بدن - بر - بر آمد

برگ - آتش ع - ہر برگ ہاتھ ملتا ہی گلزار کے لیے -

بُرادہ - بُراق - برتاؤ - برتن - برس - برص

(ایک قسم کی بیماری ہی) بُرقعہ - بڑہل - بس - بُس

بستر - بسکٹ - بشر - بشرہ - بغض - بلغچہ

بقایا - بقچہ - بکس - بکائن - بگاڑ - بگل

بُل - بِل - بُلاق - بلتوڑ - بلغم - بلّور -

بلوغ - بلوہ - بن - بناؤ - بنسلوچن - بند

بندہ - بندوبست - بنفشہ - بنک -

بنیان - جست ہین خوشنما ہین ملکے ہین +

خوب بنیان اب یہ نکلے ہین -

بوٹ - بوجھ (بار) -

بوریا - ناسخ - دیکھکر موج ہوا کو کہتے ہین

غربت مین ہم + بوریا اُڑتا ہی اپنے خانہ برباد کا -

بوستان - آتش - پھونک آشیان ہمارا

اے برق آتش گل + رہنے کے قابل اپنے

یہ بوستان نہ ٹھہرا +

بوسہ - بوتام - بھات - بھاؤ - بھید -

بہار - آتش - قلب ماہیت ارباب صفا

کھوتی ہے قدر + عدم آب سے ارزان ہو بہا گوہر گا -

بہشت - ناسخ - لیس از فنا بھی کسی طور

سے قرار نہین + ملا بہشت تو کہتا ہون

کوے یار نہین - برق - اگر تجھکو نہ

اسماے تانیث

بنت - بندوق - بنوٹ - بُنیاد -

بوتل - بو - بوباس - بوٹی -

بود - ناسخ - ہنستا ہون مین نکال کے دانت

اپنی بود پر + بلغ جہانمین مثل انار رسیدہ ہون -

بول چال - ناسخ - بول چال ایسی کسی کی بھی

نہین دنیا مین + تیری گفتار نئی ہی تری رفتار نئی -

بوند - آتش - سیر نعمت سے دو جہان کے کیا +

دیکھے شبنم کو بوند پانی کی +

بُوجھ (بواؤ معروف) بوچھار - بولی - بھاپ -

بھون - ناسخ - شاخ آہو ہین بھوین

آنکھین ہین چشم آہو + مشکنافہ تھا کوئی آنکھ مین گر تل ہوتا

بُھجیا - بھنگ - بھول - بھیڑ - بھاگڑ - بھگدڑ -

بھابھی - بھول چوک - بھول - بھوک - بھیک -

بھینٹ - بھینس - بہار - بیل (حاشیہ)

بیت - ناسخ - یکقلم ہوتے ہین موزون ہجر مین

مضمون غم + جو ہماری بیت ہی بیت الحزن سے کم نہین -

بیگار - آتش - اس شفقت نے اسے خاک -

نہ ہوگا حاصل + جان عبث جسم کی بیگار لیے پھرتی ہی -

بیج - بیچک - بیٹھک - بیخ - بیعت -

بیگم - بیوہ -

پ

پابوس - آتش - پابوس ہمنے اری ہی دستار و

تاج پر + سودا ہے زلف یار مین رہتے ہین سر کھلے -

اسمائے تذکیر

دیکھیں ٹھنگے چلیں گے تیرے کوچہ میں + بہشت
جاودان ہو کا جہنم ہمکو فرقت میں +
بھیس - بھُرکس - بھونچال - بہانہ - بہاو
بہدانہ - بہرام - بیاہ - بیان - بیابان -
بیت - ناسخ ے سر سے پاتک اپنے شعلہ کیطرح تھرا گئی
شمع کو جسم مرا بیت الحزن یاد آگیا -
بیج - بید - آتش ے بید مجنون دور سے خم ہوگیا تسلیم کو +
ہر نگولا سرو قد اُٹھا مری تعظیم کو -
بیسہ - بیسہ - بیَن -
بیستون - ناسخ ے فرہاد سر کو پھوڑ کے تیشے سے
مرگیا + شیرین نے ناپسند مگر بیستون کیا +
بیگن - بیلن - بیل - بیل (ڈھول) - بینڈ (باجہ)

پ

پاتراب - آتش ے کنوین مین حضرت یوسف کو
پھینک اخوان نے + سمجھے مصر کے چلنے کا پاتراب کیا -
پاشنہ - غالب ے زخمی ہوا ہے پاشنہ پائے ثبات کا
نے بھاگنے کی گون نہ اقامت کی تاب ہے +
پاپ - پاپڑ - پالی - پاٹ - پائجامہ - پاخانہ
پارہ - پارلیمنٹ - پارس - پاسنگ - پان -
پاندان - پاؤن - پیت - پتلا - پتھر -
پتنگ - آسیر ے پھبتی کہے یہ دیکھکے انسان کا غزہ ا
لوچہ پڑا پتنگ آسیا ایک نار کا +
پتا - ناسخ ے کیا بتا چاہیے ترے گھر کا + دلسے لونگا مین کام رہبر کا

اسمائے تانیث

پاداش - عاشق ے ترے کوچے سے بھاگا غیر کوچے
کا شتا اُسکے + یہی پاداش تھی جو دور کر مین اسکو پاجاتا +
پال - پالک (ساگ) - پالکی - پتوار - پچکاری -
پرسون - ذوق ے کہتے تھے آنیکو خاطر سے ہماری
پرسون + ہوئے پرسون نہوئی پر وہ تمھاری پرسون -
پرخاش - رشک ے بقصور دن سے رہا کرتی ہو
پرخاش تمھین + ناصحو ہمکو بُرا کہتے ہو شاباش تمھین -
پرواز - ناسخ ے مقابل اُس پری کے ہوتے ہی
پرواز ایسی کی + کہ میری ہوش نے پیچھے رکھا تخت سلیمان کو
پرمیڈ - پرتال - پرچھائین - پڑوس
پڑیا - پسند - پشت - پشتو - پکار
پلٹس - پلٹن - پلیٹ -
پلک - رند ے حسن حیرت زا سے میری پتلیان
پتھرا گئیین + اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہین
پینڈ - آتش ے ناصحا چپ + بس اب بکبک
کر + سر پھراتی ہو تری پند اپنا +
پناہ - پنسل - پنشن - پوجا -
پوٹ - بحر ے گٹھری مرے گناہوں کی
مُردے کی پوٹ ہے +
پور - ناسخ ے غیرت شیرین ہو اُد فرہاد دہ
شیرین ادا + گلشکر ہین ہونٹ پورین نیشکر کی اُنگلیان
پوچھ - پاچھہ - پوستین - پوشاک - پولیس - پھٹکار
پھانسی - پھنکری - پھلجھڑی - پھوٹ - پھونک

اسمائے تذکیر

پٹ - پنجو - پپرب - رشک سے

پتری بڑھی ہے پھلے پھولے ہوئے ہار کی طرح + پھل زمرد کی ہر چمن ہین پپرب الماس کے پھول -

پرتو - برق سے نہال پُرثمر قد ہے صفائی اسکو کہتے ہین + نظر آتا ہی پرتو جابجا سیب زنخدان کا -

پرچہ - پردہ - آتش سے مجنون برہنہ کرتا آسے اپنی طرح سے + لیلے کا پردہ پردۂ محمل مین رہگیا -

پرکار - ناسخ - ع - دائرے گرداب کے کھنچین ابھی پرکار موج -

پردیس - (پرچہ یا) **پرواہ - پرزہ - پروانہ - پرنالہ - پرہیز - پریس - پریسیڈنٹ - پرڈوس** -

پستول - ہلال شاگرد رشک سے کب اُنکے محو ابرو وگیسو نکل گئے + تلوارین چل گئین کبھی پستول چل گئے -

پس وپیش - ہجر سے ہمارے قتل مین کیا جانے کیا ہوا پس وپیش + کھنچے وہ تیغ کی صورت رکے سپر کیطرح -

پستہ - پشتہ - پل - پلاستر - پلاؤ - پلنگ - پلتھن - پنجہ - پنیر - پودینہ - پوڈر - پوجا - نواب مرزا والا جاہ سے

پوجا بھی بتون کا ہے عبادت ہی خدا کی + طاعت سے مجھے کام ادا ہو کہ قضا ہو +

اسمائے تانیث

پیپ - رند سے ڈالدی پیپ کلیجو نمین غم فرقت نے + غور کرتے ہو تو کرلو جگر افگار ون کی -

پیٹھ - بیزار - پیشواز - پیاز - پیاس - پیچک - پیپل (ایک دوا) - **پیش قبض - پیک** (پان کی) -

ت

تاب - مرادف آب - ناسخ سے تجھ تنکے پردہ مین ہم دیکھتے ہین نور خدا + کہ صاف دیکھنے کی اسکو اپنی وتاب نہین -

تاک - ناسخ سے آنکھ اسکی کیا پڑی میرے دل برباد پر + تاک ہی غارتگرون کی خانۂ آباد پر

تاثیر - تاریخ - تاکید -

تپ - آتش سے جو گنہ وصل مین سرزد ہوئے تھے عفو ہوئے + فارغ البال ہوا مین تپ ہجران آئی -

تجارت - تج - تحریر - تخم ریحان - تدبیر - تراب - ترازو - نسیم سے نکلتے ہین برابر اشک میری دونون آنکھونسے متاع درد تلنے کی ترازو ہو تو ایسی ہو -

تراش - رشک سے پاؤن تو چومتا رہون دست صنم تراش + سب سے علحدہ ہی تری اے صنم تراش -

ترک - اسیر سے بہر تسکین دیکھتا ہون ہجر مین جب مین کتاب + ترک اک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہین -

تربیت - تربت - تسلیم - تسبیح - تشبیہ - تشریف - ترش روئی - ترٹ ترٹ - تصویر - تعلیم - تعمیل - تعمیر - تعریف - تعداد - تعطیل -

اسمائے تذکیر

پوست - آتش ؎ کس تر کج کلاہ کو زینت ہوئی پسند + کھینچا گیا ہے پوست ہزارون سمور کا

بھاگ - ناسخ - ع - واہ کیا خوش رنگ انکا بھاگ ہے -

بھاٹک - بھیل - بھول - بہاڑ - بہلو - بیتیل - بیکر - ناسخ ؎ انتو باہر آ کہ ہم کب سے کھڑے ہین منتظر + بیکر اپنا تیرے دروازہ کا بازو ہو گیا -

بیکدان - بمفلٹ - بیالہ - بیوند - بیک -

ت

تاک - آتش ؎ اینڈتا تھا نیری ستون کی طرح سے باغ مین + صاحب کیفیت اپنے سلسلے مین تاک تھا - غالب ؎ آم کے آگے پیش جائے کیا + چھوڑتا ہی جلے پھپھولے تاک -

تال - اختر ؎ راحت کے لیے رنج خدا نے کیا پیدا + یہ تال بنایا ہی میان ایک ہی سر کا -

تابوت - تاج - تاخت و تاراج - تارہ - تازہ - تاش - تالاب - تالو - تاؤ - تاوان - تبرک - تبسم - ذوق ؎ بے رنگ غنچہ خوش دل مینے کیا اس گلستان مین + بھر آیا منہ مین خون گر اک تبسم زیر لب آیا -

تپاک - تپنچہ - تتبع - ناسخ ؎ کب ہنر نی فکر سے ہوتا ہے سودا کا جواب + ہان تتبع

اسمائے تانیث

تفنگ - ذوق ؎ ہو وے حاسد کو نہ آزار سے صحت + تا کہ دارو نہ پیالے مین بھرے تیری تفنگ -

تقریر - تکرار - تلاش - تمنا - تمیز - ناسخ ؎ کب اجل کو ہی بھلا پیر و جوان کی تمیز + ہر کوئی دہر سے اے پیر و جوان اٹھتا ہی - ولہ اسقدر کر گئی پرواز زمانے سے تمیز + کہ ہر اک تاج خروس افسر سلطانی ہی -

تنبیہ - تنخواہ - تنزیب - توریت - توجہ - توشک - تواضع - ناسخ - ع - دال حیدر کی تواضع پر ہے خم شمشیر کا -

توان - نواب علیخان مہر ؎ وصل کا مژدہ ہی قوی دل + پیر مین اے ماہ توان آگئی -

توقع - مومن ؎ مر گئے پر ہے بخبر صیاد - اب توقع نہین رہائی کی -

توبہ ؎ جب سے لالہ فام ہوتی ہی + توبہ مجھ پر حرام ہوتی ہے -

توپ - ؎ تیرے بلا شب ہجر ٹلتی نہین + قیامت تلک توپ چلتی نہین -

تہجد - تہ - تہمت - تیغ -

ٹ

ٹاب - ٹانگ - ٹیک - ٹرٹر - ٹسر - ٹکور - ٹکر - ٹکسال - ناسخ ؎ نہین ممکن کہ سیہ دل نہو زردار و نکا + انکے ان مین ہو سیہ کیسی ہو ٹکسال سفید -

اسمائے تذکیر

کرتے ہین ناسخ ہم اوس مغفور کا۔
تجسس۔ نواب مرزا والاجاہ ؎ مجنون کو
بیابان مین ہمارا ہی تجسس + آوارہ وطن جاتی ہین
آوارہ وطن تک ۔
تجربہ۔ تجلی۔ تحفہ۔ تخت۔ تخلیہ۔ تخم۔
تذکرہ۔ تربوز۔ ترک۔ آتش ؎ یاد ایام
کہ یان ترک شکیبائی کا + ہر گلی شہر کی اک کوچہ تھا
رسوائی کا۔
ترصد۔ ناسخ ؎ بہار گلشن دین محمدؐ اب کھلایا ہی
ترصد بلبل دل کو ہے فصل گل کی آمد کا۔
ترجمہ۔ تردد۔ ترس۔ ترکہ۔ تزلزل۔
ناسخ ؎ دل پر داغ کی ہی بیقراری ظاہر شکوے سے
عیان خورشید کا جسطرح پانی مین تزلزل ہو ۔
تشدد۔ تشتت۔ تشتت حواسون نے پیدا کیا +
جنون کا علم دل نے برپا کیا +
تصادم۔ تصدق۔ تعجب۔ تعصب۔
تعویذ۔ تعلق۔ تفاوت۔ ناسخ ؎ دل مین
رہتا ہے پر آنکھونکو نظر آتا نہین + کیا تفاوت اب
رہا اوس بت مین اور اللہ مین۔
تقرب۔ تقویٰ۔ تکبیر۔ تکلف۔ تکیہ۔
تل۔ تلک (ٹیکا) تلاطم۔ آسیر ؎ قیامت سیکھ
بندھی ہی ذبح کے دم آنکھ پر پٹی + رہا دلمین تلاطم
حسرت دیدار قاتل کا +
تلچھٹ۔ اختر ؎ کسکی مٹی خراب ہو ساقی + اسکا تلچھٹ خمار کرتا ہی

اسمائے تانیث

ٹکیا۔ ٹنٹلی۔ ٹمٹم۔ ٹھائین ٹھائین۔ ٹھلیا۔
ٹھنڈ۔ ٹھوکر۔ ٹھیس۔ ٹیس۔ ٹیان ٹیپ۔
ٹیک ۔

ث

ثروت۔ ثنا۔ ظفر ؎ منھ کیا مرا ظفر جو
کہون نعت مصطفیٰ + اوسکی ثنا خدا نے ہی قرآن مین لکھی

(ج)

جانماز۔ ناسخ ؎ بوریائے موج دریا کی طرح +
جانماز اپنی ہمیشہ نم رہی ۔
جاترا۔ جاجم۔ جازم۔ جاگیر۔ جامن۔
جان۔ جان پہچان۔ جانب۔ جانچ۔
جانگھیا۔ جائداد۔ جبین۔ جٹا۔ جدوجہد
جُراب۔ جرأت۔ جرح۔ جراحت۔
نواب والاجاہ عاشق ؎ بھر جراحت دلکی
اگر ڈنگی ہجوم حرص سے + بیٹھتی ہین مکھیان پھر
زخم کے انگور پر۔
جرط جعفری۔ بجر ؎ بجر کیا سنتا ہے واعظ سے
تو احوال بہشت + دیکھ تو کیا جعفری پھولی ہی
حیدر باغ مین۔
جفا۔ جگہ۔ جلیبی۔ جماعت۔ جمعرات
جماوٹ۔ جمنا۔ جناب۔ تسلیم ؎
جو ملتجی ہے شاہ ہدا کی جناب مین + وہ التجا ہی
عین خدا کی جناب مین ۔
جنت۔ جنس۔ جنگ۔ جنگ وجدل یا جدال

اسمائے تذکیر

تمن - آتش ؎ صفِ مژگان کی جنبش کا کیا اقبال نے کشتہ + شہیدون کے ہوئے سالار جب ہمسے تمن بگڑا -

تماشہ - تمباکو - تمغہ - تمبو - تنزل - تن - تن و توش - تنور - توڑ جوڑ - توشل - توشہ - تودہ - توکل - تھانہ - تھوک - تھان - تیتر - تیرتھہ - بحر ع - بنان ہند کو آئینہ بھی گنگا کا تیرتھ ہے -

تیزاب - تیزپات - تیل - تیمم - تیور - تیوہار -

ٹ

ٹاپا - ٹاپو - ٹاٹ - ٹائیپ - ٹخنا ٹفن - ٹکٹ - ٹیکس - ٹوٹل - ٹھٹ - ٹھاٹھ - ٹھیکہ - ٹیلیگرام - ٹیلیگراف -

ث

ثالث - ثانی - ثبات - رشک - ع - اپنا ثبات دیکھ خیال محال دیکھ -

ثبت - ثریا - ثلث - ثمر - ثمرہ - ثواب - ثور - ثبوت -

ج

جادہ - آتش ؎ ہر اک جوہر مین اوسکے نقش پائے رفتگان دیکھا + دم شمشیر قاتل جادۂ راہ عدم پایا - ناسخ ؎ لگا اپنی کمر سے وہ دوپٹہ کھولنے اکدن + تو مین سمجھا ہوا یہ جادۂ راہ عدم پیدا

اسمائے تانیث

جو - ناسخ ؎ دیکھنا ہمت کہ ساتھ اوسکے بہادی جوئے خون + تھی طلب شیرین کو جوئے شیر کی فرہاد سے

جون - ناسخ ؎ نہ ہمارے دل بیتاب کو زلفون سے نکال + پارے سے ہوتی نہیں گیسوؤن مین جون پیدا -

جوکھون - زندہ ؎ نہ کر عادت وصل گھبرائیگا پھر جدائی کی جوکھون جیائے دل پڑیگی -

جوار - جوارش - جوق - جونک + جوڑ (ہمسر) جوکھم - جھاڑو - جھالر - جھڑپ - جھک - جھپک - جھلک - جھنکار - جھونک - جھیل - جیب - جیت -

چ

چاٹ - چادر - چال - چانپ - چاپ - چاندی - چائے - چتون - چپٹ - چٹ پٹ - ناسخ ؎ تری بلائین مری طرح یہ بھی لیتا ہی + نہ کیونکر آگ مین اسپند کی یہ چٹ پٹ ہو -

چٹان - چٹیا - چراغی - چڑیا - چشم - چشمک - چقماق - چک (رنگ کی ہندوؤں کا) چکن - چکا چوند - بحر ؎ سورج مکھی کو بحر چکا چوند ہوگئی + مٹنے ذرا جو داغ سے کھایا اوٹھا لیا

چلم - چلمن - اسیر ؎ آنکھون مین یہ کس پردہ نشین کا ہے تصور + چلمن جو درِ چشم پہ مژگان کی پڑی ہے -

چمک - چمگادڑ - چنیان و چنین - چندیا - چنگھاڑ - چنگ -

اسمائے تذکیر

جادو ۔ جال ۔ جالی لوٹ ۔ جامہ
جانور ۔ جاہ ۔ جانپھل ۔ جبر ۔ جُبّہ ۔
جذب ۔ آتش سے کھینچ لائیگا جو جل جائیگی
جذب دلکی + منتظر یار کا ہو تن آنکھو نمین جبتک
دم ہے ۔
جذبہ ۔ جرس ۔ جرم ۔ جرمانہ ۔ جُزدان
جزیرہ ۔ جزیہ ۔ جسم ۔ جشن ۔ جعل ۔
جغرافیہ ۔ جگ (دنیا) ۔ جُگ (زمانہ) ۔
جگر ۔ جگنو ۔ جَل ۔ جل تھل ۔ ناسخ
سے ایسے مرے مژہ کے ہین بادل بھرے
ہوئے + بل بارتے مین دیکھے ہین جل تھل بھرے ہوئے
جل ۔ جُلاب ۔ جلسہ ۔ جلوس ۔ جلوہ ۔
جمال ۔ جم غفیر ۔ ناسخ سے جام کو کیا دیکھکر حیران
ہی بجا شراب + گم ہوئے جم غفیر اےدل فقط کیا جم نہین
جمگھٹ ۔ جملہ ۔ جن ۔ جنازہ ۔ جنوب ۔
جنتر ۔ جنون ۔ جنجال ۔ جنیئو (زنار) ۔
بحر سے دہاگا دیا بتون نے خفا دیکھکر مجھے + اوٹھا
جو مین جنیئو کمر سے لپٹ گیا ۔
جو ۔ جواب ۔ جو اُلاکھی ۔ جوہر ۔ جواہر
جوڑ ۔ جوشاندہ ۔ جوشن ۔ جوہر ۔ جہاد ۔
جہاڑ ۔ جہاز ۔ جہان ۔ جھرمٹ ۔ جھجھر
جھانج ۔ انیس سے سنکر دہل کے
شور سے کلیجے دہلتے تھے + تھرا کے جھانج بھی
کف افسوس ملتے تھے ۔

اسمائے تانیث

ظفر سے ہوا بلند فلک پر ہی میرا شعلۂ آہ + ہوا پہ
جنگ نہین لیکے یہ چراغ اور دئیے ۔
چوپڑ ۔ چوسر ۔ چوتھ ۔ چوکھٹ ۔ چول ۔
چونچ ۔ چون وچرا ۔ چھاپ ۔ چھال ۔
چھالیا ۔ چھان ۔ (سایہ) یا چھاون
چھان بین ۔ چھانٹن ۔ چھلبل ۔ بحر سے
چھلاوے کو دیکھا یہ چھلبل نہ پائی + پری مین
نہ دیکھی شرارت تمھاری ۔
چھت ۔ چھتری ۔ چھٹانک ۔ چھٹی
چھچھوندر ۔ چھڑی ۔ چھل بہل ۔ چھنگلیا
چھوت ۔ چھیٹر ۔ چھیڑ چھاڑ ۔ چھینٹ
چھینک ۔ چیچک ۔ چیخ ۔ چیر پھاڑ ۔ چیز
چیل ۔ چین (زنجیر) ۔

ح

حاجت ۔ حالت ۔ حُب ۔ حب الوطن ۔
حجامت ۔ حجت ۔ حد ۔ حدیث ۔ حرارت
حرص ۔ حرکت ۔ حرم ۔ حُرمت ۔ حس
ناسخ سے فرصت نہین دم لینے کی اک طفل کے
غم سے + معدوم کھلونے کی طرح حس ہوئی ہے ۔
حسرت ۔ حشمت ۔ حفظ ۔ حقانیت ۔
حقیقت ۔ حکایت ۔ حکمت ۔ حکومت
حلاوت ۔ حلف ۔ حمائل ۔ حمد ۔ حنا ۔
حوالات ۔ حور ۔ حیا ۔ حیرت ۔ حیص بیص
حیات ۔ حیات ممات ۔

اسمائے تذکیر

جھونک - بحر سے بڑھتی جاتی ہو نزاکت یار کی بالون کے ساتھ + جھونک زلفون کا بھی اب بار کمر ہونے لگا -

جھنجھٹ - جھنڈ - جھل - جہنم - جھوٹ - جھولا - جھوم - جہیز - جھینگر - جبیل - جیلخانہ - جیحون - آتش سے بھرتے بھرتے جستجوئے گوہر مقصود مین + بیٹھکر رویا گھڑی بھر مین جہان جیحون بنا +

چ

چابک - چارمغز - چار آئینہ - چارجامہ - چارخانہ - چارہ - چاقو - چاک - چال - چال چلن - چالان - چالیسوان (جہلم) - چاند - چاول - چاہ - (کنوان) چلائے پانی - چبوترہ - چپراسی - چراغ - چراغدان - چراغان - چرٹ - چرچ (گرجا) - چرخ - چرخہ - چرند - چڑھاؤ - چڑھاوا - چشمہ - چغند - چقندر - چکر - چکور - آتش سے جنون عشق مین رہتا تھا امتیاز نہ کچھ + چکور طوق گلو مہ کا ہالہ کیا کرتا -

چلتر - چلغوزہ - چلن - چلّو - چمچہ - چمن - چندن ہار - چندن (صندل) چندہ -

چنور - خواجہ وزیر سے ہوگئے تیمور پائے حرص جب توڑا او زیر + ہاتھ اٹھایا جاہ سے سر پہ چنور ہونے لگا +

اسمائے تانیث

خ

خاتم - ناسخ سے ناک رگڑتے ہر پری کیونکر اوسکے سامنے + بدے نتھنی کے سلیمان کی ہو خاتم ناک مین +

خانقاہ - سالک سے آیا نہ لطف نشے کچھ مگر کہین + ہم رات جسمین تھے وہ کوئی خانقاہ تھی -

خاتون - خاطر - خاک - خاکستر - خبر - خراش - ذوق سے لبریز صد نشاط برنگ ہلال عید سینہ مین میرے ناخنِ غم کی خراش ہو -

خوردبین - خرید - خرید و فروخت - خزان - خس - خشخاش - خطا - خلخال - اسیر سے اسقدر رویا مین آنکھین ملکے اوسکے پاؤن پر یار کی خلخال یا گرداب دریا ہوگئی -

خندق - اسیر ع ہر نقش پاسے موڑ رہے خندق حصار کی -

خوابگاہ - خواہش - خوبو - خودی - خوراک - خوشامد - خوشبو - خیانت - خیر - خیرات - خیر و عافیت - خیریت -

د

داد (تعریف) داستان - ناسخ سے داستان صیاد و گلچین کی فقط رہجائیگی - ہو ثبات گل ہمیشہ نہ بقائے عندلیب +

دارو - دال - دار (سولی) - دل موٹھ - دانتا کلکل - درنگ - رہجر سے عشاق کیون ہین شوقِ شہادت مین بیقرار + لاکھا جمارہے ہین وہ اتنی درنگ ہے

اسمائے تذکیر

جھنڈو۔ جنگل۔ جور۔ جورن۔ جور رنگ۔
ناسخ ؎ مجھی پر دمبدم پڑتی ہی محفل مین جوائے ناصح
مگر تیغ نگاہ یار نے جوررنگ چڑھوایا۔ آتش ؎
کشتہ تیر مژہ پر تیغ ابرو بھی چلے + اے شکار انداز
ہو جو ر رنگ اس نخچیر کا۔
جوڑا۔ جوزہ۔ جوغہ۔ جوک۔ جوکر۔ جوگان
چھاج۔ چھانہ۔ چھپر۔ چھپرکھٹ۔ چھینڈا۔
چہرہ۔ چہرطکاؤ۔ چہلم۔ چھید۔ چین (آرام)
ذوق ؎۔ اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہین کہ مرجائینگے +
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدہر جائینگے۔

ح

حاجی۔ حادثہ۔ حاشیہ۔ حاصل۔ حافظ۔
حافظہ۔ حاکم۔ حال۔ حال قال۔ قدر ؎
تپش قیامت ہی آہ محشر نہ بھول بلبل یہ آئے گل ترا
کہ تونے دیکھا سنا نہین ہی۔ جو غم مین ہی حال قال میرا
حامی۔ حباب۔ حبس۔ حبہ۔ حج۔ حجاب۔
حجام۔ حجرہ۔ حجم۔ حرام مغز۔ حرز۔ آتش
؎ چشم بدبین کا نہین اندیشہ حسن یار کو + کون سا ہی
حرز جو بازو کے جوشن مین نہین۔
حرف (الزام)۔ حساب۔ حسد۔ حسن۔
حشر۔ حصہ۔ حصار۔ اسیر ؎ ع۔ ہاتھ کہتا
ہی حصار عافیت زنجیر کا۔
حصیر۔ صبا ؎ بلند و پست عالم ایک ہی چشم
حقیقت مین + حصیر فقر ہمپایہ ہنا تخت فریدون کا۔

اسمائے تانیث

درخواست۔ درازی۔ درگاہ۔ درگذر۔
درمیانی۔ دستک۔ دستار۔ دستاویز۔
دعا۔ دعوت۔ دغا۔ دفعہ۔ دق۔ دقت۔
دلدل۔ آتش ؎ قدم رکھے تو گل دہ گل
رقیب روسیہ ہووے + گلی مین یار کی ایسی مرے
اشکون کی دلدل ہے۔
دلیل۔ دُم۔ دنیا۔ دوا۔ دوات۔
دوپہر۔ آتش ؎ نہ جائین آپ بھی دوپہر ہے
گرمی کی + بہت سی گرد بہت سا غبار راہ مین ہے۔
دوربین۔ ناسخ ؎ تمھارا خط ہی عدم مین
مگر ہے پیش نظر + ذرا ہمارے تصور کی دوربین دیکھو۔
دوڑ۔ دوڑ دھوپ۔ دوکان۔ دولت
دھاک۔ دھات۔ دھار۔ دھت
دھج۔ دُھن۔ دھوپ۔ دہلیز۔ دھول
دُھوم۔ دھوم دھام۔ دیر۔ امیر ؎
جتنی کی کہ خامہ سیاہی مین رنگہی + اتنی ہی دیر
عفو آلہی مین رنگہی۔ دیگ۔ دیگچی۔ دیکھ بھال
دیمک۔ دین۔ دیوار۔ دیوالی۔

ڈ

ڈاب۔ ڈاک ؎ خون گرفتہ ہون مین
ایسا مری آمد سنکر + ڈاک بٹھلائی ہی قاتل نے
گرفتاروں کی۔
ڈال۔ ڈانٹ۔ ڈبیا۔ ڈپازٹ۔
ڈپٹ۔ ڈکار۔ ڈنڈوت۔ ڈوری۔ ڈوئی

اسمائے تذکیر

حضور - حق - حقہ - تنیر سے خوب طاؤس
بولتے ہین آج + حُقے پیتے ہین آج پینے کے -
حکم - حلق - ناسخ سے مین اگر زینتِ فتراک
کے قابل ہوتا + حلق میرا بھی تہ خنجر قاتل ہوتا -
حلقہ - حلم - حلوا - حمام - حملہ - حمل - حنوط
ناسخ سے کھی محبت شعلہ ہاے عارضِ پُرنور سے
ہو حنوط اپنا موئے بر شمع کے کافور سے -
حوصلہ - حوض - حیوان - حیلہ -

خ

خاتمہ - خاصہ - خاصہ - خاصدان -
خاندان - خانہ - خانۂ باغ - خبط - ختم -
ختنہ - خراج - خرام - اسیر سے ہزار طرح سے
تقلید تیری کی لیکن + نہ کبک کو نہ یہ طاؤس
کو خرام آیا -
خرمن - مومن سے فروغ جلوۂ توحید کو وہ
برق جولان کر + کہ خرمن پھونک دیوے
ہستیٔ اہل ضلالت کا -
خربوزہ - خُردہ - خرچ - خزانہ - خسارہ -
خشوع و خضوع (عاجزی و گڑگڑانا) -
خضاب - خطبہ - خطرہ - خفاش -
بحر - ع - خفاش سوے باغ کے کھا کر اوگل چلے
خلاصہ - خلجان - خلعت - خلق - خلل
خُم - ناسخ سے کم ظرف ہین جو مستِ خراباتِ
دہر مین + ساقی خُم شراب بھی پیمانہ ہو گیا -

اسمائے تانیث

ڈھال - (سپر) ڈھارس - ڈھونڈ -
ڈھیل - ڈھینگی - ڈینگ -

ذ

ذات - ذکاوت - ذلالت - ذم
ذلت - ذوالفقار - ذہانت - ذیل

(ر)

رات - راحت - راس (باگ) راکھ
رال (ہر دو معنی مین) ران - راہ (ہر دو معنی مین)
رائے - رباعی - ربڑ (مسافت) ریٹ -
رپورٹ - رُت - رتھ - رٹ - رجمنٹ -
رجسٹری - رحل - رحمت - رخصت -
رد و بدل - ردا - آتش سے شب
فراق مین ہم نے جو منھ لپیٹا ہے + خیال وصل مین
پہروں نہین ردا اُلٹی - ردی - ردیف -
رزم - رزیڈنسی - رسالت - رسد
رسم و راہ - رسوت (نام دوا) - رسید
رشوت - رضا - رضائی - رطوبت -
رعایا - رعایت - رعونت - رعیت -
رغبت - رفاہ - رفتار - رقت - رقم
رکاب - رکابی - رکاوٹ - رکعت - رگ
رگڑ - رمز - صباے غوطے کھلاتی ہین کیا رمز مین
تری اے بحر حسن + تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہین
روش - آتش سے کونسا نقش قدم چاند سی
تصویر نہین + اوس صنم کو روشِ خامہ مو آتی ہے -

اسماے تذکیر

خمار - خمیر - خمیرہ - خنجر - خواب -
خوان - خوان پوش - خوانچہ - خورشید -
خوشہ - خوف - خوگیر - خول - خون -
خیال - خیر مقدم - خیل - خیمہ - خیابان -
ناسخ ؎ ہجر مین ہے عندلیبون کو سمندر کا گمان
ہوگیا آتشکدہ ہر اک خیابان باغ مین +

د

داد - (ایک قسم کی بیماری ہی) دار و مدار - داغ -
دالان - دام (ہر معنی مین) دامن - دانت -
دانہ - دربار - درد - بحر ؎ وہ بادہ کش ہون
جو پینے کو بیٹھ جاتا ہون - تو درد بھی نہین رہتا
تہ سبو باقی -
درع - ناسخ ؎ تن پرورونکی تیغ زبان سے نتھی
پناہ + گو پہنے تھے وہ درع نقوش حصیر کا -
درمان - رشک ع - اب تو درمان مسیحا بھی ضرر
کرنے لگا +
درس - ناسخ ؎ عبورا سدنے اسکو دیا ہی
علم باطن سیہ + لیا ہر چند ظاہر مین نہ درس اک
حرف ابجد کا +
درم - آتش ؎ نشانہ تیر تہمت کا ہی میرا اختر
طالع + اوٹھاؤن داغ مین تو آسمان سمجھے درم پایا -
درشن - درماہہ - دروازہ - دریا -
دست - (ہر دو معنی مین) - دستانہ - دستخط -
دسترخوان - دستور - دستہ (ہر معنی مین)

اسماے تانیث

رفو - روایت - روح - روش -
روک - روک ٹوک - رونق - رود -
روئی - روداد - رہ - رہائی - ریا -
رشک ؎ طاعت مین ریا جو تجھ سے جو ناشی
ہوگی + پرسش مین غضب کی جانخراشی کی -
ریاست - ریت - ریحان - ریڑھ -
ریس - ریش - ریگ - ریل - ریم
(پیپ) - ریل پیل - ریوڑ - ریوڑی -

ز

زاد راہ - زبان - زبور - زٹل -
زحمت - زد - زد و کوب - زراعت -
زربفت - زرہ - زعفران - آتش
؎ زردی نے میرے رنگ کی مجھکو رلادیا +
ہنسوائے جو کسیکو یہ وہ زعفران نتھی -
زک - زکواۃ - زلف - زلیخا - زمین -
زنبور - زنبیل - زنجیر - زندگی - زوجہ -
زہرہ - زیب - اسیر ؎ کہون کیا جو
زیب مکان ہوگئی + قدم سے زمین آسمان ہوگئی -
زیارت - زینت -

س

سان - ناسخ ؎ اوس بت کو آفتاب
پرستی بہانہ ہی - تیغ نگہ کو چاہئے سان آفتاب کی -
ساعت - سا سلیٹ - ساحت - سالگرہ -
سبقت - سبھا - سبیل - سیارہ - سیاہ -

اسمائے تذکیر

دعویٰ - دفتر - دفع - دفعیہ - دفینہ
دفن - دِل - دماغ - دم - ناسخ
سے گر نہ جانسوز غم گیسوے جانان ہوتا +
نہ کبھی یون دم اثر در شرر افشان ہوتا -
دمہ - دنگل - دنبل - دوا - دورہ -
دوزخ - دودہ - آتش سے خط لکھونگا
یار سیم اندام کو مین اے قلم + روشنائی مین ہو
دودہ روغنِ اکسیر کا -
دوست - دوشالہ - دوگانہ - دوش -
دومنزلہ - دھوان - دھیان - دہی
دھوون - آتش سے عمر خضر سے اوسکی
زیادہ ہو زندگی + دھوون پئے جو یار کی زلف دراز کا
دھارا - ناسخ سے ابر کو نسبت بھلا کیا ابر دیدۂ یار
سے + ایکدم لروئے کنارہ پر جو ہم دھارا ہوا -
دینار - آتش سے ایسا کھرا ہی سکہ ترے
داغ عشق کا + کھوٹا ہی جسکے سامنے دینار آفتاب
دیباچہ - دیدہ - دیرہ - دیس - دیوان
دیدار - آتش سے تجھے موجود پایا یار جھلو جا بجا
دکھا + ترا دیدار آنکھونکو جو تھا مدنظر دیکھا -

ڈ

ڈانک - آتش - ع نگین کا رنگ چمکادے
مقرر ڈانک کندن کا -
ڈانچ (خسارہ) ڈاکہ - ڈبل (اپیا)
ڈر - ڈراما - ڈریس - (لباس)

اسمائے تانیث

سپر - ذوق سے دست خورشید کے رعشہ
سے سپر جائے چھوٹ + کھینچکر تیغ کو جب ہو
وہ ہلال ابرو گرم -
ستر - سجدہ گاہ - وزیر سے نہین اٹھتا ہے
سر سجدہ سے میرا + مگر ہی سجدہ گاہ اوس خاک پاکی +
سجل - آتش سے ساری عدالت الفتِ
صادق کی ہو گواہ + مہرون سے ہے لپی ہوئی
اپنی سجل تمام -
سج دھج - سجی - سخا - سخاوت - سحر
(صبح) سد - مرزا مہدی قبول سے مرے اوسکے ہے
بیچ مین آئینہ + مجھ پہ سکندر کی سد ہوگئی -
سرحد - نواب مرزا والاجاہ - ع عدم آباد سے
ہستی کی جو سرحد ملجائے -
سرنوشت - غالب سے کہتے ہو کیا لکھا ہے
تری سرنوشت مین + گویا جبین پہ سجدۂ بت کا
نشان نہین -
سرا - سرہٹ - سرحد - سرزمین -
سرزنش - سرسون - سرشت - سرعت -
سرکار - سرنگ - سزا - سسرال -
سطح - سطوت - غالب سے نہ آئی سطوت
قاتل بھی مانع میرے نالون کو + لیا دانتون مین جو تنکا
ہوا ریشہ نیستان کا +
سطر - سعادت - سفارش - سقف - ناسخ سے اثر درکار
ہی تو جا پہونچ عرش معلی تک + نہین سقف فلک اے نالۂ شبگیر ہے کی

اسمائے تذکیر

ڈنڈ (ورزش)، ڈول۔ ڈورا۔ ڈویژن
ڈھال (نشیب جگہ)۔ ڈھاک۔ آتش ؎
صحرا کو بھی نہ پایا بغض و حسد سے خالی + کیا کیا جلا ہی
سا کھو بھولا جو ڈھاک بن میں ۔
ڈھب۔ ذوق ؎ تامل کیجیو ذوق نہ دیدن
دیکھیے کیا ہو + کہ ابتک ذبح کرنیکا نہیں قاتل کو ڈھب آیا
ڈھنگ۔ ڈھول۔ ڈھانچ۔ ڈھیر۔
ڈیل۔

ذ

ذائقہ۔ ذبح۔ ذخیرہ۔ ذرہ۔ ذریعہ۔
ذقن۔ خواجہ وزیر ؎ ہو صفائی کے سبب عکس
مسوں کا اسیر + خط سے یہ سبز نہیں ہے ذقن سرخ ترا
ذکا۔ ذکر۔ ذمہ۔ ذوق۔ ذہن۔ ذیابطیس

ر

راہگذر۔ غالب ؎ زندگی یوں ہی گذر ہی جاتی +
کیوں ترا راہگذر یاد آیا +
رایت۔ برق ؎ ساتھ رہتی ہے ہمیشہ فوج تائید
خدا + رایت عالی بناہے مدبسم اللہ کا ۔
راج۔ راج ہنس۔ راز۔ راسعو۔
رافضی۔ راگ۔ ربڑ۔ رتبہ۔ ریحان
رجسٹر۔ رحم۔ رحم۔ رس۔ رسالہ (ہر دو معنی)
رستہ۔ ذوق ؎ نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں
عمر رفتہ کا + مگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے +
رشتہ (ہر دو معنی) رشک۔ رعب۔ رعشہ

اسمائے تانیث

سکنجبین۔ سکونت۔ سل (ہر دو معنی)
برق ؎ تب ہجر میں شیشہ دل سل ہوئی +
سلاخ۔ سلک۔ ناسخ ؎ طلسم خندہ
دندان نمائے یار تو دیکھو + ہوئی ہے حقہ یاقوت
سے سلک گہر پیدا +
سلاسل۔ ناسخ ؎ قید غفلت میں بھلا
قطع ہو کیا راہ طلب + پاؤں میں خواب گران
کے ہے سلاسل بھاری +
سلام علیک۔ سلطنت۔ سلیپر سلیٹ
سمرن۔ رند ؎ نہ دلا یاد تسلسل رشک
سمرن یار کی کلائی کی +
سمان۔ سمت۔ سمجھ۔ سموم۔ سن (ٹٹوا)
سنان۔ بحر ؎ آزمائش کی نظر ہے جو ہماری
جانب + پار سینہ سے نگاہوں کی سنان ہونے دو
سنت۔ سنجاف۔ سند۔ سنسکرت۔
سنکھیا۔ سنوار۔ سنگراحت۔ سوت۔
سورج مکھی۔ بحر ؎ سورج مکھی کھٹکتی ہے سورج
کی آنکھ میں + شبو ہمارے باغ کی ہے چار چار صبح۔
سوزن۔ آتش ؎ فصل گل آتی ہے کرلونگا
گریباں بھر چاک + آنے دو سوزن اگر بہر رفو آتی ہے
سوغات۔ آتش ؎ اے نسیم سحری بہر اسیران
قفس + تحفہ نکہت گل سے کوئی سوغات نتھی +
سوجن۔ سورت۔ سوزش۔ سوزن۔
سوگند۔ سول لسٹ۔ سونٹہ۔ سونٹا

اسمائے تذکیر

رعد - ناسخ ؎ ابر کو دیکھا جو ساقی نے نگاہ
ءِ مست سے + رعد بولا اب ہے گلزار تابہ ساتا ہوں میں -
رفو - رقبہ - رقعہ - رقیب - رکاؤ -
رکن - رکوع - رم - رشک - ع -
رشکِ گل نرگس ہو یہ آہو نہیں اچھا -
رمد - بحر ؎ آ جو دیکھ آنکھ ملاتے نہیں امیر +
کہتا ہے تو ہوا رمدِ چشم نرگس سے +
رمضان - کیف ؎ بادہ خواروں کی جو کرتا ہے
مذمت واعظ + بند کرنے کو ترا تھا رمضان آتا ہے -
رمل - رنج - رندہ - رنگ (ہر دو معنی میں)
رنگ ڈھنگ - رواج - رودبار -
روپیہ - روٹ - روز (ہر دو معنی میں) -
روزگار (ہر دو معنی میں) روزمرہ - روزنامچہ
روز - روزینہ - روشندان - روضہ -
روغن - روگ - رول (ہر دو معنی میں)
رومال - روہو (ایک مچھلی) - رہٹ -
ریاض - ریاح - ریشم - ریگستان -
ریوڑ - ریویو - ریل (دیچک) - رُخ
(ہر دو معنی میں) رخسار - رخنہ - رزق -
رزولیوشن -

ز

زاد - رشک ع کہ بہت سا ہے سفر زادِ سفر
تھوڑا سا -
زاغ - زانو - زاویہ - زحل - زخم

اسمائے تانیث

سونف - سیاہی - سیب - سیپ -
سیتلا - سیج - سیخ - سیر - سیرت - سیاست
- سیلم - سینگ - سیوہ (خدمت) - سیلی -
آتش ؎ سیلی سینے پہ تھی جدلیس پشت کا
عکس + نظر آتا تھا صفائی سے الف کی صورت -

ش

شاباش - شاپ (دکان) شاخ - شادی
شارک - شاستر - شال - شام - شامت
شان - شاہراہ - شبو +
تجربہ ؎ شبو ہمارے باغ کی ہے خار خار صبح -
شب - شب برات - شبدیگ - شب قدر
شبنم - شجاعت - شدومد - شراب -
شرارت - شرافت - شرح - شرط -
شرع - شرکت - شرم - شریان - شریعت
شست - شست وشو - آتش ؎
بہاتا ہوں آنسو جو آنکھوں سے پیہم + دلا داغ
الفت کی یہ شست وشو ہے -
شطرنج - اسیر ؎ جہان کو وضع جہان پامال
رکھتی ہے + نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے -
شعاع - شفا - صبا ؎ اثر آتش سودا سے
دوا جلتی ہے + بستر بیمار کی صورت سے شفا جلتی ہے
شفاعت - شفق - شفقت - شکایت - شکر -
شکوہ - ناسخ ؎ بادشاہِ لکھنؤ کی ہو بیاں کس سے
شکوہ + ہاتھ میں رکھتے ہیں جام جم گدائے لکھنؤ -

اسمائے تذکیر

نذر۔ زردہ۔ زعم۔ زکام۔ زلزلہ۔ زمانہ
بحر۔ کرینگے ایک نہ اک روز عرض حال اسیر +
دہان طوق مین ہوگا زبانۂ زنجیر۔
زمرد۔ غالب ۔ سبزۂ خط سے ترا کاکل سرکش
نہ دبا + یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہوا۔
زمرہ۔ زمزم۔ زنبور۔ زنگ۔ زنگار۔
زندان۔ ناسخ ۔ اپنے لاغر جو نہوتے تو سماتے
کیونکر + تنگ ہو خانۂ زنجیر سے زندان اپنا۔
زوال۔ زور۔ زہد۔ زہر۔ زہرہ۔ زین
زیتون۔ زینہ۔ زیور۔

س

ساتھ۔ برق ۔ اسی صورت سے ہر دم ہم جو خط
شوق لکھینگے + اوڑیگا ساتھ دروازہ پر اوس
نگل سے کبوتر کا۔
سال۔ غالب ۔ دیکھیئے پاتے ہین عشاق
بتون سے کیا فیض + اک برہمن نے کہا ہے کہ یہ سال اچھا ہے
سابر (ایک قسم کا نرم چمڑا)۔ سابقہ۔ ساحل
سارٹیفکٹ۔ ساز۔ (ہر معنی مین) سازوسامان
ساغر۔ ساگ۔ ساگودانہ۔ سالن۔ سامان
سانحہ۔ ساون۔ سایہ (ہر دو معنی مین)۔
سبو۔ بحر ۔ خبر کیا محتسب کو میکشان جذب
الفت کی + رہا جام آنکھ مین برسون رہا دل مین سبو
برسون۔
سبب۔ سبزہ (ہر معنی مین) سبق

اسمائے تانیث

شکر قند۔ شکست۔ شکل۔ شکن۔
شمع۔ شمشیر۔ ناسخ ۔ برش کب تیغ ابرو
کی ملی تیغ مہ نو کو + کہان شمشیر چاندی کی کہان
شمشیر لوہے کی۔
شمیم۔ رند ۔ شمیم گیسوے مشکین یار آہی گئی
تن عروس کی بو اکبار آہی گئی۔
شناخت۔ شوخی۔ شورش۔ شوکت۔
شہادت (ہر معنی مین) شہرپناہ۔ شہرت
شے۔ شیرمال۔

ص

صاحب سلامت۔ صبا۔ صبح۔ صحبت
صحت۔ صدا۔ صدارت۔ صداقت۔
صدف۔ صریر۔ آسیر ۔ آسیر اوسکے خرام
ناز کے مضمون مین لکھتا ہون + صریر کلک بھی
سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے۔
صراط۔ صرصر۔ صرف۔ صفا۔ آسیر ۔
دیدۂ دل سے نظر کی رخ جانان پہ آسیر +
چشم موسے سے صفائے ید بیضا دیکھی۔
صف۔ صفت۔ صلاح۔ صلاحیت
صلح۔ صل علیٰ۔ صلوٰۃ۔ صلوات (لگانا)
صلیب۔ صنع۔ صنعت۔ صورت۔
صوم وصلوٰۃ ۔ جبین ہو سجدہ کی جا
اور تن ہو سجادہ + خیال یار مین صوم و
صلوٰۃ اتنی ہو +

اسمائے تذکیر

سینہ۔ ذوقؔ ۔ ہوتا ہی سینہ ایک ہی آواز
مین آخر۔ کیا سوختہ جانون کی بھی فریاد غضب ہے
سدباب۔ برقؔ ۔ یہ عہد دولت ساقی مین
سدباب رہا + کہ محتسب بھی یہان بر سر حساب رہا +
سپہر۔ ستر۔ ناسخؔ ۔ آسمان کے پاس سامان
عیب پوشی کا نہین + کب کسیکا ستر ہوگا چادر
مہتاب سے +

ست۔ ستار۔ ستارہ۔ ستم۔ ستو۔
ستون۔ ستیاناس۔ سٹ۔ سجدہ۔ سچ۔
سحر (جادو) سحاب۔ ناسخؔ ۔ ہمیشہ رہتی ہین
زلفین عذار تابان پر + عجب ہے چاند
کہ ہوتا نہین سحاب جدا۔

سارس۔ سر (ہر معنی مین) سِر۔ سَر
سُراغ۔ سرانجام۔ سرپوش۔
سرسام۔ سرخاب۔ اخترؔ ۔ گجر جو
سنتے ہین صلت مین دل دہڑکتا ہی + جب آئی
شام کی نوبت وہین اڑا سرخاب۔
سرکلر۔ سرکہ۔ سرمایہ۔ سرمہ۔ سرنامہ۔
سرو۔ سروسامان۔ سروکار۔ سریش۔
سطح۔ خواجہ وزیرؔ ۔ پرتو سے رخ کے چاند ح
ہے سطح آب کا + ہے رشک ماہتاب ستارہ
حباب کا۔
سطحہ۔ ناسخؔ ۔ افق سے تا افق بس ایک ہی
سطحہ ہے پانی کا + ہمارے اشک کا دریا ہی عالم آسمان جل ہے

اسمائے تانیث

صہبا۔ آتشؔ ۔ خونِ دل آنکھون مین اسطرح سے
بھر جاتا ہی + جام مین جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہی +

ض

ضد۔ ضرب (چوٹ) ضرورت۔ ضلالت۔
ضمانت۔ ضمیر۔ ضو۔ نواب مرزا دلاجاہؔ ۔ گھی کی
روشنی سے یہ پھیلی سڑک پہ ضو + جاتی ہی کہکشان پہ سواری حضور کی

ط

طاعت۔ طاقت۔ طب۔ طبابت۔
طباشیر (بنسلوچن) طبع (ہر دو معنی مین) طبیعت۔
طپش۔ طحال۔ تجرؔ ۔ ایذا اٹھائی کرکے
محبت کے حوصلے + عشاق کو طحال ہوئی دل پڑے نہین +
طرف۔ مومنؔ ۔ نیکی نے کریگا کیکی طرف +
وہ جسکی طرف حق ہو اوسی کی طرف +
طراوت۔ طرح (ہر دو معنی مین) طریقت۔
طعن و تشنیع۔ طلاق۔ برقؔ ۔ قناعت سے
دنیا کو دی ہی طلاق + مگر وہ آ آکے سائل ہوئی۔
طلب۔ ناسخؔ ۔ آرزو ہے ساغر ہے
لب ساقی مجھے + کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ
فغفور کو۔
طلعت۔ طمطراق۔ ناسخؔ ۔ سب طمطراق
کھل گئی پردہ نہ کیجیے + گھر آنکار قیبون سے
بازار ہو گیا۔
طمع۔ طنز۔ طہارت۔
طینت۔

اسمائے تذکیر

سفینہ۔ بحر ے سفینہ نوح کا اللہ نے تجھکو بنایا ہے
توہی بیڑا کرے گا پار فساق و موحد کا۔
سفر۔ سفوف۔ سقا۔ سکان۔ سکتہ۔
سکنڈ۔ سکون سکھ۔ سکہ۔ سگار سگریٹ
سلاجیت۔ سلام۔ سلسلہ۔ سلوک۔
سلیقہ۔ سم۔ سمندر۔ سمند۔ سن (بسال)
سن۔ سنبل۔ وزیر ے سنبل گلشن مین کہ رہا ہے +
لکیا ہے وہ زلف گو دوتا ہے۔
سنگار دان۔ سنگترہ۔ سنیچر۔ سوال۔
سو۔ ناسخ ے خال ہر روئے زمین پر اک
سیہ خانہ مرا + چاندنی سے دُرنہ آتا ہی نظر ہر سو سفید۔
سواد۔ آتش ے ہوگیا دیا عدم شب تار فراق
نے + دکھلا دیا سواد ہمارے دیار نے۔
سودا۔ رند ے بے بہا جنس ہو تو اہل جہان مقید ہو +
میرے یوسف نہ بنے گا یہان سودا تیرا۔
سوت (دھاگا) سوچ۔ سود۔ سوراخ۔
سورج۔ سورج گہن۔ سوزاک۔ سورہ۔
سوگ۔ سوہنج۔ سونا۔ سہارا۔ سہاگ
سہو۔ رند ے لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سرنوشت
مین + اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا۔
سہیل۔ سیارہ۔ سیپارہ۔ سیمرغ۔ سیو۔
سین۔ سینگ۔ سینہ۔ سیندور۔
سیب۔ آتش ے زوال حسن کھلواتا ہے
میوے کی قسم مجھے + لگایا داغ خطنے آنکر سیب ذقن کہا

اسمائے تانیث

ظ

ظرافت۔ ظفر۔ ظلمت۔ ظلمات۔

ع

عار۔ نسیم ے تمتو کب آئے تھے لیکن مرگ بھی
آتی نہین + آپ کی آزردگی ے ہم سے سب نے عار کی
عادت۔ عاطفت۔ عافیت۔ عاقبت۔
عبا۔ عبادت۔ عبارت۔ عجلت۔ عدالت
عداوت۔ عدت۔ عرضداشت۔ عرض
ناسخ ے ہون وہ میکش جب بنا تیلا تو مین نے
عرض کی + کاسہ سر جام کا شیشے کی گردن چاہیے۔
عزا۔ عزت۔ عزلت۔ عزیمت۔ عشرت۔
عصمت۔ عطا۔ آتش ے عفو ہو جائینگے
ہر چند کہ لاکھون ہی ان گناہ + یہ عطا ہو تری رحمت
کی قرین تھوڑی سی +
عظمت۔ عقبیٰ۔ عقل۔ علالت۔
علامت۔ علت۔ علمیت۔ عمارت۔
عمر۔ عنایت۔ عنب۔ عندلیب۔
عنکبوت۔ عنان۔ آتش ے شب فراق
کے صدمون سے جان بچ جاتی + عنان مرگ
نہ انسان کے اختیار ہوئی۔
عیادت۔ عید۔ عینک۔

غ

غایت۔ سالک ے جور و ستم کی اونکے جو
غایت نہین رہی + یان بھی وفا کی نہایت نہین رہی۔

اسماے تذکیر

سیلاب ۔ ناسخ ؎ میرے اشکون کا فلک پر موجزن سیلاب تھا + نالۂ سہر کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا۔

سیماب ۔ ناسخ ؎ رات ایسا انتظار یار مین بیتاب تھا + بستر گل پر پتھا مین آگ پر سیماب تھا۔

ش

شادی مرگ ۔ آتش ؎ لکھی سزا اپنی جو شادی مرگ قسمت نے کیا + ہجر مین کسنے کہا تھا وصل کا غم کیجیے

شادیانہ ۔ شامیانہ ۔ شانہ ۔ شباب ۔ شبخون ۔ شبہ ۔ شبینہ ۔ شتر غمزہ ۔ شتر مرغ ۔ شجر ۔ شجرہ ۔ شرار ۔ ناسخ ؎ کبھی نہ قطرہ دیا تونے ساقیا مجھکو + ادہر آتش مے کا کبھی شرار آیا۔

شرب ۔ برق ؎ سرخ رنگت ہوگئی آیا جو نشہ آنکھ مین + شرب ساقی علاج نرگس بیمار تھا۔

شرف ۔ آتش ؎ شرف اسنے بخشا ہی آدم پر محمد کو + فضیلت ہی مقدم سے زیادہ یان موخر کو۔

شر ۔ شرارہ ۔ شربت ۔ شرر ۔ شرک ۔ شریفہ ۔ شش وپنج ۔ شعار ۔ شعبان ۔ شعبدہ ۔ شعر ۔ آباد ؎ سراپا کھنچگیا نقشہ قلم سے روئے جانان کا + شانہ ہوگیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا +

شعلہ ۔ شعور ۔ شغل ۔ شفاخانہ ۔ شفتالو ۔ شق القمر ۔ شکار ۔ شک ۔ آتش ؎ ہوئی حجت مجھے غنچہ کی چٹکنے کی صدا + شک پڑا تھا دہن یار مین گویائی کا +

شکر ۔ شکرانہ ۔ شکر پارہ ۔ شکریہ ۔ شکم

اسماے تانیث

غایب ۔ غیب ۔ شب ۔ غذا ۔ غربت ۔ غرض ۔ غزل ۔ غشی ۔ غفلت ۔ غلاظت ۔ غلام گردش ۔ غلطی ۔ غلیل ۔ غنا ۔ غنیمت ۔ غیبت ۔ غیرت ۔

ف

فاختہ ۔ صبا ؎ کنار جو جو اوٹھین خواہش شراب ہوئی + تو سرو سیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی۔

فال ۔ فتح ۔ فٹن ۔ فجر ۔ فراست ۔ فراغت ۔ فرحت ۔ فرد ۔ فرصت ۔ فرقت ۔ فرمائش ۔ فروخت ۔ فرہنگ (ہر دو معنی مین) ۔ فریاد ۔ فصاحت ۔ فصد ۔ فصل ۔ فصیل ۔ فصیحت ۔ فضیلت ۔ فضا ۔ صبا ؎ اپنی نظرون مین سب اندھیر ہے بے جام شراب + دیکھون کن آنکھون سے ساقی مین فضا ساون کی۔

فطرت ۔ فغان ۔ فلاح ۔ فلاکت ۔ فلالین ۔ فلک سیر ۔ فنا ۔ ظفر ؎ جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے + اوسکی غفلت پر فنا اوسوقت ہنستی خوب ہے۔

فندق ۔ رند ؎ کیون لبھاتی ہی مرے دلکو تو اے فندق یار + کیون جتاتی ہین مجھے انگشت نما کرتی ہے۔

فنجان ۔ برق ؎ فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے

فنس ۔ فوج ۔ فوقیت ۔ فہرست ۔ فیس ۔ فیکٹری ۔

اسمائے تذکیر

شکنجہ - شکوہ - شگاف - شگوفہ - شگون
شلجم - شلنگ - شمار - شمشاد - صبا ؎
سرکشی پر جو وہ سرو ستم ایجاد آیا + پاس آ رہے
کے گھٹتا ہوا شمشاد آیا -
شمعدان - شملہ - شورہ - شور - شوشہ
(ہر معنی) شوق - شہباز - شہتوت - شہتیر
شہاب - آتش ؎ وہ پیرہن ہین ترے رنگ
سرخ کو دیکھے + بھرا نہ دیکھا ہو جسنے شہاب شیشہ مین
شہد - شہر - (ہر دو معنی) شہرہ - شیر - شیرہ
شیشہ - شیوہ - شیشم - شیون - مومن ؎
ہو گیا سنکر نوید وصل شادی مرگ مین + اتنا بھی
جوش ماتم مہ آیا کہ شیون ہو گیا +
شیب - ناسخ ؎ شیب آ گیا شباب گیا اتبو
آئیے + کرتا ہے صبحدم مجھے اے مہربان کوچ +
شین - آسیر ؎ کسطرح توام لڑائی مین نہو
فتح و شکست + شین ہی مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا -

ص

صابون - صاف - صاد - آختر ؎
رشک ہے ہجر مین ہمین اتنا + وصل کا صاد
با وصال رہا -
صاعقہ - ناسخ ؎ کسکو کہتے ہین خدا جانے
تجلی اے حکیم + صاعقے گرتے ہین مجھپر آہ بے تاثیر کے +
صبر - صحرا - صحن - صدر - صدق - صدقہ
صدمہ - صرف - (خرچ) صفحہ - صفر - ؎

اسمائے تانیث

ق

قاب - قابلیت - قاز - قاش - قبر -
قباحت - قبولیت - قبا - اسیر ؎ الہٰ
تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن + گل کی قبا
ہزار جگہ سے نکل گئی -
قدغن - نواب مرزا والاجاہ ؎ قدغن ہوئی
جرمے کی تو بڑ مچا لگنگے فساد + تارہی پر اگلی سال کھنچیگی کٹار روز
قدر - قدرت - قرابت - قرأت -
قرارداد - قرنا - قرنفل (لونگ) قسط -
قسم - قسیم - قسمت - قضا - قطار - قطع -
قطع نظر - قطع و برید - آتش - ع شاید قبائے
یار کی قطع و برید ہے +
قلیا - برق - ع اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی -
قلقل - ناسخ ؎ بھرے ہین جام مے لبریز شبنم
ساغر گل ہی + ادہر ہی نغمہ بلبل ادھر شیشہ کی قلقل ہی
قلانچ - قلت - قلمدوات - قلمرو - قمری -
آتش ؎ کمر یار کی قمری ہے مگر دیوانی + غبغب سے
پہنتے ہوئے طوق گلو آتی ہے -
قمچی - قنات - قناعت - قندیل - قواعد -
قوت - قوس - قوس قزح - قوم - قومیت
قے - قیامت - قیمت - قینچی - قید -
قیل و قال - رشک ع - زبان منھ مین
یہی قیل و قال رکھتی ہے -

اسمائے تذکیر

صلہ۔ صندوق۔ صندوقچہ۔ صندل۔
صنم۔ صنوبر۔ صواب (راستی) صُوبہ۔
صوفی۔ صوم۔ صیافہ۔ صید۔ برق ؎
تیری مژگان نظر سے بچکے چل سکتا نہین +
پر شکستہ صید ہون شہباز رو مین جنگ کا۔
صیغہ۔

ض

ضامن۔ ضابطہ۔ ضبط۔ ضرر۔ ضعف۔
ضلع۔ ضمیمہ۔ ضم۔ ضمن۔ ضمیر (دل)

ط

طاس۔ ظفر ؎ سونے کا وہ فلک نے کہان
طاس کھو دیا۔
طاؤس۔ صبا ؎ تقلید بن پڑی نہ تمھارے
خرام کی + طاؤس لڑکھڑا کے گلستان مین رہگیا
طاعون۔ طاق۔ طالع۔ طائر۔
طائفہ۔ طباق۔ طبق۔ طبقہ۔ طبل
طبلہ۔ طباخچہ۔ طرہ۔ طریقہ۔ طریق۔
طشت۔ طعام۔ طعنہ۔ طعن۔ غالب
؎ زخم سلوانے سے مجھ پر چارہ جوئی کا ہے طعن +
غیر سمجھا ہے کہ لذت زخم سوزن مین نہین۔
طغیان۔ طلا۔ طلسم۔ طلسمات۔
طلوع۔ طمانچہ۔ طواف۔ طور۔
طُور۔ طوفان۔ طوق۔ طول۔
طویلہ۔ طیش۔

اسمائے تانیث

ک

کاہ۔ آتش ؎ وہ کوہ ہون کہ پر کاہ ہے گران جسکو +
وہ کاہ ہون کہ پر کوہ پر جو بار ہوئی +
کائنات۔ ناسخ ؎ ترک دنیا مین سوچ کیا ناسخ +
کچھ بڑی ایسی کائنات نہین۔
کاٹ۔ (برائی)۔ کاٹ چھانس۔
کاٹ چھانٹ۔ کارد (چھری)۔ کارزار۔
کارگاہ۔ کاشت۔ کاکل۔ کالک۔
کامل۔ کان (کھان)۔ کانپ۔ کانچ۔
کانس۔ کانگریس۔ کایلیٹ۔ کپاس
کتاب سب۔ کتابت۔ کتربیونت۔
کترن۔ کتھا۔ کثافت۔ کثرت (دہر دو معنی مین)
کد۔ کدورت۔ کربلا۔ ناسخ ؎ زمانہ کے ستم
سے روز ناسخ + نئی اک کربلا ہے اور مین ہون +
کرنا۔ ذوق ؎ پہونچی یہ تفنگ کی نوبت کہ نوبخانہ
مین + لیتی ہے جی کھول کر کیا ڈکارین کرنا۔
کرامات۔ کرامت۔ کراہت۔ کرپا۔
کرچ۔ کرسی۔ کرم۔ کرن۔ کروٹ۔
کرکٹ۔ کساوٹ۔ کسر۔ کسرشان
کسل۔ کشت۔ اثیر ؎ آب و تاب تیغ نے
دل کی مٹائین خواہشین + کشت دہقان مل کے
برق سیل نے برباد کی +
کشاکش۔ کشتی۔ کشش۔ کشمکش
کشمش۔ کشید۔ کعبتین۔ کف پا۔

اسماے تذکیر	اسماے تانیث
ظ	کف دست۔ کفاف۔ کفالت۔
ظاہر۔ آتش ے ناتوانی سے ہے یکسان ظاہر	کفایت کفش۔ کل (ہر معنی مین)
باطن مرا + تار پیراہن تن رنجور پیراہن مین ہے +	کلہ۔ صبا ے منعکس آتشی شیشہ ہو روئی پر جسکے +
ظرف۔ داغ ے ارمغان دیتے ہین ہم پیرمغان	کُلہ نقرئیہ ظل ہما جلتی ہے۔
کو جاکر + کوئی اچھا جو ہمین ظرف وضو ملتا ہے۔	کلاہ۔ کلفت۔ کلک۔ کلھیا۔ کلید۔
ظل۔ ناسخ ے بادفارون کی بھی صحبت مین	کُلیل۔ کمان۔ کمند۔ ناسخ ے حسرت
سبک ہین بے دقر + ہو سکے آہ گران کا نہ کبھی ظل ہمای	ہی رنگینی ترے بام وصال کی + کوتاہ تھی کمند ہمارے
ظلم۔ ظن۔ ظہیر۔ ظہور۔	خیال کی +
ع	کمخاب۔ کمر۔ کمک۔ کمین۔ کمبل
عارض۔ عارضہ۔ عالم۔ (ہر دو معنی مین)	کمینگاہ۔ کمیشن۔ کنگھی۔ کُنیت۔ کو۔
عبور۔ ناسخ ے عبور اللہ نے اسکو دیا ہی علم	کوتیل۔ کوٹھی۔ کور۔ کورنش۔ کوڑہ۔
باطن پر + لیا ہر چند ظاہر مین نہ درس اک حرف ابجد کا۔	کوشش۔ کوفت۔ کوک۔ کونسل
عتاب۔ عجب۔ عجز۔ عجم۔ عدد۔ عدل۔ علم	کویل۔ کہکشان۔ امانت ے جھڑکے
عدن۔ عذار۔ ناسخ ے یاسمین دھوپ سے	مانگ مین افشان وہ مہوش بولا + ستارے
ہوئی گل سرخ + دیکھو آئینہ مین عذار اپنا۔	دنکو دکھاتی ہے کہکشان میری۔
عذاب۔ عذر۔ عراق۔ عرب۔ عرس	کھان۔ کھانڈ۔ کھپریل۔ کھٹاس۔
عرش۔ عرصہ (ہر دو معنی مین)۔ عرض	کھٹ پٹ۔ کھٹک۔ کھجور۔ کھرچن۔
عرف۔ عرفہ۔ عرق۔ عروج۔ عروض	کھڑاؤن۔ کھوٹ۔ کھیپ۔ کھیر۔
عریضہ۔ عزم۔ عشرہ۔ عشق۔ عشق پیچان	کیچڑ۔ کیچلی۔ کیسر۔ کیفیت۔ کیل۔
عصر (زمانہ)۔ عصیان۔ عصا۔ برق ے	کیمیا۔
بادن بھر لنگ عالم مین عصائے لنگ ہے۔	**گ**
عضو۔ عطر۔ عطردان۔ عطیہ۔ عفو۔	گاوزمین۔ امانت ے تمھارے باغ کا
عقدہ۔ ناسخ ے موتیون کا یہ نہین گچھا ترے	سبزہ ہے کیا طراوت بخش + چرے یہ گھاس
بالو نمین + آیا ہاے مین نظر عقد ثریا مجھکو۔	تو گاوزمین ہری ہو جائے +

اسماے تذکیر

عقاب - ناسخ ؎ نہ ملیگا کبھی شکار یقین ؛ گو عقاب گمان بلند ہوا -

عقرب - عقیدہ - عقیقہ - عکس - علاج - عِلم - عَلَم - علاقہ - عمق - عمامہ - عمدہ - عمل - عملہ - عناب - عنبر - عنوان - عنادل - ؎ ناسخ - ع - آشیان کر گئے لاکھون ہی عنادل خالی -

عنقا - آتش ؎ اوس ہماے حُسن کا عنقا مقابل ہو گیا + حق جو کچھ تھا حق جو باطل تھا سو باطل ہو گیا -

عود - رشک - ع - پھر سیکلانے عود کیا آگ موڑ کر -

عوض - عہد - عہدہ - عیب - عیار - غالب ؎ سکۂ شہ کا ہوا ہے روشناس + اب عیارِ آبروے زر کھلا -

عیش - سالک ؎ یون ہی دل غم سے اگر ہجر مین خوگر ہوگا + وصل مین عیش مجھے خاک میسر ہوگا -

غ

غار - غالیچہ - غبار - غبارہ - غٹ - غدر - غرغرہ - غرفہ - غروب - غرور - غرہ - غزال (ہرن کا بچہ) آتش ؎ رتبہ کو ترے سنکے سبک ہوگے ہر غزال + دیوانہ ہوگے دشتِ ختن سے نکل گیا +

غسل - غسلخانہ - غش - غضب - غصہ - رندمے ہماری آئی پس آج سے شب سے نہی خوف فقرا سے تہین غصہ ہی تمکو آجاتا

اسماے تانیث

گاجر - گاؤ - گانٹھ - گاؤزبان - گپ - گت - گٹھیا - گریز - ناسخ ؎ مشتری جب نہ ہوا کوئی ترے کوچہ مین + ماہ کنعان نے بھی کی جانبِ بازار گریز - ولہ کیا شب تار جدائی کی سمائی دہشت + کر گئی روشنی دیدۂ بیدار گریز -

گرج - گرد - گردن - گرہ - گرنٹ - گڑبڑ - گڑ - گزارش - گزک - صبا ؎ بوسے آنکھونکے کبابِ نرگسی سے ہین لذیذ + ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہین -

گشت - گفتگو - گِل - گلاب جامن - گلستان (نام کتاب) آتش ؎ تصویر کھینچی اوسکے رخِ سرخ فام کی + اِک صفحے مین قلم نے گلستان تمام کی -

گل مہندی - ناسخ ؎ میرے آنکھون مین جو دیکھے لختِ دل بولا وہ گل + کیا ہی گُل مہندی نظر آئی کنار جو مجھے -

گندھک - گنگا - گوٹ - گود - گور - گور غریبان - گورنمنٹ - گھات - گھاس - گھٹا - گھوڑدوڑ - گھِن (نفرت) گیاہ -

ل

لات - لاٹ - لاج - لاش - لاکھ - لاگ - لاگت - لالٹین - لبیک - لپٹ - لپک - لت

اسمائے تذکیر

غضب - غلی - غلاف - غلہ - غلبہ
غم - غمزدہ - غنچہ - وزیر ؎ وصف دہ
کرنے لگا چشم بت گلفام کا + گرکبھی غنچہ کوئی
چٹکا گل بادام کا -
غواص - غوطہ - غول -

ف

فالودہ - فانوس - فائدہ - فالج - فالسہ
فارم - فاصلہ - فاقہ - فتنہ - فتور - فتویٰ
فتیلہ - فٹ - فخر - فرار - فراغ - ناسخ
؎ کمند موج جو مانند زلف دلکش ہو + آئے اسیری
غم سے فراغ گنگا مین +
فرط - آتش ؎ فرط شوق اوس بت کے کوچہ تک
لگا لیجائیگا + کعبۂ مقصود تک مجھکو خدا لیجائیگا -
فراق - فرائض - فردوس - فرسنگ -
فرش - فرشتہ - فرض - فرق - فرقان -
فرقہ - فرلانگ - فرمان - فرنگ -
فرنگی - فروغ - فریب - فریضہ - فریق -
فریم - فساد - فسانہ - فسق - فسون -
فشار - فصل (فاصلہ) - فضا (بمعنی کشادہ پیدائیم)
جلال ؎ جب تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاہ دین
شکر خدا کو اور فضائے دہن ملا +
فضل - فضول - فعل - فقرہ - فقیر -
فلسفہ - فلک - فلیتہ - فلسکیپ - فق -
فلیتہ - فیر - فیروزہ - فیش - فیصلہ - فیض

اسمائے تانیث

لٹیا - لجام - لچک - لحد - مجرح دہ
درد رسیدہ ہون مین جسپر دنہ گرڈونگا + پھوڑا
مجھے سمجھے گی لحد اپنی بغل کا +
لذت - لڑ - لطافت - لعنت - لعین - لعن
لعن - اختر ؎ رو کے سجدے نہ کرو اے ان
ہاتھونسے لعین + بر زبان لعن پئے لات ومنات آپہونچی
لغت (بمعنی ڈکشنری) لغزش - لقا - لکنت
لکیر - لگام - لگاوٹ - لگن (ہر دو معنی مین)
للکار - لنکار - لنکلاٹ - (ایک قسم کا کپڑا)
لو - لو - لوتھہ - لوٹ - لوٹ مار -
لوح - لونگ - لہر (ہر دو معنی مین) لے -
لیاقت - لید - لے وے - لیین -
لیس - مرزا مہدی قبول - ع - مژگان کی
لیس تیر نگہ کا نشانہ ہے -
لیت و لعل - آتش ؎ حیلے سے کام
لیتا ہے وہ ترک تیغ کا کرتی ہی عشقباز کو
لیت و لعل تمام +
لیل - اختر ؎ جب محمدؐ سا نبی گذرا تو
دنیا ہے خاک + بیٹھے ہو دن سے کہ وہ لیل وفات
آپہونچی -

م

مات - مار (مارنا) - مار پیٹ - مار دھاڑ
مامتا - مانگ (ہر دو معنی مین) ؎ نکلی
مانگ ترے فرق رخ روشن ہو کر + راہ نکلی ہر جشتان مین بلند ہو کر

اسماے تذکیر	اسماے تانیث
فیضان - فیوض -	ماہیت - مایا - مبارکباد - ممت - متاع
ق	رشک - ع - مٹی کے مول بھی نہین بکتی متاع دل -
قابو - قارورہ - قاعدہ - قاف - قافلہ	مٹھاس - مٹی - مثال - مَثل - مِثل -
قال - قالب - قالین - قانون -	مجال - مجلس - محافظت - محبت - محراب -
قبالہ - قبرستان - قبض - قبضہ (بہرمعنی)	محرم - محفل - محلسرا - محنت - محنت مشقت
قبلہ - قبیلہ - قتل - قتل عام - قحط - قد -	مخالفت - مخلوق - مدارا - مدارات -
قدح - آتش ع - یہ قدح میرا ہو خیر اسکی	رندسے نہ وہ صحبت نہ وہ اُلفت نہ مدارات رہی +
مناتا ہون مین +	آٹھوین ساتوین کی مجھ سے ملاقات رہی +
قدم (ہرمعنی مین) قرآن - ناسخ ے مصحف	مدت - مدح - مدد - مدک - مڈبھیڑ -
رخسار جانان مین نہین ہے ایک خال +	مذمت - مراجعت - مراد - مرتبہ (بمعنی دفعہ)
بے نقط قرآن بھی دُنیا مین نازل ہوگیا -	مرحبا - مرچ - ذوق ے لگتی مرچین سی کباب نکو ہین
قرص - آباد ے سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارض	کیا کیا سنکر + دل بریان سے مرے سوز محبت
پرنور کا + مہر تابان قرص بنجائے وہین کافور کا +	کے مزے +
قرار - قرابہ - قریب - قرض - قرضہ - قرعہ -	مرقد - مرزا والا جاہ عاشق - ع - کیا عجب عاشق
قرینہ - قصاص - قصبہ - قصد - قصر -	معشوق کی مرقد ملجائے -
قصور - قصہ - قصیدہ - قضیہ - قط -	مرمت - مروت - مردنگ - مرزئی -
قطب - قطرہ - قطر - قطع - قطع تعلق -	مرطوڑ - مزاج - مژگان - ناسخ ے آنکی
قطع کلام - قطعہ - قعر - قفس - قفل - قلاقند	مژگان خواب مین دیکھین سحر بسمل اُٹھا ہوگیا
قلیہ - قلمدان - قل - ناسخ ے وصل کے	پیغام اجل کا مجھکو ناسخ تیرا خواب - خواجہ حید علی
ایام مین وہ شور قلقل ہوگیا + ابتو ساقی کی جدائی	آتش ے عاشق سے نگاہون مین یہ کہتی ہین
مین مرا قُل ہوگیا -	وہ آنکھین + مژگان جو چھوئین رکھدیا خنجر کے
قلابہ - قلہ - نواب مرزا والا جاہ ے جوڑے	تلے ہاتھ +
سے کیا نمود ہے حسن حضور کی + قلہ ہے کوہ قاف کا	مسواک - ناسخ ع + ختم ہے شیرین دہانی
جو بوٹے ہے طور کی -	تجھپر اے شیرین دہن -

اسماے تذکیر	اسماے تانیث
قلق ۔ قلعہ ۔ قمر ۔ قمیص ۔ قمار ۔ قند ۔ قوت (روزی) قورمہ ۔ قولنج ۔ قہر ۔ قہقہہ ۔ قہوہ ۔ قیاس ۔ قیافہ ۔ قیام ۔ قیمہ ۔ قیلولہ ۔	مسافت ۔ مسافرت ۔ مساوات ۔ مسجد ۔ مسرت ۔ مسکراہٹ ۔ مسند ۔ مسواک ۔ ع نیشکر سے بھی فزون شیرین تری مسواک ہے ۔

اسماے تذکیر

ک

کاٹ ۔ برق ۔ دکھاے قلم کاٹ تلوار کا + کٹے عقدہ ابروے دلدار کا +

کالبد ۔ ناسخ ۔ شگفتہ مثل گل ہر فصل گل مین داغ ہوتے ہین + بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستان کا +

کاٹھ ۔ کاج ۔ کاجل ۔ کار ۔ کارتوس ۔ کارچوب ۔ کارخانہ ۔ کارڈ ۔ کارن ۔ کاروان ۔ کاروبار ۔ کاسہ ۔ کاشانہ ۔ کاغذ ۔ کافور ۔ کاک ۔ کاگ ۔ کال ۔ کالج ۔ کالر ۔ کالم ۔ کام ۔ کام کاج ۔ کان ۔ کاہو ۔ کائیپھل ۔ کباب ۔ کبر ۔ کبوتر ۔ کبک ۔

آتش ۔ چل نہین سکنے کا ہرگز تیری اٹھکھیلی کی چال + پاؤنین موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

ناسخ ۔ سرو مثل جادہ ہے پامال تیری چال کا + صید ہے کبک دری نقش قدم کے جال کا +

کتان ۔ آتش ۔ انصاف مین نے عالم اسباب مین کیا پہوا ای چاندنی جو میسر کتان ہوا +

کتابہ ۔ کتبخانہ ۔ کتبہ ۔ کٹار ۔ گویا ۔ خون بہا اوس سے مانگیے تو کہے + کوڑی رکھتا نہین کٹار اپنا ۔

کٹھل ۔ کچالو ۔ کچور ۔ کدال ۔ کدو ۔ کدودم ۔ کدو کش ۔ کذب ۔ کرایہ ۔ کرب ۔

اسماے تانیث

مشاطہ ۔ ناسخ ۔ نظر جو آگئی مشاطہ پھر وہ دہیان آیا + دلائی یاد مجھے بوے گل نے بوے زلف

مشت خاک ۔ آتش ۔ ع ۔ مشت خاک اپنی تری راہگذر تک پہونچی ۔

مشتری ۔ مشعل ۔ مشق ۔ مشقت ۔ مشک ۔ مشکل ۔ مشکین ۔ مشین ۔ مصاحبت ۔ مصلحت ۔ مصیبت ۔ معاش ۔ معاشرت ۔ معجون ۔ معراج ۔ معرفت ۔ معقول ۔ معلومات ۔ معیار ۔ مفارقت ۔ مقدار ۔ مقراض ۔

ذوق ۔ پر کترینکو جو صیاد نے چاہی مقراض + ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض ۔

مکافات ۔ آتش ۔ وصل کے بعد کھلا ہمکو غم ہجران سے + نہین ہوتی ہی مکافات محال انسان سے +

مل (گل) ۔ ملار ۔ ملازمت ۔ ملاقات ۔ ملامت ۔ ملک ۔ ملکیت ۔ ملت ۔ غالب ۔ ہم موحد ہین ہمارا کیش ہے ترک رسوم + ملتین جب مٹ گئین اجزاے ایمان ہو گئین ۔

ململ ۔ ممانعت ۔ مملکت ۔ مناجات ۔ منت (بمعنی احسان) غالب ۔ غیر کی منت نہ کھینچونگا پے توفیر درد + زخم مثل خندۂ قاتل ہے سر تا پا نمک +

اسمائے تذکیر	اسمائے تانیث
کرتب ۔ کرتوت ۔ کردار ۔ کرشمہ ۔ آتش ؎ روح قالب سے جدا کرتا ہی قالب روح سے + ایک دنیا سا کرشمہ ہے یہ تیرے ناز کا ۔	منّت (بمعنی خوشامد) ۔ ناسخ ؎ ہجر مین کرتا ہون منت لے جنون حداد کی + طوق کے بدلے بنا لادے چھری فولاد کی +
کرکٹ ۔ کرم ۔ کرن پھول ۔ کرہ ۔ کڑاہ کژدم	مَنت (بمعنی نذر) منزلت ۔ ناسخ ؎ منزلت اپنی تو لے آتش کے پر کالے نہ بھول + بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیے ۔
کسب ۔ کسل ۔ کیسر و کیس ۔ کشش ۔	منڈیل ۔ ناسخ ؎ کیا آمدِ محتسب ہے ساقی + منڈیل جو شیشہ نے سجی ہے +
کشت و خون ۔ کشتہ ۔ کشف ۔ کشمیر کشنیز	منقار ۔ ناسخ ؎ وصف لکھے جو ترے گورے بدن کے مین نے + ہو گئی زاغ قلم کی وہین منقار سفید +
کشور ۔ کشیدہ ۔ کعبہ ۔ کف (بمعنی مین) کفارہ	منتخب ۔ منڈیر ۔ منزل ۔ منطق ۔
کفر ۔ کفران ۔ کفش خانہ ۔ کفگیر ۔ کفن ۔	مورچال ۔ ناسخ ؎ کیا کم ہین کچھ فرہ کی صفین تیرے قتل کو + قائم جو فوجِ خط نے صنم مورچال کی +
کلس ۔ بحرے حظیرہ عرش اعظم ہے ضریح پاک کا تیرے + کلس ہے مہر تابان گنبد پر نور مرقد کا ۔	موافقت ۔ موت ۔ موج ۔ موج
کلابتون ۔ کلاس ۔ کلام ۔ کلب ۔ کلپ ۔	موچھ (یا موچھے) ۔ مورت ۔ موئی چھارت
کلجگ ۔ کلچہ ۔ کلمہ ۔ کلنگ ۔ کلوخ ۔ کلہ ۔	مہتاب (آتشبازی) ۔ مہمانسرا ۔ ناسخ ؎ دنیا مین اکل و شرب ہے حاضر مسافرو + اللہ نے بنائی ہے یہ مہمانسرا +
کلیات ۔ کلیہ ۔ کمیت ۔ ع ۔ کمیت خامہ مضمون سواری مین بہت بگڑا +	مہتال ۔ ناسخ ؎ دم مین یاقوت ہوتا تیر لب جانان سے + ہو جو قابیان مین بلور کی مہتال سفید
کمال ۔ کمیاس ۔ کمربند ۔ کمسریٹ ۔ کمبو	مہر ۔ مہر (محبت) ۔ مہنگ ۔ مہلت
کمخین ۔ کنج ۔ مومن ؎ گور مین بھی جوشِ غم دل سے نہ نکلا ہائے + آپ ہی مین ہم نہین جب کنج تنہائی ملا ۔	مہم ۔ مہندی ۔ میلاد ۔
کنارہ ۔ کنایہ ۔ کنبہ ۔ کنٹر ۔ کنٹھہ ۔ کندہ کنڈ	
کنٹر ۔ کنشت ۔ کنعان ۔ کنکر ۔ کنگن ۔	
کنگورہ ۔ کنول ۔ کنوان ۔ کواڑ ۔ کو ۔ ناسخ ۔ ع ۔ مجھکو یاد آتا ہی ناسخ کوئے جانان باغ مین ۔	
کودک ۔ ظفر ؎ کودکِ اشک کو دیتا ہے جو تو گھر سے نکال + تو گلے میرے وہ اسے دیدۂ تر پڑتا ہے +	

اسمائے تذکیر

کوٹ۔ کوثر۔ کوچ۔ کوچہ۔ کوزہ۔ کوس
کوفتہ۔ کون و مکان۔ کوہ۔ کوہان۔
کوہستان۔ کھوج۔ مومن ؎ غرض
نام و نشان سارا بتایا + دل گم گشتہ کا یوں کھوج پایا۔
کھار۔ کھان۔ کھٹمل۔ کھڑ۔ کہرام۔ کھرل۔
کھرنڈ۔ کھلیان۔ کھنڈر۔ کھیت۔ کھیل
کیس۔ کیسہ۔ کیک۔ کیمپ۔ کینہ۔
کیف۔ تسلیم ؎ بے ہوشیاں نصیب رہیں سامعین
کو + کیفِ شرابِ ناب سے ہر سخن مین تھا۔

گ

گارد (چند سپاہیوں کا گروہ محافظت کیلئے) گال
گام۔ گاؤتکیہ۔ گاؤن۔ گبرون۔ گٹھر۔
گجر۔ گدام۔ گدہ۔ گذر۔ مومن ؎ اس
جوشِ طپش پہ ہو بمشکل سے رہائی + صد شکر گذر
غیر کا تا بام نہوگا۔
گردباد۔ ناسخ ؎ شعلوں سے صاف شرر افشان
بنادیا + اٹھا جو گردباد ہمارے غبار کا۔
گرز۔ گرداب۔ گرد و غبار۔ گردہ۔ گرز۔
گرگٹ۔ گرم مصالحہ۔ گرم سرد۔ گروہ۔
گریبان۔ گڑ۔ گڑمبل۔ گز۔ گزارہ۔ گزٹ۔
گل (ہر معنی مین) گلاب۔ گلاب پاش
گلدستہ۔ گلبن۔ ناسخ ؎ گر گئے گلبن ترے
بوٹا سے قد کو دیکھکر + تھا کفِ گل مین جو زر گویا
دفینا ہوگیا۔

اسمائے تانیث

میلاد۔ رشک ؎ کسنے میلاد پاکی کیجے مین
تیری طاعت خدا کی طاعت ہے۔
میّت۔ میٹنگ۔ میخ۔ میراث۔ میز۔
میزان۔ میعاد۔ مینا۔

ن

نار۔ صبا ؎ آفتابِ حشر بھی داغِ جگر سے سرد
ہے + آتشِ دل سے ذرا نارِ سقر ملتی نہین +
تاب۔ ناپ۔ ناچ۔ نار۔ ناس (نسوار)
ناف۔ ناک۔ ناگن۔ نالش۔ نان۔ ناو۔
نبرد۔ نبض۔ نبوت۔ نتھ۔ نثر۔ نجات۔
نجاست۔ نحو (قواعد کا)۔ نحوست۔ نخوت۔
غالب ؎ دیکھیے لاتی ہے اوس شوخ کی نخوت
کیا رنگ + اوسکی ہر بات پہ ہم نامِ خدا کہتے ہین
ندا۔ ندامت۔ نذر۔ غالب ؎
غالب گر اِس سفر مین مجھے ساتھ لیچلین +
حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی +
نردبان۔ آتش ؎ دکھلاتے سیر آنکھوں کو
بامِ مراد کی + ایسی کوئی کمند کوئی نردبان نتھی۔
نرگس۔ اسیر ؎ ضعف رکھتے ہین ازل سے
تری آنکھوں کے مریض + خاک سے لے کے
عصا نرگس شہلا نکلی۔
نزاع۔ نزاکت۔ نزع۔ نس (رگ)
نسل۔ نسیم۔ نسوار۔ نشاط۔ نشست و
برخاست۔ نشست۔ نشو و نما۔ نصیحت۔

اسمائے تذکیر

گلزار۔ گویاؔ ۔ گیا ہو گا گلگشت کو جب وہ گل + تو گلزار پھولا سمایا نہ ہو گا۔

گلستان۔ ناسخؔ ۔ نخل ماتم کے سوا کچھ بھی نہ ہوتا ہرگز + مرے اشکون سے جو سرسبز گلستان ہوتا۔

گلگیر۔ ناسخؔ ۔ کہتے ہین دیکھکے زلف اسکی رُخ تابان پر + کبھی ہوتا نہین اس شمع سے گلگیر جدا

گلاس۔ گلشن۔ گلقند۔ گلوبند۔ گلہ۔ گلہ۔ گمان۔ گُن۔ گناہ۔ گنبد۔ گنجفہ۔ گندم۔ گنگاجل۔ گوبر۔ گورستان

گوسپند۔ برقؔ ۔ نہ پھیر گردن مجبور پر چھُری ظالم + زبان صبر ورضا گوسپند رکھتا ہے +

گوش۔ گوشت۔ گوشہ۔ گوکھرو۔ گولر۔ گوند۔ گھاٹ۔ گھمسان۔ اماناتؔ ۔ طبل دغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا + دونون طرف لڑائی کا سامان ہو گیا۔

گھاؤ۔ گھٹا لوٹپ۔ گھر۔ گھربار۔ گھڑیال (نگر مچھ)۔ گھمنڈ۔ گہوارہ۔ گھن۔ گھنگرو۔ گھونٹ۔ گھونگھٹ۔ گھی۔ گھیر۔ گیت۔ گیر۔ گیہون۔ گیسو۔ ناسخؔ ۔ بال اپنے جن دواؤن سے بڑھائے یارنے + کیا اونہین سے گیسوے شبہائے ہجران بڑھ گیا۔

ل

لاجورد۔ عیشؔ ۔ کرتے مصوّر اسکی تصویر خضر مین صرف +

اسمائے تانیث

نظر۔ نظیر۔ نظم۔ ناسخؔ ۔ گر کوئی پڑھنے لگے بزم عنا مین میری نظم + کان کا پردہ وہین ہوجائے پردہ ساز کا۔

نعت۔ نعش۔ نعلین۔ نعمت۔ نفاست۔ نفرت۔ نقب۔ نقل۔ نکبت۔ نکیل۔ نگاہ۔ نگہ۔ نماز۔ نمو۔ تجرؔ ۔ ع۔ سبزے نے نمو کی ہے عقیق شجری کی۔

نمائش۔ نمود۔ نوشت وخواند غالبؔ ۔ یہ کیا بیان ہے بجز مدح شاہ دین بجاتی نہین ہے اب مجھے کوئی نوشت وخواند۔

نواڑ۔ نوازش۔ نوبت (ہر معنی مین)۔ نوچ کھسوٹ۔ نوک۔ نوک جھونک۔ نوید۔ نہر۔ نہایت۔ سالکؔ ۔ جور وستم کی اُنکے جو غایت نہین رہی + یان بھی مرے وفا کی نہایت نہین رہی۔

نہین۔ مومنؔ ۔ کہو مرگ ہی یان نوازش کرے + کہ اُس سے زیادہ نہین ہو چکی۔

نیاز (فاتحہ) داغؔ ۔ اے داغ قتل ہو کے ملا رتبۂ شہید + ہوتی ہے اب نیاز وہان میرے نام کی

نیم۔ نیم آستین۔ نیند۔ نیو (بنیاد)

و

واردات۔ وارنش۔ واقفیت۔ واویلا۔ واہ۔ واہ واہ۔ وجہ۔ وحدت۔ وحشت۔ وحی۔ ورزش۔ وزارت۔ وسعت۔ وصیت

اسماے تذکیر

ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا۔

لاف۔ آتش ؎ وہ دہن ہون نہ نکلا حرفِ غرور +
وہ زبان ہون نہ جس سے لاف ہوا۔

لابھ۔ لاڈ۔ لاڈ پیار۔ لاشہ۔ لال
لام کاف۔ لب۔ ذوق ؎ کہے
کیا ہاے زخم دل ہمارا + دہن پایا لب
گویا نہ پایا۔

لبادہ۔ لباس۔ لُبِ لباب۔ لتہ۔ لتوڑ۔
لچھن۔ لحاظ۔ لحاف۔ لحظہ۔ لخت۔
نسیم ؎ بڑے ثابت قدم یاران ایذا دوست
ہوتے مین + کہ اشکِ دیدہ سے لختِ جگر ہو کر ہم نکلا

لڈو۔ لرزہ۔ لڑکپن۔ لشکر۔ لطف۔
لطیفہ۔ لعاب۔ لعل۔ لغت (بمعنی لفظ)
آتش ؎ نو آسمان ہین صفحۂ اول کے دو لغت +
تونین اک دو ورقہ ہے اپنی کتاب کا۔

لفافہ۔ لقب۔ لقمہ۔ لقوہ۔ لکچر۔ لگان۔
لگاو۔ لمپ۔ لمحہ۔ لنگر (ہر معنی مین)۔ لنگوٹ۔
لنگور۔ لوبان۔ لوکاٹ۔ (ایک قسم کا پھل)۔
لہجہ۔ لہسن۔ لہو و لعب۔ لیزم۔ ناسخ
؎ مجھ سے ہلواتا ہے اب لیزم جنون زنجیر کا +
اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو کمدر اٹھا۔

م

مالا۔ نواب مرزا والاجاہ ؎ گلا زیر تیغ صنم
سا تن ہے + مرے وہی کا مالا ہو مالا ہمارا۔

اسماے تانیث

وضع۔ مومن ؎ لطف مین سستی و آواز مین
چالاکی ہے + کھو دیا آپکو کیا وضع یہ پیدا کی ہے۔

وفا۔ وفات۔ وقعت۔ ولادت۔
ولایت۔ وھیل (ایک بڑی مچھلی)

ھ

ہان۔ ظفر ؎ وعدۂ وصل سے انکار کرے
ہے وہ ظفر + مونھ سے اوس بُت کے خدا جانیے
کب ہان ہوگی۔

ہار۔ ہار جیت (کھیل کا)۔ ہانڈی۔ ہاے
ہتک۔ ہتھیلی۔ ہٹ۔ ہجرت۔ ہجو۔
ہچکی۔ ہدایت۔ ہرتال۔ برق ؎ مین
وہ دیوانہ ہون ہرتال رہی صبح جو مر گیا مین تو مرے شہر کا بازار کھلا
ہڑتال (دوا)۔ ہڑ۔ ہزار (بلبل)، ع۔ سنا ہے
چمن مین ہزار سالگرہ۔

ہزل۔ ہزیمت۔ ہلچل۔ ہمت۔ ہوا
(ہر دو معنی مین)۔ ہوحق۔ آتش ؎ مدت العمر ہی
اک چشم زدن کا وقفہ + کرلین ہوحق یہ خرابات نشین تھوڑی ہی

ہوس۔ ہوک۔ ہیبت۔ ہیکل۔ ہینگ۔
ہیئت۔

ی

یاسمین۔ آتش ؎ اون عذارون کی صباحت
جو یہ پاتی آتش + یاسمین باغ مین پھولی نہ سمائی ہوتی۔

یاد۔ یادداشت۔ یادگار۔ یاس۔ یال۔
یخنی۔ یخ۔ یسین۔ یورش۔

اسماے تذکیر

ماتم ۔ ماتھ ۔ مادہ ۔ مار (سانپ) مازو
مالش ۔ ماشہ ۔ مال ۔ غالب ۔ بوسہ
دیتے نہین اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ + جی مین ہے
مفت جو ہاتھ آئے تو مال اچھا ہے ۔
مان (عزت) ۔ مان باپ ۔ ماہ ۔ ماہانہ ۔
ماہتاب ۔ مباحثہ ۔ مبادلہ ۔ مبالغہ ۔ منجن
مٹر ۔ مجمع ۔ مجموعہ ۔ مچان ۔ مچھر ۔ محاصرہ ۔
محاورہ ۔ محافہ ۔ مونس ۔ جلد ہی سواریان
ہون کہ عرصہ سوا ہوا + ڈیوڑھی پہ ہے دلھن کا
محافہ لگا ہوا +
محک ۔ ناسخ ۔ نفاق اُس سے نہان کیا ہو
چھپے شرک خفی کیونکر + محک ہے اُس کا سنگ
آستانہ نیک اور بد کا ۔
محمل ۔ نسیم ۔ ولولے ہین نفس چند کے
تا فرصت عمر + کچھ دنون مین نہ یہ لیلی نہ یہ مجنون ہوگا
محن ۔ آختر ۔ سختیان جور بتان کی نہ بیان کر
اختر + رنج فولاد سے زائد ہین محن پتھر کے ۔
محرم ۔ محشر ۔ محصول ۔ محکمہ ۔ محل ۔ محلہ ۔
مخمس ۔ مخمصہ ۔ مخمل ۔ اسیر ۔ غافل مری
طرح سے ہے شمشیر یار کی + جب دیکھتی ہے خواب مین
مخمل حسام کا ۔
مدرسہ ۔ مدفن ۔ مدینہ ۔ مذاق ۔ مذکور ۔
مذہب ۔ مراسلہ ۔ مرتبان ۔ مرتبہ ۔
(بمعنی درجہ) ۔ مرثیہ ۔ مرحلہ ۔ مرداسنگ ۔

اسماے تذکیر

مردہ ۔ مرض ۔ مرغ ۔ مرکب ۔ مرکز ۔ مرم
مرگھٹ ۔ مرہم ۔ مریخ ۔ مزاج ۔ مزار ۔
مزہ ۔ مژدہ ۔ مسنون ۔ مسخ ۔ مسدس ۔
مسکن ۔ مسودہ ۔ مسئلہ ۔ مشرق ۔ ناسخ
۔ مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجران کا +
طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریبان کا ۔
مشت غبار ۔ میر تقی ۔ آوارگان عشق کا
پوچھا جو مین نشان + مشت غبار لیکے صبا نے
اُڑا دیا ۔
مشک ۔ ناسخ ۔ صبح تک بجھا نہین ممکن
شب فرقت مین آج + میرے زخمون مین بھرا ہے
مشک سارا شام کا ÷
مشاعرہ ۔ مشعلہ ۔ مشن ۔ مشورہ ۔ مصافحہ
مصدر ۔ مصحف ۔ نواب مرزا والا جاہ
عاشق ۔ مصحف رخ نہ اگر بیچ مین ہوتا عاشق +
ہندوے زلف سے بچتے یہ مسلمان کیونکر ۔
مصرع ۔ مصر ۔ مصلی ۔ مضائقہ ۔ مضحکہ ۔
مضمون ۔ مطالعہ ۔ مطلب ۔ مطیع ۔ مطبع
مطلع ۔ معالجہ ۔ معاملہ ۔ معبد ۔ عاشق ۔
طاق ابرو کا جو اوس شوخ کی معبد بنجائے ۔
معراج ۔ ناسخ ۔ کسی دل تک رسائی ہوسکے
تو عرش یہ بھی ہے + عزیز دگر نہین معراج
ممکن عرش اعظم کا ۔
معنی ۔ برق ۔ لفظ سے معنی پوشیدہ نکالے ہم نے + سخن یار سے گویا دہن یار ملا +

اسماے تذکیر

معاوضہ - معائنہ - معجزہ - معدہ - معرکہ - معمول - مغرب - مغز - مفر - مفسد - مقصد - مقابلہ - مقام - مقبرہ - مقدمہ - مقدور - مقناطیس - مقصود -
آتش ؎ افسانہ سنئے یار کا ذکر اُسکا کیجیے + مقصود ہے یہی مری گفت و شنید کا -
مُقیش - مومن ؎ آنچلون سے کہو مقیش کہان جھڑتا ہی + کب دوپٹہ یہ مری طرح گرا پڑتا ہی -
مکدر - مکان - مکتب - مکر - مکہ - مکھن - مگدر -
ملبوس - مومن ؎ یہ آب رنگ کہان لعل اور زمرد کو + مگر دیا ہی گل و سبزہ نے اُنھین ملبوس -
ملاپ - ملاحظہ - ملال - ملکہ (کمال) ملیدہ - من (ذہر معنی مین) منبر - ناسخ ؎ نہ فلک انکو سمجھنا کہ برائے حیدر + سات زیتون کا کیا حق نے یہ منبر پیدا -
من - آتش ؎ زلف وان افعی ہی یان داغ جگر مہرہ ہے + حُسن نے سانپ اُسے عشق نے من مجھکو دیا -
منتر - منجدھار - منجن - مندر - منشا - منصب - منصوبہ - منظر - منگل - مُنھ - منھ معز اخذ - مواد - موباف ناسخ ؎ نقرئی بھیجے کا ڈالا نہین تو نے موباف + ہے سیہ سارا بدن اور دُم مار سفید -
مواد - موتی - موتیا بند - مورچہ - مورچھل - موڑ - موزہ - موسل - موسم - موضع - موقع - موکل - مول - موم - مومجامہ - مونگ -

اسماے تذکیر

موجہ - ناسخ ؎ دیکھکر عنبر کو یاد آئی جو وہ زلفِ سیاہ + موجۂ دریا نگل جانے کو اژدر ہوگیا -
مور (چیونٹی) آتش ؎ رخسار خط نکالے گا اوس شاہ حُسن کا + پیدا کریگا مور سلیمان نئے نئے -
مولد - ناسخ ؎ آج مولد ہے جنابِ احمد مختار کا + خار زارِ دہر مین عالم ہوا گلزار کا +
مہتاب - (چاند) مُہر - مُہرہ - مہر - آتش ؎ حُسن کا جلوہ دوپٹے مین چھپاتے ہو عبث + مہر روشن چار پردہ مین نہان رہتا نہین - میل -
مَیل - ناسخ ؎ ہمیشہ جنس کو رہتا ہی میل جانب جنس + خیال ہی مرے دلکو مدام شیشہ کا -
میانہ - میان - ناسخ ؎ ہے تصور مجھکو دم بدم ابروے خمدار کا + دل نہین گویا بغل مین میان ہی تلوار کا +
میم - ناسخ ع - بارے قافیہ رکھا ہے مین نے میم احمد کا -
مینا - ناسخ ؎ آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہین ملتا - ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہین ملتا -
مینار - نواب مرزا دولا جاہ عاشق ؎ یہی سمجھا بگولا خاک کا جب دشت مین دیکھا + مسافر ہم کو نظر آنے لگا مینار منزل کا -
میدان - میدہ - میکدہ - میگزین - میلان - میل جول - میلہ - میوہ -

ن

ناقوس - آتش ؎ دریا مین غسل کے لیے

اسماے تذکیر

اوتراجو وہ صنم + نا قوس ہتھیلیون نے بجایا حباب کا۔
ناوک۔ نسیم سے سرمے کا جو دنبالہ تری آنکھ مین دیکھا + اک ناوک پران سین آہو نظر آیا۔
نابدان۔ ناٹک۔ ناخن۔ ناخنہ۔ نارجیل۔
ناز۔ ناز و نیاز۔ ناس (برباد)۔ ناسور۔ ناشتہ۔
ناطقہ۔ نافرمان (ایک پھول)۔ نافہ۔ ناقہ۔
ناگ۔ نالہ۔ نام۔ نامہ۔ نامۂ اعمال۔
نان پاؤ۔ ناول۔ نباہ۔ نتیجہ۔ نجم۔
پنڈت دیا شنکر نسیم سے ٹھیکے پہ پہونچ کے تخت ٹھہرا + مرکز پہ وہ نجم بخت ٹھہرا۔
نچوڑ۔ نچھاور۔ نخاس۔ نخرہ۔ نخل۔ نخچیر۔
غالب سے تو مجھے بھول گیا ہو تو پتہ بتلا دون + کبھی فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا۔
نذرانہ۔ نرخ۔ نزلہ۔ نزول۔ نسب۔ نسخہ۔
نسر طائر۔ ناسخ سے اور طائر سے یہ ہوئی عرش پہ پروازی کہان + نسر طائر خط مرا اوس ماہ کو لیکر گیا +
نشاستہ۔ نشان۔ نشانہ۔ نشتر۔ نشہ
نشیب۔ نشیب و فراز۔ نشیمن۔ نصاب (کوس)۔ نصیب۔ نطق۔ ناسخ سے نطق ہوگا بند اوزاہد نہ میخوارون سے بحث + بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا۔
نطفہ۔ نظارہ۔ نظام۔ نعرہ۔ نعل۔ آتش سے ہلال عید ہے یار جانی نعل ماتم کا + نہین ہے غرۂ شوال عشرہ ہے محرم کا۔

اسماے تذکیر

نغمہ۔ نفس۔ ناسخ سے ہمارا ہر نفس اک بادبان ہے + روانہ کشتی عمر رواں ہے۔
نفاق۔ نفع۔ نقارہ۔ نقد۔ نقرہ۔
نقش۔ نقشہ۔ نقص۔ ناسخ سے سیکڑون آہن گرون پر دخل کیا آواز کا + تیر جو آواز دے نقص تیر انداز کا۔
نقصان۔ نقطہ۔ نقل (تبدیلی)۔ نکاح۔
نکتہ۔ نکڑ۔ نگ۔ نگینہ۔ نگار۔ پنڈت دیا شنکر نسیم سے نقشے سے وہی نگار پایا + قسمت کا لکھا سو آگے آیا +
نل۔ نم۔ نمبر۔ نمدہ۔ نمک۔ نمونہ۔ ننگ۔
آتش سے عار سے عار ہے مجھ مجنون کو + ننگ سے ننگ رہا کرتا ہے +
نون۔ خواجہ وزیر سے کیا ہی لپٹا ہے مرے دست تمنا کیطرح + نون تیری ناف کا میم کمر ہونے لگا۔
نوالہ۔ نوٹ۔ نوحہ۔ نور۔ نورتن۔ نوروز۔
نوسادر۔ نوش۔ نوشتہ۔ نہال۔ نیاز۔
آتش سے نہو گا حسن کا مجھسا بھی عاشق کوئی دنیا مین + نیاز اوس سے کیا پیدا نظر جو ناز نین آیا۔
نیام۔ نواب مرزا والاجاہ سے ہلال دیکھ کے کہتے ہین اپنے ابرو کو + یہان چھری ہے فلک پہ نیام رہتا ہے۔
نیچر۔ نیچہ۔ نیزہ۔ نیش۔ نیل (ہر معنی مین)

اسمائے تذکیر

نیلام - نیلم - نیلوفر - نیمہ - نین سکھ - واحد - وادی - وار - وارنٹ - واسطہ - واسطی - واقعہ - وام - وبال - وثوق - وجود - ورثہ - ورد - اسیر ؎ مغفرت مین شک ہی کیا ہر دم ہے ہونٹون پر اسیر + ورد یا غفار یا غفار کا -

وَرد - ورق - ورم - وزن - وسواس - وسوسہ - وسیلہ - وصف - وصال - وصل - وضو - وطن - وظیفہ - وعدہ - وعظ - وفور - ناسخ ؎ دکھائی دے گا فلک ایک نیلوفر کا پھول + ہمارے رونے سے جب دم وفورِ آب ہوا + وقت - وقر - وقفہ - وقار - وقف - وقوع - وقوعہ - ولولہ - ولیمہ - وہم - ویدہ - ویرانہ -

ہ

ہاتھ - ہاتھی - ہاتھی دانت - ہار (پھول کا) ہار سنگار - ہال (بڑا کمرہ) - ہالہ - ہاون دستہ - ہائیکورٹ - ہبہ - ہتھیار - ہجر - رند ؎ گر چکے جلد میرا کام تمام + دیر کیون ہجر یار کرتا ہے - ہجوم - ہجے - ہدف - ہُدہُد - ہدیہ - ہراس - ہریل - بحر ؎ تیری فرقت نے اُجاڑا چمن اے فصل بہار + طوطی آئے نہ بسیرے کو نہ ہریل آئے - ہراول - ہرج - ہرجانہ - ہرن - ہزار داستان - ہضم - ہفتہ - ہل - ہلاک - ہلال -

اسمائے تذکیر

ہلاہل - ہلڑ - ہلہ - ہما - اسیر ؎ میری جلتی ہوئی ہڈی جو لیے جاتا ہے + حاجت شمع ہے شاید کہ ہما کے گھر مین -

ہمالیہ - ہمزاد - ہمزہ - ہن - شیخ امام علی سحر ؎ سیہ زلفون سے افشان جھڑ رہی ہے گورے گالون پر + گھٹا گھنگھور چھائی ہے حلب مین ہُن برستا ہے -

ہنگام - صبا ؎ چمن کو دیکھکر رہ رہ کے دلمین جوش آتا ہے + خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشا نوش آتا ہے -

ہنٹر - ہند - ہندسہ - ہندوستان - ہنر - ہنگامہ - ہوش - ہول - ہونٹ - ہیڈ کوارٹر - ہیر پھیر - ہیضہ - ہیجان - ناسخ ؎ تیرے گیسو مین نے دیکھے جوش سودا ہو گیا + روئے آتشناک سے ہیجان صفرا ہو گیا -

ی

یار - برق ؎ ہزار حیف کہ بعد از وفات یار آیا + خزان جب آ بنی ہوئی موسم بہار آیا -

یاقوت - یافر - یثرب - یرقان - آتش ع - باغبان نرگس بیمار کا یرقان نہ گیا -

یقین - نسیم ؎ نسیم ایسی غزل لکھی کرامت جس سے پیدا ہے + ہوئے شرمندہ حاسد منکرون کو اب یقین آیا -

یکشنبہ - یم (دریا) - یادسہ - یاد بحر حسن مین رونی کی جسکا

اسماے تذکیر	اسماے تذکیر
آئی لہر+ موجزن ہر ایک تار آستین سے یم ہوا+ یمن - رشک سے اوڑ گیا طائر بہارِ چمن +	دیکھیے یمن آشیان میرا+ یمن - یورپ - یوم - یومیہ - یونان -

باب دوم در اسمائے تذکیر و تانیث مشترک

ابرو - مذکر - آتش ؎

زخم کھانے کا مزا دلکو ملے گا وقتِ قتل

ابروِ قاتل بھی جو دو تیغ عریان ہو گئے+

مؤنث - آتش ؎

قوس قزح سے ہمنے بھی تشبیہ دی اُسے

جلا نہ ہونے سے جو وہ ابرو کمان نتھی

بخیہ - مذکر - ذوق ؎

سیے جلتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے

کہ یان کھلتا ہے بخیہ سوزن عیسیٰ مریم کا

مؤنث - ذوق ؎

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجہ جنون

دیگا تمام عقل کی بخیہ اُدھیڑ تو

بلبل - مذکر - ناسخ ؎

سیر ہر کنج قفس کرتے ہو تم غیر کے ساتھ

بلبلِ دل مجھے اے جان خبر دیتا ہے

مؤنث - ناسخ ؎

گل ترے دام محبت مین ہین یون تازہ اسیر

جسطرح دام مین بلبل ہو گرفتار نئی

مذکر - آتش ؎

بلبل گلون سے دیکھکے تجھکو بگڑ گیا

قمری کا طوق سرو کی گردن مین پڑ گیا

مؤنث - آتش ؎

چمن مین جا کے بھولے سے مین خستہ دل کراہا تھا

کیا کی گل سے بلبل حیلہ درد گلون برون

پری - مذکر - آتش ؎

کیا کیا پری اُتارے ہین شیشہ مین آپنے

جن کو نسا فتیلہ سے اپنے نہین جلا

مؤنث - آتش ؎

شیشہ کے منھ کیطرح رکھتا ہے دروازہ کو بند

باغبان کیا سیر کو آئی ہین پریان باغمین

تور - مذکر - ناسخ ؎

لازم اُس پری کی سواری مین گھٹا توپ بھی ہو

نہ بھگودے کہین سکھپال کا سب تور گھٹا

مؤنث - ناسخ ؎

چرخ پر تارے نظر آتے ہین جب چھٹکے ہوے

جانتا ہون اس پری کی پالکی کی تور ہی

سیل - مذکر - رشک ؎

کوہ جودی سے ہوا اونچا جو میرا سیل اشک

بولی روح نوح اب طوفان پورا ہوگیا +

مونث - رشک - ع -

مردم دیدہ کو سیل آب بارانی ہوئی +

طوطی - مذکر - بحر ؎

شہرہ ہوا اُس سبزۂ رخسار کا
خوب طوطی بولتا ہے یار کا

مونث - بحر ؎

آئنہ ہوتا ہے منھ دیکھ کے پانی پانی
طوطیاں ہوتی ہین سنکر تری تقریر سفید

فکر - مذکر - اسیر ؎

قرار آہی گیا غم مین جی سنبھل ہی گیا
گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانیکا

مونث - اسیر ؎

فکر ہے انکو متاع حسن کے نیلام کی
خیر ہے چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی

قلم - مذکر - ظفر ؎

خط رخسار کو تیرے جو دیکھا ای گلستان رو
قلم سب خوشنویسون نے خطِ گلزار پر کھینچا +

مونث - ظفر ؎

ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ
قلم تری دم تحریر ہل گئی تھی کیون

قلمرو - مذکر - آتش ؎

اللہ کے کرم سے بتون کو کیا مطیع
زیر نگین قلمرو ہندوستان ہوا

مونث - آتش ؎

چندر پر بان بھی کرون مثل سلیمان تسخیر +
یہ قلمرو بھی ہے زیر نگین تھوڑی سی -

مژہ - مذکر - ناسخ ؎ حسرت ہے اشک چشم کے باہر نہ ہو سکے + دریا بھرے رہے پہ مژہ تر نہ ہو سکے +

مونث - ناسخ - ع - مژہ جو ہے وہ گویا اب زبان کا کام کرتی ہے -

معدن - مذکر - ناسخ ؎ لعل خندان کا تصور دیدۂ گریان مین ہے + دیکھنا لعل بدخشان کا ہے معدن آب مین +

مونث - ناسخ ؎ یہ اثر تیرے حنا کا ہے کہ کان لعل ہو + ایکدم آجائے گر ہیرے کی معدن زیر پا -

میل - مذکر - ناسخ ؎ تپی اوس کے میل کی تپی اگر کی بنگئی + ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا +

مونث - ناسخ ؎ بو ترے زلفونکی جاتی ہے جو اکثر کان مین + میل ہو جاتی ہے رشکِ مشک و عنبر کان مین -

نال - مذکر - ناسخ ؎ نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی + جو زچہ خانہ ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے -

مونث - ناسخ ؎ زیست بھر مجھکو رہا خونریز محبوبون سے کام + روز مولد نال کٹوائی تھی کیا جلاد سے -

نقاب ۔ مذکر ۔ ناسخ ؎ کس نے چہرہ سے
اُٹھایا ہے لب دریا نقاب + کوندتی ہین
بجلیان لہرون کے بدلے آب مین ۔
مؤنث ۔ ناسخ ؎ نقاب ایسی چمکتی
ہے فروغ روے جانان سے + سمجھتا ہون کہ
مجھ مین اس مین اک خورشید حائل ہی ۔

ہما ۔ مذکر ۔ آتش ؎ گوشت کھلا استخوان
میرے نہ اے صیاد پھینک + دام مین
رکھ دیکھ الفین زندہ ہما ہاتھ آئے گا ۔
مونث ۔ آتش ؎ منڈلا رہی ہی
کیون یہ ہما چیل کی طرح + شاید دہان
سگ سے مرا استخوان گرا ۔

باب سوم

وہ اسما جنکی تذکیر و تانیث مین شعر مختلف الرائے ہین

الف

آب ۔ مذکر ۔ آتش ؎ نتے ہی مین یا الٰہی
مسکینون کو موت دے + کیا گھر کی قدر
جب آب گھر جاتا رہا ۔
مونث ۔ ناسخ ؎ دانت تیرے
دیکھتے ہی ہوگیا ناسخ شہید + ہاے کیا ان
موتیون مین آب ہے شمشیر کی ۔
آغوش ۔ مذکر ۔ رند ؎ مین وہ محروم محبت ہون
لڑکپن مین بھی + دا کسی نے نہ مرے
واسطے آغوش کیا ۔
مؤنث ۔ ظفر ؎ شاہد مقصود ہے
اس کی بغل مین اے ظفر + دیکھ ہر آغوش
چرخ پیر بھی خالی پڑی ۔
اُف ۔ مذکر ۔ آتش ؎ سوزش دل سے

زبان کو نہ ہوئی آگاہی + اُف کیسا
منھ سے نہ ہمنے نہ کھلا راز اپنا ۔
مونث ۔ داغ ؎ بات کیسی وہ ہوگئے
ہین خفا + اُف جو منھ سے ذرا نکالی ہی ۔
افشان ۔ مذکر ۔ آتش ؎ جب جبیں ہے روئے
نورانی پہ افشان یار نے + لڑ گیا ہے
مطلع خورشید بیت المال سے ۔
مونث ۔ شیخ ابان علی سحر ؎ سیہ زلفون
سے افشان جھڑ رہی ہر گوری گالون پر + گھٹا
گھنگھور چھائی ہے حلب مین مینھ برستا ہی
التماس ۔ مذکر ۔ مومن ؎ فلک رس ہو غوغا
مناجات کا ۔ کرون التماس اپنی
مناجات کا ۔

موءنث ۔ رشک ؎ صنم پرست ملین
یاخدا شناس مجھے + دعاے وصل کی
رہتی ہوا التماس مجھے ۔

املا ۔ مذکر ۔ ؏ سل آیا ان کے دلمین دیکھکر املا
موءنث ۔ رشک ؎ نامہ جانان سے
کیا لکھا مری تقدیر کا + خط کی انشا اور ہے
لکھنے کی املا اور ہے ۔

اقلیم ۔ مذکر ۔ آتش ؎ اقلیم فقر سایے نے
اسکے کیا خراب + منحوس چغد سے بھی
ہما کا قدم ہوا ۔
موءنث ۔ ذوق ؎ ہے مزاج اہل عالم یہ
قریب اعتدال + ساتون اقلیمین ہین
آگے یا خط استوا ۔

اوٹ ۔ مذکر ۔ رشک ؎ ہم اگرچہ چاہین تصور
کرکے دیکھین بےحجاب + پھر یہ کس سے
شرم کا پردہ حیا کا اوٹ ہے ۔
موءنث ۔ جرأت ؎ جرأت کرون
مین کیا کہ جو مل بیٹھے ہین بہم + تو بھی حجاب
عشق کی آپسمین اوٹ ہے ۔

ب

بھور ۔ مذکر ۔ ضیا ؎ سحر وصل کی مانگون
جو دعا + بھور کردے شب ہجران میرا ۔
موءنث ۔ ہجر کی شب کا جو ہے ایسا ہی
طول + صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے ۔

پ

پیکان ۔ مذکر ۔ ناسخ ؎ کی ادھر دل نے کشش
کھینچا ادھر سفاک نے + ٹوٹ کر آخر مرے
سینہ مین پیکان رہگیا ۔
موءنث ۔ بحر ؎ ہر کلی گل کی نظر آتی ہے
پیکان تیر کی + ڈھونڈھے شاخین کہان
اب آشیانے کے لیئے +

خ

خلا ۔ مذکر ۔ ناسخ ؎ ہے جو یوہین ترک ہوا
ہمکو اگر اے فلسفی + ثابت اپنے عالم دلمین
خلا ہو جائیگا +
موءنث ۔ رشک ؎ خلا ٹھہری محال عقل
گر تو کیا سبب اس کا + دل جانان
ہوا ہے صحبت عاشق سے خالی ہے ۔

خلش ۔ مذکر ۔ آتش ؎ کاوش مژہ سے کی رخ دلبر کی
دید مین + پایے نگاہ سے بھی خلش یار نے کیا
موءنث ۔ ناسخ ؎ ہے ضبط مجھے آہ کا
جو عشق مژہ مین + رہتی ہے ہمیشہ خلش
تیر گلے مین ۔
غالب ؎ کوئی میرے دل سے پوچھے
ترے تیر نیمکش کو + یہ خلش کہان سے
ہوتی جو جگر کے پار ہوتا ۔

د

دسترس ۔ مذکر ۔ رشک ؎ پایا جو دسترس تو بڑا رنگ
لائیگا + دزد حنا کے ہاتھ سر دست توڑئے ۔

مونث - آتش - لب تک
اوس کے جو ہوئی دسترس جام شراب بہنگیا
خال لب اوسکا مگس جام شراب۔

ک

رجوع - مذکر - ایسا طبیب کون ہے اے گل کہ
بارہا + تجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا
مونث - دل اس صنم سے دم نزع
پھر گیا ملانے برق + رجوع اور سے کی جب
مرض کو طول ہوا +
رفل - مذکر - بحر - خالی گئی جو یار کی بندوق
صید پر + شیر دن پہ نیستان کے ہزاروں
رفل چلے -
مونث - آتش - اتنی فکار گاہ
جہان مین ہے آرزو + ہم سامنے ہون
اور تمھاری رفل چلے +

ز

زنار - مذکر - خواجہ وزیر - کافر ہوا ہون پی کے
مے عشق اے وزیر + زنار مجھکو چاہئے
موج شراب کا +
مونث - رشک - بجز دیہ تیری
راہ مین تھے شیخ و برہمن + تسبیح گر پڑی
کہین زنار گر پڑی -
ناسخ - رہتی ہے حسن پرستون کے
گلے مین زنجیر + کفران کا ہے نیا
اور ہے زنار نئی +

س

ساعد - مذکر - ساعد زیبا تو ہین الماس کے
ترشے ہوئے + اک نظر ساق بلورین
بھی دکھانا چاہئے -
مونث - مصحفی - مہندی زیادہ
مت مل ساعد حنائی ہوگی + ناحق کو
قتل اس سے ساری خدائی ہوگی
سبحہ - مذکر - آسیر - ع - سبحہ میرے ہاتھ مین
ہے دانہ انگور کا -
مونث - ناسخ - ع - سبحہ زاہد نے
بنائی دانہ انگور کی +
سلک - مذکر - ناسخ - خجلت دندان جانان
سے گہر مین آب آب + سلک گوہر
اپنی مژگان کی طرح تر ہوگیا -
مونث - صبا - انکی تبسی
جو یاد آتی ہے یہ کہتے ہین ہم + کیا ہوا
مدت سے وہ سلک گہر ملتی نہین +
سنہری - مذکر - نواب والاجاہ عاشق -
چاند تارے کا جو خیمہ ایستادہ ہوگیا +
چرخ انجم پر سنہری برج بالا ہو گیا -
بحر - ع - سنہری قبضہ ہوا دست
تیغ زن مین چراغ +
مونث - ناسخ - سورج
تو بنا سنہری ارسی + سورج کی
کرن کرن بنی ہے -

ش

شفق ۔مذکر۔ ناسخ ؎ وصل کی شب کے برابر صبح کا دیکھا شفق + ہمعنان میدان مین گلگون سے مگر شبدیز ہے ۔

مونث ۔ آتش ؎ سرخی پان ہو لعل سی زیب یار پر + پھولی شفق دیار بدخشان کے شام کی ۔

ط

طرز ۔ مذکر ۔ کیف ؎ ایک بھی شعر نہ برسون مین سُنایا اچھا + ہنے اے کیف ترا طرزِ سخن دیکھ لیا ۔

ارشک ؎ ع ۔ طرز گل نرگس رم آہو نہین اچھا ۔

مونث ۔ ناسخ ؎ دل مین جو یاد ہے چمن کوے یار کی + ہے طرز ہر نفس مین نسیم بہار کی ۔

داغ ؎ داغ معجز بیان ہے کیا کہنا + طرز سب سے جدا نکالی ہے ۔

ع

عندلیب ۔ مذکر ۔ آتش ؎ کرتا ہی نغمہ صورت داؤد عندلیب + عالم ہوا ہے دفتر گل پر زبور کا +

اسیر + طبع اپنی بلبل باغ معانی ہے اسیر + ہر چمن مین عندلیب خوش بیان رہتا نہین +

مونث ۔ ناسخ ؎ ایک دن بیٹھی تھی اگر وہ تری دیوار پر + چومتے ہین غنچہ گل آج جاے عندلیب ۔

رند ؎ کئی دن سے ہے گھات مین صیاد + عندلیب آج کل مین پھنستی ہے ۔

ف

فاتحہ + مذکر ۔ بحر ؎ فاتحہ تھا کس شہید عشق کا رات بھر درگاہ مین ماتم رہا ۔

مونث ۔ مرزا مہدی مقبول ؎ قبر مجنون پہ فاتحہ پڑھ دی + نجد کا جب ملا مقام ہمین ۔

فغان ۔ مذکر ۔ آتش ؎ پھر گئی آنکھون مین وہ مژگان برگشتہ تو بھر + ذکر ارہ تھا جو مین نے نالہ و فغان کیا ۔

مونث ۔ بحر ؎ غم و اندوہ مین اوقات بسر ہوتی ہے + دل مین رہتا ہی قلق لب پہ فغان رہتی ہے ۔

ق

قامت ۔ مذکر ۔ آتش ؎ قامت موزون تصور مین قیامت ہو گیا + چشم کی گردش نے کار فتنہ دوران کیا ۔

مونث ۔ ناسخ ؎ قامت موزون نظر آئی مجھے جاے الف + تھا شروع عاشقی دن اپنی بسم اللہ کا +

ل

کاکل ۔ مذکر ۔ غالب ۔ سبزہ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا + یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہ ہوا ۔

مونث ۔ وزیر ۔ کاکل جو اُسکے شعلۂ رخ سے سرک گئی + کالی گھٹا مین صاف یہ بجلی چمک گئی ۔

کف ۔ مذکر ۔ اختر ۔ نہین اعجاز کیا دائے مسیحائے جہان + ید بیضا تو ہمارا کفِ گلگون تیرا ۔

مونث ۔ برق ۔ زیب و زینت سے بری حُسن خداداد ہے برق + کف موئے کبھی مہندی سے حنائی نہوئی ۔

کف پا ۔ مذکر ۔ آتش ۔ کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے + سامنے خورشید کے اُسنے کفِ پا کر دیا ۔

مونث ۔ مومن ۔ آج ہم رنگ حنا ہے گریہ + ملدون آنکھین کفِ پا سے تیر ۔

کلک ۔ مذکر ۔ غالب ۔ فکر میری گہر انداز اشارات کثیر + کلک میرا رقم آموز عبارات قلیل ۔

مونث ۔ ناسخ ۔ اگ چونچ لگادیگی اگر کلک تو ناسخ + دھنس جائے گی بُلبل تری منقار گلے مین ۔

کیف ۔ مذکر ۔ نسیم ۔ بیہوشیان نصیب ہین سامعین کو + کیف شراب ناب مرے ہر سخن مین تھا ۔

مونث ۔ ناسخ ۔ ہماری کیف سزاوار آفتاب نہین + خیال چشم ہی کچھہ ساغر شراب نہین ۔

گ

گریز ۔ مذکر ۔ رشک ۔ جس سے گریز تھا مجھے اب ہے اُسی کا اشتیاق + کام لیا ہی عشق نے جبر سے اختیار کا ۔

مونث ۔ ناسخ ۔ عشق جب وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز + ایک جا دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو ۔

گزند ۔ مذکر ۔ ناسخ ۔ ظالم سے اہل فیض کو ہوتا نہین گزند + ہے نخل میوہ دار کو رنج تبر کہان ۔

مونث ۔ صبا ۔ گیسوے یار سے کس کس کو گزندین پہونچین + اُڑ کے کاٹا گئے یہ افعی رہزن کیا کیا ۔

گیند ۔ مذکر ۔ رشک ۔ ع ۔ گیند ہے تیرے کھیل کا یہ کرۂ زمین نہین ۔

مونث ۔ ظفر ۔ جی نزاکت سے کلائی کی دھڑکتا ہے مرا + ہاتھہ مین گیند اوٹھاتے او چھالی بیڈھب ۔

ل

لفظ ۔ مذکر ۔ ناسخ ۔ ہے طلب سے استقدر نفرت کہ رہتا ہی خیال + آنجائے لفظ لب باب استفعال کا

غالب ؎ دہر مین نقش وفا وجہ تسلی نہوا + یہ وہ ہی لفظ کہ شرمندۂ معنی نہوا
مونث ۔ رشک ؎ وصل کی رات بنا نامۂ شوق گیسو + شام لفظین ہین سپیدی ہے سحر کاغذ کی ۔
لگن ۔ مذکر ۔ مرزا مہدی مقبول ع ۔ وجہ کیا آج جو محفل مین لگن یاد آیا ۔
مونث ۔ رشک ؎ یہ ندامت ہے مرے جلوہ سے اے شعلۂ طور + اشک ہر شمع سے بہتی ہو لگن دریا مین ۔

م

متاع ۔ مذکر ۔ نسیم ؎ کی گہر ریزی ہمارے آبلون نے ٹوٹ کر + تھا متاعِ عمر جو وقف بیابان ہو گیا ۔
مونث ۔ ظفر ؎ بلا غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو + متاعِ صبر و طاقت سب مری اک پل مین غارت کی ۔
محمل ۔ مذکر ۔ بحر ۔ ع ۔ ہوا پر ہے بگولے کیطرح محمل نہ ٹھہریگا +
ناسخ ؎ اب کہان نالہ کہ اُس لیلے کا محمل دل ہوا + تھا جرس جو پیش ازین وہ اندنون محمل ہوا ۔
مد ۔ مذکر ۔ اسیر ؎ خط ہوا روشن جو لکھا عارض جانان کا وصف + دائرہ مہتاب رشکِ کہکشان مد ہو گیا ۔
مونث ۔ برق ۔ ع ۔ برگ بدان مین مد ہے ہمارے حساب کی ۔
مزرع ۔ مذکر ۔ ناسخ ؎ خط جو نکلا ہے ترے منھ پر پڑی ہے میری آہ + سبز مزرع ہو گیا ہے برق کی تاثیر سے ۔
مونث ۔ رند ؎ آبیاری ابرِ رحمت نے نہ کی اسکی برس + مزرعِ اُمید اپنی خشک بن پانی ہوئی ۔
موج ۔ مذکر ۔ غالب ؎ دیکھو تو دلفریبیٔ انداز نقش پا + موجِ خرامِ ناز عجب گُل کترگیا ۔
مونث ۔ ناسخ ؎ وہ اشکبار ہون کہ مرے چشمِ تر کو ہائے + تارِ نگہ کے بدلے ملی موج آب کی ۔

ن

نقاب ۔ مذکر ۔ صبا ؎ اے مہروش تو کیونکر پردہ مین چھپیگا ۔ ابرِ تنک کی صورت مُنھ پر نقاب ہوگا ۔
مونث ۔ امانت ؎ چہرہ سے اپنے دور جو اُسنے نقاب کی + رنگت سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی ۔
نشو و نما ۔ مذکر ۔ ناسخ ؎ دانۂ باروت بنتے ہین مرے تخم امید + تا نہ برق ان پر پڑے نشو و نما ہوتا نہین ۔
مونث ۔ آتش ؎ چمنستان کی گئی نشو و نما پھرتی ہے ۔ رت بدلتی ہے

نقد -	مذکر - وزیر - ع - نقد دل تمسکو دیا ہے پان کھانے کے لیے -	کوئی دنمین ہوا پھرتی ہے -
	مونث - سالک سے کتنا بناس تلک آبرو بھی ہان کھوئی + گرہ مین کچھ بھی نہ نکلا تو نقد جان کھوئی -	

نقشہ محاورات جو آتش و ناسخ کے بعد متروک ہو گئے اور اب فصحا انکے استعمال سے احتراز کرتے ہین

متروک	مروجہ حال	متروک	مروجہ حال	متروک	مروجہ حال
(الف)		(ب)		(ت)	
اب کی (تحتانی معروف)	اب کے (تحتانی مجہول)	بابت کر	بات کرنا	تب	تو - جب
اپنی خاطر	اپنے واسطے	باد کا جھونکا	ہوا کا جھونکا	تڑپن	تڑپ
اپنی کرنی	اپنا کیا	بتنگ ہونا	تنگ آنا	تلے	نیچے
اپنے مین نہ سمانا	آپ مین نہ رہنا	بخدا	خدا کی قسم	تم سوا	تمہارے سوا
آپھی (بہائے مخلوط)	آپ ہی	بل بے	اللہ رے	تم ہی	تمہین
اُتنے لیے	اِس لئے	بن	بے - بغیر	تو سہی	حسب سند ہے
اسپر - تسپر	پھر بھی	بھانا	پسند آنا -	تلک	تک
اسی خاطر	اسیواسطے	(پ)		ج	
اللہ رے اللہ	اللہ رے	پاؤں پسارنا - پسرنا	پاؤں پھیلانا - پھیلنا	جان (باخفائے نون)	جان (باعلان نون)
اندھیارا - اندھیاری	اندھیرا - اندھیری	پانٔون (بروزن فعلن)	پاؤن (بروزن فاع)	جانان (املائے ترکیب اضافت)	جانان (مع ترکیب اضافت جیسے کوہی جانان)
آوے - جاوے	آئے - جائے	پری اندام	گل اندام	جانا نہ (")	جانا نہ (")
اوپر	پر	پری کا ٹکڑا	چاند کا ٹکڑا	جانی -	اے جان
اُس سوا	اسکے سوا	پنھانا	پہنانا	جان دینی	جان دینا
اُسنے سمجھا	وہ سمجھا	پھلکاری	گلکاری	جب نہ تب	وقت بے وقت
انھون کا	اُن کا	پیار (بروزن دیار)	پیار (بروزن یار)	جائیو	جانا
اہل (بجائے مفرد جیسے اہل مقدمہ)	صاحب - ذی	پہ (بمعنی اوپر)	پر	جنھون کا	جن کا
اے (ندائیہ جیسے اے بلبلو اے دوستو وغیرہ)	بلبلو - دوستو	پیاس (بروزن ہراس)	پیاس (بروزن خلص)	جو ہین	جیسے
		تیکے بہ پے	متواتر - بار بار	جوکھون	جوکھم

متروک	مروجہ حال
چ	
چابنا	چبانا
چاہیے ہین	مطلوب ہین۔ درکار ہین
چپکا ہو رہنا چپکی ہو رہنا	چُپ ہو رہنا
لگ چلنا۔ چپکی لگی رہنا	
چکھا (بتخفیف کاف)	چکّھا (بکاف مشدد)
چلیو۔ کیجیو	چلنا۔ کرنا
چلانا	روان کرنا
چھاتی (مرکی شان مین)	سینہ
چھاتیان	پستان
(خ)	
خوشی ہونا	خوش ہونا
خون (باخفائے نون)	خون (باعلان نون)
خدایا	اے خدا
د	
دھروانا	رکھنے کو کہنا
دلا (دو ولت)	اے دل (ستہ وعلت)
دھوندھلکا	مُنھ اندھیرے
دین (باخفائے نون) مذہب ۱۲	دین (باعلان نون)
ذ	
ذری	ذرا
ڈ	
ڈھپ بنا	طور پر پڑنا
ڈھپ پر چڑھنا	رنگ پر آنا

متروک	مروجہ حال
ر	
رات آیا تھا	رات کو آیا تھا
رکھا (بتخفیف کاف)	رکّھا (بکاف مشدد)
رُخ پہ سے (در مثل سکے)	رُخ سے
زاہدا	اے زاہد
زہر لگنا	زہر معلوم ہونا
زور (بمعنے بسیار و عجیب)	بہت۔ خوب عجیب
(س)	
سدا	ہمیشہ
سُدھ	یاد
سبھون	سب
سکون (باخفائے نون)	سکون (باعلان نون)
ش	
شام سے لے تا سحر	شام سے تا سحر
شان (باخفائے نون)	شان (باعلان نون)
شب وصلت۔ وصلت	شب وصل۔ وصل
شیرین ادا	خوش ادا
ف	
فصد لینا	فصد کھولنا
ک	
کام کروانا	کام لینا
کاہیکو	کیون۔ کسواسطے
کیجے (بروزن فعلن)	کیجیے (بروزن فاعلن)
کوئلا	کولا

متروک	مروجہ حال
گ	
گودی	گود
گل پھولنا۔ پھلانا	گل کھلنا۔ کھلانا
(ل)	
لگ چلنا	ملکر چلنا
لیک	لیکن
(م)	
موا۔ موئی۔ موے	مرگیا۔ مرگئی۔ مرگئے
مت	نہ
منھ پر رکھدیا	کہہ ڈالا
ن	
ناصحا	ناصح۔ اے ناصح
نگر	شہر
(و)	
وگرنہ	ورنہ
وے	لیکن۔ مگر
واعظا	واعظ۔ اے واعظ
ہ	
ہر کسی	ہر ایک
ہر کہین	ہر جگہ
ہوجیے	ہون
ہووے گا	ہوگا
ی	
یہ	یہی

باب چہارم - فہرست اسما جنکی تذکیر و تانیث مین اہل لکھنؤ و دہلی مختلف الرائے ہین

لفظ	لکھنؤ	دہلی
الف		
آس مراد	مونث	مذکر
آغوش	مذکر	مونث
آنول	مونث	مذکر
آنول نال	مذکر	مونث
ابرو	مذکر	مونث
ارسال	مونث	مذکر
ازدحام	مذکر	مونث
استغنا	مونث	مذکر
اطلس	مذکر۔مونث	مونث
اُف	مذکر۔مونث	مونث
افغان	مذکر	مونث
افشان	مونث	مذکر
الاپ	مذکر	مونث
التفات	مذکر	مونث
التماس	مونث	مذکر
امتیاز	مذکر	مونث
املا	مذکر۔مونث	مونث
املاک	مونث	مذکر
انبساط	مذکر	مونث
انبوہ	مذکر	مذکر۔مونث
اپیل	مونث	مذکر
انوٹ	مذکر	مونث
اوٹ	مذکر۔مونث	مونث
ایجاد	مذکر۔مونث	مذکر
ایڑ	مونث	مذکر
ایا	مذکر	مذکر۔مونث
ابجد	مونث	مذکر۔مونث
اوائل	مونث	مذکر
ازل	مذکر	مونث
اک بچا	مذکر	مونث
اکراہ	مذکر	مونث
اثبات	مذکر۔مونث	مذکر
ابرک	مذکر۔مونث	مذکر
ارواح	مذکر۔مونث	مونث
(ب)		
بارتنگ	مونث	مذکر
بار	مونث	مذکر
بر	مذکر	مذکر۔مونث
برسات	مونث	مذکر۔مونث
بسنت	مذکر	مونث
بلا	مونث	مذکر مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
بلبل	مذکر۔ مونث	مذکر۔ مونث
بہا	مذکر	مونث
بہشت	مذکر	مذکر۔ مونث
بارہ وفات	مونث	مذکر
بالو	مونث	مذکر
بالین	مذکر	مونث
بانگ	مونث	مذکر
بتیا	مونث	مذکر
بٹیر	مذکر	مونث
بالوساہی	مونث	مذکر
بحر (وزن اشعار)	مونث	مذکر
بدّھ (عقل)	مونث	مذکر
بڑھیا	مذکر	مونث
بربھس	مذکر	مونث
بزمگاہ	مونث	مذکر
بقرعید	مونث	مذکر۔ مونث
بتول	مونث	مذکر
بن بمعنی بیج	مونث	مذکر
بلی لوٹن	مونث	مذکر
بھبوت	مونث	مذکر
بیگاری	مونث	مذکر
بیجک	مونث	مذکر
بیونت	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
بید۔ بیت	مذکر	مونث
بغل گند	مذکر۔ مونث	مونث
بیرق	مونث	مذکر
بُکا	مونث	مذکر
برآمد	مونث	مذکر
بُرِش	مذکر	مونث

پ

لفظ	لکھنؤ	دہلی
پنبہ	مذکر۔ مونث	مونث
پینڈ	مذکر۔ مونث	مونث
پیکان	مذکر	مونث
پیکر	مذکر	مونث
پگڈنڈی	مونث	مذکر
پلنگڑی	مونث	مذکر۔ مونث
پھکڑ	مذکر۔ مونث	مذکر
پرکار	مونث	مذکر
پیزار	مونث	مذکر
پیشگاہ	مونث	مذکر
پینگ	مذکر	مونث
پھیر بدل	مذکر۔ مونث	مذکر
پٹیا	مذکر	مونث
پیکار	مونث	مذکر
پنجس	مونث	مذکر
پریڈ	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
پولیس	مونث	مذکر
پکھال	مونث	مذکر
پناہ گاہ	مونث	مذکر
پوستین	مونث	مذکر
پونگی پھل یعنی پھل	مذکر	مونث
پیش قبض	مونث	مذکر۔مونث
پوچھین	مونث	مذکر
	ت	
تاک	مذکر۔مونث	مونث
تغیّر	مذکر	مونث۔ مذکر
تفاوت	مذکر۔مونث	مذکر
تاب وتوان	مونث	مذکر
تلچھٹ	مذکر۔مونث	مونث
توجہ	مذکر۔مونث	مونث
تکل	مونث	مذکر۔مونث
ترشح	مذکر۔مونث	مونث
تمکین	مذکر۔مونث	مونث
تحت الثریٰ	مذکر	مونث
تدبیر	مونث	مذکر
تجارت	مذکر	مونث
تکبّر	مذکر	مونث
تلافی	مونث	مذکر۔مونث
تلبیس	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
تال	مذکر	مونث
تائید	مونث	مذکر
تپ	مونث	مذکر
تڑاتڑ	مونث	مذکر
تزک	مذکر	مونث
تشنیع	مونث	مذکر
تلے دانی	مونث	مذکر
تاج (گنجفہ کی بازی)	مونث	مذکر
	ٹ	
ٹکٹ	مذکر	مذکر۔مونث
	ج	
جان	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جاہ	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جراحت	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جنت	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جہد	مذکر۔مونث	مونث
جھول	مذکر	مذکر۔مونث
جھونک	مذکر۔مونث	مونث
جوروجفا	مونث	مذکر
جوڑ	مذکر۔مونث	مذکر
جانگیا	مونث	مذکر
	چ	
چہل بل	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
چلن	مذکر۔ مونث	مذکر۔ مونث
	ح	
حد	مونث	مذکر۔ مونث
حشر	مذکر	مذکر۔ مونث
حیف	مونث	مذکر۔ مونث
	خ	
خدنگ	مذکر۔ مونث	مذکر
خراش	مذکر	مذکر۔ مونث
خس	مذکر۔ مونث	مذکر
خلش	مذکر۔ مونث	مذکر۔ مونث
خلعت	مذکر	مذکر۔ مونث
خم	مذکر۔ مونث	مذکر
خواب	مذکر	مذکر۔ مونث
خون بہا	مذکر۔ مونث	مذکر
خنجر	مذکر	مذکر۔ مونث
	د	
دشنام	مذکر	مونث
دم	مذکر	مونث
دوزخ	مذکر	مذکر۔ مونث
دستخط	مذکر	مونث
دسترس	مذکر	مونث
دشت	مذکر	مونث
دم الاخوین	مذکر	مونث
	ڈ	
ڈاک	مذکر۔ مونث	مونث
	ر	
رسم	مذکر۔ مونث	مذکر۔ مونث
راہ	مونث	مذکر۔ مونث
رمز	مونث	مذکر۔ مونث
	ز	
زره	مذکر	مذکر۔ مونث
زنار	مذکر۔ مونث	مونث
زیب	مونث	مذکر
	س	
ساعد	مذکر	مذکر۔ مونث
سال	مذکر	مذکر۔ مونث
سانس	مونث	مذکر
سیر	مونث	مذکر۔ مونث
سیل بمعنے لحاظ	مذکر۔ مونث	مونث
سیم	مذکر۔ مونث	مونث
سخن	مذکر	مذکر۔ مونث
	ش	
شکن	مونث۔ مذکر	مونث
	ط	
طرز	مذکر۔ مونث	مذکر۔ مونث
طرب	مذکر	مونث
	ع	
عار	مذکر۔ مونث	مذکر۔ مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
عیار	مونث	مذکر
عرض (التماس)	مونث	مذکر
	ف	
فرو	مونث	مذکر۔مونث
فکر	مونث	مذکر۔مونث
	ق	
قرآن	مذکر	مذکر۔مونث
قبلہ نما	مذکر	مذکر
قتل	مذکر	مذکر۔مونث
قدغن	مذکر۔مونث	مونث
قلم	مذکر	مذکر۔مونث
قلمتراش	مونث	مذکر۔مونث
	ک	
کاکل	مونث	مذکر
کیف	مونث	مذکر
کلک	مذکر۔مونث	مونث
	گ	
گلگشت	مونث	مذکر
گو بواو مجہول	مذکر	مونث

لفظ	مونث	مذکر
گھڑیال	مذکر	مونث
گھمسان	مذکر۔مونث	مذکر
گیہون	مذکر	مونث
گلگیر	مذکر	مونث
گیند	مذکر	مونث
	ل	
لوح	مونث	مذکر
	م	
ماضی	مذکر	مونث
مان (بمعنی خاطرداری)	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
متاع	مونث	مذکر۔مونث
مثل	مذکر	مونث
محل	مذکر۔مونث	مذکر
مخمل	مذکر۔مونث	مونث
مزاج	مذکر	مذکر۔مونث
مزار	مذکر	مذکر۔مونث
مسطر	مذکر	مونث
ململ	مونث	مذکر۔مونث
میل	مذکر۔مونث	مونث
موتیا	مذکر	مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
معجون	مونث	مذکر
مغز روشن	مذکر	مونث
نیشکر	مذکر۔ مونث	مذکر
نم	مونث	مذکر

ن

لفظ	لکھنؤ	دہلی
ناموس	مذکر	مونث
نباہ	مذکر	مونث۔ مذکر
نسخ	مذکر	مونث
نزاع	مونث	مذکر
نقاب	مذکر۔ مونث	مذکر
نقد	مذکر۔ مونث	مونث
نشتر	مذکر۔ مونث	مونث

و

لفظ	لکھنؤ	دہلی
وادی	مذکر۔ مونث	مونث
واو	مذکر	مونث

ہ

لفظ	لکھنؤ	دہلی
ہجوم	مذکر	مونث
ہمزہ	مذکر	مونث

خاتمۃ الطبع از مؤلف کتاب ہذا

بعد از حمد و نعت شائقین اُردو زبان کو مژدہ ہو کہ مجھے ایک عرصہ سے اسکا خیال تھا کہ زبان اُردو کی کچھ خدمت کرون اور اُردو کی ایک ایسی مخزن لکھون جسمین ہر قسم کے محاورات و مصطلحات و متروکات و تذکیر و تانیث الفاظ اور مشترکات و مختلفات نیز وہ الفاظ فارسی و عربی و ہندی و انگریزی جو اُردو مین مستعمل ہین اور انکی صحت تلفظ و تشریح نہایت شرح کے ساتھ درج ہو خدا کا شکر ہی کہ میری آرزو پوری ہوئی اور یہ تخیل پردۂ دل سے بتوجہ فخر تاجران روزگار صاحب پاگاہ رفیع عزیزی حاجی محمد شفیع صاحب سلمہ اللہ تعالے خلف الرشید جناب حاجی محمد سعید صاحب عالم ظہور مین آیا کیونکہ حاجی صاحب مذکور الصدر نے خاطر خواہ اسکا حق تالیف مجکو مرحمت فرماکر اسکو اپنے مطبع مجیدی واقع کانپور مین ماہ جمادی الاول ۱۳۲۴ھ خاص اپنے اہتمام سے چھپوا کر شائع فرمایا مین نے حق تالیف اسکا مطبع ہذا کو ہبہ کر دیا ہی لہذا کوئی صاحب اسکے چھپوانے کا قصد نہ فرمائین نفع کے عوض نقصان نہ اٹھائین

گزارش

حضرات ناظرین! زبان اُردو مین اِسوقت تک کوئی ایسی کتاب نہین شائع ہوئی ہی جسکو اُردو کی پوری ڈکشنری کہا جاسکے اور جو باوجود مختصر ہونے کے نہایت جامع اور لاجواب ہو اِسی کمی کے دور کرنے کے لیے مطبع ہذا نے کمر ہمت باندھی اور اس ضخیم کتاب بےمثل و لاجواب مفید اُردو خوانان یعنی ملک کی زبان معروف بہ محاورات ہندوستان کو جسکے دو حصے آپکے ملاحظہ مین پیش ہین چھاپنے کی جراءت کی اور بقیہ حصص جنکی فہرست ذیل مین درج ہی زیر طبع ہین امید ہے کہ قدردانان اُردوے معلی اس گوہر بےبہا کی قدر فرماکر ہماری ہمت افزائی فرماوینگے اور دل بڑھائینگے نیز مؤلف صاحب کو اُنکی محنت کی داد دینگے اور اس شاہد رعنا کو ہاتھون ہاتھ اپنے آغوش محبت مین لینگے

فہرست بقیہ حصص کتاب ہذا جو ابھی زیر طبع ہین

حصہ سویم - خاص محاورات وضرب الامثال محلات مع اسناد و اساتذہ ریختی گویان ہند

حصہ چہارم - محاورات وضرب الامثال عوام بازاری و مصطلحات پیشہ وران و دلالان وغیرہ -

حصہ پنجم - محاورات متروک الاستعمال جنسے اب فصحاے زمان احتراز واجب سمجھتے ہین -

حصہ ششم - ٹکسال باہر زبان اُردو یعنے وہ الفاظ جنکا استعمال اب اُردو مین متروک مان لیا گیا ہی -

حصہ ہفتم - مہند الفاظ یعنے وہ عربی وفارسی وہندی الفاظ جو اُردو کے قالب مین ڈھال لیے گئے ہین اور انکا صحیح تلفظ

حصہ ہشتم - مصطلحات مترادف زبان فارسی و اُردو مع اسناد اساتذہ ہند -

حصہ نہم - مصطلحات مشترک خاص زبان اُردو مع اساتذہ ہند -

حصہ دہم - مشہور و معروف انگریزی الفاظ جو اُردو مین فی الحال مستعمل ہین اور اُنکی صحت تلفظ -

المشتہر

حاجی محمد سعید مالک مطبع مجیدی کانپور